بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

{ پیش لفظ }

سُبحانک لَا عِلۡمَ لَنَا اِلَّا ما علّمتنا اِنّک أنت العلیم الحکیم۔ اَللّٰھُمّ ایّاک نعبد و ایّاک نستعین و بِمَعُوۡنَتِکَ ینبلج الحق و یستبین اللھم صل علیٰ نبیّک العربی الصادق الامین و علیٰ جمیع الانبیاء و المرسلین

امّا بعد!

علوم قرآن وحدیث اور علوم عربیہ کو حاصل کرنے کے لئے صرف ونحو بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے کہا گیا ہے ۔**الصرف اُمّ العلوم و النحو أبوھا** ۔اسی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لئے اس شرح سے پہلے بندہ نے درس ارشاد الصرف ونحو میر کے نام سے ایک رسالہ تالیف کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ طلبہ کے لئے مفید ثابت ہوا اس کی تالیف سے فراغت کے بعد بندہ نے شرح مأتہ عامل کی شرح لکھنے کا ارادہ کیا کیونکہ شرح مأتہ عامل بھی مبتدی طلبہ کے لئے انتہائی اہم کتاب ہے۔

یہ کتاب بندہ کو تقریباً نو سال پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی تو بندہ اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کتاب کی ایک آسان شرح مرتب کی جائے جو طلبہ کے لئے مفید ہو۔

اس کتاب میں دو چیزوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(۱) نحو کے مسائل یعنی عوامل سماعیہ اور قیاسیہ کو اچھے انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۲) اوّل سے لیکر آخر تک تفصیلی ترکیب کی گئی ہے۔

بندہ اپنے احباب خصوصاً مولوی بہار علی، مولانا خان بادشاہ اور نثار احمد متعلم مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس مسودہ کی تیاری میں بندہ کے ساتھ تعاون کیا۔

ارباب علم کی خدمت عالیہ میں درخواست ہے کہ اس کتاب میں جس قسم کی غلطی نظر آئے تو بندہ کو مطلع فرمائیں تا کہ طبع ثانی میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس شرح کو قبولیت عامہ عطا فرما کر طلبہ اور اساتذہ کے لئے نافع بنائے اور بندہ اور بندہ کے والدین واساتذہ کے لئے اپنی رضا کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

اعاد اللّٰہ علینا من بَرَکاتہ آمین والحمد للّٰہ رب العٰلمین وصلاتُہٗ وسلامُہٗ علیٰ صفوۃ الصفوۃ من خلقہ اجمعین وعلیٰ سادتنا اٰلہ وصحبہ والتابعین ولا عُدوانَ اِلّا علیٰ الظٰلمین والعاقبۃ للمتقین۔

بندہ محمد قاسم

خادم طلبہ مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

تخت بھائی ضلع مردان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

{فوائد متفرقہ}

{فائدہ نمبر ۱} ظرف کا قاعدہ اور جار مجرور کی ترکیب کو حل کرنے کا طریقہ

ظرف کی تعریف اور ظرف کی اقسام : جس چیز میں فاعل کا فعل واقع ہو اس کو ظرف کہتے ہیں۔

ظرف کی قسمیں :۔ظرف کی دو تقسیمیں ہیں۔ پہلی تقسیم ظرف کی اپنی ذات کے اعتبار سے ہے اور دوسری تقسیم ظرف کی اپنے متعلق کے اعتبار سے ہے۔ظرف کی اپنی ذات کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں ظرف حقیقی اور ظرف مجازی۔

ظرف حقیقی وہ ہوتا ہے جو وقت کے معنی پر دلالت کرے۔ یا جگہ کے معنی پر دلالت کرے۔ اگر وقت کے معنی پر دلالت کرے تو اس کو ظرف زمان کہتے ہیں جیسے صمتُ یومَ الجمعۃِ میں یوم ظرف زمان ہے۔اور اگر جگہ کے معنی پر دلالت کرے تو اس کو ظرف مکان کہتے ہیں۔ جیسے جلستُ خَلفَکَ میں **خلف** ظرف مکان ہے

ظرف مجازی کی تعریف : جار مجرور کو ظرف مجازی کہتے ہیں۔ جیسے **مَرَرْتُ بِزَیدٍ** میں بزید جار مجرور ظرف مجازی ہے

ظرف کی دوسری تقسیم : ظرف کی اپنے متعلق کے اعتبار سے بھی دو قسمیں ہیں۔ بالفاظ دیگر ظرف مجازی کی دو قسمیں ہیں۔(۱) ظرف مستقر (۲) ظرف لغو۔

{ظرف مستقر کی تعریف} ظرف مستقر وہ ہوتا ہے جس کا متعلق مذکور نہ ہو۔خواہ افعال عامہ میں سے ہو یا افعال خاصہ میں سے ہو۔ جیسے الحمد للہ۔اس میں للہ جار مجرور کا متعلق محذوف ہے جو کہ ثبت یا ثابت ہے۔

{ظرف لغو کی تعریف} ظرف وہ لغو ہوتا ہے جس کا متعلق کلام میں مذکور ہو جیسے مررت بزید میں بزید جار مجرور کا متعلق مررتُ فعل مذکور ہے۔

افعال عامہ اور افعال خاصہ کی تعریف : ظرف مستقر کی تعریف میں افعال عامہ اور افعال خاصہ آئے تھے۔اب یہاں سے ان کی تعریف ذکر کی جاتی ہے۔افعال عامہ وہ ہوتے ہیں جن سے کوئی فعل خالی نہ ہو۔ پھر افعال عامہ کل آٹھ ہیں جن میں سے چار مشہور ہیں اور چار غیر مشہور ہیں۔ مشہور یہ ہیں۔

(۱) **کون** بمعنی ہونا (۲) ثبوت بمعنی ثابت ہونا (۳) وجود بمعنی موجود ہونا (۴) حصول بمعنی حاصل ہونا اور غیر

مشہور یہ ہیں تلبس، لصوق، لسوق اور لذوق ان چاروں کا معنی ملنا ہے۔

افعال خاصہ کی تعریف : افعال خاصہ وہ ہوتے ہیں جن سے کوئی فعل خالی ہو۔ افعال عامہ کے علاوہ باقی سارے افعال خاصہ ہیں۔ **ظرف مستقر کی وجہ تسمیہ** : ظرف مستقر کو مستقر اس لئے کہتے ہیں کہ مستقر استقرار سے ہے اور استقرار کا معنی ہے قرار پکڑنا اور ظرف مستقر بھی چونکہ اپنے عامل کی جگہ قرار پکڑتا ہے کیونکہ اس کا عامل محذوف ہوتا ہے اس لئے اس کو ظرف مستقر کہتے ہیں جیسے **الحمد للہ ای ثبت للہ** ثبت عامل کو حذف کر دیا اور ظرف مستقر للہ کو اس کی جگہ پر کھڑا کر دیا،

{ظرف لغو کی وجہ تسمیہ} ظرف لغو کو ظرف لغو اس لئے کہتے ہیں کہ لغو باب نصر ینصر سے مصدر ہے بمعنی محروم ہونا ظرف لغو کو لغو اس لئے کہتے ہیں کہ یہ اپنے عامل کی جگہ پر قرار پکڑنے سے محروم رہتی ہے، کیونکہ عامل ماقبل مذکور ہوتا ہے اس لئے اس کو ظرف لغو کہتے ہیں۔

{ظرف مستقر کے مقامات} ظرف مستقر کے چار مقامات ہیں۔ خبر، صلہ، صفت، حال۔ یعنی ظرف مستقر ترکیب میں خبر بنے گی۔ جب اس سے پہلے مبتدا ہو یا صلہ بنے گی جب اس سے پہلے اسم موصول ہو یا صفت بنے گی جب اس سے پہلے موصوف ہو یا حال بنے گی جب اس سے پہلے ذوالحال ہو۔

مقام خبر : ظرف مستقر اگر خبر کے مقام میں واقع ہو تو اس کا متعلق فعل نکالیں گے یا اسم۔ اس میں اختلاف ہے بصریین اور کوفیین کا، عند البصریین اس کا متعلق فعل نکالا جائیگا کیونکہ ظرف مستقر اپنے عامل کی جگہ پر واقع ہوتی ہے اور عمل کرنے میں اصل فعل ہے لہذا اس کا متعلق فعل نکالا جائیگا۔ جیسے **الحمد للہ ای ثبت للہ** اور کوفیین حضرات کہتے ہیں کہ ہم اس کا متعلق اسم نکالیں گے کیونکہ ظرف مستقر خبر کے مقام میں واقع ہوتی ہے اور خبر میں اصل افراد (مفرد ہونا) ہے اور اسم بھی مفرد ہوتا ہے لہذا ہم اس کا متعلق اسم نکالیں گے جیسے **الحمد للہ ای ثابت للہ**۔

مقام صفت : اگر ظرف مستقر صفت کے مقام میں واقع ہو تو اکثر نحاۃ کے نزدیک اس کا متعلق فعل نکالیں گے اور بعض نحاۃ کے نزدیک اس کا متعلق اسم نکالیں گے جیسے **علی معنیً فی نفسھا ای ثبت یا ثابت**۔

مقام حال : اگر ظرف مستقر حال کے مقام میں واقع ہو تب بھی اکثر نحاۃ کے نزدیک اس کا متعلق اسم نکالا جائے گا جیسے **فاللفظیۃ منھا علی نوعین ای ثبتت یا ثابتتا**۔

مقام صلہ : اور اگر ظرف مستقر صلہ کے مقام میں واقع ہو تو بالاتفاق اس کا متعلق فعل نکالیں گے کیونکہ صلہ جملہ ہوتا ہے اور

فعل بھی اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ ہوتا ہے جیسے و الذین من قبلکم ای ثبتوا من قبلکم۔

{ظرف لغو کے مقامات} ظرف لغو کے چھ مقامات ہیں۔

(۱) فعل (۲) اسم فاعل (۳) اسم مفعول (۴) اسم تفضیل (۵) صفت مشبہ (۶) مصدر ۔

ان چھ اسماء کے بعد جب بھی جار مجرور آجائے تو وہ جار مجرور انہی اسماء کے ساتھ متعلق ہوں گے۔ فعل کی مثال مررت بزید اسم فاعل کی مثال انی جاعل فی الارض خلیفۃ اسم مفعول کی مثال یقولون اءنا لمردودون فی الحافرۃ، صفت مشبہ کی مثال انہ علیم بذات الصدور اسم تفضیل کی مثال جیسے زید اَضرَبُ من عمرٍو اور مصدر کی مثال القرآن حجۃ لک او علیک۔

{فائدہ نمبر ۲} جملہ کی تعریف اور جملہ کی اقسام

{جملہ کی تعریف} جملہ وہ ہوتا ہے جو مسند اور مسند الیہ سے مرکب ہو، جیسے ضرب زید اور زید قائم۔

{اقسام جملہ} پھر جملہ کی چار تقسیمیں ہیں۔ تقسیم اول۔ اصل جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ (۳) جملہ ظرفیہ (۴) جملہ شرطیہ۔

۱۔ جملہ اسمیہ کی تعریف : جملہ اسمیہ وہ ہوتا ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو بالفاظ دیگر جملہ اسمیہ وہ ہوتا ہے۔ جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔ جیسے زید قائم یا اس چیز سے مرکب ہو جس کا اصل مبتدا اور خبر ہو جیسے اِنَّ زیدا قائم، ما احد مسافرا اور لَا ایمانَ لِمَنْ لَا اَمَانَۃَ لَہٗ۔

۲۔ جملہ فعلیہ کی تعریف : جملہ فعلیہ وہ ہوتا ہے جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ یا فعل اور نائب فاعل سے مرکب ہو جیسے ضُرِبَ زیدٌ اور یا فعل ناقص اور اس کے اسم اور خبر سے مرکب ہو جیسے کان زیدٌ قائما۔

۳۔ جملہ ظرفیہ کی تعریف : جملہ ظرفیہ وہ ہوتا ہے جو ظرف اور مظروف سے مرکب ہو۔ جیسے عِندِیْ مَالٌ اور یا جار مجرور سے مرکب ہو جیسے فی الدار رجلٌ۔

۴۔ جملہ شرطیہ کی تعریف : جملہ شرطیہ وہ ہوتا ہے جو شرط اور جزاء سے مرکب ہو جیسے ان تُکرِمْنی اُکرِمْکَ۔

{تقسیم ثانی} جملہ کی دو قسمیں ہیں۔ صغریٰ، کبریٰ۔ {کبریٰ کی تعریف} کبریٰ وہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے جس کی خبر جملہ ہو جیسے زید قام ابوہ میں زید مبتدا ہے اور قام ابوہ فعل فاعل ملکر جملہ خبر ہے۔ {صغریٰ کی تعریف} صغریٰ وہ جملہ ہوتا ہے جس کے دونوں جز مفرد ہوں جیسے ضرب زید اور زید قائم۔

{تقسیم ثالث} جملہ کی دو قسمیں ہیں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔ {جملہ خبریہ} جملہ خبریہ وہ جملہ ہوتا ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکے سچا اس وقت کہیں گے کہ جب اس کی بات واقعہ کے مطابق ہو اور جھوٹا اس وقت کہیں گے جب اس کی بات واقعہ کے مطابق نہ ہو جیسے ضرب زید۔ {جملہ انشائیہ کی تعریف} جملہ انشائیہ وہ ہوتا ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جاسکے اس لیے کہ وہ کسی واقعہ کی خبر نہیں دیتا بلکہ اپنے مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اگر مخاطب وہ کام کرلیں تو کہیں گے کہ اس کی بات پوری ہوئی لیکن اس کو سچا نہیں کہیں گے۔ اگر مخاطب نے وہ کام نہیں کیا تو کہیں گے کہ اس کی بات پوری نہیں ہوئی لیکن اس کو جھوٹا بھی نہیں کہیں گے۔ جیسے اِضْرِبْ۔

{تقسیم رابع} صفت جملہ کی نو قسمیں ہیں۔(۱) مبینہ جسکو مفسرہ اور تفسیریہ بھی کہتے ہیں۔(۲) جملہ مُعَلِّلَه (۳) معترضہ (۴) جملہ مستانفہ (۵) نتیجیہ (۶) ابتدائیہ (۷) مقطوعہ (۸) حالیہ (۹) معطوفہ۔ انکی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مبنیہ وہ جملہ ہوتا ہے جو سابقہ اجمال اور ابہام کی تفصیل بیان کرے اس کو مفسرہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاھِمِ اَی بَعْضَ الدَّرَاھِمِ۔

۲۔ جملہ معللہ وہ ہوتا ہے جو پہلے کلام کے لئے علت بنے۔ کقولہ علیہ السلام لَاتَصُومُوْا فِی ھٰذِہِ الْاَیَّامِ فانھا اَیَّامُ اَکْلٍ وَشُرْبٍ وبِعَالٍ اس میں فانھا سے بعال تک جملہ معللہ ہے۔

۳۔ جملہ معترضہ وہ جملہ ہوتا ہے جو ایسے دو کلاموں کے درمیان واقع ہو جن میں کوئی تعلق نہ ہو جیسے سَقَی اللّٰہُ ثَرَاہُ پھر یہ جملہ معترضہ فعل اور فاعل کے درمیان، مبتدا اور خبر کے درمیان۔ موصولہ اور صلہ کے درمیان، موصوف اور صفت کے درمیان، قسم اور جواب قسم کے درمیان، شرط اور جزاء کے درمیان واقع ہوتا ہے۔

۴۔ جملہ مستانفہ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) افتتاحیہ (۲) منقطعہ۔(۱) افتتاحیہ کی تعریف : افتتاحیہ وہ جملہ ہوتا ہے جس سے کلام کو شروع کیا جائے۔ جیسے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔(۲) منقطعہ وہ جملہ ہوتا ہے جو کلام کے درمیان میں واقع ہو اور ماقبل سے منقطع کیا گیا ہو۔ یعنی پہلے کلام سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو کقولہ تعالیٰ لَایَحْزُنْکَ قَوْلُھُم ان العزۃ اللہ جمیعا۔ اس میں ان العزۃ اللہ جمیعا جملہ مستانفہ منقطعہ ہے۔

۵۔ جملہ نتیجیہ وہ جملہ ہوتا ہے جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو جیسے اَلْجَزْمُ مُخْتَصٌّ بِالْاَفْعَالِ وَالْخَفْضُ مُخْتَصٌّ فِی الْاَسْمَاءِ فَلَیْسَ بِالْاَفْعَالِ خَفْضٌ وَلَا فِی الْاَسْمَاءِ جَزْمٌ۔ اب اس میں فلیس بالافعال خفض ولا فی الاسماء جزم جملہ نتیجیہ ہے۔

۶۔ جملہ ابتدائیہ وہ جملہ ہوتا ہے جو کلام کے شروع میں واقع ہو جیسے الکلمۃُ عَلٰی ثَلٰثَۃِ اَضْرُبٍ۔

۷۔ جملہ حالیہ وہ جملہ ہوتا ہے جو ذوالحال اور حال سے مرکب ہو جیسے جَاءَ سَعِیدٌ وَھُوَ رَاکِبٌ۔

۸۔ جملہ معطوفہ وہ جملہ ہوتا ہے جسکا پہلے والے جملے پر عطف کیا گیا ہو، جیسے زَیدٌ عَالِمٌ وَبَکرٌ جَاھِلٌ۔

9۔ جملہ مقطوعہ وہ جملہ ہوتا ہے جو واقع ہو بغیر کسی چیز کے مربوط ہونے کے تعداد کے ساتھ جیسے اَلبَابُ الثَّانِی فِی العَوَامِلِ اللَّفظِیَّۃِ القِیَاسِیَّۃِ۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

{فائدہ نمبر ۳} الحمد للہ۔ الحمد میں الف لام کونسا ہے۔ اس کو سمجھنے سے پہلے الف لام کی قسمیں ذہن نشین کرلیں۔ الف لام کی دو قسمیں ہیں (۱) اسمی (۲) حرفی۔ الف لام اسمی وہ ہوتا ہے جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہو اور ساتھ معنی الذی کے ہو جیسے الضارب ساتھ معنی الذی ضَرَبَ کے ہے اور المضروب ساتھ معنی الذی ضُرِبَ کے ہے۔

الف لام حرفی وہ ہوتا ہے ۔ جو اسم فاعل اور اسم مفعول کے علاوہ اسماء پر داخل ہو پھر الف لام حرفی کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) زائدہ (۲) غیر زائدہ۔ زائدہ وہ ہوتا ہے جس کا کوئی معنی نہ ہو۔ غیر زائدہ وہ ہوتا ہے جس کا کوئی معنی ہو۔

{الف لام زائدہ کی قسمیں} الف لام زائدہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) عوض لازم (۲) عوض غیر لازم (۳) غیر عوض لازم (۴) غیر عوض غیر لازم۔

(۱) عوض لازم وہ ہوتا ہے جو کسی چیز کے بدلے میں کسی کلمہ میں آیا ہو اور وہ اس کلمہ کو لازم ہو جیسے لفظ اللہ اصل میں اِلٰہٌ تھا۔ ہمزہ کو حذف کر کے اس کے بدلہ میں الف لام لے کر آئے پھر لام کو لام کلمہ میں مدغم کر دیا تو اللہ ہو گیا۔

(۲) عوض غیر لازم وہ ہوتا ہے جو کسی چیز کے بدلے میں کسی کلمہ میں آیا ہو اور وہ اس کلمہ کو لازم نہ ہو جیسے اَلنَّاس میں الف لام عوض غیر لازم ہے اصل میں اُناس تھا۔

(۳) غیر عوض لازم وہ ہوتا ہے جو کسی چیز کے بدلے میں تو نہ آیا ہو لیکن اس کلمہ کو لازم ہو جیسے النجم میں الف لام غیر عوض لازم ہے اصل میں نجم تھا۔

(۴) غیر عوض غیر لازم وہ ہوتا ہے جو نہ کسی چیز کے بدلے میں کسی کلمہ میں آیا ہو اور نہ کسی کلمہ کو لازم ہو جیسے الحسن اور الحسین میں الف لام غیر عوض غیر لازم ہے۔

{الف لام غیر زائدہ کی قسمیں} الف لام غیر زائدہ کی بھی چار قسمیں ہیں۔

(۱) الف لام جنسی (۲) الف لام استغراقی (۳) الف لام عہدی خارجی (۴) الف لام عہد ذہنی۔

(۱) الف لام جنسی وہ ہوتا ہے۔ جس کے مدخول کی ماہیت مراد ہو قطع نظر افراد کے۔ جیسے اَلرَّجُلُ خَیرٌ مِنَ المَرأَۃِ۔ جنس

مرد جنس عورت سے بہتر ہے اس میں الرجل اور المراۃ میں الف لام جنسی ہے۔

(۲) الف لام استغراقی وہ ہوتا ہے جس کے مدخول کے تمام افراد مراد ہوں جیسے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِی خُسْرٍ بیشک سارے انسان خسارے میں ہیں۔ اس میں الانسان پر الف لام استغراقی ہے۔

(۳) الف لام عہدی خارجی وہ ہوتا ہے جس کے مدخول کا کوئی فرد معین مراد ہو جیسے فَعَصیٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ میں الرسول پر الف لام عہدی خارجی ہے۔

(۴) الف لام عہد ذہنی وہ ہوتا ہے جس کے مدخول کا کوئی فرد غیر معین مراد ہو جیسے وَاَخَافُ اَنْ یَّاکُلَهُ الذِّئْبُ میں اَلذِّئب پر الف لام عہد ذہنی ہے۔ اس ساری تفصیل کے بعد الحمد کا الف لام جنسی اور استغراقی دونوں ہوسکتا ہے جنسی کی صورت میں ترجمہ یہ ہوگا جنس حمد ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے۔ اور استغراقی کی صورت میں ترجمہ یہ ہوگا حمد کے تمام افراد اللہ تعالیٰ کے لئے ثابت ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ وَ الٰائِهِ الْکَامِلَةِ

قولہ الحمد للہ : یہ اصل میں جملہ فعلیہ تھا یعنی حَمِدتُّ حمدًا لِلّٰہ پھر حمدت کو حذف کیا تو حمداً للہ ہو گیا۔ پھر حمد انکرہ ہے اور نکرہ مبتدا نہیں بن سکتا لہذا ہم نے نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے اس کے شروع میں الف لام لگا دیا تو بن گیا الحمد للہ، اس کو اسمیت جملہ کہتے ہیں اس نے دوام کا فائدہ دیا۔ اور اس کا فاعل محذوف ہے۔ اس نے **حامد** کے عموم کا فائدہ دیا اور اس پر الف لام استغراقی وجنسی ہے اس نے حمد کے عموم کا فائدہ دیا اب اس کا ترجمہ یہ کریں گے ہر تعریف کرنے والے کی ہر تعریف ازل سے لیکر ابد تک اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے پہلی تعمیم (ہر تعریف کرنے والے کی) ترک فاعل کی وجہ سے ہے۔ دوسری تعمیم (ہر تعریف) الف لام کی وجہ سے ہے۔ تیسری تعمیم (ازل سے لے کر ابد تک) اسمیت جملہ کی وجہ سے ہے۔

قَوْلُهُ عَلٰی نَعْمَائِهِ : نعماء بروزن فعلاء بمعنی نعمتیں یہ اسم جمع ہے جمع نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس وزن پر جمع نہیں آتی {فائدہ} اسم جمع کی تعریف:۔ اسم جمع وہ ہوتا ہے جو جمع کے معنی میں ہو لیکن جمع کے اوزان میں کسی وزن پر نہ ہو۔

قَوْلُهُ اَلشَّامِلَةِ : یہ باب علم سے واحد مونث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ مصدر شمول آتا ہے۔ بمعنی عام ہونا۔

قَوْلُهُ والائه: یہ اصل میں آالای تھا۔ بروزن اَفْعَالٌ شروع میں اٰمن والا قانون جاری ہوا، اور آخر میں دُعَاءٌ والا قانون۔ یہ جمع ہے اَلٰی کی یا اِلْیٌ کی بمعنی نعمتیں۔ اَلْکَامِلَةِ یہ بھی اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی کامل ہونا، نعماء اور آلاء دونوں مترادف الفاظ ہیں۔ لیکن نعماء کے ساتھ شاملہ صفت لاکر اور الاء کے ساتھ کاملہ صفت لاکر دونوں میں فرق ہو گیا {فرق نمبر ۱} نعماء شاملۃ

سے دنیا اور آخرت دونوں طرح کی نعمتیں مراد ہیں۔ اور الاء کاملہ سے صرف آخرت کی نعمتیں مراد ہیں۔ {فرق نمبر ۲} نعماء شاملہ سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو تمام مخلوقات پر ہیں اور الاء کاملہ سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو صرف انسانوں پر ہیں۔ {فرق نمبر ۳} نعماء شاملہ سے مراد وہ نعمتیں ہیں۔ جو صرف انسانوں پر ہیں اور آلاء کاملہ سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو صرف مسلمانوں پر ہیں۔

وَالصَّلٰوۃُ۔۔۔ صَلٰوۃٌ اصل میں صَلَوَۃٌ تھا۔ قال والا قانون جاری ہونے کے بعد صلوۃ ہو گیا۔ صلوۃ کے لغوی معنی ہیں دعا ۲۔ تحریک الصلوین (سرینوں کو ہلانا) ۳۔ عند البعض یہ مشترک لفظ ہے یعنی اس کو ابتداء متعدد معانی کے لئے وضع کیا گیا ہے چنانچہ جب اس کی نسبت کی جائے اللہ تعالیٰ کی طرف تو اس سے رحمت مراد ہو گی۔ اور جب انسانوں کی طرف نسبت کی جائے تو اس سے دعا مراد ہو گی۔ اور جب فرشتوں کی طرف نسبت کی جائے تو استغفار مراد ہو گی اور جب پرندوں کی طرف نسبت کی جائے تو تسبیح و تہلیل مراد ہو گی۔

صلوۃ کا اصطلاحی معنی:۔ اصطلاح میں صلوۃ ارکان مخصوصہ کو کہتے ہیں۔ عَلٰی سَیِّدِ یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے اصل میں تھا سَیْوِدٌ واو اور یا اکھٹے آ گئے ایک کلمہ میں واو کو یا کیا اور یاء کو یاء میں مدغم کیا تو سید ہو گیا۔ بمعنی سردار اور خادم الانبیاء یہ نبی کی جمع ہے اور نبی یا تو نبأ سے مشتق ہے بمعنی خبر دینا اور نبی کو بھی نبی اس لئے کہتے ہیں کہ یہ احکام شرعیہ کی خبر دیتا ہے اور یا یہ نباوۃ سے مشتق ہے بمعنی بلند ہونا۔ اور نبی چونکہ باقی مخلوقات سے بلند بالا ہوتا ہے اس لئے اس کو نبی کہتے ہیں۔ نبی کا اصطلاحی معنی۔ هُوَ اِنْسَانٌ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَی الْخَلْقِ لِتَبْلِیْغِ اَحْکَامِهٖ۔ یعنی نبی وہ انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی طرف اپنے احکام کی تبلیغ کرنے کیلئے مبعوث فرمایا ہو۔ "**محمد**" یہ حضور ﷺ کے اسماء شریفہ میں سے مشہور ترین اسم ہے اور یہ تحمید سے مشتق ہے تحمید باب تفعیل کا مصدر ہے اور باب تفعیل کا ایک خاصہ تکثیر ہے بمعنی وہ ذات جس کے فضائل محمودہ کثیرہ ہوں **المصطفی المجتبی** یہ دونوں باب افتعال سے اسم مفعول کے صیغے ہیں۔ الفاظ مترادفہ ہیں بمعنی چنا ہوا۔ مذکورہ بالا عبارت کا ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالی ہی کے لئے مخصوص ہیں۔ اس کی ایسی نعمتوں پر جو کہ شامل ہیں۔ اور اس کی ایسی نعمتوں پر جو کہ کامل ہیں اور رحمت نازل ہو تمام انبیاء کے سردار پر جو کہ محمد ﷺ جو کہ چنا ہوا ہے اور رحمت نازل ہو آپ کی اولاد پر جو کہ برگزیدہ ہے۔

حل التراکیب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اعوذ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا "ب" حرف جر مبنی بر کسرہ بمعنی الی لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی

مفعول بہ غیر صریح جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ اعوذ فعل کا مِن حرف جار مبنی بر سکون الشیطان میں الف لام برائے عہد خارجی اور شیطان مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ لفظا پھر الشیطان موصوف ''الرجیم'' میں الف لام برائے عہد خارجی اور رجیم مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ اعوذ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ مقطوعہ ہوا۔

{فائدہ} مفعول کی دو قسمیں ہیں مفعول بہ صریح اور مفعول بہ غیر صریح۔

مفعول بہ صریح وہ ہوتا ہے۔ جس میں حرف جر کا واسطہ نہ ہو جیسے ضرب زیدٌ عمرواً مفعول بہ صریح ہے۔

مفعول بہ غیر صریح وہ ہوتا ہے جس میں حرف جر کا واسطہ ہو جیسے مررت بزید میں بزید مفعول بہ غیر صریح ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''ب'' حرف جار مبنی بر کسرہ برائے الصاق یا استعانت ''اسم'' مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف لفظ اللّٰہ مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرہ لفظا موصوف ''الرحمٰن'' میں الف لام عہد خارجی رحمٰن غیر منصرف بسبب الف نون زائدتان و وصف درحالت جری اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا صفت اول ہوا بالفاظ دیگر رحمٰن صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول ''الرحیم'' میں الف لام برائے عہد خارجی ''رحیم'' مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کی صفت ثانی مجرور بکسرہ لفظا بالفاظ دیگر رحیم صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی۔ لفظ اللّٰہ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا۔ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا ''ب'' جار کے لئے جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا مُلۡصَقٌ یا مُسۡتَعَانٌ صیغہ اسم مفعول مقدر کا پھر ملصق یا مستعان صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور اس متعلق سے ملکر خبر مقدم ہوئی برائے مبتدا محذوف کے جو کہ ابتدائی یا تصنیفی ہے پھر ابتدائی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ''ی'' ضمیر متکلم اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر ہوا مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ لفظاً خبریہ اور معنیً انشائیہ ہوا۔

{دوسری ترکیب} جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا۔ اَبۡتَدِئُ فعل مقدر کے لئے پھر اَبۡتَدِئُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا انا ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ لفظاً خبریہ اور معناً انشائیہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَ اٰلَائِہِ الْکَامِلَۃِ۔

الف لام برائے جنسی یا استغراقی حمد مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا مبتدأ للہ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام حرف جار مبنی بر کسر برائے استحقاق یا اختصاص لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی مفعول بہ غیر صریح جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا مستحق یا مختص مقدر کا۔ علیٰ جار مبنی بر کسر نعماء اسم جمع اس کا مجرور بکسرہ لفظا پھر نعماء مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا۔ الشاملۃ میں الف لام برائے عہد خارجی شاملۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (نعماء) شاملۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا۔ (و) حرف عطف (آلاءِ) جمع مکسر منصرف درحالت جری مجرور بکسرۃ لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے لفظ اللہ۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر موصوف (الکاملۃ) میں الف لام برائے عہد خارجی کاملۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (الاء) الکاملۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا مستحق یا مختص کا پھر مختص یا مستحق صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الحمد صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر بنا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ لفظا خبریہ اور معنی انشائیہ مستانفہ ہوا۔

وَ الصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَ عَلٰی اٰلِہِ الْمُجْتَبٰی

واو حرف عطف مبنی بر فتحہ الصلوۃ علی سید الانبیاء الخ جملہ اس کا معطوف مرفوع محلا۔ اور الحمد للہ الخ جملہ اسکا معطوف علیہا مرفوع محلا۔ پھر الف لام برائے جنسی یا استغراقی یا عہد خارجی یا عہد ذہنی۔ صلوۃ مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا مبتدا علی سید الانبیاء الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر علی حرف جار (سید) مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرۃ لفظا مضاف الانبیاء جمع مکسر منصرف درحالت جری مجرور بکسرۃ لفظا اسکا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مبدل منہ۔ (محمد) مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرۃ لفظا موصوف الف لام برائے عہد خارجی (مصطفیٰ) اسم مقصورہ درحالت جری مجرور بکسرۃ تقدیرا پھر مصطفیٰ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (محمد ﷺ) صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت

بنا موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل ہوا۔ مبدل منہ بدل ملکر مجرور رہوا۔ جار مجرور معطوف علیہ ہوا۔ (واو) حرف عطف مبنی بر فتحہ علی الہ المجتبیٰ اس کا معطوف۔ علی سید الانبیاء اس کا معطوف علیہ پھر علی حرف جار مبنی بر سکون آل مفرد منصرف صحیح در حالت جری اس کا مجرور بکسرۃ لفظا مضاف (ہٖ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر موصوف ہوا (المجتبیٰ) میں الف لام برائے عہد خارجی مجتبیٰ اسم مقصورہ اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا پھر مجتبیٰ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور رہوا۔ جار مجرور ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا نَزَلَت یانَازِلَۃٌ مقدر کا۔ نَزَلَت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ یانَازِلَۃٌ صیغہ واحد مونث اسم فاعل۔ ھی ضمیر مرفوع متصل جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا نَزَلَت فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے ملکر یانَازِلَۃٌ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے ملکر خبر بنا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ لفظا خبریہ معنیً انشائیہ ہوا۔

اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ تاعَدَدَانِ

{تشریح} اس پوری عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ عوامل مذکورہ علم نحو میں اُس طرز کے مطابق جس کو شیخ عبد القاھر الجرجانی نے جمع کیا ہے سو ۱۰۰ ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ عامل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) عامل لفظی (۲) عامل معنوی

(۱) عامل لفظی کی تعریف : عامل لفظی وہ ہوتا ہے جسکا بذات خود تلفظ کیا جا سکے۔ اس میں تین قسمیں داخل ہوتی ہیں۔ (۱) عامل لفظی مذکور جیسے حروف جارہ اور حروف نواصب وغیرہ۔ (۲) عامل لفظی محذوف، اس لئے کہ اس کا تلفظ ہو سکتا ہے۔ (۳) عامل لفظی معنیٰ فعل جو اسم اشارہ اور حروف تنبیہ وغیرہ سے سمجھ میں آتا ہے جیسے ھَذَا زَیْدٌ قَائِماً میں قَائِماً کا عامل اُشیر ہے جو کہ (ذا) سے سمجھ میں آتا ہے۔ یا اس کا عامل اُنَبِّہُ ہے جو کہ ھا حرف تنبیہ سے سمجھ میں آتا ہے۔

(۲) عامل معنوی کی تعریف : عامل معنوی وہ ہوتا ہے جو صرف دل سے پہچانا جائے زبان کا اس میں کوئی دخل نہ ہو پھر عامل لفظی کی دو قسمیں ہیں (۱) سماعی (۲) قیاسی

{عامل سماعی کی تعریف} عامل سماعی وہ ہوتے ہیں جن کا تعین بالشخص ہو۔ یعنی جن کی جزئیات کو شمار کر کے بھی ذکر کیا جا سکے اور دوسری انواع کے افراد سے ان کو علیحدہ علیحدہ ذکر کر کے ممتاز کیا جا سکے بالفاظ دیگر سماعی وہ ہوتے ہیں جو عرب والوں سے سننے پر موقوف ہوتے ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی قاعدہ اور قانون مقرر نہیں۔

{عامل قیاسی کی تعریف} عامل قیاسی وہ ہوتا ہے جس کی تعیین مفہوم کلی کے بغیر ممکن نہ ہو۔ ان عوامل قیاسیہ کے افراد و

جزئیات کی کثرت کی وجہ سے بالفاظ دیگر عامل قیاسی وہ ہوتا ہے جس میں قیاس وقانون کا دخل ہوتا ہے۔ جیسے ضرب، نصر، منع وغیرھم ان کی تعیین مفہوم کلی ہوتی ہے۔ پھر ان سو 100 عوامل میں سے اکانوے سماعی ہیں اور سات قیاسی ہیں اور دو معنوی ہیں۔

{اعلم} اگر علم کا معنی جاننا ہوتو پھر یہ متعدی بیک مفعول ہوگا اور اگر بمعنی یقین ہوتو پھر یہ متعدی بدو مفعول ہوگا۔

{العوامل} یہ جمع ہے عامل کی اور عامل مذکر غیر عاقل ہے اور مذکر غیر عاقل کی جمع فواعل کے وزن پر آتی ہے الشیخ بمعنی پیر خواجہ۔ علم نحو، علم معانی اور علم بیان میں لفظ شیخ سے مراد عبد القاھر الجرجانی اور کتب فلسفہ میں ابو علی ابن سینا اور علم کلام میں ابو الحسن اشعری مراد ہیں۔

الامام بمعنی پیشوا علم نحو علم معانی اور علم بیان میں لفظ امام سے مراد عبد القاھر الجرجانی ہے۔ اور کتب فلسفہ میں امام فخر الدین رازی اور تصوف میں امام غزالی اور علم حدیث میں امام بخاری اور علم فقہ میں امام ابو حنیفہؒ مراد ہیں عبد القاھر بن عبد الرحمٰن۔

لفظ ابن کا قانون : جب لفظ ابن ایسے دو علموں کے درمیان میں واقع ہو جس میں لفظ ابن ماقبل کے لئے صفت بن رہا ہو اور مابعد کے لئے مضاف بن رہا ہو۔ تو اس کا ہمزہ لکھنے اور پڑھنے دونوں میں نہیں آئیگا۔ جیسے مذکورہ مثال میں۔ اور جیسے زید بن ثابتؓ اس مثال میں زید موصوف ہے اور بن مضاف مضاف الیہ ملکر صفت ہے۔ اور اگر دو علموں کے درمیان واقع نہ ہو یا ایسے دو علموں کے درمیان واقع ہو جس میں لفظ ابن ماقبل کیلئے خبر بن رہا ہو اور مابعد کے لئے مضاف بن رہا ہو۔ تو اس صورت میں ھمزہ پڑھنے میں تو نہیں آئیگا البتہ لکھنے میں آئیگا جیسے زید ابن عمرؓ۔

دوسرا قانون جہاں صرف کنیت ہی ذکر کرنی ہو تو وہاں ھمزہ لکھنے میں ضرور آئیگا۔ اگر چہ وہاں سے نئی سطر نہ شروع کرنی ہو جیسے ابن عمر اب اس میں ھمزہ ضرور لکھا جائے گا۔

حل تراکیب

اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ فِی النَّحْوِ عَلٰی مَا اَلَّفَهُ الشَّیْخُ الْاِمَامُ اَفْضَلُ عُلَمَاءِ الْاَنَامِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِیُّ مِائَةُ عَامِلٍ

اعلم صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مبنی بر سکون انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر العوامل میں الف لام برائے استغراقی مبنی بر سکون عوامل غیر منصرف بسبب جمع منتہی الجموع منصوب بفتحہ لفظا ذوالحال فی جارہ مبنی بر سکون الف لام برائے عہد خارجی نحو مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اس کا

مجرور بکسرہ لفظاً و منصوب معنیً مفعول بہ غیر صریح جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا مذکورۃ مقدر کا۔ علی جارہ ما موصولہ یا موصوفہ الّف جملہ اس کا صلہ یا جملہ اس کی صفت پھر الّف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلاً الشیخ میں الف لام برائے عہد خارجی شیخ مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی اس کا فاعل مؤخر مرفوع بضمہ لفظاً پھر الشیخ موصوف الامام میں الف لام برائے عہد خارجی امام مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً اس کا صفت اول افضل غیر منصرف بسبب وصف و وزن فعل در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف (علماء) جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرۃ لفظ اس کا مضاف الیہ پھر علماء مضاف (الانام) مضاف الیہ مجرور بکسرۃ لفظاً علماء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا افضل مضاف کا افضل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت ثانی ہوا۔ الشیخ موصوف کے لئے موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مبدل منہ ہوا۔ (عبد) مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمۃ لفظاً مضاف (القاھر) میں الف لام برائے عہد خارجی (قاھر) اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً۔ مضاف، مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا ابن مرفوع بضمہ لفظاً مضاف عبد مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً پھر عبد مضاف الرحمٰن اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ابن مضاف کا۔ ابن مضاف، مضاف الیہ ملکر صفت اول۔ (الجرجانی) اسم منسوب مرفوع بضمہ لفظاً اس کا صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر بدل الکل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر فاعل مؤخر ہوا الف فعل کا۔ الف فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا یا صفت ہوئی۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر یا موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا مذکورۃ مقدر کا۔ مذکورۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا نائب فاعل مرفوع محلاً۔ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر و ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ العوامل ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم ہوا ان کیلئے۔

{مائۃ عامل} مائۃ اسم عدد مبہم ممیز مرفوع بضمہ لفظاً مضاف عامل تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً، ممیز تمیز ملکر مضاف مضاف الیہ ملکر خبر بنا ان کیلئے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر مفعول اول ہوا یا قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا اعلم کے لئے۔ اعلم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔

سقی اللّٰہ ثراہ

سقیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفظ اللہ اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظاً ثراہ اسم مقصورہ در حالت نصبی منصوب بفتحۃ تقدیراً مضاف ہ ضمیر منصوب متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً۔ راجع بسوئے الشیخ۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ معترضہ ہوا۔

و جعل الجنةَ مثواہ

واو حرف عطف جعل الخ جملہ اس کا معطوف سقی الخ جملہ اس کا معطوف علیھا پھر جعل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا الجنۃ اسکا مفعول بہ اول منصوب بفتحۃ لفظا مثوی اسم مقصورہ در حالت نصبی منصوب بفتحۃ تقدیرا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے الشیخ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ثانی ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ معطوفہ ہوا۔

{فائدہ اسم منسوب کی تعریف} اسم منسوب وہ ہوتا ہے جس کے آخر میں یائے نسبت ہو اسکا عمل بعض نحاۃ کے نزدیک اسم مفعول کی طرح ہے۔ اس صورت میں اس کے اندر ضمیر مستتر (ھی) نائب فاعل بنے گا۔ اور بعض نحاۃ کے نزدیک یہ اسم فاعل کی طرح عمل کرتا ہے اس صورت میں اس کے اندر ضمیر مستتر فاعل بنے گا۔

{لفظیۃ و معنویۃ} ان دونوں کو مرفوع، منصوب مجرور تینوں طرح پڑھ سکتے ہیں مرفوع ہونے کی صورت میں اس کی تین ترکیبیں ہیں۔

(پہلی ترکیب) لفظیۃ مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ معنویۃ مرفوع بضمۃ لفظا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ بعضھا ہے بعض مرفوع بضمۃ لفظا مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بالفاظ دیگر لفظیۃ اسم منسوب ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ معنویۃ اسم منسوب ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر بنا برائے مبتدا محذوف جو کہ بعضھا ہے الخ۔

(دوسری ترکیب) لفظیۃ لفظیۃ مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمۃ لفظا معطوف علیہ۔ (و) عاطفہ معنویۃ اس کا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف ملکر خبر بنا برائے مبتدا محذوف جو کہ ھی ہے ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(تیسری ترکیب) لفظیۃ و معنویۃ معطوف علیہ و معطوف ملکر بدل ہوا برائے مبدل منہ جو کہ مائۃ ہے مبدل منہ بدل ملکر خبر بنا ان کے لئے الخ (منصوب ہونے کی صورت میں ترکیب) لفظیۃً و معنویۃً معطوف علیہ و معطوف ملکر مفعول بہ ہوا برائے فعل محذوف جو کہ اعنی ہے پھر اعنی صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اسکا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (مجرور ہونے کی صورت میں ترکیب) لفظیۃٍ و معنویۃٍ معطوف علیہ معطوف ملکر بدل ہوا مائۃ عامل میں عامل مبدل منہ ہے الخ۔

فَاللَّفظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ

(ف) تفصیلیہ الف لام برائے عہد خارجی لفظیۃ مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا صفت برائے موصوف محذوف جو کہ العوامل ہے۔ موصوف صفت ملکر ذوالحال بالفاظ دیگر (فَ) تفصیلیہ الف لام برائے تعریف لفظیۃ اسم منسوب مرفوع بضمہ لفظا ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی العوامل مقدر کی۔ عوامل موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال منھا ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلاً ذوالحال حال مل کر مبتدا ہوا۔ علی ضربین ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر علٰی جارہ ضربین تثنیہ درحالت جری اس کا مجرور بیائے لفظا ومنصوب محلا مفعول بہ غیر صریح جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ پھر ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ذوالحال (اللفظیۃ) صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا۔

سَمَاعِيَّةٌ وَ قِيَاسِيَّةٌ ان دونوں کو مرفوع، منصوب اور مجرور تینوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔ مرفوع ہونے کی صورت میں ترکیب۔ سماعیۃ خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ اَحَدُهَا ہے۔ پھر احد مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ علیھا ہوا۔ و قیاسیۃ (و) عاطفہ قیاسیۃ خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھا ہے۔ پھر ثانی اسم منقوص درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ھَا ضمیر اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتدا بنا۔ قیاسیۃ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ منصوب ہونے کی صورت میں ترکیب سماعیۃ۔ منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ واؤ عاطفہ مبنی بر فتحہ قیاسیۃ اس کا معطوف منصوب بفتحہ لفظا۔ معطوف علیہ معطوف ملکر مفعول بہ ہوا برائے فعل محذوف جو کہ اعنی ہے۔ اعنی صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً۔ اَنَا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مجرور ہونے کی صورت میں سماعیۃٍ و قیاسیۃٍ۔ سماعیۃ معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واؤ عاطفہ قیاسیۃ معطوف مجرور بکسرۃ لفظا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر بدل ہوا۔ علی ضربین میں ضربین مبدل منہ کے لئے۔ مبدل منہ بدل مل کر مجرور ہوا جار کا الخ۔

فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا اَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ عَامِلاً

(فَ) برائے تفصیل الف لام برائے عہد خارجی سَمَاعِیَۃ صفت برائے محذوف موصوف جو کہ العوامل ہے۔ موصوف صفت مل کر ذوالحال ہوا۔ منھا ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا۔ پھر من جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا۔ جار مجرور

مل کر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ پھر ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مبتدا ہوا۔ احد معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا (وَ) عاطفہ تسعون ملحق بجمع مذکر سالم مرفوع بواو لفظا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ممیز ہوا۔ عاملا مفرد منصرف صحیح درحالت نصبی اس کی تمیز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا۔

وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةُ عَوَامِلَ

واو عاطفہ القیاسیۃ الخ اس کا معطوف فالسماعیۃ الخ اس کا معطوف علیہ پھر القیاسیۃ صفت برائے محذوف موصوف جو کہ العوامل ہے موصوف صفت مل کر ذوالحال۔ منھا ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلاً۔ پھر من حرف جار ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلاً۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا پھر ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال کے لئے۔ ذوالحال حال مل کر مبتدا ہوا۔ سبعۃ مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا اسم عدد مبہم ممیز مضاف۔ عوامل غیر منصرف بسبب جمع منتھی الجموع درحالت جری اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بفتحہ لفظا۔ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ

وَ عاطفہ المعنویۃ اس کا معطوف، والقیاسیۃ الخ اس کا معطوف علیہ پھر المعنویۃ صفت برائے موصوف محذوف جو کہ العوامل ہے۔ موصوف صفت مل کر ذوالحال ہوا منھا ظرف مستقر اس کا حال محلا منصوب۔ ذوالحال حال مل کر مبتدا ہوا عددان تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بالف لفظا اس کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَتَتَنَوَّعُ السَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ثَلٰثَةَ عَشَرَ نَوْعًا۔

واو عاطفہ یا استینافیہ تتنوع صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا السماعیۃ صفت برائے موصوف محذوف جو کہ العوامل ہے۔ موصوف صفت مل کر ذوالحال منھا الخ۔ ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا۔ ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا۔ علٰی حرف جار مبنی بر سکون ثلثۃ عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ در دونوں جز اسم عدد مبھم ممیز نوعا اس کی تمیز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تتنوع فعل کا فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وتتنوع السماعیۃ منھا علی ثلثۃ عشر نوعا النوع الاول حروف تجر الاسم الخ

{تشریح} عوامل سماعی کو مصنف نے تیرہ انواع کے اندر ذکر فرمایا ہے۔ ان تیرہ انواع میں سے نوع اول حروف جارہ کے

بیان میں ہے۔حروف جارہ کے متعلق ابتدائی طور پر چند باتوں کا سمجھنا ضروری ہے۔

{پہلی بات حروف جارہ کی تعداد کے بارے میں} حروف جارہ کل سترہ ہیں جو اس شعر میں جمع ہیں۔

نوع اول هفده حرف جربود میدان یقین
کاندرین یک بیت آمد جملہ بے چون وچرا
باؤ تاؤ کاف و لام و واو منذ و مذخلا
رُبَّ حاشامِنْ عَدافِی عَنْ عَلیٰ حتّٰی اِلیٰ

دوسری بات حروف جارہ کی تعریف کے بیان میں :۔

{حروف جارہ کی تعریف} حروف جارہ وہ ہوتے ہیں جو فعل یا شبہ فعل یا معنی فعل کھینچ کر اپنے مدخول تک پہنچاتے ہیں۔ فعل کی مثال مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ہے اس میں بانے مررت فعل کا معنی زید تک پہنچایا ہے۔شبہ فعل کی مثال زید جالس فی الدار، اس میں فی نے جالس شبہ فعل کا معنی دار تک پہنچایا ہے۔معنی فعل کی مثال ھذا فی الدار اَبُوْکَ اس مثال میں ذا اسم اشارہ بمعنی اُشِیْرُ ہے۔ای اشیر الی ابیک فی الدار۔اس میں فی نے اُشِیْرُ کا معنی دار تک پہنچایا ہے۔

{فائدہ} شبہ فعل سے مراد مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ ہے۔اور معنی فعل سے مراد وہ ہے جس سے فعل کا معنی مستنبط ہو۔اور فعل کے مادہ سے نہ ہو۔ جیسے حروف تشبیہ، حروف تمنی، حروف ترجی، حروف تنبیہ اور حروف ندا، اسم اشارہ، ظرف، جار مجرور، اور اسم فعل وغیرہ۔

تیسری بات جار مجرور کے متعلق کے بارے میں :۔ جار مجرور کا متعلق چار چیزیں ہوسکتی ہیں۔(۱) فعل (۲) شبہ فعل (۳) کبھی انکا متعلق وہ اسم ہوگا۔جو شبہ فعل کی تاویل میں ہو جیسے ھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ اس میں فِی السَّمٰوٰتِ کا متعلق لفظ اللہ ہے۔جو شبہ فعل کی تاویل میں ہے ای ھو المسمّٰی بھذا الاسم فی السمٰوات یا ھُوَ الْمَعْبُوْد فی السمٰوات۔

(۴) اور کبھی جار مجرور کا متعلق وہ حرف ہوگا۔جس سے فعل کا معنی سمجھ میں آرہا ہو۔ کقولہ تعالیٰ ما انت بنعمة ربک بمجنون۔اس مثال میں بنعمة جار مجرور کا متعلق حرف ما ہے جو بمعنی اِنْتَفٰی ہے۔ای اِنْتَفٰی جُنُوْنُکَ بنعمة ربک۔

چوتھی بات حروف جارہ کے ناموں کے بارے میں :۔ حروف جارہ کے چار نام ہیں۔

(۱) حروف جارہ (۲) حروف اضافۃ (۳) حروف صلہ (۴) حروف خفض

حروف جارہ کہنے کی وجہ :۔ جر کا معنی ہے کھینچنا اور یہ بھی فعل یا شبہ فعل یا معنی فعل کھینچ کر اپنے مدخول تک پہنچاتے ہیں

۔اس لئے ان کو حروف جارہ کہتے ہیں۔

حروف اضافۃ اور حروف صلہ کہنے کی وجہ :۔ اضافت اور صلہ کا معنی ہے ملانا اور یہ حروف بھی چونکہ فعل یا شبہ فعل یا معنیٰ فعل کو اپنے مدخول سے ملاتے ہیں۔اس لئے ان کو حروف اضافۃ اور حروف صلہ کہتے ہیں۔

حروف خفض کہنے کی وجہ :۔ خفض جر کا دوسرا نام ہے۔

پانچویں بات :۔ حروف جارہ کا متعلق کبھی کلام میں مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف۔ اگر مذکور ہو تو اس کو ظرف لغو کہتے ہیں اور اگر محذوف ہو تو اس کو ظرف مستقر کہتے ہیں۔

چھٹی بات ان کے معانی کی تفصیل :۔ حروف جارہ میں پہلی باء ہے (باء) کے مصنف نے دس معانی ذکر کئے ہیں۔

(۱) اِلْصَاق : الصاق باب افعال سے مصدر ہے لازمی اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لغوی معنیٰ ہے ملنا ملانا، چپکنا چپکانا۔اور اصطلاح میں باء الصاق وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے مدخول اور مجرور کے ساتھ کوئی چیز ملی ہوئی ہے، خواہ وہ ملنا حقیقتاً ہو یا مجازاً ہو۔حقیقتاً کی مثال ''بِهٖ دَاءٌ'' اس کو بیماری لگی ہے۔اب یہ بیماری اس کے ساتھ حقیقتاً ملی ہوئی ہے۔مجازاً کی مثال ''مررت بزید'' گزرا میں زید کے ساتھ ای التصق مروری بمکان یقرب منہ زید۔یعنی ملا میرا گزرنا ایسی جگہ کیساتھ جہاں زید قریب تھا۔

(۲) وَ لِلْاِسْتِعَانَةِ :۔ باء کا دوسرا معنیٰ استعانت ہے۔استعانۃ باب استفعال سے مصدر ہے۔اصل میں استعوانٌ تھا اِقَامَةٌ والے قانون سے استعانۃ ہو گیا۔استعانت کا لغت میں معنیٰ ہے مدد چاہنا اور اصطلاح میں بائے استعانۃ وہ ہوتی ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول اور مجرور فعل مذکور کے لئے آلہ بن رہا ہے۔ جیسے کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ لکھا میں نے قلم کی مدد سے۔

(۳) وَقَدْ تَكُوْنُ لِلتَّعْلِيْلِ :۔ باء کا تیسرا معنیٰ تعلیل ہے تعلیل باب تفعیل سے مصدر ہے۔اس کا لغوی معنیٰ ہے ''کسی چیز کی علت بیان کرنا'' اور اصطلاح میں باء تعلیل وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول اور مجرور میرے ماقبل کے لئے علت اور سبب بن رہا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے انکم ظلمتم انفسکم باتخاذ کم العجل (ترجمہ) تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بسبب پکڑنے تمہارے بچھڑے کو معبود۔اس میں اتخاذ العجل سبب اور علت بن رہا ہے ظلم کے لئے

۔

(۴) وَ لِلْمُصَاحِبَةِ :۔ باء کا چوتھا معنیٰ مصاحبت ہے۔مصاحبت باب مفاعلہ سے مصدر ہے لغوی معنیٰ ہے ساتھی بننا، شریک بننا اور اصطلاح میں بائے مصاحبۃ وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے متعلق کا معمول اور میرا مدخول

دونوں ایک حکم میں شریک ہے جیسے اشتریتُ الفرسَ بسرجه (میں نے گھوڑا خریدا زین کے ساتھ) اب اس مثال میں فرس اور سرج دونوں اشتراء (خریدنے) میں شریک اور مصاحب ہیں۔ پھر بائے مصاحبۃ کی معرفت کے لئے دونشانیاں ہیں۔ (۱) اگر باء کی جگہ لفظ مع لایا جائے تو معنیٰ صحیح ہو۔ جیسے مذکورہ مثال میں اشتریت الفرس مع سَرْجِه بھی کہا جاسکتا ہے۔ (۲) اگر باء کو ہٹا کر اس کے مدخول اور مجرور کو حال بنا کہ رکھ دیں تو معنیٰ درست ہوگا۔ جیسے اشتریتُ الفرَس مُسَرَّجًا میں نے گھوڑے کو خریدا اس حال میں کہ اس پر زین تھی۔

(۵) وللتعدیة : تعدیت کا لغت میں معنی ہوتا ہے "تجاوز کرنا" اور اصطلاح میں بائے تعدیت وہ ہوتی ہے جو فعل لازمی کو متعدی بنا کر اپنے مدخول تک پہنچاتی ہے۔ جیسے ذَهَبَ اللهُ بِنُورِهِمْ۔ {ترجمہ} اللہ تعالیٰ ان کی روشنی کو لے گئے۔ اور جیسے ذهب بزید میں زید کو لے گیا۔ اور ذَهَبَ زیدٌ کا معنیٰ ہے زید چلا گیا۔

(۶) وللمقابلة :۔ مقابلہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے لغوی معنیٰ ہے آمنے سامنے ہونا اور اصطلاح میں بائے مقابلہ وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ کوئی چیز میرے مدخول ومجرور کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے۔ جیسے اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔ میں نے غلام کو گھوڑے کے بدلے میں خریدا۔ بائے مقابلہ چونکہ اعواض واثمان پر داخل ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو بائے عوض اور بائے بدل بھی کہتے ہیں۔

(۷) وللقسم :۔ باء کا ساتواں معنیٰ قسم ہے قسم کا لغوی معنی ہے قسم اٹھانا اور اصطلاح میں بائے قسمیہ وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے مدخول ومجرور کو مُقْسَمٌ به بنایا گیا ہے۔ جیسے باللهِ لَاَفْعَلَنَّ کذا اس میں لفظ اللہ کو مقسم بہ بنایا گیا ہے۔

{فائدہ} جہاں قسم ہوگی وہاں چار چیزیں ہوں گی۔ (۱) مُقْسِمٌ قسم اٹھانے والا (۲) مُقْسَمٌ به جس کے ساتھ قسم اٹھائی جائے۔ (۳) حرف قسم جس حرف کے ساتھ قسم اٹھائی جائے۔ (۴) جواب قسم جس مقصد کے لئے قسم اٹھائی جائے مثلاً مذکورہ مثال میں مقسم زید ہے مقسم بہ لفظ اللہ ہے باء حرف جر قسم ہے اور لافعلن کذا جواب قسم ہے۔

(۸) وللاستعطاف :۔ باء کا آٹھواں معنیٰ ہے استعطاف۔ استعطاف باب استفعال سے مصدر ہے لغوی معنی ہے مہربانی طلب کرنا اور اصطلاح میں بائے استعطاف وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے مدخول ومجرور کو مہربانی کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ جیسے اِرْحَم بزید میں باء برائے استعطاف ہے بمعنی زید پر رحم کر۔

(۹) وللظرفیة :۔ باء کا نواں معنیٰ ہے ظرفیۃ۔ ظرفیۃ کا لغت میں معنی ہے قرار پکڑنا اور اصطلاح میں بائے ظرفیہ وہ ہوتی ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول ومجرور میرے ماقبل کے لئے ظرف بن رہا ہے خواہ وہ ظرف مکان ہو جیسے زید بالبلد میں البلد زید کیلئے ظرف مکان بن رہا ہے خواہ وہ ظرف زمان ہو۔ جیسے نجینٰھم بسحر میں سحر هُم

ضمیر کیلئے ظرف زمان بن رہا ہے۔

(۱۰) وللزیادۃ : باء کا دسواں معنیٰ زیادت ہے زیادت کا لغت میں معنیٰ آتا ہے زیادہ ہونا اور اصطلاح میں بائے زیادت وہ ہوتی ہے جس کے نہ ہونے سے کلام کے اصلی معنیٰ میں خلل نہ آجائے۔ بالفاظ دیگر اصطلاح میں بائے زیادت وہ ہوتی ہے جس کا کلام میں ہونا اور نہ ہونا برابر ہو۔ کقولہ تعالیٰ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکم اِلی التَّھلُکَۃِ میں باء زائدہ ہے۔

{فائدہ} مذکورہ معنی کے علاوہ باء کے اور معانی بھی ہیں۔

(۱۱) تبعیض : یعنی باء کے مدخول سے بعض مراد لینا کقولہ تعالیٰ وَامْسَحُوْا بِرُؤُسِکُم اَی بَعْض رُؤُسِکم

(۱۲) تفدیہ : یعنی باء کے مدخول کو کسی چیز پر فدا کرنا جیسے بِاَبِیْ۔ اَنْتَ وَ اُمِّی یَارَسُولَ اللہ۔

(۱۳) بمعنیٰ عن کقولہ تعالیٰ سَأَلَ سائلٌ بِعَذَابٍ اَی عَنْ عَذَابٍ۔

(۱۴) بمعنیٰ من کقولہ تعالیٰ ویوم تشقق السماء بالغمام ای من الغمام۔

(۱۵) بمعنیٰ علیٰ۔ کقولہ تعالیٰ ومنھم مَنْ اِنْ تَأْمَنْہُ بقنطار یودہ الیک ای علی قِنطار۔

حل تراکیب

النوعُ الاوّلُ حروف تَجرُّ الِاسْمَ

النوع مرفوع بضمہ لفظا موصوف اول شبہ جملہ ہو کر اس کی صفت مرفوع محلا۔ پھر اوّلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھُوَ ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا حروف جمع مکسر منصرف درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا موصوف تجر الاسم جملہ اسکی صفت مجرور محلا۔ پھر تجر صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا۔ راجع بسوئے موصوف الاسم اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(فقط) فا فصیحیہ قط اسم فعل ساتھ معنی انتہ کے تقدیری عبارت یوں تھی۔

اِذَا جَرَرْتَ بِھَا الْاِسْمَ فَانْتَہِ عَنْ عَمَلٍ غیرِ الْجَرِّ

اِذَا ظرفیہ متضمن معنیٰ شرط کے جررت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم تَ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ (با) حروف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل اسکا مجرور محلا۔ ومنصوب معنیٰ مفعول بہ غیر صریح۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ جررت فعل کا۔ االاسم اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور اس متعلق سے مل کر شرط ہوا۔ فانتہ الخ جملہ اس کی جزا

مجزوم محلا۔ پھر فا جزائیہ اِنْتَهِ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل مرفوع محلا، عن جارہ مبنی بر سکون، عمل مجرور بکسرہ لفظا مضاف غیر مجرور بکسرہ اسکا مضاف الیہ، پھر مضاف الجر اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا۔ عمل مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا انتہ فعل کا۔ انتہ فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَتُسَمّٰی حروفًا جَارَۃً

واو عاطفہ یا استینافیہ تسمّٰی صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا۔ حروفا جمع مکسر منصرف در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا موصوف جارۃ اسکی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وَھِیَ سَبْعَۃَ عَشَرَ حرفًا

واو عاطفہ ھی اسکا معطوف حروف اسکا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا سبعۃ عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ در دونوں جزا اسم عدد مبھم ممیز حرفا اس کی تمییز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الباء للالصاق و للاستعانۃ

الباء میں الف لام برائے عہد خارجی باء مبتدا مرفوع بضمہ لفظا للالصاق لام جار الصاق اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ وللاستعانۃ واؤ حرف عطف مبنی بر فتح لام حرف جار استعانۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا پھر ثبتت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا یا ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل او رمتعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی الباء مبتداء کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھُوَ اِتِّصَالُ الشَّیِٔ بالشَّیِٔ اِمَّا حقیقۃً و اِمَّا مَجازاً

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا اتصال مصدر مضاف مرفوع بضمہ لفظا الشیٔ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت 'با' حرف جار الشیٔ مفرد منصرف صحیح اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اتصال مصدر کا۔ اتصال مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر ممیز ہوا۔ اما حرف تردید حقیقۃ معطوف علیہ منصوب بفتحہ

لفظا واوزائدہ اما حرف عاطفہ مجازاً، اسکا معطوف منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کرتمیز ہوئی۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کرخبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو بہ داءٌ : ۔نحو مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف بہ داء مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرخبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے۔ جو کہ مثالہ ہے۔ مثال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔اور جب بہ داء سے معنیٰ مراد لیں تو پھر ترکیب یوں کریں گے ۔ بہ ظرف مستقر خبر مقدم مرفوع محلا پھر (باء) حرف جار برائے الصاق ۔ہٖ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا ومنصوب محلا مفعول بہ غیر صریح ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ پھر ثبت صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا فاعل مرفوع محلا ثبت فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کرخبر ہوئی یا ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل ھو اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کرخبر ہوئی داءٌ مبتدائے مؤخر مرفوع بضمہ لفظا مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرخبر ہوئی مثالہ مقدر کا، مثال مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا مضاف (ہٗ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **نحو مررت بزید** نحو مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف۔ مررت بزید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کا جو کہ مثالہ ہے ۔ مثال مضاف (ہٗ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ ۔ مررت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم 'ت' ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا 'با' حرف جار برائے الصاق ''زید'' اس کا مجرور بالکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت فعل کا، مررت فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرخبر ہوئی مبتدا محذوف کی جو کہ مثالہ ہے الخ۔

اَیْ اَلْتَصَقَ مروری بِمَکَانٍ یَقْرُبُ مِنْہُ زیدٌ

ای حرف تفسیر التصق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ۔ مرور غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے ضمیر متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا۔ (با) حرف جار مکان اس کا مجرور بکسرہ لفظا موصوف یقرب منہ زید اجملہ اس کی صفت مجرور محلا۔ پھر یقرب صیغہ واحد مذکر

غائب فعل مضارع معلوم۔من حرف جار (ہٗ) ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغوی متعلق ہوا یقرب فعل کا۔زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ صفت ہوئی۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا التصق فعل کا۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

نحو كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔نحو مضاف کتبت بالقلم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے۔مثالہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوئی۔مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔و بتقدیر ارادہ بمعنی کتبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (باء) حرف جار برائے استعانت القلم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغوی متعلق ہوا کتبت فعل کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکون للتعلیل :وَلِلْمُصَاحَبَۃِ، وَلِلتَّعْدِیَۃِ وَلِلْمُقَابَلَۃِ وَلِلْقَسَمِ وَلِلْاِسْتِعْطَافِ وَلِلظَّرْفِیَۃِ وَلِلزِّیَادَۃِ۔

واو حرف عطف قد حرف تحقیق مع التقلیل ،تکون صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوی الباء لام جارہ تعلیل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔واو حرف عطف لام حرف جارہ مصاحبۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول واو حرف عطف لام جارہ مقابلۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثانی و حرف عطف لام جارہ القسم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثالث و حرف عطف لام جارہ استعطاف اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف رابع واو حرف عطف لام جارہ ظرفیۃ ۔اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف خامس و عاطفہ لام جارہ تعدیۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف سادس و عاطفہ لام جارہ زیادۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف سابع۔لتعلیل معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا پھر ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی تکون فعل ناقص کے لئے۔تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نَحْوُ قَوْلِہٖ تعالیٰ انکم ظلتم اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ۔

نحو مضاف قول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر قول مضاف ہٖ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا پھرہ ضمیر

ذوالحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھوضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال، حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔قول مضاف کے لئے قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول ہوا۔ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر "کم" ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا۔ ظلمتم جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر ظلمتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم "تم" ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا انفس جمع مکسر منصرف منصوب بفتح لفظا مضاف۔ کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا با حرف جار برائے تعلیل اتخاذ مصدر مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، ومرفوع معنی بنا بر فاعلیت العجل اس کا مفعول بہ منصوب بفتح لفظا اور الٰھاً اس کا مفعول ثانی منصوب بفتحۃ لفظا جو کہ محذوف ہے۔ اتخاذ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ظلمتم فعل کا، ظلمتم فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کے لئے، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کے لئے قول اپنے مقولہ سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کے لئے۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔

نحو اشتریتُ الفرسَ بسرجہ

نحو مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح مرفوع بضمۃ لفظا مضاف اشتریت الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی، مثالہ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ، اشتریت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا الفرس اس کا مفعول بہ منصوب بفتحۃ لفظا باء حرف جار بمعنی مع سرج مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا مضاف۔ ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے فرس مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اشتریت فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کہ بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کا جو کہ مثالہ ہے الخ۔

نحو قولہ تعالیٰ ذھب اللّٰہ بنورھم

نحو مضاف مرفوع بضمہ لفظا قول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا پھر ہ ضمیر ذوالحال "تعالیٰ" جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا۔ قول

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول ہوا۔ ذھب اللہ بنورھم جملہ اس کا مقولہ پھر ذھب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفظ اللہ اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا۔ باء حرف جار برائے تعدیۃ 'نور' اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ذھب فعل کے لئے ذھب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کہ مقولہ ہوا قول کے لئے، قول اپنے مقولہ سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا، نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔

وَ نَحْوُ ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ۔ {میں زید کو لے گیا}

واو حرف عطف نحو ذھبت بزید اس کا معطوف نحو قولہ تعالیٰ الخ اس کا معطوف علیہ پھر نحو مضاف مرفوع لفظا ذھبت بزید مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ، ذھبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (با) حرف جر برائے تعدیۃ 'زید' اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ذھبت فعل کا۔ ذھبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا 'نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر برائے محذوف مبتدا کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔

اَیْ اَذْهَبْتُهُ

ای حرف تفسیر اذھبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (ہ) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

نحو اشتریتُ العبدَ بالفرس

نحو مضاف مرفوع بضمہ لفظا اشتریت العبد مراد لفظ اس کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر معنیٰ اشتریت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا العبد اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا (باء) حرف جار برائے مقابلۃ الفرس اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اشتریت فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ کے لئے، مثالہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو باللّٰہ لا فعلنّ کذا

نحو مضاف مرفوع بضمہ لفظا باللّٰہ الخ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا و بتقدیر ارادہ معنیٰ، باحرف جار برائے قسم، لفظ اللّٰہ اس کا مجرر بکسرہ لفظا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا، اقسم فعل کے لئے، اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ’انا‘ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قسم ہوا۔ لافعلنّ کذا جملہ اس کا جواب قسم پھر لافعلنّ صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید، ونون تاکید ثقیلہ، انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار، اس کا فاعل مرفوع محلا، کذا اسم کنایہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا لافعلنّ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم اپنی جواب قسم سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔

نَحْو اِرْحَمْ بِزَیْدٍ

نحو مرفوع بضمہ لفظا مضاف۔ ارحم بزید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر ارادہ معنی، ارحم صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ باء حرف جار برائے استعطاف زید اس کا مجرور بکسرہ لفظا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ارحم کے لئے، فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے ۔مثالہ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو زید بالبلد

نحو مضاف ، زید بالبلد مراد لفظ اس کا مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر برائے مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔ زید مبتدا، بالبلد ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر باء حرف جار برائے ظرفیۃ البلدِ اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب محلا مفعول بہ غیر صریح، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ پھر ثبت صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا یا ثابت صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، ھو ضمیر مستتر اس کا فعل مرفوع محلا ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی یا ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا، مضاف کا، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی برائے مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے۔

نحو قولہ تعالیٰ و لا تُلقُوا بِاَیْدِیکم الی التَّھْلُکَۃِ

نحو مضاف مرفوع بضمۃ لفظا قول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر قول مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا پھر (ہ) ضمیر ذوالحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول ہوا۔ واو حرف عطف لا تلقوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم واو ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا با جارہ زائدہ ایدی اسم منقوص مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف۔ کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ الیٰ جارہ التھلکۃ اسکا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب محلا مفعول بہ غیر صریح۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔

لا تلقوا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی الخ۔

و اللّامُ

حروف جارہ میں سے دوسرا لام ہے۔ لام کے مصنف نے پانچ معانی ذکر فرمائے ہیں۔

(۱) للاختصاص : اختصاص باب افتعال سے مصدر ہے۔ اس کا لغوی معنی ہے۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کرنا۔ اور اصطلاح میں لام اختصاص وہ ہوتا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے مدخول و مجرور کے ساتھ کسی چیز کا تعلق اور ربط ہے۔ پھر اس تعلق کی چار صورتیں ہیں۔ (۱) استحقاق جیسے الجل للفرس (جھول گھوڑے کے لئے ہے) اس طور پر کہ اسکا حق ہے۔ (۲) ملکیت یعنی یا تو وہ تعلق بطور ملکیت کے ہوگا جیسے المال لزید۔ مال زید کا ہے۔ یعنی مال کا مالک زید ہے۔ (۳) تملیک یا وہ تعلق و ربط بطور تملیک کے ہوگا۔ جیسے وھبت دینارا لزید۔ میں نے زید کو دینار دیا۔ یعنی میں نے زید کو دینار کا مالک بنا دیا۔ (۴) نسبت یعنی وہ تعلق بطور نسبت کے ہوگا۔ جیسے الابن لزید بیٹا زید کے لئے ہے۔

(۲) وللزیادۃ : لام کا دوسرا معنیٰ زیادت ہے۔ زیادۃ کا لغت میں معنی ہے زیادہ ہونا اور اصطلاح میں لام زیادت وہ ہوتا ہے۔ جس کا کلام میں ہونا نہ ہونا برابر ہو جیسے رَدِفَ لکم میں لام زائدہ ہے ای ردفکم۔ ردف لکم اور ردفکم دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔ وہ تمہارے پیچھے ہوا۔

(۳) وللتعلیل :۔ تعلیل کا لغت میں معنی ہوتا ہے۔ کسی چیز کی علت یا سبب بیان کرنا اور اصطلاح میں لام تعلیل وہ ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول اور میرا مجرور میرے ماقبل کے لئے علت اور سبب بن رہا ہے۔ جیسے جِئتُک لاکرامک (میں آپ کے پاس آپ کی عزت کی وجہ سے آیا)۔

(۴) وللقسم :۔ قسم کا لغوی اور اصطلاحی معنی پہلے گزر چکا ہے لام قسم کی مثال اللہ لا یؤخر الاجل (اللہ کی قسم موت پیچھے نہ ہٹائی جائے گی)۔ اب یہاں اللہ میں لام برائے قسم ہے۔

{فائدہ} لام قسم کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔ (۱) اس کا مدخول لفظ اللہ ہو۔ لِهٰذَا الرب الکعبۃ کہنا درست نہیں۔ (۲) اس کا متعلق محذوف ہو مذکور نہ ہو۔ لھذا اقسم باللہ کہنا درست نہیں۔ (۳) اس کا جواب قسم ایک امر عظیم ہو جو مستحق تعجب ہے۔ لھذا لِلّٰہِ طار الذباب کہنا درست نہیں اللہ کی قسم مکھی اڑگئی۔

(۵) وللمعاقبۃ :۔ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ اس کا لغوی معنی ہے کسی کے پیچھے آنا اور اصطلاح میں لام معاقبت وہ ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول ومجرور میرے ماقبل کے لئے انجام بن رہا ہے۔ جیسے لزم الشر للشقاوۃ (فلاں نے بدی کو لازم پکڑا) جس کا انجام بدبختی ہوا۔ {فائدہ} مذکورہ معانی کے علاوہ لام کے اور بھی معنی آتے ہیں۔ بمعنی علیٰ جیسے فَتَلَّهٗ للجبین ای علی الجبین۔ بمعنی الیٰ کقولہ تعالیٰ ان ربک اوحی لھا ای الیھا بمعنی فی کقولہ تعالیٰ قدمت لحیاتی ای فی حیاتی۔ بمعنی بَعْدَ جیسے صوموا الرؤیتہ ای بعد رؤیتہ۔ بمعنی عن کقولہ تعالیٰ قال الذین کفروا للذین امنوا ای عن الذین آمنوا۔ بمعنی وقت جیسے المستحاضۃ تتوضا لکل صلوۃ ای لوقت کل صلوۃ۔

حل التراکیب

واللام للاختصاص واللزیادۃ وللتعلیل وللقسم وللمعاقبۃ

واو عاطفہ اللام اس کا معطوف الباء اس کا معطوف علیہ پھر اللام مبتدا مرفوع بضمہ لفظا للاختصاص ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام حرف جار اختصاص اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو حرف عطف (ل) حرف جار زیادہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول ہوا واو عاطفہ (ل) حرف جار تعلیل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف ثانی ہوا واو عاطفہ ل حرف جار قسم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف ثالث ہوا۔ (و) عاطفہ ل حرف جار معاقبۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف رابع ہوا۔ الاختصاص معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابتۃ مقدر کا بنا بر اختلاف مذھبین الخ۔

نحو الجُلُ لِلْفَرَسِ

نحو مضاف الجل للفرس مرادلفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ الجل مبتدا مرفوع بضمہ لفظا للفرس ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر ل جارہ فرس اس کا مجرور بکسرہ لفظا ومنصوب محلا مفعول بہ غیر صریح جارا پنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابتٌ مقدر کا بنا بر اختلاف مذہبین پھر ثبت یا ثابت صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

نحو ردف لکم

نحو مضاف ردف لکم مرادلفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر الخ وبتقدیر ارادہ معنیٰ ردف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بعض جو آئندہ آیت میں آرہا ہے۔اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا ل جار زائدہ ک ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ردفکم

ای حرف تفسیر ردفکم جملہ اس کا مُفَسِّرہ اور ردف لکم جملہ اس کا مُفَسَّرہ پھر ردف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا کم ضمیر مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسِّرہ ہوا

۔

نحو جئتک لاکرامک

(ترجمہ:۔میں تیری عزت کی وجہ سے تیرے پاس آیا) نحو مضاف جِئتُکَ الخ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ وبتقدیر ارادۂ معنیٰ جئت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (ک) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا (ل) جارہ اکرام اس کا مجرور بکسرہ لفظا پھر اکرام مضاف (ک) ضمیر اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جارا پنے جار مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا جئت فعل کا۔جئت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

نحو اللہِ لَایُؤَخِّرُ الْاَجَلَ۔

نحو مضاف لِلّٰہِ الخ مرادلفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی وبتقدیر ارادہ معنی ل جارہ لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جارا پنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم فعل مقدر کا اقسم صیغہ واحد متکلم فعل

مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہو کر قسم ہوا لا یوخر الاجل جملہ اس کا جواب قسم پھر لا یوخر صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول الاجل اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی الخ۔

نَحو لَزِمَ الشرَ للشقاوۃ

نحو مضاف لزم الشر الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لزم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الشر اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا (ل) حرف جار للشقاوۃ۔ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لزم فعل کا۔ لزم فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔

{وَ مِنۡ}

{تشریح} حروف جارہ میں سے تیسرا من ہے۔ مصنفؒ نے من کے چار معنی ذکر کئے ہیں۔

(۱) لابتداء الغایۃ:۔ ابتداء کا لغوی معنی ہے شروع کرنا اور غایت حقیقت میں نہایت کو کہتے ہیں۔ اور یہاں پر مجازا اس سے مراد مسافت ہے اور اصطلاح میں من ابتدائیہ غایۃ وہ ہوتا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ مسافت کی ابتداء میرے مدخول اور مجرور سے ہوئی ہے خواہ وہ مسافت مکانی ہو جیسے سرت من البصرۃ الی الکوفۃ۔ اور خواہ وہ مسافت زمانی ہو۔ جیسے مُطِرۡنَا من یوم الجمعۃ الی یوم الجمعۃ۔ اور من ابتدائیہ غائیہ کی علامت یہ ہے کہ اس کے مقابلے میں الی انتھائیہ کا آنا درست ہو۔

(۲) وللتبعیض:۔ تبعیض کا لغت میں معنی ہوتا ہے ٹکڑے ٹکڑے ہونا اور اصطلاح میں من تبعیضیہ وہ ہوتا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ کوئی چیز میرے مدخول و مجرور کا کچھ حصہ بن رہا ہے۔ جیسے اخذت من الدراھم ای بعض الدراھم۔ من تبعیضیہ کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ اگر بعض کو رکھا جائے تو بھی معنی درست ہو۔ مثلا مذکورہ مثال میں اگر اخذت بعض الدراھم کہا جائے تو بھی معنی درست ہے۔

(۳) وللتبیین : تبیین کا لغت میں معنی ہے بیان کرنا۔ اور اصطلاح میں من تبنیہ وہ ہوتا ہے جس کا مدخول امر مبہم سے پوشیدگی کو دور کرے کقولہ تعالیٰ۔ فَاجۡتَنِبُوا الرجس من الاوثان اس مثال میں من کا مدخول (اوثان) الرجس کی تفسیر ہے اے الرجس الذی ھو الاوثان۔

(۴) وللزیادۃ : من کا چوتھا معنی زیادت ہے اس کا لغوی اور اصطلاحی معنی پہلے گذر چکا ہے۔ کقولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم ''فائدہ'' جمہور کے نزدیک من زائدہ کے لئے تین شرطیں ہیں۔(۱) یہ کلام نفی یا نہی یا استفہام پر مشتمل ہو (۲) من کا مدخول نکرہ ہو۔(۳) اس کا مدخول فاعل ہو یا مفعول بہ ہو۔ یا مفعول مطلق یا مبتدا ہو فائدہ نمبر ۲ : مذکورہ معانی کے علاوہ من کے اور بھی معانی آتے ہیں بمعنی فِی کقولہ تعالیٰ اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعۃ اے فی یوم الجمعۃ، بمعنی باء کقولہ تعالیٰ ینظرورن من طرف خفی اے بطرف خفی بمعنی عند کقولہ تعالیٰ لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ شیئا، اے عند اللہ شیئا بمعنی علیٰ۔ کقولہ تعالیٰ و نصرناہ من القوم الذین کذبوا اے علی القوم الذین کذبوا بمعنی الیٰ جیسے قَرُبْتُ مِنْہُ اے الیہ بمعنی تعلیل و سببیۃ کقولہ تعالیٰ مِمَّا خَطِیْئٰتِھِمْ اُغْرِقُوْا برائے بدل کقولہ تعالیٰ ارضیتم بالحیوۃِ الدُّنْیَا من الاخرۃ اے بدلھا۔

حل التراکیب

وَمِنْ وَھِیَ لِاِبْتِدَاْ الْغَایَۃِ وَ لِلتَّبْعِیْض و لِلتَّبْیِیْنِ و للزِّیَادَۃِ

واو عاطفہ یا استینافیہ من مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھی مبتدا لام جارہ ابتداء مضاف غایہ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ ل جارہ تبعیض اس کا مجرور بکسرہ لفظاً جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف اول۔ واو عاطفہ ل جارہ تبیین اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثانی واو عاطفہ ل جارہ زیادۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ثالث ہوا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا بنا بر اختلاف مذھبین ثبتت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی۔ ھی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی من کے لئے۔ من مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو سرتُ من البصرۃ الی الکوفۃ

نحو مضاف سرت الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ سرت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا من جارہ برائے ابتدائے غایت۔ البصرۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ الی جارہ الکوفۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا۔ سرت فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

نحو اخذتُ من الدراھم

نحو مضاف اخذت الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ اخذت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا من جارہ برائے تبعیض الدراھم غیر منصرف بسبب جمع منتہی الجموع اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی۔ شیئا موصوف مقدر کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ اخذت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔

ای بعضَ الدراھم

ای حرف تفسیر بعض مضاف الدراھم اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل مقدر اخذت فعل کا۔ اخذت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ُت' ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجسَ الذی ھو الاوثانُ

(جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے تم گندگی سے بچو یعنی تم بچو اس گندگی سے جو کہ بت ہیں)

نحو مضاف قول مضاف الیہ پھر قول مضاف ہ ضمیر اس کا مضاف الیہ پھر ہ ضمیر ذو الحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا۔ ذو الحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول ہوا۔ ف سببیۃ اجتنبوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم واو ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا الرجس منصوب بفتحۃ لفظا ذو الحال من الاوثان ظرف مستقر حال منصوب محلا پھر من جارہ الاوثان جمع مکسر منصرف اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی ای حرف تفسیر الرجس منصوب بفتحۃ لفظا موصوف الذی ھو الاوثانُ موصول صلہ مل کر اس کی صفت منصوب محلا پھر الذی موصولہ ھو الاوثان جملہ اس کا صلہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا الاوثان اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر صلہ ہوا موصول کیلئے۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہوا اجتنبوا فعل مقدر کا۔ اجتنبوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم

واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مفسرہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم

نحو قولہ تعالیٰ کی ترکیب واضح ہے یغفر صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا (ل) جارہ برائے تعدیت کم ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا من جارہ زائدہ ذنوب جمع مکسر منصرف مجرور بکسرہ لفظا مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ یغفر فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب امر ہوا۔ جو کہ قرآن پاک میں اس سے پہلے مذکور ہے۔

{و الیٰ}

{تشریح} حروف جارہ میں سے چوتھا الیٰ ہے۔ الیٰ کے مصنف نے دو معانی ذکر کئے ہیں۔

(۱) انتھائے غایت۔ (۲) مصاحبت۔

(۱) انتھاء کا لغت میں معنی آتا ہے کسی چیز کا آخر اور غایت کا معنیٰ پہلے گذر چکا ہے اور اصطلاح میں الیٰ انتھائیہ غائیہ وہ ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا ما بعد میرے ماقبل کیلئے مُنتھی بن رہا ہے خواہ وہ منتھیٰ مکانی ہو۔ جیسے سرت من البصرۃ الی الکوفۃ اور خواہ وہ منتھی زمانی ہو جیسے اتموا الصیام الی اللیل۔

(۲) مصاحبت اس کی تشریح پہلے گذر چکی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم ای مع اموالکم۔ (و قدیکون ما بعدھا داخلا) الخ الیٰ کا ما بعد الیٰ کے ماقبل کے حکم میں داخل ہے یا نہیں۔ باالفاظ دیگر غایہ مغایہ میں داخل ہے یا نہیں۔ اس کے لئے مصنف نے ایک قاعدہ اور ضابطہ پیش کیا ہے۔ وہ یہ کہ دیکھیں گے کہ الیٰ کا ما بعد الیٰ کے ماقبل کے جنس سے ہے کہ نہیں پہلی صورت میں الیٰ کا ما بعد الیٰ کے ماقبل کے حکم میں داخل ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق۔ اس مثال میں ایدی الیٰ کا ماقبل اور مغیا ہے اور مرافق الیٰ کا ما بعد اور غایہ ہے۔ اور یہ مرافق چونکہ الیٰ کے ماقبل ایدی کے جنس سے ہے لہذا مرافق ہاتھوں کے دھونے میں شامل ہے اور دوسری صورت میں یعنی الیٰ کا ما بعد اگر الیٰ کے ماقبل کے جنس سے نہ ہو تو اس صورت میں الیٰ کا ما بعد ماقبل میں داخل نہ ہوگا۔ جیسے اتموا الصیام الی اللیل۔ اس مثال میں رات روزے کے جنس سے نہیں۔ لہذا الیٰ کا ما بعد ماقبل میں داخل نہیں ہے۔

{فائدہ} لفظ الیٰ کے مزید معانی۔ بمعنی عند کقولہ تعالیٰ رب السجن احب الی ای عندی بمعنی لام جیسے الیک ای لک بمعنی فی کقولہ تعالیٰ لیجمعنکم الیٰ یوم القیامۃ ای فی یوم القیامۃ بمعنی باء کقولہ تعالیٰ و اذا خلوا الیٰ

شیطینھم ای بشیطینھم۔

حل التراکیب

والیٰ لانتھاء الغایۃ فی المکان وللمصاحبۃ

واو عاطفہ الیٰ اس کا معطوف اور من اس کا معطوف علیہ پھر الیٰ مرفوع محلا مبتدا الانتھاء الغایۃ الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر لام جارہ انتہاء مصدر مضاف مجرور بکسرہ لفظا الغایۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت فی جارہ المکان اس کا مجرر بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا انتہاء مصدر کا۔ انتہاء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واوٗ عاطفہ لام جارہ مبنی بر سکون مصاحبۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ کے لئے الخ۔

{نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ اس کی ترکیب پہلے گزر چکی ہے}

نحو قولہ تعالیٰ ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم ای مع اموالکم

نحو قولہ تعالیٰ کی ترکیب پہلے کئی دفعہ گذر چکی ہے۔ واو عاطفہ لا تاکلوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم واو ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل مرفوع محلا اموال جمع مکسر منصرف منصوب بفتحہ لفظاً مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ الیٰ جارہ برائے مصاحبت اموال جمع مکسر منصرف اس کا مجرور بکسرہ لفظا و مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا ۔جار اپنے مجرور سے مل کر مُفَسَّر ہوا ای حرف تفسیر مع مضاف اموال جمع مکسر منصرف اس کا مضاف الیہ پھر مضاف کم اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف کے لئے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُفَسِّر ہوا۔ مُفَسَّر اپنے مُفَسِّر سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا لا تاکلوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

{مع اموالکم کی دوسری ترکیب} اموالکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یہ مفعول فیہ ہوا لا تاکلوا اموالھم فعل مقدر کے لئے لا تاکلوا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر یہ جملہ فعلیہ انشائیہ مُفَسِّر ہوا۔

وقد یکون ما بعدھا داخلا فی ما قبلھا ان کان ما بعدھا من جنس ما قبلھا

واو عاطفہ قد حرف تحقیق یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ رافع الاسم و ناصب الخبر ما بعدھا موصول صلہ مل کر اس کا اسم مرفوع محلا۔ پھر ما موصولہ بعد منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا ثبت صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر

مستتراس کا فاعل مرفوع محلا۔ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا ما موصولہ کے موصول اپنے صلہ سے مل کر یکون فعل ناقص کے لئے اسم ہوا۔داخلا فی ماقبلھا شبہ جملہ اس کی خبر۔پھر داخلا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتراس کا فاعل مرفوع محلا۔فی جارہ ماقبلھا موصول صلہ اس کا مجرور محلا۔پھر ما موصولہ قبل ظرف مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا فعل مقدر ثبت کا الخ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا فی جار کے لئے۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا داخلا صیغہ اسم فاعل کے لئے۔صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون کے لئے۔یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم ہوا ان شرطیہ کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ما بعدھا موصول صلہ مل کر کان کے لئے خبر۔پھر بعد ظرف مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل کے لئے ثبت صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا۔ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر یہ کان کے لئے اسم ہوا۔من جنس الخ ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا۔پھر من جارہ جنس مضاف ماقبلھا موصول صلہ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔پھر ما موصولہ قبل ظرف منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت کیلئے ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔موصول کے لئے موصول صلہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے۔مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا من جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا کے لئے۔ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتراس کا فاعل مرفوع محلا۔صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کی۔کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر یہ شرط ہوا۔شرط موخر اپنی جزاء مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق

نحو قولہ تعالیٰ اس کی ترکیب واضح ہے۔فا جزائیہ اغسلوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا وجوہ جمع مکسر منصرف منصوب بفتحہ لفظا مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔واؤ عاطفہ ایدی اسم منقوص درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ ہوا۔الیٰ جارہ المرافق غیر منصرف بسبب جمع منتھی الجموع درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق

ہوا فعل کے۔ اغسلو افعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ جزائیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا الخ۔ و قد لا یکون ما بعدھا داخلا فی ما قبلھا ان لم یکن ما بعدھا من جنس قبلھا واو عاطفہ قد لا یکون الخ اسکا معطوف قد یکون ما بعدھا الخ اسکا معطوف علیہ پھر قد برائے تحقیق لا یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم فعل از افعال ناقصہ ما بعدھا موصول صلہ مل کر اس کا اسم مرفوع محلا۔ پھر ما موصولہ بعدھا مضاف، مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل مقدر ثبت کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر لا یکون کے لئے اسم ہوا۔ داخلا فی ما قبلھا بشرح مذکور شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لا یکون فعل ناقص کیلئے لا یکون اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم ہوا۔ ان شرطیہ جازمہ لم یکن صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم فعل از افعال ناقص ما بعدھا موصول، صلہ مل کر اس کا اسم ہوا، پھر ما موصولہ بعد ظرف مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا اثبت مقدر کے لئے۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا لم یکن فعل ناقص کے لئے۔ من جنس ما قبلھا الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر من جارہ جنس مضاف ما موصولہ قبلھا مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا اثبت کے لئے۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ جنس مضاف کیلئے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا من جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کے لئے۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان لم یکن کے لئے۔ لم یکن اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوا شرط مؤخر اپنی جزاء مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ ثم اتموا الصیام الی الیل

نحو قولہ تعالیٰ اس کی ترکیب پہلے گزر چکی ہے۔ ثم عاطفہ اتموا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم واو ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا الصیام اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا الیٰ جارہ اللیل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر یہ ظرف لغو متعلق ہوا اتموا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ معطوفہ ہو کر مقولہ ہوا الخ۔

{وحتی} حروف جارہ سے پانچواں حرف حتی ہے حتی کی تین قسمیں ہیں (۱) عاطفہ (۲) ابتدائیہ (۳) جارہ۔

(۱) عاطفہ : وہ ہوتا ہے جس کا ما بعد معطوف اور ما قبل معطوف علیہ بنتا ہے۔ جیسے قرأت الکتابَ حتی خاتَمتَہ۔

(۲) ابتدائیہ : حتی ابتدائیہ وہ ہوتا ہے جس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے۔ اس طور پر کہ اس کے ما بعد کا ما قبل کیساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔ اس کو حتی افتتاحیہ بھی کہتے ہیں۔

(۳) حتی جارہ : وہ ہوتا ہے جو اپنے مدخول کو جر دیتا ہے۔اور یہاں مقصود حتی جارہ ہے۔حتی جارہ کے مصنف نے دو معنی ذکر کئے ہیں۔(۱) انتہائے غایت (۲) مصاحبت

(۱) انتہائے غایت : اصطلاح میں حتی انتہائے غائیہ وہ ہوتا ہے جس کا مابعد ماقبل کے لئے منتہی بن رہا ہوں۔خواہ وہ منتہائے زمانی ہو۔ جیسے نمتُ البارحۃ حتی الصباح اور خواہ وہ منتہی مکانی ہو۔ جیسے سِرْتُ البلدَ حتی السوق دوسرا معنی مصاحبت جیسے قرات وردی حتی الدعاء ای مع الدعاء

{لفظ حتی کے مزید معانی} بمعنی استثنٰی جیسے جاء نی القوم، حتی زیدا بمعنی کئی جیسے اسلمت حتی ادخل الجنۃ ای کئی ادخل الجنۃ۔ومابعدھا قدیکون داخلاً فی حکم ماقبلھا نحو اکلتُ السمکۃ حتی رأسِھا وقد لایکون داخلا فیہ نحو المثال المذکور اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ حتی کا مابعد حتی کے ماقبل کے حکم میں داخل ہے یا نہیں۔اس کے لئے مصنف نے ایک قاعدہ اور ضابطہ بیان کیا ہے۔وہ یہ ہے کہ دیکھا جائے گا کہ حتی کے مابعد حتی کے ماقبل کے لئے جز بن رہا ہے یا نہیں پہلی صورت میں حتی کا مابعد ماقبل میں داخل ہوگا۔ جیسے اکلت السمکۃ حتی راسھا اس مثال میں رأس سمکۃ کے لئے جز بن رہا ہے۔لہذا کھانے کے حکم میں رأس داخل ہے اور دوسری صورت میں حتی کا مابعد ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہوگا جیسے نمت البارحۃ حتی الصباح (سویا میں گزشتہ رات صبح تک) اس مثال میں صباح بارحہ کے لئے جز نہیں بن رہا ہے لہذا سونے کے حکم میں صبح داخل نہیں ہے۔وھی مختصۃ الخ یہاں سے مصنف الی اور حتی میں فرق بیان کرتے ہیں۔ان دونوں میں دو طرح کا فرق ہے۔ایک فرق کو مصنف نے ذکر کیا ہے۔اور دوسرے فرق کو ذکر نہیں کیا ہے۔فرق (۱) حتی صرف اسم ظاہر پر داخل ہوسکتا ہے۔اور الی اسم ظاہر اور اسم ضمیر دونوں پر داخل ہوسکتا ہے۔لہذا الیہ تو کہہ سکتے ہیں لیکن حتاہ نہیں کہہ سکتے یہ فرق مصنف نے بیان کیا ہے فرق (۲) الی انتھائے غایت کے لئے من ابتدائیہ کا ہونا ضروری ہے لیکن حتی انتہائے غایت کے لئے من ابتدائیہ کا ہونا ضروری نہیں۔

حل التراکیب

وحتی لانتھاء الغایۃ فی الزمان وفی المکان وللمصاحبۃ

واو عاطفہ حتی اس کا معطوف الیٰ اس کا معطوف علیہ پھر حتی مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا لام جارہ انتھاء مصدر مضاف الغایۃ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا فی جارہ الزمان اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ فی جارہ المکان اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف ملکر متعلق ہوا انتھاء مصدر کے لئے انتھائے مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔واو عاطفہ لام جارہ مصاحبت اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر

معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کے لئے ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی۔حتی مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ نحو نمت البارحۃ حتی الصباح ۔نحو کی ترکیب واضح ہے نمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا البارحۃ اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا حتی جارہ مبنی بر سکون برائے انتھائے غایت الصباح اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا نمت فعل کا، نمت فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی الخ۔

نحو سرتُ البلدَ حتی السوق۔

نحو کی ترکیب آسان ہے ۔سرت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا البلد اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا حتی جارہ برائے انتھائے غایت السوق اس مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ سرت فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ الخ۔ نحو قرأت وردی حتی الدعاء ای مع الدعاء۔ نحو کی ترکیب کئی مرتبہ گزر چکی ہے قرات صیغہ واحد متکلم فعل ماضی ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ ورد غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف ۔ی ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا۔حتی جارہ برائے مصاحبت الدعاء۔ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر مفسر ای حرف تفسیر مع مضاف الدعاء مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر مفسر ہوا مفسر اپنے مفسر سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل کا، قرأت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا باقی معلوم است۔

{ای مع الدعاء کی دوسری ترکیب } ای حرف تفسیر مع الدعاء مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا قرات وردی فعل مقدر کا قرات فعل فاعل وِرْدِیْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و ما بعدھا قد یکون داخلا فی حکم ما قبلھا

واو عاطفہ یا استینافیہ ما موصولہ یا موصوفہ بعد منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے حتی مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ قد یکون الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر قد حرف تحقیق مع التقلیل یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا داخلا الخ۔ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر منصوب محلا پھر داخلاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فی حرف جارہ حکم اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف ما قبلھا

موصول صلہ مل کراس کا مضاف الیہ مجرور محلا پھر ما موصولہ قبلھا مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا۔ ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا داخلا کا۔ داخلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو اکلتُ السَّمَکَۃَ حتی رَأْسِھَا

نحو مضاف اکلت الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی اکلت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا السمکۃ اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا حتی جارہ رأس مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے السمکۃ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا۔ اکلت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا الخ۔

و قد لا یکون داخلا فیہ

واو عاطفہ قد لا یکون الخ اسکا معطوف اور قد یکون داخلا اس کا معطوف علیہ پھر قد حرف تحقیق مع التقلیل لا یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا داخلا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل فی جارہ "ہ" ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے حتی داخلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی لا یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو المثال المذکور

نحو مضاف المثال موصوف المذکور میں الف لام ساتھ معنی الذی کے پھر الذی موصولہ مذکور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی۔

و ھی مُخْتَصَّۃ بالاسم الظاھر بخلاف الی

(و) عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے حتی مختصۃ الخ شبہ جملہ ہو کر اس کی خبر مرفوع محلا پھر مختصۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر ذوالحال با جارہ اسم مجرور بکسرہ لفظا موصوف الظاھر میں الف لام ساتھ معنی الذی کے پھر الذی موصولہ ظاھر صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ

مقدر کاثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل ہوا مختصۃ کے لئے۔ مختصۃ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی ھی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فَلَایُقَالُ حَتَّاہُ

ف فصیحیہ {فائدہ} ف فصیحیہ وہ ہوتی ہے جو شرط محذوف پر دلالت کرے۔ لایقال صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول حتاہ مراد لفظ اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جزاء ہوا شرط مقدر اذا کان الامر کذالک کے لئے پھر اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے مفعول فیہ مقدم کان کے لئے۔ کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ الامر اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا کذالک ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر کاف جارہ ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مجرور محلا (ل) برائے بُعد (ک) برائے خطاب جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوا شرط اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَیُقَالُ الیہ

واو عاطفہ یقال الیہ اس کا معطوف اور لایقال حتاہ اس کا معطوف علیہ پھر یقال صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول الیہ مراد لفظ اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وعلیٰ: {تشریح} حروف جارہ میں سے چھٹا علیٰ ہے مصنف نے علیٰ کے تین معانی نقل فرمائے ہیں۔

(۱) استعلاء (۲) بمعنی باجارہ (۳) بمعنی فی۔ استعلاء باب استفعال سے مصدر ہے بمعنی بلندی طلب کرنا اور اصطلاح میں علی استعلائیہ وہ ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے مدخول پر کوئی چیز بلند ہوئی ہے۔ خواہ وہ بلندی حقیقی ہو جیسے زید علی السطح (زید چھت کے اوپر ہے)۔ اور خواہ وہ بلندی مجازی ہو جیسے علیہ دین (اس پر قرضہ چڑھا ہوا ہے)

(۲) قد تکون بمعنی الباء اور علیٰ کبھی بمعنی با کے بھی آتا ہے۔ جیسے مررت علیہ ای مررت بہ (۳) و قد تکون بمعنی فی اور کبھی علیٰ بمعنی فی کے بھی آتا ہے کقولہ تعالیٰ ان کنتم علی سفر ای فی سفر (فائدہ علی کے باقی معانی) بمعنی مع کقولہ تعالیٰ و اتی المال علی حبہ اے مع حبہ بمعنی عن جیسے اذا رضیت علی بنو قشیر ای اذا رضیت عنی بمعنی من کقولہ تعالیٰ اذا اکتالوا علی الناس یستوفون اے من الناس بمعنی تعلیل کقولہ تعالیٰ و لتکبر اللہ علی ما ھداکم ای لھدایتہ ایاکم۔

حل التراکیب

وعلی للاستعلاء

واو عاطفہ علی اس کا معطوف اور حتی اس کا معطوف علیہ پھر علیٰ مبتدا مرفوع محلا للاستعلاء ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر ل جار استعلاء اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا الخ۔

نحو زید علی السطح

نحو مضاف زید علی السطح مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مبتدا کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا علی السطح ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر علی جار السطح اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معناً مفعول بہ غیر صریح جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا ثبت فعل اپنے فاعل یا ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر یا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

وَعَلَیْہِ دَیْنٌ

واو عاطفہ علیہ دین اس کا معطوف اور زید علی السطح اس کا معطوف علیہ پھر علیہ ظرف مستقر خبر مقدم مرفوع محلا پھر علی جارہ (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا بنا بر اختلاف مذہبین یہ پورا جملہ مل کر خبر مقدم ہوا دین اس کا مبتدا مؤخر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقد تکون بمعنی الباء

واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اسم مرفوع محلا راجع بسوئے علیٰ۔ بمعنی الباء ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر (باء) جارہ معنی اسم مقصور در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف الباء اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی تکون فعل ناقص کے لئے فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو مررت علیہ بمعنی مررت بہ۔

نحو مضاف مررت علیہ مراد لفظ ذو الحال (با) جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف مررت بہ مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا ثابت صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذو الحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا

مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

وقد تکون بمعنی فی

واوعاطفہ قد تکون الخ اس کا معطوف وقد تکون بمعنی الباء اس کا معطوف علیہ پھر قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اسم مرفوع محلا بمعنی فی ظرف مستقر اسکی خبر منصوب محلا پھر (با) جارہ) معنی اس کا مجرور بالکسرہ تقدیرا مضاف فی مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا یہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی تکون کے لئے تکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ ان کنتم علی سفر ای فی سفر

نحو قولہ تعالیٰ اس کی ترکیب واضح ہے۔ ان شرطیہ جازمہ کنتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم تم ضمیر بارز اسکا اسم مرفوع محلا علی سفر ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر علی جارہ سفر اس کا مجرور بکسرہ لفظاً جار مجرور مل کر مُفَسَّر ای حرف تفسیر فی جارہ سفر اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر مُفَسِّر ہوا مفسر اپنے مفسر سے مل کر متعلق ہوا ثابتین کا۔ پھر ثابتین صیغہ جمع مذکر سالم ھم ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی کنتم کے لئے کنتم فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا اور فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ اس کی جزاء پھر (فا) جزائیہ رھان موصوف مقبوضۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء ہوا۔ تستوثقون بھا۔ مقدر اس کی خبر مرفوع محلا پھر تستوثقون صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مرفوع بثبوت نون اعرابی واو ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (با) جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تستوثقون کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ ہوا قول مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

وعن الخ {تشریح} ساتواں الکا عن ہے۔ عن کا مصنف نے ایک معنی بیان کیا ہے۔ لِلْبُعْدِ وَالْمُجَاوَزَةِ۔ بعد کا لغوی معنی ہے۔ دور ہونا اور مجاوزۃ کا لغوی معنی ہے آگے بڑھ جانا اور اصطلاح میں عن بعد یہ اور عن مجاوزت وہ ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرے کہ کوئی چیز میرے مدخول اور مجرور سے آگے بڑھ گئی ہے اور دور ہو گئی ہے۔ پھر اس مجاوزت کی تین صورتیں ہیں (ا) کوئی چیز عن کے مدخول سے زائل ہو جائے اور کسی تیسری چیز تک پہنچ جائے جیسے رمیت السھم عن القوس الی

الصید میں نے تیر کو کمان سے پھینکا شکار تک۔ اس مثال میں رمی کی وجہ سے تیر عن کے مدخول (قوس) سے زائل ہو کر صید تک پہنچا ہے (۲) کوئی چیز عن کے مدخول سے زائل تو نہ ہو لیکن تیسری چیز تک پہنچ جائے جیسے اخذت عنہ العلم (میں نے اس سے علم حاصل کیا) اس مثال میں عن کے مدخول (ہ ضمیر) سے علم متکلم تک تو پہنچا لیکن عن کے مدخول سے زائل نہیں ہوا۔ بلکہ علم اس کے پاس بھی رہا (۳) کوئی چیز عن کے مدخول سے زائل تو ہو جائے لیکن کسی تیسری چیز تک نہ پہنچے جیسے ادیتُ عنہ الدَّیْنَ (میں نے اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا) اس مثال میں عن کے مدخول (ہ ضمیر) سے قرض تو اتر گیا لیکن ادا کرنے والے پر چڑھا نہیں۔

{فائدہ} عن کے اور معنی بھی آتے ہیں۔ **بمعنی بَعْدَ کقولہ تعالیٰ لترکبن طبقا عن طبق ای حالا بعد حال بمعنی علی کقولہ تعالیٰ و من یبخل فانما یبخل عن نفسہ ای علی نفسہ۔ بمعنی من کقولہ تعالیٰ وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ای من عبادہ۔ بمعنی تعلیل کقولہ تعالیٰ و ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک ای لقولک بمعنی بدل کقولہ تعالیٰ واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس ای بدل نفس۔**

{فائدہ نمبر ۲} عن کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) جارہ (۲) مصدریہ (۳) اسمیہ

(۱) جارہ کی تحقیق اوپر گزر چکی ہے۔ (۲) عن مصدریہ یعنی عن حرف مصدر ہو اور یہ صرف قبیلہ بنو تمیم کی لغت ہے جیسے اعجبنی عَن تَفْعَلَ ای ان تفعل۔ (۳) عن اسمیہ یعنی عن کبھی اسم ہوتا ہے جب اس پر من جارہ آ جائے اور اس وقت عن بمعنی جانب ہوگا۔ جیسے جلست عن یمینہ ای من جانب یمینہ۔

حل التراکیب

وعن لِلْبُعْدِ والمُجَاوَزَۃِ

واو عاطفہ عن اس کا معطوف علی اس کا معطوف علیہ۔ پھر عن مبتدا مرفوع محلا لام جارہ بعد معطوف علیہ واو عاطفہ مجاوزۃ اس کا معطوف، معطوف علیہ، معطوف مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ نحو رمیت السھم عن القوس ترکیب نحو ظاہر است رمیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا السھم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا عن جارہ القوس اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا رمیت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی الخ۔

و فی:۔ حروف جارہ میں سے آٹھواں فی ہے۔ لفظ فی کے مصنف نے دو معنی ذکر کئے ہیں (۱) ظرفیت (۲) استعلاء

ظرفیت کا لغت میں معنی ہوتا ہے قرار پکڑنا اور اصطلاح میں فی ظرفیت کا وہ ہوتا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مدخول میرے ماقبل کے لئے ظرف بن رہا ہے۔ خواہ وہ ظرفیت حقیقی ہو اور خواہ ظرفیت مجازی ہو۔ ظرفیت حقیقی کی مثال (المال فی الکیس) مال تھیلی میں ہے۔ اس مثال میں کیس مال کے لئے حقیقۃ ظرف مکان ہے ۔ ظرفیت مجازی کی مثال ۔(نظرتُ فی الکتاب) میں نے کتاب میں دیکھا۔ اس مثال میں کتاب نظر کے لئے مجازا ظرف مکان ہے۔ دوسرا معنی استعلاء اس کی تشریح پہلے گزر چکی ہے کقولہ تعالیٰ ولا صلبنکم فی جزوع النخل ای علی جزوع النخل {فائدہ} فی کے باقی ماندہ معانی بمعنی مع کقولہ تعالیٰ ادخلوا فی امم ای مع امم ۔ بمعنی سببیت وتعلیل (کما جاء فی الحدیث) دخلت امرأۃ النار فی ھرۃ حبستھا۔ ای بسبب ھرۃ ۔ بمعنی الیٰ کقولہ تعالیٰ (فردوا ایدیھم فی افواھھم) الی افواھھم برائے مقابلہ کقولہ تعالیٰ (فما متاع الحیوٰۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل پس نہیں ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں مگر تھوڑی ہے) برائے زیادت کقولہ تعالیٰ ارکبوا فیھا ای ارکبوھا۔

حل التراکیب

وفی للظرفیۃ وللاستعلاء

واو عاطفہ فی اس کا معطوف عن اس کا معطوف علیہ پھر فی مبتدا مرفوع محلا۔ لام جارہ ظرفیۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ لام جارہ استعلاء اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار مجرور مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا بناء بر اختلاف مذھبین ثبتت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی فی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو المال فی الکیس

نحو معلوم است۔ المال مبتدا مرفوع بضمہ لفظا فی الکیس ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر فی حرف جارہ الکیس اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبت یا ثابت مقدر کا بناء بر اختلاف مذھبین ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر یا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی المال مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

و نظرتُ فی الکتاب

واو عاطفہ نظرت الخ اس کا معطوف ۔ المال فی الکیس اس کا معطوف علیہ ۔ پھر نظرت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فی حرف جارہ برائے ظرفیت الکتاب اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا

نظرت فعل کے۔نظرت فعل اپنے فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ وَلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ

ترکیب: نحو قولہ تعالیٰ معلوم است۔ واو عاطفہ (لاو صلبن صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم موکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ۔ انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ کم ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا۔ فی جارہ بمعنی علیٰ جذوع جمع مکسر منصرف مجرور بکسرہ لفظا مضاف النخل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہو کر مقولہ ہوا الخ۔

{والکاف} حروف جارہ میں سے نواں کاف ہے اس کے بھی مصنف نے دو معنی ذکر کئے ہیں (۱) تشبیہ (۲) زیادت

تشبیہ باب تفعیل سے مصدر ہے لغوی معنی ہے شریک ہونا۔ اور اصطلاح میں کاف تشبیہ وہ ہوتا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرے کہ کوئی چیز میرے مدخول کے ساتھ کسی وصف مشہور میں شریک ہے۔ پھر تشبیہ کے لئے چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ مُشَبَّہ، مُشَبَّہ بِہٖ، وجہ تشبیہ، حرف تشبیہ۔

مشبہ جس کو شریک کرے۔ مشبہ بہ جس کے ساتھ شریک کرے۔ وجہ تشبیہ جس وصف میں شریک کرے۔ حرف تشبیہ جس حرف کیساتھ شریک کرے۔ جیسے زید کالاسد۔ (زید شیر کی طرح ہے۔) اس مثال میں زید مشبہ ہے۔ اور اسد مشبہ بہ ہے اور بہادری وجہ تشبیہ ہے اور کاف حرف تشبیہ ہے۔ وقد تکون زائدہ۔ اور کاف کبھی زائد بھی ہوتا ہے۔

زیادت کا لغوی اور اصطلاحی معنی پہلے گزر چکا ہے۔ کقولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیٔ (اس کے مثل کوئی چیز نہیں) اس مثال میں کونسا حرف زائد ہے۔ اسمیں مختلف اقوال ہیں۔ (۱) عند البعض کاف زائدہ ہے۔ (۲) عند البعض لفظ مثل زائد ہے۔ (۳) عند البعض مثل بمعنی صفت ہے۔ ای لیس کَصِفَتِہٖ شیٌ۔ اس صورت میں کسی کو زائد ماننے کی ضرورت نہیں۔ (۴) او رعند البعض مثل بمعنی ذات ہے۔ ای لیس کذاتہ شیٔ۔ اس صورت میں بھی کسی کو زائدہ ماننے کی ضرورت نہیں۔

{فائدہ نمبر ۱} کاف کے باقی ماندہ معانی برائے تعلیل کقولہ تعالیٰ واذکروہ کما ھداکم، ای ھدایتہ ایاکم، بمعنی علیٰ جیسے کن کما انت ای کن ثابتا علیٰ ما انت علیہ بمعنی لعل جیسے لا تشتم الناس کما لا تشتم ای لعلک لا تشتم (لوگوں کو گالیاں مت دو امید ہے کہ تمھیں بھی گالیاں نہیں دی جائیں گی) {فائدہ نمبر ۲} اور کاف جارہ بھی کبھی اسم ہوتا ہے۔ بمعنی مثل جب اس پر حرف جر داخل ہو کقول الشاعر

ے یَضْحَکْنَ عَنْ کَالْبُرْدِ الْمُنْھِمِ اے مثل البرد

(وہ عورتیں پگھلے ہوئے اولوں جیسے دانتوں سے ہنستی ہیں)

حل التراکیب

واو عاطفہ الکاف اس کا معطوف فی اس کا معطوف علیہ پھر الکاف مبتدا مرفوع بضمہ لفظا۔ للتشبیہ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔ نحو زید کالاسد، نحو مضاف زید کالاسد مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ و بتقدیر معنیٰ زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا کالاسد ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

وقد تکون زائدةً

واو عاطفہ یا استینافیہ۔ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے الکاف۔ زائدہ اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظا۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیءٌ

نحو مضاف۔ قولہ تعالیٰ بشرح مکرر قول ہوا۔ لیس کمثلہ ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر کاف جارہ زائدہ مثل مضاف مجرور بکسرہ لفظا۔ (ہ) اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوا۔ شیٔ اس کا اسم موخر مرفوع بضمہ لفظا۔ لیس اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر مقولہ ہوا۔ قول کا قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

{ومذ، ومنذ} حروف جارہ میں سے دسواں اور گیارھواں مذ اور منذ ہیں۔ یہ دونوں کبھی زمانہ ماضی میں کسی کام کی ابتدائی مدت بیان کرنے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے ما رأیتہٗ مذ یوم الجمعة او منذ یوم الجمعة (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا) ای ابتداء عدم رُؤیَتِیْ اِیاہ کان یوم الجمعة الی الان یعنی میرے اس کو نہ دیکھنے کی ابتداء جمعہ کے دن سے ہوئی جو اَب تک جاری ہے۔ اور کبھی یہ دونوں کسی کام کے جمیع مدت بیان کرنے کے لئے آتے ہیں جیسے ما رایتہٗ مذ یومین اور منذ یومین (میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا) ای جمیع مدة انقطاع رویتی ایاہ یومان یعنی میرے اس کو نہ دیکھنے کی پوری مدت دو دن ہے۔

{فائدہ} مذ اور منذ کبھی یہ دونوں اسم ہوتے ہیں۔ اور کبھی حرف۔ تفصیل ان کی یہ ہے۔ کہ انکا استعمال تین طرح کا ہے (۱)

الکا بعد والا اسم مرفوع ہوں جیسے مار ایتۂ مذیومُ الجمعۃ (میں نے اس کو جمعہ والے دن نہیں دیکھا) (۲) ان کے بعد فعل ہوں۔ جیسے جئت مذ دعیٰ میں آیا جب سے اس نے بلایا۔ (۳) ان کے بعد اسم مجرور ہوں۔ جیسے مار ایتۂ مذیومِ الجمعۃ پہلی دونوں صورتوں میں یہ اسم ہے۔ اور تیسری صورت میں حرف جر ہے۔

حل التراکیب

و مذو منذ لابتداء الغایۃ فی الزمان الماضی۔

واو عاطفہ یا استینافیہ مذ مراد لفظ مبنی بر سکون معطوف علیہ و عاطفہ منذ مراد لفظ مبنی بر ضم معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا ہوا لابتداء الغایہ الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ ابتداء مجرور بکسرہ لفظا مضاف الغایۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا فی جارہ الزَّمَانِ مجرور بکسرہ لفظا موصوف الماضی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا و صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبتتا یا ثابتتان کے لئے۔ پھر ثبتتا صیغہ تثنیہ مونث فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے (مذ، منذ) فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتداء خبر مل کر جملہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ فیہ ہوا۔

نحو مار أیتہ مذیومِ الجمعۃ أوْ منذیومِ الجمعۃ

نحو مضاف مار ایتۂ مذ یوم الجمعۃ معطوف علیہ او حرف عطف منذ یوم الجمعۃ اسکا معطوف۔ معطوفہ علیہ معطوف ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالھما مبتدا مقدر کے لئے۔ مثال مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے مذ و منذ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر معنی ما نافیہ رأیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (تُ) ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (ہ) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا راجع بسوئے غائب مذ حرف جار یوم مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجمعۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا رآیت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی الخ او منذ یوم الجمعۃ او حرف عطف منذ جارہ یوم مجرور بکسرہ لفظا مضاف الجمعۃ مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ما رآیتہٗ فعل مقدر کا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای ابتدائُ عَدَمِ رُؤیَتِی ایاہ کان یومَ الجمعۃ الی الان

ای حرف تفسیر مبنی بر سکون ابتدا مصدر لازمی مرفوع بضمہ لفظا مضاف عدم مصدر متعدی اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف رؤیت مصدر مضاف ی ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت ایاہ ضمیر منصوب منفصل اس کا مفعول بہ، منصوب محلا رؤیت مضاف اپنے مضاف الیہ و فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ عدم مضاف کے لئے عدم مضاف اپنے مضاف الیہ و فاعل سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ابتداء مضاف کا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتداء ہوا۔ کان یوم الجمعۃ الی الان جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل ازافعال ناقصہ رافع الاسم وناصب الخبر ھو ضمیر مستتر اسم مرفوع محلا یوم منصوب بالفتحہ لفظا مضاف الجمعۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الی جارہ الان ظرف زمان اس کا مجرور مبنی بر فتحہ و مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا کان کا۔ کان اپنے اسم و خبر و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ ابتداء مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و قد تکونان بمعنی جمیع المدۃ

واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکونان صیغہ تثنیہ مونث فعل مضارع معلوم مرفوع بثبوت نون اعرابی فعل ازافعال ناقصہ الف ضمیر بارز اس کا اسم مرفوع محلا بمعنی جمیع المدۃ ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر (با) جارہ معنی اسم مقصورہ در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف جمیع اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر جمیع مضاف المدۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا، معنی مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابِتَتَینِ مقدر کے لئے پھر ثابِتَتَینِ صیغہ تثنیہ مونث اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ما رایتُہٗ مذ یومین او منذ مین

نحو مضاف ما رأیتُہٗ مذ یومین معطوف علیہ او حرف عطف منذ یومین بتقدیر ما رأیتہٗ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وبتقدیر ارادہ معنی ما نافیہ غیر عاملہ رأیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (تُ) ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع (ہ) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا مذ جار یومین تثنیہ اس کا مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا

فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ نحو مضاف کا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کے لئے الخ۔ اومنذ یومین اوحرف عطف منذ جار مبنی بر ضم یومین تثنیہ مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا مارأیتہ فعل مقدر کا۔ رآیت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای جَمِیعُ مُدَّۃِ انْقِطَاعِ رویتی ایاہ یومان۔

ای حرف تفسیر جمیع مصدر مضاف مرفوع بضمہ لفظا مدۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت و مضاف انقطاع اس کا مضاف الیہ مضاف رؤیت غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم ی ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلاو مرفوع معنی بنا بر فاعلیت۔ ایاہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا رویتی مضاف اپنے مضاف الیہ و فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا انقطاع مضاف کے لئے انقطاع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا۔ جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا یومان تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بالف لفظا اس کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وَرُبَّ

{تشریح} حروف جارہ میں سے بارہواں ''رُبَّ'' ہے۔ لفظ ''رُبَّ'' میں کل تین باتیں ہیں

(۱) ان کی لغات کے بارے میں (۲) ربّ کا معنی (۳) ربّ کے استعمال کے لئے شرائط۔

پہلی بات:۔ {ربّ کی لغات} رب میں کئی لغات ہیں۔ رُبَّ، رُبْ، رُبَ، رُبُّ، رَبْ، رَبَّ، رَبَّ، رُبَّتْ، رَبَّتْ، رُبَّتَ، رَبَتْ، رَبَّتْ وغیرہ۔

دوسری بات:۔ {رُبَّ کا معنی} اس کے معنی میں کئی اقوال ہیں۔ (۱) عند البعض یہ ہمیشہ تکسیر کے لئے آتا ہے (۲) عند البعض یہ ہمیشہ تقلیل کے لئے آتا ہے۔ (۳) عند البعض یہ تکثیر اور تقلیل دونوں کے لئے آتا ہے۔ لیکن تکثیر کے لئے زیادہ آتا ہے اور تقلیل کے لئے کم (۴) عند البعض یہ تکثیر اور تقلیل دونوں کے لئے آتا ہے لیکن تقلیل کے لئے زیادہ آتا ہے اور تکثیر کے لئے کم۔

تیسری بات:۔ اس کے استعمال کے لئے دو شرائط ہیں۔ ایک شرط اس کے مدخول کے اعتبار سے ہے، اور دوسری شرط اس کے متعلق کے اعتبار سے۔ شرط اول یہ ہے کہ اس کا مدخول و مجرور نکرہ موصوفہ ہو۔ جیسے رب رجلٍ کریم لقیتہ۔ اس مثال میں رجل نکرہ موصوفہ ہے۔ اور یا اس کا مدخول و مجرور ایسی ضمیر مبہم ہو جس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہو۔ جیسے ربہ رجلا جوادًا اس مثال میں رب کا مدخول ''ہ'' ضمیر ہے جو کہ ضمیر مبہم ہے اور اس کی تمیز رجلا ہے۔ جو جوادًا کے لئے موصوف بن رہا ہے۔

شرط ثانی یہ ہے کہ اس کا متعلق فعل ماضی ہی ہوگا۔ جیسے رب رجل کریم لقیتہ۔ اس مثال میں رب کا متعلق فعل ماضی ہے
۔

حل التراکیب

ورب لتقلیل

واو عاطفہ مبنی بر فتحہ رب مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا لتقلیل ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ تقلیل اس کا مجرور بکسرہ لفظا ومنصوب معنی بناء بر مفعولیت جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابتۃ مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا یکون مجرورُھا الا نکرۃً موصوفۃً

واو عاطفہ لا نافیہ غیر عاملہ "یکون" صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ مجرور اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا مضاف 'ھا' ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے رب مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ الا حرف استثناء نکرہ موصوف موصوفۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص کے لئے۔ لا یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا یکون متعلقہ الا فعلا ماضیا

واو عاطفہ لا نافیہ غیر عاملہ یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ متعلق مرفوع بضمہ لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ ملکر اسم ہوا۔ الا حرف استثناء فعلا موصوف ماضیا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر "لا یکون" کے لئے خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو رب رجل کریم لقیتہ

(شریف آدمی سے میری بہت کم ملاقات ہوئی)

نحو مضاف رب الخ مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی "مثالہ" مقدر کے لئے مثالہ مرکب

اضافی ہو کر مبتدا ہوا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا و بتقدیر معنی۔ رب جارہ رجل موصوف کریم صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے رجل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا لقیت فعل کا۔ لقیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (ہ) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ لقیت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''نحو'' مضاف الخ۔

وقد تدخل علی الضمیر المبهم

واو عاطفہ قد حرف تحقیق برائے تقلیل تدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ لفظا ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے رب علی جارہ مبنی بر سکون الضمیر موصوف الف لام حرف تعریف مبہم صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تدخل فعل کا۔ تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا یکون تمیزہ الا نکرۃً موصوفۃً

واو عاطفہ لا نافیہ غیر عاملہ یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ تمیز مضاف، ہٗ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف مضاف الیہ مل کر یکون کے لئے اسم۔ الا حرف استثناء نکرۃ موصوف موصوفۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ربہ رجلا جوادا

نحو مضاف ربہ رجلا جوادا مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کے لئے، و بتقدیر ارادہ معنی رب جارہ (ہ) ضمیر مجرور متصل مبہم ممیز رجلا موصوف جوادا صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ۔ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر تمیز ہوا۔ ممیز تمیز مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا لقیتہ فعل مقدر کا لقیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا (ہ) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ کے لئے الخ۔

والواو:۔{تشریح}حروف جارہ میں سے تیرھواں لفظ واو ہے۔واو جارہ کے مصنف نے دو معنی ذکر کئے ہیں۔(۱) للقسم : قسم کی تحقیق پہلے گزر چکی ہے۔وھی لاتدخل الا علی الاسم الظاھر و لا علی المضمر واو قسم کے لئے تین شرطیں ہیں۔

(۱) اس کا متعلق محذوف ہو لہٰذا اقسم و اللہ کہنا جائز نہیں کیونکہ واو قسمیہ فعل محذوف کا عوض ہے۔اب اگر فعل محذوف کو ذکر کریں گے۔تو عوض اور معوض عنہ کا اجتماع لازم آئے گا جو کہ جائز نہیں۔

(۲) جواب قسم سوال نہ ہو۔لھذا و اللہ اخبرنی کہنا جائز نہیں

(۳) یہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے۔اسم ضمیر پر داخل نہیں ہوئی۔لھذا وک کہنا جائز نہیں۔اس آخری شرط کو مصنف نے بیان کیا ہے۔واو قسمیہ کی مثال و اللہ لاشربن اللبن (اللہ کی قسم میں ضرور دودھ پیوں گا۔)

قد تکون بمعنی رب یہاں واو کا دوسرا معنی بیان کرتے ہیں۔وہ یہ کہ کبھی واو رب کے معنی میں ہوتی ہے جیسے و عالم یعمل بعلمہ ای رب عالم یعمل بعلمہ اس مثال میں واو بمعنی رب ہے۔یعنی بہت سے ایسے عالم جن کا اپنے علم پر عمل ہوتا ہے۔

حل التراکیب

والواو للقسم

واو عاطفہ الواو اس کا معطوف رب اس کا معطوف علیہ پھر الواو مبتدا مرفوع بضمہ لفظا للقسم ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ قسم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا پھر ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر متعلق ہوا ثبت فعل کا۔ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی لاتدخل الا علی الاسم الظاھر لا علی المضمر

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے الواو لاتدخل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لاتدخل صیغہ واحد مونث غائب فعل نفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الا حرف استثناء علی جارہ اسم مجرور بالکسرہ لفظا موصوف الظاھر صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا لا عاطفہ علی جارہ مضمر صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ہوئی موصوف محذوف الاسم کی موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہوا۔معطوف علیہ معطوف ملکر ظرف لغو ہوا لا تدخل فعل کا۔لاتدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو واللہ لَاَ شْرَبَنَّ اللبَنَ

نحومضاف واللہ الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ وبتقدیر ارادمعنی واوجارہ برائے قسم لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر متعلق ہوا اقسم مقدر کا اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم ہوا لاشربن الخ۔ جملہ جواب قسم پھر لاشربن صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ انا ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا اللبن اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف کا الخ۔

وقد تکون بمعنی رب

واوعاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا بمعنی رب ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا باجارہ معنی اسم مقصورہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف رب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو وعالِم یعمل بعلمہ

نحومضاف وعالم الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی واو بمعنی رب جار عالم موصوف یعمل بعلمہ جملہ اس کی صفت مجرور محلا پھر یعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ باجارہ علم مضاف ہٖ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار، مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یعمل فعل کا۔ یعمل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا لقیت فعل مقدر کا۔ لقیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم (ت) ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای رب عالم یعمل بِعلمِہ

ای حرف تفسیر باجارہ عالم موصوف یعمل بعلمہ جملہ اس کی صفت مجرور محلا۔ بترکیب سابق موصوف صفت ملکر مجرور رہوا۔ جار

مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ لقیت مقدر کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والتاء:۔ {تشریح} حروف جارہ میں سے چودھواں تاء ہے۔ اس کا ایک ہی معنی ہے قسم۔ اس کی تحقیق پہلے گزر چکی ہے و ھی لا تدخل الا علی اسم اللہ تعالی نحو تاللہ لاضربن زیدا اس تاء کے لئے بھی وہی تین شرطیں ہیں جو واو قسم کے لئے تھیں لیکن اس کیلئے ایک شرط اور ہے، وہ یہ ہے کہ تاء اسماء ظاھرہ میں سے صرف لفظ اللہ پر داخل ہوتی ہے۔ لہٰذا تالرحمٰن کہنا جائز نہیں تا قسمیہ کی مثال تاللہ لاضربن زیدا اس مثال میں تاء لفظ اللہ پر داخل ہے۔

حل التراکیب

والتاء للقسم

واو عاطفہ التاء اس کا معطوف الواو اسکا معطوف علیہ۔ پھر التاء مبتدا مرفوع بضمہ لفظا للقسم ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ۔

وھی لا تدخل الا علی اسم اللہ تعالیٰ

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف التاء اس کا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے التاء لا تدخل الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لا تدخل صیغہ واحد مونث غائب فعل نفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الا حرف استثناء علی جارہ اسم مجرور بکسرہ لفظا مضاف لفظ اللہ ذوالحال تعالیٰ بترکیب سابق حال۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا۔۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو متعلق ہوا لا تدخل فعل کا، لا تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{نحو تاللہ لاضربن زیدا} اس کی ترکیب واللہ لاشربن کی طرح ہے۔

اعلم انہ لا بد للقسم من الجواب۔ تا واللہ لن افعل کذا۔

{تشریح} اس **اعلم** کے اندر مصنف ایک ضابطہ اور قانون بیان فرما رہے ہیں۔

{ضابطہ اور قانون} قسم کے لئے جواب قسم کا ہونا ضروری ہے۔ پھر جواب قسم جملہ اسمیہ ہوگا۔ یا فعلیہ اگر جملہ اسمیہ ہوا تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ مثبتہ ہوگا یا منفیہ اگر مثبتہ ہو تو اس کی ابتداء میں اِنَّ ہوگا۔ جیسے واللہ اِنَّ زیدا قائم (اللہ کی قسم بے شک زید کھڑا ہے) اس مثال میں ان زیدا قائم جواب قسم جملہ اسمیہ ہے اور مثبتہ ہے اور شروع میں اِنَّ آیا ہے۔ یا لام ابتدائیہ تاکیدیہ ہوگا جیسے واللہ لَزید قائم (اللہ کی قسم البتہ زید کھڑا ہے) اس مثال میں لزید قائم جواب قسم ہے جو کہ جملہ اسمیہ مثبتہ ہے اور شروع میں لام آیا ہے۔ اگر منفیہ ہو تو اس کے شروع میں ما مشبہ بلیس یا لائے نفی جنس اور یا اِنْ نافیہ ہوگا۔ جیسے واللہ ما زید قائم۔ اس میں ما زید قائم جواب قسم ہے۔ جو کہ جملہ اسمیہ منفیہ ہے اور شروع میں ما مشبہ بلیس ہے لائے نفی جنس کی

مثال واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو۔ ان نافیہ کی مثال واللہ اِنْ زید قائم۔ و ان کان جوابہ جملۃ فعلیۃ تالن افعل کذا ۔اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہوتو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ مثبتہ ہوگا یا منفیہ۔ اگر مثبتہ ہوتو اس کے شروع میں لام تاکید اور قد دونوں ہونگے۔ یا صرف لام ہوگا۔ لام اور قد دونوں کی مثال۔ واللہ لقد قام زید اس میں قام زید جواب قسم ہے جو کہ جملہ فعلیہ مثبتہ ہے اور شروع میں لام اور قد دونوں ہیں۔ صرف لام کی مثال واللہ لافعلن کذا اور اگر منفیہ ہوتو دو حال سے خالی نہیں فعل ماضی ہوگا یا مضارع۔ اگر ماضی ہوتو اس کے شروع میں لفظ ما ہوگا۔ جیسے واللہ ما قام زید اس مثال میں قام زید جواب قسم ہے جو کہ جملہ فعلیہ فعل ماضی منفی ہے اور شروع میں لفظ ما ہے ۔اور اگر فعل مضارع ہوتو اس کے شروع میں ما، یالا یالن ہوگا۔ ما کی مثال ما افعلنَّ کذا۔ لا کی مثال واللہ لَا افعلَنَّ کذا۔ لن کی مثال واللہ لن افعلَ کذا۔

و قدیکون جواب القسم محذوفا تاو اقعابین الجملۃ المذکورۃ الخ دو صورتوں میں جواب قسم کو حذف کر دیا جاتا ہے ۔پہلی صورت : جب قسم سے پہلے والے جملہ کا مفہوم اور قسم کے بعد والے جملہ کا مفہوم ایک ہو۔ باالفاظ دیگر جب قسم پر وہ چیز مقدم ہو جو چیز جواب قسم پر دلالت کرتی ہو۔ جیسے زید عالم واللہ اصل عبارت یوں تھی۔ واللہ اِنَّ زیدا عالم۔ اس مثال میں زید عالم اور ان زیدا عالم دونوں کا مفہوم ایک ہے۔ اور زید عالم جواب قسم محذوف (ان زیدا عالم) پر دلالت کر رہا ہے۔ او کان القسم و اقعا الخ یہاں سے مصنف نے دوسری صورت ذکر کی ہے۔ جب قسم اس جملہ کے اجزآ کے درمیان میں واقع ہو جو جواب قسم پر دلالت کرتا ہے تو جواب قسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے زید واللہ عالم ای واللہ ان زیدا عالم۔

حل التراکیب

اعلم انہ لا بد للقسم من الجواب

اعلم صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مبنی بر سکون انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ان حرف از حروف مشبہ بالفعل "ہ" ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا لا بد للقسم الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لائے نفی جنس بد اس کا اسم مبنی بر فتحہ للقسم ظرف مستقر اسکا خبر اول مرفوع محلا پھر لام جارہ قسم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر لائے نفی جنس کے لئے خبر اول ہوا۔ من الجواب ظرف مستقر اس کا خبر ثانی مرفوع محلا پھر من جارہ الجواب اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا ثابت صیغہ اسم فاعل۔ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر لائے نفی جنس کے لئے خبر ثانی ہوا ۔لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ان کے لئے خبر ہوا۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر

مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول اول ہوا۔ اگر اعلم بمعنی جاننے کے ہو۔ اور یا قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا اگر اعلم بمعنی یقین کے ہوا علم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مستانفہ مقطوعہ ہوا۔

فان کان جوابہ جملۃً اسمیۃً فان کانتْ مُثبتۃً وجب ان تکون مُصَدَّرَۃً بِاَنَّ او لام الابتداء

فاتفصیلیہ مبنی بر فتحہ ان شرطیہ جازمہ مبنی بر سکون کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ جواب مرفوع بضمہ لفظا مضاف ''ہ'' ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کے لئے اسم ہوا۔ جملۃً منصوب بفتحہ لفظا موصوف۔ اسمیۃً منصوب بفتحہ لفظا اس کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کے لئے خبر ہوئی۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اول ہوا۔ فاجزئیہ ان شرطیہ جازمہ کانت صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا، مثبتۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا کانت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی ہوا۔ وجب الخ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا، پھر وجب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ان مصدریہ تکون صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مُصَدَّرَۃً صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ ان مراد لفظ معطوف علیہ او عاطفہ لام جارہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف الابتداء اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدرۃ کے لئے۔ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کے لئے خبر ہوئی تکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر فاعل ہوا۔ وجب کیلئے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوا۔ فان کانت مثبتۃ شرط اپنے وجب الخ جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر پھر جزاء ہوا فان کان الخ شرط کے لئے شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مفصلہ ہوا۔

نحو واللہِ انَّ زیدا قائم

نحو مضاف واللہ الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتداء، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ و بتقدیر ارادہ معنی واو قسمیہ جارہ لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنا مفعول بہ غیر صریح جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم فعل مقدر کا اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ''انا'' ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم ہوا۔ ان زیدا قائم جملہ اس کا جواب قسم، پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر، زیدا مفرد منصرف صحیح درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا اس کا اسم، قائم مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ بضمہ لفظا اس کی خبر، ان اپنے اسم اور خبر سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوانحو مضاف کے لئے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

وَ وَ اللّٰہ لزید قائم

واو حرف عطف۔ واللہ لزید قائم اس کا معطوف اور و اللہ ان زیداً قائم اس کا معطوف علیہ۔ پھر واو قسمیہ جارہ مبنی بر فتحہ لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم مقدر کا، اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم، انا ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ قسم، لزید قائم جملہ اسکا جواب قسم پھر لام برائے تاکید، زید مرفوع بضمہ لفظا مبتدا قائم مرفوع بضمہ لفظا اس کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جواب قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔

و ان کانت منفیۃ کانت مُصَدَّرَۃً بما و لا و اِنْ

واو حرف عطف ان شرطیہ مبنی بر سکون کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا اسم مرفوع محلا منفیۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کانت فعل ناقص کے لئے کانت اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ھو کر شرط کانت مصدرۃ الخ جملہ اس کی جزاء مجزوم محلا پھر کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا، مصدرۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ اسمیہ (با) حرف جار مبنی بر کسر ما نافیہ معطوف علیہ واو عاطفہ لا اس کا معطوف اول وعاطفہ اِنّ اسکا معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدرۃ صیغہ اسم مفعول کے لئے۔صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کانت فعل ناقص کے لئے، کانت فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

مثل و اللّٰہ ما زید قَائِماً۔ و اللّٰہ لا زید فی الدار و لا عمرو، و و اللّٰہ اِنْ زید قائم

مثل مضاف واللہ ما زید قائم معطوف علیہ، واو عاطفہ واللہ لا زید فی الدار ولا عمر اس کا معطوف اول واو عاطفہ ان زید قائم اسکا معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ مثل مضاف کے لئے۔مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر کے لئے جو کہ مثالہ ہے۔مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا وبتقدیر ارادہ معنیً وقسمیہ جارہ لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا ومنصوب معنیً مفعول بہ غیر صریح جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم

مقدر کا قسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا۔ ما مشبہ بلیس رافع الاسم و ناصب الخبر زید اس کا اسم مرفوع بالضمہ لفظا قائما اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا 'ما' اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو حرف عطف واللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔ لا نفی جنس ملغی عن العمل۔ زید معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو حرف عطف لا زائدہ عمرو اس کا معطوف مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا ہوا فی الدار ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر فی جار مبنی بر سکون الدار اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا، ثبتا یا ثابتان مقدر کا۔ پھر ثبتا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے زید و عمر، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ یا ثابتان صیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے زید و عمر، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔

و واللہ ان زید قائم۔

واو حرف عطف واللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔ ان نافیہ مبنی بر سکون زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا قائم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر ملکر جواب قسم ہوا۔ یا قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے زید، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔

و ان کان جوابہ جملۃً فعلیۃً فان کانت مُثبتۃً کانت مصدرۃ باللام و قد او باللام وحدہ۔

واو حرف عطف ان کان جوابہ الخ جملہ اس کا معطوفہ اور ان کان جوابہ جملۃ اسمیۃ جملہ اس کا **معطوفۃ علیہا**۔ پھر ان شرطیہ، کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ 'جواب' اس کا اسم مرفوع بضمۃ لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے قسم۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ جملۃ منصوب بفتحۃ لفظا موصوف فعلیۃ منصوب بفتحۃ لفظا اس کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی کان فعل ناقص کے لئے، کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اول ہوا 'فا' جزائیہ کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ مثبتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا

راجع بسوئے جملہ فعلیہ، صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کانت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی ہوا۔ کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ مصدرۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا۔ باحرف جار اللام معطوف علیہ واو حرف عطف قد اس کا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے۔ جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ اَوْ حرف عطف باحرف جار اللام ذوالحال، وحدہ مضاف، مضاف الیہ سے ملکر حال ہوا۔ ذوالحال حال سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدرۃ کا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کانت کے لئے کانت اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط دوم کے لئے شرط ثانی اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اول کے لئے۔ شرط اول اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

مثل و اللہ لقد قَامَ زید و و اللہ لَاَفْعَلَنَّ کذا

مثل مضاف۔ واللہ لقد قام زید معطوف علیہ واو حرف عطف واللہ لافعلن کذا اس کا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کا۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا و بتقدیر ارادہ معنیٰ۔ واللہ بشرح سابق قسم ہوا۔ لقد قام زید جملہ اس کا جواب قسم پر پھر لام ابتدائیہ برائے تاکید، قد از حروف غیر عاملہ برائے تقریب قام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔

و و اللہ لَاَفْعَلَنَّ کذا

واو حرف عطف واللہ بترکیب سابق قسم ہوا لافعلن کذا جملہ اس کا جواب قسم، پھر لافعلن صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم موکد با لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ کذا اسم کنایہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔

وَاِنْ کَانَتْ منفیۃ فان کانت فعلا مَاضِیاً کانت مُصَدَّرَۃً بما۔

واو حرف عطف اِنْ کَانَتْ منفیۃ جملہ اس کا معطوفہ فان کانت مثبتۃ جملہ اسکا معطوفۃ علیھا پھر ان شرطیہ کانت صیغہ واحد

مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ، منفیۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی، کانت اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اول ہوا۔ فاجزائیہ ان شرطیہ کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ 'فعلا' منصوب بفتحہ لفظا موصوف مَاضِیاً۔ اسم منقوص اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر ہوئی کانت کے لئے۔ کانت اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی ہوا۔ کانت مصدرۃ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا۔ پھر کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم، فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ منفیہ مصدرۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا باحرف جار 'ما' اس کا مجرور محلا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدرۃ صیغہ اسم مفعول کے لئے۔ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور اس متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کانت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط ثانی کے لئے، شرط ثانی اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر جزا ہوئی شرط اول کی۔ شرط اول اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

مثل واللہ ما قام زید

مثل مضاف واللہ ما قام زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ و بتقدیر ارادہ معنی واللہ بشرح سابق قسم ہوا۔ ما نافیہ غیر عاملہ۔ قام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم، زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنی جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کی۔

وان کانت فعلا مضارعا کانت مُصَدَّرَۃً بِمَا وَ لَا و لن

واو عاطفہ ان کانت الخ جملہ اس کا معطوفہ اور ان کانت فعلا ماضیا الخ۔ جملہ اسکا معطوفۃ علیھا پھر ان شرطیہ کانت صیغہ واحد مونث فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے جملہ فعلیہ منفیہ فعلا موصوف مضارعا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر ہوئی۔ کانت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اول ہوا۔ کانت مصدّرۃ الخ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا۔۔ پھر کانت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم، فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا، مصدّرۃ الخ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر منصوب محلا۔ پھر مصدّرۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا

نائب فاعل مرفوع محلاً 'با' جارہ 'ما' معطوف علیہ واو عاطفہ لا اس کا معطوف اول واو حرف عطف لن اسکا معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول کے لئے۔ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کانت اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

مثل و اللہ ما اَفعلنَّ کذا و واللہ لا افعلنَّ کذا و واللہ لن افعل کذا۔

مثل مضاف واللہ ما افعلن کذا معطوف علیہ واو حرف عطف واللہ لا افعلن کذا اسکا معطوف اول واو حرف عطف واللہ لن افعل کذا اس کا معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ و بتقدیر ارادۂ معنی واللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔ ما نافیہ غیر عاملہ افعلن صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا کذا اسم کنایہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ و واللہ لا افعلن کذا واو حرف عطف واللہ بشرح سابق قسم ہوا۔ لا افعلن کذا اس کا جواب قسم پھر لا نافیہ افعلن صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ انا ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا، کذا اسم کنایہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔ و واللہ لن افعلن کذا۔ واو حرف عطف واللہ بترکیب مذکور قسم ہوا۔ لن افعل صیغہ واحد متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ تاکیدیہ انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اسکا فاعل مرفوع محلا کذا اسم کنایہ اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ معطوفہ ہوا۔

وقد یکون جواب القسم محذوفا ان کان قبل القسم جملۃ کالجملۃ التی وقعت جوابہ اذ کان القسم واقعا بین الجملۃ المذکورۃ

{تشریح} وقد یکون جواب القسم محذوفا الخ۔ دو صورتوں میں جواب قسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ پہلی صورت جب قسم سے پہلے والے جملہ کا مفہوم اور قسم کے بعد والے جملے کا مفہوم ایک ہو۔ جیسے زید عالم واللہ ای واللہ اِنَّ زیدا عالم اب اس مثال میں زید عالم اور ان زید عالم دونوں کا مفہوم ایک ہے اور زید عالم جواب قسم محذوف پر (ان زیداً عالم) پر دلالت کر رہا

ہے او کان القسم واقعا الخ۔ یہاں سے مصنف نے دوسری صورت ذکر کی ہے۔ جب قسم اس جملہ کے اجزاء کے درمیان میں ہو جو جواب قسم پر دلالت کرتا ہے۔ تو جواب قسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے زید و اللہ عالم ای و اللہ ان زیدا عالم۔

حل التراکیب

واو حرف عطف قد حرف تحقیق مع التقلیل یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ جواب مرفوع بضمہ لفظا مضاف القسم اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ محذوفا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر محذوفا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جزائے مقدم ہوا۔ ان کان قبل القسم الخ جملہ اس کی شرط مؤخر پھر ان شرطیہ کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ قبل ظرف زمان منصوب بفتحہ لفظا مضاف القسم اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃً مقدر کا۔ ثابتۃً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی۔ جملۃ مرفوع بضمہ لفظا موصوف کا الجملۃ التی الخ ظرف مستقر اس کی صفت مرفوع محلا پھر کاف حرف جار الجملۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا موصوف التی موصولہ، وقعت جوابہ جملہ اس کا صلہ پھر وقعت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ راجع بسوئے جملہ جواب اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا مضاف ہُ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتۃ مقدر کا۔ پھر ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل پنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم موخر ہوا کان کا۔ کان اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ او حرف عطف کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم القسم اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا واقعا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر واقعا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا بین اسم ظرف منصوب بفتحہ لفظا مضاف الجملۃ مجرور بکسرہ لفظا موصوف المذکورۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ واقعا کا واقعاً صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کے لئے۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر شرط مؤخر ہوئی۔شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔مثل زید عالم و اللہ مثل مضاف زید عالم واللہ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی برائے مبتدا محذوف مثالہ کی الخ۔وبتقدیر ارادہ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مشابہ جواب قسم ہوا واللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔قسم اپنے مشابہ جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔ ای و اللہ ان زیدا عالم ای حرف تفسیر واللہ بترکیب سابق قسم ہوا ان زید عالم جملہ اس کا جواب قسم۔پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر زید اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا اور عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ مفسرہ ہوا۔

مثلُ زیدٍ عَالِمٍ و اللہ

مثل مضاف زید واللہ عالم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے الخ وبتقدیر ارادہ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عوض جواب قسم ہوا۔واللہ واو حرف جارہ لفظ اللہ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم مقدر کا۔اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہو کر قسم ہوا۔قسم اپنے عوض جواب قسم سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے الخ۔

ای و اللہ ان زیدا عالم

ای حرف تفسیر واللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔ان زیدا عالم جملہ اس کا جواب قسم۔پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر زیدا اس کا اسم منصوب بالفتحہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ مفسرہ ہوا۔مثل زید عالم و اللہ مثل مضاف زید عالم واللہ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔وبتقدیر ارادہ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مشابہ جواب قسم ہوا واللہ بترکیب سابق قسم ہوا قسم اپنے عوض جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

ای و اللہ ان زیداً عالم

ای حرف تفسیر واللہ بترکیب سابق قسم ہوا ان زیدا عالم جملہ اس کا جواب قسم پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم و

رافع الخبر زید اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا اور عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ مُفَسِّرَہ ہوا۔

مثل زید و اللہ عالم

مثل مضاف زید و اللہ عالم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے۔ و بتقدیر ارادۃ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عوض جواب قسم ہوا۔ و اللہ واو حرف جارہ لفظ اللہ اسکا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم مقدر کا۔ اقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہو کر قسم ہوا قسم اپنے عوض جواب قسم سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے الخ۔

ای و اللہ ان زیداً عالمٌ

ای حرف تفسیر و اللہ بترکیب سابق قسم ہوا۔ ان زیدا عالم جملہ اس کا جواب قسم پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم و رافع الخبر زید اسکا اسم منصوب بالفتحہ لفظا عالم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ مفسرہ ہوا۔

و حاشا و خلا و عدا

{تشریح} حروف جارہ میں سے پندرھواں سولہواں اور سترھواں حاشا، خلا اور عدا ہیں کل واحد منہما للاستثناء یہ تینوں استثنائے متصل کے لئے آتے ہیں۔ یعنی یہ تینوں اپنے مابعد کو اپنے ماقبل کے حکم سے خارج کرنے کے لئے آتے ہیں جیسے جاءنی القوم حاشا زیدٍ (میرے پاس پوری قوم آئی سوائے زید کے) و جاءنی القوم خلا زیدٍ۔ و جاءنی القوم عدا زیدٍ۔ اس صورت میں ان تینوں کا مدخول لفظا مجرور ہوگا۔ اور محلا مستثنیٰ کی وجہ سے منصوب ہوگا۔ و قال بعضھم الخ بعض نحاۃ کے نزدیک حاشا خلا اور عدا ان کے بعد اسم مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا اور اس وقت یہ تینوں افعال ہوں گے اور ان کے اندر ضمیر مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل ہوگی۔ لہٰذا مذکورہ مثال جاءنی القوم حاشا زیدٍ، جاءنی القوم حاشا زیدا کے معنی میں ہوگا۔ اسی طرح جاءنی القوم خلا زیدٍ، جاءنی القوم خلا زیداً کے معنی میں ہوگا اور جاءنی القوم عدا زیدٍ، جاءنی القوم عدا زیداً کے معنی میں ہوگا۔ خلاصہ یہ ہوا کہ حاشا ، خلا اور عدا ان تینوں کے مدخول کو دیکھا جائے گا۔ کہ وہ مدخول مجرور ہے یا منصوب اگر مجرور ہے تو یہ تینوں حروف جارہ ہوں گے۔ اور اگر منصوب ہے تو یہ تینوں فعل ہوں گے۔

واذا وقعت خلاو عدا الخ دوصورتوں میں خلاوعدا بالاتفاق فعل ہوں گے۔ پہلی صورت جب یہ دونوں ما مصدریہ کے بعد واقع ہو جیسے جاءنی القوم ما خلا زیداً أو جاءنی القوم ماعدا زیداً کیونکہ ما مصدریہ فعل ہی پر داخل ہوتا ہے۔

دوسری صورت : جب یہ دونوں کلام کے شروع میں واقع ہو جیسے خلا البیتُ زیدا (گھر زید سے خالی ہوا) عدا القوم زیدا (قوم زید سے آگے نکل گئی)

حل التراکیب

وحاشا وخلاو عدا کل واحدٍ منہما للاستثناء

واو عاطفہ حاشا مراد لفظ مبنی بر سکون معطوف علیہ مرفوع محلا واو عاطفہ خلا مراد لفظ مبنی بر سکون معطوف اول واو عاطفہ عدا مراد لفظ مبنی بر سکون معطوف ثانی مرفوع محلا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا اول ہوا۔ کل مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا مضاف واحد صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ من جارہ مبنی بر سکون ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے حاشا خلا وعدا کے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا واحدٍ صیغہ اسم فاعل کے لئے صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدائے ثانی ہوا للاستثناء ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ۔ مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر پھر خبر ہوئی مبتدائے اول کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثلُ جاءنی القوم حاشا زیدٍ وخلا زیدٍ وعدا زیدٍ

مثل مضاف جاءنی القوم حاشا زید معطوف علیہ واو عاطفہ مبنی بر فتحہ خلا زید اسکا معطوف اول بتقدیر جاءنی القوم اور عدا زید اس کا معطوف ثانی بتقدیر جاءنی القوم۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالھا مقدر کی۔ مثال مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے حاشا و خلاوعدا کے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر معنی جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا القوم اس کا فاعل موخر، مرفوع بضمہ لفظا مستثنیٰ منہ حاشا حرف جار مبنی بر سکون برائے استثنیٰ زید اس کا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنیً بنا بر مستثنیٰ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا جاء فعل کا اور القوم مستثنیٰ منہ زید مستثنیٰ سے مل کر فاعل موخر ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالھا مقدر کی الخ۔ وخلا زید واو عاطفہ خلا حرف جر زید اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا جاءنی القوم مقدر کا۔ اصل عبارت تھی جاءنی القوم خلا زیدٍ اس کی ترکیب

بعینہٖ جاءنی القوم حاشا زید کی طرح ہے۔ وعدا زید اصل عبارت یوں تھی جاءنی القوم عدا زیدا اس کی ترکیب بھی اوپر والی کی طرح ہے۔

وقال بعضُھم اِنَّ الاسمَ الواقعَ بعدھا یکونُ منصوبا علی المفعولیہ

واو استینافیہ قال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی بر فتحہ بعض مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہوا ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر الاسم اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا موصوف الواقع صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا بعد ظرف زمان منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے حاشا خلا وعدا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ھو کر صفت ہوئی الاسم موصوف کے لئے ۔ الاسم موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا ان کے لئے ۔ یکون منصوبا علی المفعولیۃ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا منصوبا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الاسم علی جارہ المفعولیۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ منصوبا کا۔ منصوبا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون کے لئے یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کے لئے۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا

۔

فحینئذ تکون ھذہ الالفاظُ افعالا۔

فا عاطفہ برائے تفریع حین مبدل منہ اِذٍ اس کا بدل کل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا تکون کے لئے یا حین مضاف اِذٍ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ تکون صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھا برائے تنبیہ "ذِہٖ" اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف یا مبدل منہ یا مبین مرفوع محلا الالفاظ اس کا مشار الیہ صفت یا بدل یا عطف بیان مرفوع بضمہ لفظا اسم اشارہ مشار الیہ سے مل کر موصوف صفت سے مل کر مبدل منہ بدل سے مل کر مبین عطف بیان سے مل کر اسم ہوا تکون کا۔ افعالا جمع مکسر منصرف اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا تکون اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والفاعل فیھا ضمیرٌ مستتِرٌ دائمًا

واو عاطفہ الفاعل مبتدا مرفوع بضمہ لفظا فی جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے حاشا، خلا اور عدا کے جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا۔ مستتر کے لئے، مستتر صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا دائما صفت برائے موصوف محذوف جو کہ استتارا ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا یا دائما صفت برائے موصوف محذوف جو کہ زمانا ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر یا مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ضمیر موصوف کے لئے۔ ضمیر موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فالمثالُ المذکورُ فی معنی جاءنی القوم حاشا زیداً و خلا زیداً و عدا زیداً

فا عاطفہ برائے تفریع المثال مرفوع بضمہ لفظا موصوف المذکور میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مذکور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہوا۔ فی معنی جاءنی القوم الخ۔ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر فی جارہ معنی اسم مقصورہ در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف جاءنی القوم حاشا زیداً معطوف علیہ واو عاطفہ خلا زیدا بتقدیر جاءنی القوم اس کا معطوف اول واو عاطفہ عدا زیدا اس کا معطوف ثانی بتقدیر جاءنی القوم۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ و بتقدیر معنی جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا القوم مرفوع بضمہ لفظا ذو الحال حاشا فعل غیر متصرف ھو ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے القوم زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا۔ ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا جاء فعل کا۔ جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی فا المثال المذکور کے لئے الخ و خلا زیدا ای جاءنی القوم خلا زیداً و عدا زیداً ای جاءنی القوم عدا زیداً ان دونوں کی ترکیب بعینہ جاءنی القومُ حاشا زیداً کی طرح ہے۔

وَ اِذَا وَقَعَتْ خلا و عدا بعد مَا مِثْلُ ما خَلا زیدًا و مَا عَدَا زَیْدًا اَوْ فِی صَدْرِ الْکَلَامِ مِثْلُ خَلَا الْبَیْتُ زیدًا و عَدَا الْقَوْمُ زیدًا تَعَیَّنَتَا لِلْفِعْلِیَةِ۔

واواستینافیہ اذاظرف زمان مبنی بر سکون متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم ہواوقعت کے لئے وقعت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم خلا مرادلفظ معطوف علیہ مرفوع محلا واوعاطفہ عدا معطوف مرفوع محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کرفاعل ہوا بعد ظرف زمان مضاف منصوب بفتحہ لفظا ما مصدر یہ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا اوحرف عطف فی جار صدر اسکا مجرور بالکسرہ لفظا مضاف الکلام اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور کے ساتھ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول فیہ ہوا وقعت فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ تعینتا للفعلیۃ جملہ اس کی جزامجز وم محلا پھر تعینتا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا لام جارہ فعلیۃ اسکا مجرور بالکسرہ لفظا جار اپنے مجرور کے ساتھ مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تعینتا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ و بتقدیر ارادہ معنی ما مصدر یہ خلا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ جاءنی القوم فعل مقدر کا جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ (ی) ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ منصوب محلا القوم اس کا فاعل مؤخر مرفوع بضمہ لفظا جاء فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔ و ماعدا زیدا اس کی ترکیب بعینہ ماخلا زیدا کی طرح ہے۔ مثل خلا البیت زیدا۔ مثل مضاف خلا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم البیت اس کا فاعل مرفوع لفظا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وعدا القوم زیدا واو عاطفہ عدا صیغہ واحد مذکر فعل ماضی معلوم القوم اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

النوع الثانی

{تشریح} یہاں سے مصنف نوع ثانی میں حروف مشبہ بالفعل کو بیان فرمارہے ہیں۔ حروف مشبہ بالفعل میں چند باتیں ہیں۔

''پہلی بات'' ان کی تعداد کے بارے میں یہ کل چھ ہیں۔ اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیتَ، لَعَلَّ

''دوسری بات'' ان کے اسماء اور وجہ تسمیہ کے بارے میں۔ ان کے دو نام ہیں (۱) حروف مشبہ بالفعل (۲) حروف نواسخ

{حروف مشبہ بالفعل کی وجہ تسمیہ} ان کو حروف مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ ان کی مشابہت ہوتی ہے۔ فعل کے ساتھ

لفظا بھی اور معنا بھی۔ لفظی مشابہت اس طور پر ہے کہ جس طرح فعل ثلاثی، رباعی اور مبنی برفتحہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ان میں بھی بعض ثلاثی ہوتے ہیں۔ جیسے اِنَّ، اَنَّ لیت اور بعض رباعی ہوتے ہیں۔ جیسے کَاَنَّ، لٰکِنَّ لَعَلَّ اور یہ سب مبنی برفتحہ ہوتے ہیں۔

{معنوی مشابہت} اس طرح ہے۔ کہ اِنَّ اَنَّ حققت کے معنی میں ہے۔ کان، شَبَّهتُ کے معنی میں ہے۔ اور لکن استدرَکتُ کے معنی میں ہے۔ لیت تَمَنَّیتُ کے معنی میں ہے۔ اور لعل تَرَجَّیتُ کے معنی میں ہے۔ اور حروف نواسخ رکھنے کی وجہ، نواسخ جمع ہے ناسخ کی۔ ناسخ کا لغت میں معنی ہوتا ہے منسوخ کرنا، ختم کرنا اور یہ بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اس میں عامل معنوی کو ختم کر کے اپنا عمل کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو حروف نواسخ کہتے ہیں۔

{تیسری بات} ان کا عمل وھی تدخل علی المبتداء والخبر الخ یہ حروف مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو نصب دے کر اپنا اسم بناتے ہیں۔ اور خبر کو رفع دے کر اپنی خبر بناتے ہیں۔

{چوتھی بات} ان کے معانی کی تفصیل اِنَّ اور اَنَّ یہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون جملہ کی تحقیق اور تاکید کرنے کے لئے آتے ہیں۔ مضمون جملہ معلوم کرنے کا طریقہ۔ جملہ کی دو جزیں ہوتی ہیں۔۔ اب اس کا جزء ثانی دو حال سے خالی نہیں ہوگا مشتق ہوگا یا جامد۔ اگر مشتق ہو تو اس سے مصدر نکال کر جزو اول کی طرف مضاف کریں گے۔ تو اس سے مضمون جملہ حاصل ہو جائے گا۔ جیسے زید قائم کا مضمون جملہ قیامُ زیدٍ ہے۔ اور اگر جزء ثانی جامد ہو تو اس کے ساتھ یاء اور تاء مصدریت کی لگا کر جزء اول کی طرف مضاف کریں گے تو اس سے مضمون جملہ حاصل ہوگا جیسے ھذا زیدٌ اسکا مضمون جملہ زَیدِیَّۃُ ھٰذَا ہے تو خلاصہ یہ ہوا۔ کہ اِنَّ اور اَنَّ جملہ اسمیہ کے مضمون جملہ کی تحقیق کرنے کے لئے آتے ہیں اِنَّ کی مثال جیسے اِنَّ زیداً قائمٌ ای حققتُ قِیام زید۔ میں نے زید کے قیام کی تحقیق کی۔ اور اَنَّ کی مثال بَلَغَنِی اَنَّ زَیدًا مُنطَلِقٌ ای بلغنی ثبوتُ اِنطِلَاقِ زیدٍ (مجھے زید کے چلنے کا ثبوت پہنچا)۔

{فائدہ اِنَّ اور اَنَّ میں فرق} اس میں تو اتفاق ہے کہ ان اور ان جملہ اسمیہ کے مضمون جملہ کی تحقیق کرنے کے لئے آتے ہیں۔ فرق اس بات میں ہے کہ ان مکسورہ جملہ کو جملہ کی حیثیت میں رکھ کر مضمون جملہ کی تاکید کرتا ہے۔ جملہ کے معنی کو نہیں بدلتا۔ اور ان مفتوحہ جملہ کو معنی مفرد کی طرف منتقل کر دیتا ہے۔ اس فرق مذکور کی وجہ سے مقام مفرد میں اَنَّ مفتوحہ آتا ہے۔ اور مقام جملہ میں اِنَّ مکسورہ آتا ہے۔

{اِنَّ مکسورہ کے مقامات} نمبر ا۔ کلام کے شروع میں اِنَّ آئیگا۔ کقولہ تعالیٰ اِنَّا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ نمبر ۲۔ قول اور اس کے مشتقات کے بعد ان واقع ہوگا کقولہ تعالیٰ قَالَ اِنِّی عَبدُ اللّٰہ نمبر ۳۔ اسم موصول کے بعد اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ جیسے جَاءَ الذی اِنَّہُ مُجتَھِدٌ نمبر ۴۔ جب اس کی خبر پہ لام ابتداء داخل ہو۔ تو بھی اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ کقولہ تعالیٰ وَ

اللہ یَعْلَمُ اِنَّکَ لرسولہ۔ واللہ یشھد ان المنفقین لکَاذِبُوْنَ نمبر۵۔ جب یہ (ان) اپنے مابعد والے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر ماقبل کے لئے صفت بن رہی ہو۔ جیسے جاء رجل اِنَّہٗ فاضل اس مثال میں رجل موصوف ہے۔ اوران اپنے اسم ہٗ ضمیر اوراپنی خبر فاضل سے مل کر رجل کے لئے صفت ہے۔

نمبر۶۔ جب یہ اِنَّ اپنے مابعد والے اسم اور خبر سے مل کر جواب قسم واقع ہوں۔ جیسے وَ اللہِ اِنَّ العِلْمَ نُوْرٌ۔

نمبر۷۔ جب یہ حیث کے بعد واقع ہو۔ جیسے اجلس حیث ان العلم موجود۔ نمبر۸۔ جب یہ اذ کے بعد واقع ہو۔ جیسے جئتک اذان الشمس تطلع نمبر۹۔ جب یہ حتیٰ ابتدائیہ کے بعد واقع ہو۔ جیسے مَرِضَ فلان حتی انھم لا یرجونہ نمبر۱۰۔ جب حروف تنبیہ کے بعد واقع ہو۔ کقولہ تعالیٰ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللہِ لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون۔ نمبر۱۱۔ جب یہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر ماقبل کے لئے حال واقع ہو رہا ہو۔ جیسے جئتُ و ان الشمس تغرب نمبر۱۲۔ نداء کے بعد بھی ان آئیگا۔ کقولہ تعالیٰ یابُنَیَّ ان اللہ اصطفیٰ لکم الدین۔

نمبر۱۳۔ حروف تصدیق کے بعد بھی ان ہوگا جیسے کوئی آپ سے کہے ازید فاضل آپ جواب میں کہیں نعم انہ فاضل

{ اَنَّ مفتوحہ کے مقامات } (۱) جہاں اَنَّ اپنے بعد والے اسم اور خبر سے مل کر فاعل واقع ہو رہا ہو۔ جیسے بلغنی انک مجتھد و کقولہ تعالیٰ اولم یکفیھم اَنَّا انزلنا علیک الکتابَ (۲) جہاں اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر نائب فاعل واقع ہو رہا ہو کقولہ تعالیٰ قل اُوْحِیَ الیَّ اَنَّہ استمع نفر من الجن۔ (۳) جہاں اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مبتداء واقع ہو رہا ہو۔ کقولہ تعالیٰ وَ مِنْ اٰیاتہ اَنَّکَ تری الارض خَاشِعَۃً (۴) لو کے بعد بھی اَنَّ آئیگا جیسے لو اَنَّکَ اِجْتَھَدْتَ لکان خیر الَّکَ و کقولہ تعالیٰ ولو اَنَّھم آمنوا وَ اتَّقَوْ۔

(۵) جہاں ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بہ واقع ہو رہا ہو۔ جیسے علمت اَنَّکَ مجتھد و کقولہ تعالیٰ و لا تخافون اَنَّکم اشر کتم باللہ (۶) جہاں اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مجرور واقع ہو رہا ہو۔ جیسے عجبت من اَنَّکَ مھمَلٌ و کقولہ تعالیٰ ذالک بِاَنَّ اللہ ھو الحق۔ (۷) جہاں اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ واقع ہو رہا ہو۔ جیسے جئت قبل اَنَّ الشمس تطلع (۸) لولا کے بعد بھی اَنَّ ہوگا۔ جیسے لو لا اَنَّہ حاضر لَغَابَ زید (۹) جہاں یہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بہ واقع ہو رہا ہو۔ جیسے قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ اَنَّکَ جَبُنْتَ (۱۰) جہاں ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول معہ واقع ہو رہا ہو۔ جیسے یُعْجِبُنِی جلوسُکَ وَ اَنَّکَ تحدثنا ای مع انک تحدثنا۔

(۱۱) جہاں ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر مستثنیٰ واقع ہو رہا ہو۔ جیسے یعجبنی امورُکَ اِلاَّ انک تَشْتِمُ الناسَ۔

{ وہ مقامات جہاں اِنَّ اور اَنَّ دونوں کا آنا جائز ہے }

(۱) اذا مفاجاتیہ کے بعد جیسے خرجت فاذا اِنَّ سعیداً واقف

(۲) فاجزائیہ کے بعد جیسے ان تجتھد فَاِنَّکَ تُکْرَمُ۔

(۳) لاجَرَمَ کے بعد جیسے لاجرم ان اللہ یعلم (۴) مقام تعلیل میں جیسے اکرمہ انہ مستحق الاکرام۔

و کَاَنَّ وھی للتشبیہ نحو کان زیدا اَسَدٌ۔ حروف مشبہ بالفعل میں سے تیسرا کَاَنَّ ہے۔ یہ دو معنوں کے لئے آتا ہے۔ تشبیہ کے لئے اور ظن کے لئے۔ تشبیہ کے لئے تب آتا ہے۔ جب اس کی خبر اس کے اسم سے ارفع (بلند شان والا ہو)۔ جیسے کَاَنَّ زیدا مَلَکٌ گویا کہ زید فرشتہ ہے۔ یا اَحط (گھٹیا چیز) ہو۔ جیسے کَاَنَّ زیدا حِمَاراً۔ گویا کہ زید گدھا ہے۔ اور ظن اور گمان کے لئے تب آتا ہے جب اس کی خبر اس کے اسم کے لئے صفت بن رہی ہو۔ جیسے کان زیدا قائم گویا کہ زید کھڑا ہے یعنی میں اسے قائم گمان کرتا ہوں۔ {فائدہ} اکثر نحات کے نزدیک یہ کاف تشبیہ اور ان سے مرکب ہے۔ اور بعض نحات کے نزدیک یہ مستقل لفظ ہے کسی سے مرکب نہیں۔ و لکن وھی للاستدراک؟

{فائدہ} لکن کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (۱) یہ مستقل کلمہ ہے۔ کسی سے مرکب نہیں۔ (۲) امام فراء کے نزدیک یہ لکن اور انَّ سے مرکب ہے ان کا ہمزہ تخفیفا گرادیا جائے گا۔ تین نون اکھٹے آگئے ایک کلمہ میں۔ پہلے نون کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرادیا تو لکن ہو گیا۔ (۳) کوفیین کے نزدیک یہ لا اور اِنَّ سے مرکب ہے۔ ہمزہ کو حذف کر کے درمیان میں اسکی جگہ کاف لے کر آیا تو لکن ہو گیا۔

وھی للاستدراک : چوتھا حروف مشبہ بالفعل میں سے لکن ہے۔ یہ استدراک کے لئے آتا ہے۔ استدراک باب استفعال سے مصدر ہے بمعنی کسی چیز کو پالینا اور کسی چیز کو دریافت کرنا۔ اصطلاحی معنی مصنف نے خود بیان کیا ہے۔ یعنی کلام سابق سے جو وہم پیدا ہو رہا تھا۔ یہ اس کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے زید اور عمرو کے درمیان دوستی تھی۔ آپ نے کہا جائنی زید تو اس سے یہ وہم پیدا ہو رہا تھا کہ شاید عمر بھی آیا ہو پھر جب آپ نے لکن عمروا لم یجئی کہا۔ تو اس سے یہ وہم دور ہو گیا و لھذا لاتقع الا بین الجملتین اللتین تکونان متغایرتین بالمفھوم اور اس وجہ سے کہ لکن کلام سابق سے وہم دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ لکن ایسے دو کلاموں اور جملوں کے درمیان آتا ہے جو مفہوم کے اعتبار سے نفی اور اثبات میں متغایر ہوں خواہ یہ تغایر لفظاً ہو یا معنی۔ معنی تغیر ہونے کی مثال غَابَ زیدٌ لکن بکر اَحَاضِرٌ (زید غائب ہے لیکن بکر حاضر ہے) لفظا تغایر ہونے کی مثال (ماجاءنی زید لکن عمروا جاءنی) میرے پاس زید نہیں آیا لیکن عمر میرے پاس آیا۔

{پانچواں انکا لیت ہے} وھی للتمنی اور لیت تمنی کے لئے آتا ہے۔ تمنی باب تفعل سے مصدر ہے۔ بمعنی آرزو کا اظہار کرنا

۔اور اصطلاح میں تمنیہ وہ جملہ ہوتا ہے جس میں متکلم اپنی آرزو کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے لیت زیدا قائم کاش زید کھڑا ہوتا۔ اے اتمنی قیامہ یعنی میں اس کے قیام کی آرزو کرتا ہوں۔

{ولعل} وھی للترجی۔حروف مشبہ بالفعل میں سے چھٹا لعل ہے۔یہ ترجی کیلئے آتا ہے ترجی باب تفعل سے مصدر ہے۔ بمعنی امید کرنا اور اصطلاح میں ترجیہ وہ جملہ ہوتا ہے۔جسکے ذریعے متکلم اپنی امید کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے (لعل السلطان یکرمنی) امید ہے کہ بادشاہ میری عزت کرے گا۔

والفرق بین التمنی والترجی الخ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی کا استعمال ممکنات (ممکن چیزیں) اور ممتنعات (ناممکن چیزوں دونوں میں ہوتا ہے۔تمنی فی الممکن کی مثال (لیت زیدا قائم) اور تمنی فی الممتنع کی مثال (لیت الشباب یعود) کاش جوانی کسی طرح لوٹ آئے {والترجی مخصوص بالممکنات} اور ترجی کا استعمال صرف ممکن چیزوں میں ہوتا ہے۔لھذا لعل الشباب یعود امید ہے کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہا جائے گا۔

{پانچویں بات} وتدخل ما الکافہ علی جمیعھا

ما "کافۃ" یہ کف سے اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی روکنے والا اور چونکہ یہ ما بھی حروف مشبہ بالفعل کو عمل کرنے سے روکتا ہے۔اس لئے اس کو ما کافہ کہتے ہیں۔اب مذکورہ عبارت کا مطلب یہ ہے۔کہ کبھی کبھی حروف مشبہ بالفعل پر ما کافہ داخل ہوتا ہے۔اور یہ ما کافہ حروف مشبہ بالفعل کو عمل کرنے سے روک دیتا ہے۔ کقولہ تعالیٰ انما اِلٰھکم اللّٰہُ واحد اور جیسے انما زید منطلق اب اس مثال میں اِنَّ پر ما کافہ داخل ہو گیا ہے۔اور اس ما کافہ نے ان کو عمل کرنے سے روکا ہے۔کیونکہ مثال مذکور میں زید مبتدا ہے۔اور منطلق خبر ہے۔اور جیسے کانما العلم نور لَعَلَّمَا اللّٰہ یَرْحَمُنَا و لَیْتَمَا الشباب یعود۔

{فائدہ} ما کافہ حرف ہے یا اسم عند الجمھور یہ حرف ہے اور عند البعض یہ اسم ہے اس طور پر کہ یہ نکرہ مبہمہ بمنزلہ ضمیر شان ہے۔اور بعد والا جملہ اس کی خبر ہے۔

حل التراکیب

النوع الثانی الحروفُ المشبھۃُ بالفعل

النوع مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا موصوف الثانی اسم منقوص درحالت رفعی اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہوا۔الحروف جمع مکسر منصرف درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا موصوف المشبۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با حرف جارہ الفعل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔موصوف اپنی

صفت سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وھی تدخل علی المبتداءِ والخبر

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبتدا تدخل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تدخل صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف المشبھہ علی جارہ مبنی بر سکون المبتدا معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ الخبر اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

تنصب المبتداء و ترفع الخبر

تنصب صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف المشبہ۔ المبتداء اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ واو عاطفہ ترفع الخبر جملہ اس کا معطوفہ اور تنصب الاسم۔ جملہ اس کا معطوفۃ علیھا پھر ترفع صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مرفوع متصل جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف المشبھہ۔ الخبر اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی ستۃُ حروفٍ

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف، ستۃ اسم عدد مبھم ممیز مضاف حروف جمع مکسر منصرف اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{اِنَّ و اَنَّ کی ترکیب اول} اِن خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ اَحَدُھَا ہے۔ احد مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ ان اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اَنَّ

واو عاطفہ ان خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھا ہے۔ ثانیھا اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ ان مراد لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ معطوفہ ہوا۔

{ترکیب ثانی} **وھی ستۃ حروف ان و ان و کان و لکن و لیت و لعل**

واوعاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا ستۃ اسم عدد مبہم ممیز مضاف حروف اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہوا۔ اِنَّ مراد لفظ معطوف علیہ واوعاطفہ اَنَّ مراد لفظ اس کا معطوف اول واو عاطفہ کَاَنَّ مراد لفظ اس کا معطوف ثانی واوعاطفہ لٰکِنَّ اس کا معطوف ثالث واوعاطفہ لیت اس کا معطوف رابع واوعاطفہ لعل اس کا معطوف خامس معطوف علیہ اپنی تمام معطوفات سے مل کر بدل ہوا۔ مبدل منہ بدل مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھما لتحقیق مضمونِ الجملۃِ الاسمیۃ

واوعاطفہ ھما ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے اِنَّ و اَنَّ ، لتحقیق مضمون الجملۃ الاسمیۃ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر ل جارہ تحقیق مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضمون اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر مضمون مضاف الجملۃ مجرور بکسرہ لفظا موصوف الاسمیۃ اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ تحقیق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتتا یا ثابتتان کے لئے۔ یہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ان زیدا قائم

مثل مضاف مرفوع بضمہ لفظا ان زیداً قائم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ مثالہ ہے الخ وبتقدیر ارادہ معنی اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا قائم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای حَقَّقتُ قیامَ زیدٍ

ای حرف تفسیر حققت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا قیام مصدر لازمی مضاف زید اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف، مضاف الیہ و فاعل سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وَ بَلغنيِ اَنَّ زيدًا منطلِقٌ

واوعاطفہ بلغنی الخ جملہ اس کا معطوفہ اوران زیدا قائم جملہ اس کا مَعْطُوْ فَۃٌ عَلَیْھَا پھر بلغ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا۔ اَنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا منطلق اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفرد کی تاویل میں ہو کر فاعل مؤخر ہوا۔ بلغ فعل اپنے فاعل مؤخراور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای بلغنی ثبوتُ اِنطِلاقِ زَیْدٍ

ای حرف تفسیر مبنی بر سکون بلغ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم منصوب محلاً ثبوت مصدر لازمی مضاف انطلاق مصدر لازمی اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت پھر انطلاق مضاف زید مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا انطلاق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ ثبوت مضاف کے لئے ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل موخر ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و کَاَنَّ

واوعاطفہ کاَنَّ اس کا معطوف اوراَنَّ اس کا معطوف علیہ پھر کَاَنَّ خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثالثھا ہے۔ ثالث مبتدا مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ کَاَنَّ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی للتشبیہ

واوعاطفہ ھی اسکا معطوف کان اس کا معطوف علیہ پھر ہی ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا راجع بسوئے کان للتشبیہ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا (الخ) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو کَاَنَّ زیدًا اَسَدٌ

نحو مضاف کان زیدا اسد مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی کَاَنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا اسد اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا کان پنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ولکن

واوعاطفہ لکن اس کا معطوف کان اس کا معطوف علیہ پھر لکن خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ رابعھا ہے۔ رابعھا مرکب اضافی ہو

کر مبتدا ہوا لکن اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی للاستدراک

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف اور لکن اس کا معطوف علیہ مرفوع محلا پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے لکن للاستدراک ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لا جارہ استدراک اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا یہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای لدفع التوھم الناشی من الکلام السابق

ای حرف تفسیر ل جارہ دفع مجرور بکسرہ لفظا مضاف التوھم مجرور بکسرہ لفظا موصوف الناشی صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا من جارہ الکلام مجرور بکسرہ لفظا موصوف السابق صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ناشی اسم فاعل کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبت یا ثابت مقدر کا یہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کیلئے جو کہ ھو ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و لھذا لاتقع الا بین الجملتینِ اللَّتینِ تکونان متغایِرتَینِ بالمفھوم

واو عاطفہ لا جارہ ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر موصوف یا مبدل منہ یا مبین الشئ اس کا مشار الیہ صفت یا بدل اور یا عطف بیان مجرور بکسرہ لفظا اسم اشار موصوف، مبدل منہ اور مبین اپنے مشار الیہ صفت بدل اور عطف بیان سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا لاتقع کے لئے۔ لاتقع صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے لکن الا حرف استثنیٰ مبنی بر سکون بین ظرف مضاف منصوب بفتحہ لفظا الجملتین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بیائے لفظا موصوف اللتین موصولہ منصوب محلا تکونان (الخ) جملہ اس کا صلہ پھر تکونان صیغہ تثنیہ مونث غائب فعل مضارع معلوم الف ضمیر بارز اس کا اسم مرفوع محلا متغایرتین صیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا با جارہ مفھوم اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ متغایرتین صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ تکونان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔

اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر مفعول فیہ ہوا۔ لاتقع فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل غاب زیدٌ لکن بکرا حاضرٌ و ماجاءنی زید لکن عَمرو أجاءَنِیْ

مثل مضاف غاب زید لکن بکرا حاضر معطوف علیہ، واو عاطفہ ما جائنی زید لکن عمرا جاء نی اس کا معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ غاب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔ لکن حرف ازحروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر بکراً۔ اس کا اسم منصوب بالفتحہ لفظا حاضرا اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو عاطفہ ما نافیہ غیر عاملہ جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا زید اس کا فاعل موخر مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل موخر اور مفعول مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لکن عمرو اجاءنی

لکن حرف ازحروف مشبہ بالفعل عمرا اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا جاءنی جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے عمرو انون وقایہ ھی ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ لکن اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولیت

واو عاطفہ لیت اسکا معطوف مرفوع محلا اور لکن اسکا معطوف علیہ مرفوع محلا پھر لیت خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ خامسھا ہے۔ خامسھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ لیت اسکی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی للتمنی

ھی مبتدا مرفوع محلا ل جارہ تمنی اسم منقوص درحالت جری اس کا مجرور بکسرہ تقدیرا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا (الخ) مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل لیت زیدا قائم

مثل مضاف لیت زیدا قائم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لیت حرف ازحروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا قائم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا لیت اپنے اسم اور خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای أَتَمَنّٰی قیامَهٗ

ای حرف تفسیر أَتَمَنّٰی صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل مرفوع محلا قیام منصوب بفتحہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولعل

واو عاطفہ لعل خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ سادسہا ہے۔ سادسہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ لعل اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی للترجی اس کی ترکیب وھی للتمنی کی طرح ہے۔

مثل لعل السلطان یکرمنی

مثل مرفوع بضمہ مضاف لعل السلطان یکرمنی مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی (الخ) وبتقدیر ارادہ معنیٰ لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل السلطان اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا یکرمنی جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یکرم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے سلطان ''ن'' وقایہ ''ی'' ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ لعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ

۔

والفرق بین التمنی والترجی ان الاول یُسْتَعْمَلُ فی الممکنات کمامر وَ الْمُمْتنعات

واو استینافیہ مبنی بر فتحہ الفرق مصدر مرفوع بضمہ لفظا بین ظرف منصوب بفتحہ لفظا مضاف التَّمَنّی اسم منقوص مجرور بکسرہ تقدیرا معطوف علیہ واو عاطفہ الترجی اسم منقوص اسکا معطوف مجرور بکسرہ تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا الفرق کا، الفرق مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا ہوا۔ ان حرف از حروف مشبہ بالفل الاول اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا یستعمل الخ، جملہ اس کی خبر مرفع محلا پھر یستعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فی جارہ الممکنات جمع مونث سالم درحالت جری مجرور بکسرہ لفظا

معطوف علیہ واو عاطفہ ممتنعات اسکا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ یستعمل فعل کا، ک جارہ ما موصولہ مرّ جملہ اس کا صلہ پھر مرّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کے لئے موصول صلہ مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ یستعمل فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کے لئے ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی الفرق مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

كَمَامَرَّ کی ترکیب ثانی:۔ ک جارہ ما موصولہ۔ مرّ فعل فاعل مل کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ھذا ہے الخ۔

مثل لیت الشباب یعود

مثل مضاف لیت الشباب یعود مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی (الخ) و بتقدیر ارادہ معنیٰ لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل الشباب اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا یعود جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یعود صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی لیت کے لئے لیت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی (الخ)۔

والترجی مخصوص بالممکنات

واو عاطفہ الترجی اسم منقوص درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا اسم برائے ان ساتھ واسطے عطف کے، مخصوص صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ ممکنات اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ مخصوص صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان کے لئے ساتھ واسطہ عطف کے باقی ظاہر ہے۔

فلا یُقالُ لعل الشباب یعود

{پہلی ترکیب} فا عاطفہ لا یقال صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول مرفوع بضمہ لفظا ''لعل الشباب یعود'' مراد لفظ اسکا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ ''دوسری ترکیب'' فا فصیحیہ لا یقال الخ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ خبریہ جزائیہ ہوا شرط محذوف کا۔ جو کہ ''إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَالِكَ'' ہے۔ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا۔ ''کان'' صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ''الامر'' اسکا اسم مرفوع بضمہ

لفظا ''کذالک'' ظرف مستقر اسکی خبر منصوب محلا۔ پھر کاف جارہ ''ذا'' اسم اشارہ اسکا مجرور محلا لام برائے بعد کاف برائے خطاب جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

وتدخل ما الکافۃُ علیٰ جمیعھا

واو عاطفہ یا استینافیہ تدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مَا مراد لفظ مبنی بر سکون مرفوع محلا موصوف الکافہ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ علیٰ جارہ مبنی بر سکون جمیع مجرور بکسرہ لفظا مضاف ''ھا'' ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تدخل فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَتَکُفُّھَا عَنِ الْعَمَلِ

فا عاطفہ برائے تفریع تَکُفُّ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ لفظا ''ھی'' ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ما۔ ''ھا'' ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ منصوب محلا راجع بسوئے ''الحروف المشبھۃ بالفعل'' عن جارہ العمل اسکا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تَکُفُّ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

کقولہ تعالیٰ انما الٰھکم اللّٰہ واحد و انما زید منطلق

ک جارہ قول مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ محلا پھر ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال، حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر قول ہوا۔ انما الھکم (الخ) جملہ اس کا مقولہ منصوب محلا پھر ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کافہ الٰہ مرفوع بضمہ لفظا مضاف کم ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ اللّٰہ موصوف واحد اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کافہ زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا منطلق اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل

کر یا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی (الخ)

{النوع الثالث}

{تشریح} اس نوع ثالث میں ''ما و لا مشبھتان بلیس'' کا بیان ہے۔ اس میں کل پانچ باتیں ہیں۔ ''پہلی بات'' اس کے اسماء اور وجہ تسمیہ کے بارے میں۔ ان کو ما و لا مشبھتین بلیس بھی کہتے ہیں اور حروف نواسخ بھی کہتے ہیں۔ مشبھتین بلیس اس لئے کہتے ہیں کہ یہ لیس کے ساتھ مشابھت رکھتے ہیں۔ دو چیزوں میں یعنی جس طرح لیس نفی کے لئے آتا ہے اسی طرح یہ دونوں بھی نفی کے لئے آتے ہیں۔ اور جس طرح لیس جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر پہلے جزء کو رفع دیکر اپنا اسم بناتا ہے۔ اور دوسرے جزء کو نصب دے کر اپنی خبر بناتے ہیں۔ اسی طرح ما و لا بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر پہلے جز کو رفع دے کر اپنا اسم بناتے ہیں۔ اور دوسرے جز کو نصب دے کر اپنی خبر بناتے ہیں۔ حروف نواسخ کہنے کی وجہ پہلے گذر چکی ہے۔ {دوسری بات ان کا عمل} یہ دونوں مبتداء کو رفع دیتے ہیں۔ اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

{تیسری بات ما و لا میں فرق} ما و لا میں تین طرح کا فرق ہے۔ جن میں مصنفؒ نے ایک فرق کو بیان کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تدخل ما علی المعرفۃ و النکرۃ یعنی ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے ما زید قائما اور ما رجل قائما، و لا تدخل لا الا علی النکرۃ اور لفظ لا نکرہ پر تو داخل ہوتا ہے۔ لیکن معرفہ پر داخل نہیں ہوتا۔ جیسے لا رجل ظریفا تو کہہ سکتے ہیں لیکن لا زید قائما نہیں کہہ سکتے۔

{فرق ثانی} ما حال کی نفی کے لئے آتا ہے اور لا مطلق نفی کے لئے۔ {فرق ثالث} ما کی خبر پر باء کا داخل ہونا جائز ہے۔ کقولہ تعالیٰ: و ما ربک بغافل عما یعلمون۔ و ما ھم بمؤمنین۔ جبکہ لا کی خبر پر باء کا داخل ہونا نا جائز ہے۔

{چوتھی بات: ما اور لا کے عمل کرنے کیلئے شرائط} شرط اول:۔ ما کے بعد ان زائدہ نہ ہو۔ احترازی مثال۔ ما ان زید قائم۔ اس مثال میں زید مبتدا ہے اور قائم اس کی خبر ہے۔ شرط ثانی:۔ ما کی نفی الا کیساتھ نہ ہوگی۔ یعنی ما کے بعد الا استثنائیہ نہ ہو اگر ہوا تو پھر عمل نہیں کرے گا۔ احترازی مثال و ما امرنا الا واحدۃ و ما محمد الا رسول۔ شرط ثالث:۔ ما کا اسم مقدم ہو۔ اور خبر موخر ہو۔ اگر خبر مقدم ہوگی تو پھر یہ عمل نہیں کرے گا۔ جیسے ما قائم زید۔ اس مثال میں قائم شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم ہے اور زید مبتدا موخر ہے۔ {لا کے عمل کرنے کے لئے شرائط} لا کے عمل کرنے کے لئے چار شرطیں ہیں۔ تین شرطیں تو اوپر والی ہیں۔ اور چوتھی شرط یہ ہے کہ لا کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہو۔

{پانچویں بات ما اور لا عمل کرتے ہیں یا نہیں} اس میں بنو تمیم اور اہل حجاز کا اختلاف ہے۔ اہل حجاز کے ہاں یہ عمل کرتے ہیں۔ اور بنو تمیم کے نزدیک یہ دونوں عمل نہیں کرتے۔ بلکہ وہ ما اور لا کے داخل ہونے سے قبل جیسے مبتدا اور خبر

ہونے کی بناء پر مرفوع ہوتے ہیں۔ ویسے ہی وہ ان کے داخل ہونے کے بعد بھی مبتدا اور خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتے ہیں۔ اہل حجاز کی دلیل جن کی لغت میں قرآن پاک نازل ہوا ہے۔ کقولہ تعالیٰ ماھذا بشرا اس مثال میں ھذا ما کے لئے اسم ہے۔ جو کہ محلا مرفوع ہے اور بشرا خبر ہے۔ جو کہ لفظا منصوب ہے۔ و کقولہ تعالیٰ ماھُنَّ اُمَّھَاتِھم اس مثال میں ھن کا۔ اور امھات اس کی خبر ہے۔ ورنہ امھاتُھم ہوتا۔ {فائدہ} لیس اور ما اور لا ان کی طرح لات اور اِنْ بھی ہیں۔ لات کا اصل: ۔ یہ اصل میں لا تھا اسکے آخر میں تائے تانیث لے کر آئے تو لات ہو گیا۔ تائے تانیث لانے کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ لیس کے ساتھ اس کی مشابھت قوی ہو جائے اور دوسری وجہ تو یہ ہے کہ اس سے نفی کے معنی میں مبالغہ پیدا ہو جائے۔ {لات کا عمل} عند الجمہور یہ لیس کی طرح عمل کرتا ہے۔ یعنی مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے لیکن اس کے عمل کرنے کے لئے دو شرطیں ہیں۔ {شرط نمبر ۱} اس کا اسم اور خبر اسمائے زمان حین، ساعۃ وغیرہ میں سے ہو۔ {شرط نمبر ۲} اس کے اسم و خبر میں سے ایک محذوف ہو زیادہ تر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے۔ کقولہ تعالیٰ۔ و لات حین مناص ای لات الحین حین مناص۔ اس مثال میں لات کا اسم الحین ہے۔ جو کہ محذوف ہے۔ {ان نافیہ کا عمل} اکثر نحاۃ کے نزدیک یہ عمل نہیں کرتا اور بعض نحاۃ کے نزدیک یہ لیس والا عمل کرتا ہے جیسے ان احدٌ خیرا مِنْ احدٍ الا بالعافیۃ اس مثال میں احد ان کا اسم ہے اور خیرا خبر ہے۔

حل التراکیب

النوع الثالث ما و لا المشبھتان بلیس فی النفی و الدخول علی المبتدأ و الخبر

النوع موصوف مرفوع بضمہ لفظا الثالث اسکی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا ما مراد لفظ معطوف علیہ مرفوع محلا واو حرف عطف لا اس کا معطوف مرفوع محلا معطوف علیہ معطوف مل کر موصوف ہوا۔ المشبھتان صیغہ تثنیہ اسم مفعول ھما ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ما و لا، با جارہ لیس مراد لفظا اس کا مجرور محلا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ فی جارہ النفی جار مجریٰ صحیح مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الدخول مصدر علی جارہ المبتدأ معطوف علیہ مجرور بکسرہ واو عاطفہ الخبر اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف علیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ الدخول مصدر کا الدخول مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ مشبھتان صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ترفعان الاسم

ترفعان صیغہ تثنیہ مونث غائب فعل مضارع معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ما ولا الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وتنصبان الخبرَ

واو عاطفہ تنصبان الخبر جملہ اس کا معطوف اور ترفعان الخبر جملہ اس کا معطوفۃ علیھا پھر تنصبان صیغہ تثنیہ مونث غائب فعل مضارع معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا الخبر اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتدخل ما علی المعرفۃ والنکرۃ

واو عاطفہ یا استینافیہ تدخل صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ما مراد لفظ اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ المعرفۃ مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ النکرۃ مجرور بکسرہ لفظا معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تدخل فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ مثل ما زید قائما مثل مضاف ما زید قائما مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ ملکر خبر برائے مثالہ مقدر الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی ماشبہ بلیس رافع الاسم وناصب الخبر زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا قائما اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا ما اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر الخ۔

ولا تدخل لا الا علی النکرۃ

واو عاطفہ لا نافیہ غیر عاملہ تدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم لا مراد لفظ اس کا فاعل مرفوع محلا الا حرف استثناء علی جارہ مبنی بر سکون النکرۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر متعلق ہوا لا تدخل فعل کا۔ تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو لا رجل ظریفا

نحو مضاف لا رجل ظریفا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ لا مشبہ بلیس رجل اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا ظریفا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ۔

{النوعُ الرابعُ}

اس چوتھے نوع میں حروف نواصب کا بیان ہے۔ اور یہ اپنے بعد والے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ وھی سبعۃ احرف اور یہ کل

سات حروف ہیں۔(۱) واو بمعنی مع (۲) الّا استینائیہ اور پانچ حروف نداء ہیں ۱۔یا ۲۔آیا ۳۔ھیا ۴۔اَیْ ۵۔ھمزہ مفتوحہ۔ان کی تفصیل یہ ہے کہ واو بمعنی مع یہ اپنے مدخول کو نصب دیتا ہے۔اس کو مفعول معہ کہتے ہیں۔جیسے استوی الماءُ والخشبةَ اس مثال میں الخشبۃ کو نصب واو نے دیا ہے (برابر ہو گیا پانی لکڑی کیساتھ) اور جیسے سافر خلیلٌ واللیلَ،ورجع سعیدو الشمسَ۔

{فائدہ} مفعول معہ کے عامل ناصب کے بارے میں اختلاف ہے۔مصنف کے نزدیک مفعول معہ کا عامل ناصب یہی واو ہے جو بمعنی مع کے ہے۔جمہور نحاۃ کے نزدیک مفعول معہ کا عامل ناصب اس سے پہلے والا فعل یا شبہ فعل ہے مثال مذکور میں الخشبۃ کا عامل ناصب استوی فعل ہے۔بعض کوفیین کے نزدیک مفعول معہ کا عامل ناصب معنوی ہے۔عند البعض اس کا عامل فعل محذوف ہے۔

{فائدہ نمبر ۲} واو کی کئی قسمیں ہیں...۱۔واو بمعنی مع جو اوپر گذر گیا۔۲۔واو عاطفہ جس کا مابعد معطوف اور ماقبل معطوف علیہ بن رہا ہو۔جیسے جاء زیدٌ و خالدٌ اس میں مفرد (خالد) کا عطف مفرد (زید پر ہے۔اور جیسے جاء خالد و دخل فی الغرفۃ اس میں جملہ کا عطف جملہ پر ہے۔۳۔واو استینافیہ جس کا مابعد معطوف اور ماقبل معطوف علیہ نہ بنتا ہو کقولہ تعالیٰ واتقوا اللہ ویعلمکم اللہ اس میں واو ثانی استینافیہ ہے۔۴۔واو حالیہ جیسے جئت و الناس نائمون اس میں واو حالیہ ہے۔ ۵۔واو قسم یہ حروف جارہ میں سے ہے اور اپنے مدخول کو جر دیتا ہے جیسے واللہِ لاضربن زیدا۔۶۔واو اعتراضیہ وہ ہوتا ہے جو جملہ معترضہ کے ساتھ لاحق ہو۔۷۔واو زائدہ،۸۔واو رُبَّ۔

{و الا وھی للاستثناءِ} حروف نواصب میں سے دوسرا الا استثنائیہ ہے۔یہ بھی اپنے مدخول کو نصب دیتا ہے اس کی تین صورتیں بنتی ہیں پہلی صورت جب مستثنیٰ متصل ہو اور الا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو جیسے جاء المسافرون الا رشیدا۔دوسری صورت جب مستثنیٰ منقطع ہو اور الا کے بعد واقع ہو۔خواہ کلام موجب میں ہو خواہ کلام غیر موجب میں ہو جیسے احترقت الدارُ الا الکُتُبَ اور ما جاءنی القومُ الا حمارًا۔تیسری صورت جب مستثنیٰ،مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو اور الا کے بعد واقع ہو خواہ کلام موجب میں ہو خواہ غیر موجب میں ہو۔اور خواہ مستثنیٰ متصل ہو خواہ منقطع ہو جیسے ما جاءنی الا خالدا اَحدٌ۔و جاء الا اُمْتِعَتَھُمْ المسافرون۔

{فائدہ} مستثنیٰ کا عامل کیا ہے۔اس میں کئی اقوال ہیں۔(۱) شیخ عبد القادر جرجانی اور مبرد اور امام زجاج کے نزدیک مستثنیٰ کا عامل ناصب خود اِلَّا ہے۔{قول ثانی} عند البصریین اس کا عامل فعل متقدم ہے۔

{قول ثالث} امام کسائی کے نزدیک عامل نصب اَنْ مقدر ہے جیسے احترقت الدار الا الکتب کی تقدیر یوں ہو گی

احترقت الدار الا ان الکتب لم یحترق۔

چوتھا بعض نحاۃ کے نزدیک مستثنیٰ کا عامل ناصب۔ فعل استثنیٰ ہے۔ جیسے منادی منصوب ہوتا ہے۔ ادعو فعل کی وجہ سے۔ فعل استثنیٰ کو حذف کر کے الا کو اس کے قائم مقام بنادیا۔

حروف نواصب میں تیسرا یاء ہے۔ چوتھا اَیا ہے۔ پانچواں ھیا اور چھٹا اَیْ اور ساتواں ھمزہ مفتوحہ ہے۔ ان کو حروف نداء کہتے ہیں۔ ان میں سے یا نداء قریب اور بعید دونوں کے لئے آتا ہے۔ آیا اور ھیا دونوں نداء بعید کے لئے ہیں اور ھمزہ مفتوحہ اور اَیْ دونوں ندا قریب کے لئے آتے ہیں۔

{اقسام المنادی و احکامہ} منادی کی چار قسمیں ہیں۔ ۱۔ منادی مضاف ہو، ۲۔ منادی مشابہ بالمضاف ہو، ۳۔ منادی نکرہ غیر معین ہو، ۴۔ منادی مفرد معرفہ ہو۔

{حکم المنادی} منادیٰ تین صورتوں میں منصوب ہوگا۔ اور ایک صورت میں مرفوع ہوگا۔ منصوب ہونے کی صورتیں ۱۔ جب منادی مضاف ہو جیسے یا عبدَ اللہ۔ اَیا غلامَ زیدٍ ھیا شریفَ القومِ، اَیْ افضلَ القومِ۔ أَعبدَ اللہ یہ صورت مصنف نے نقل فرمائی ہے۔

دوسری صورت جب منادی مشابہ بالمضاف ہو۔ یعنی منادی مضاف تو نہ ہو۔ لیکن مضاف کے مشابہ ہو یعنی جس طرح مضاف کا معنیٰ مضاف الیہ کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔ اس طرح مشابہ بالمضاف کا معنیٰ بھی دوسرے کلمہ کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔ جیسے یا حسنًا خُلُقَه، یا راکبا دَرَّاجَةً۔

تیسری صورت جب منادی نکرہ غیر معین ہو جیسے یا رجلا خذ بیدی۔ یا غافلا تَنَبَّہْ۔

مرفوع ہونے کی صورت میں جب منادی مفرد معرفہ ہو۔ تو اس صورت میں مبنی ہوگا۔ رفع کی علامت کے ساتھ پھر وہ رفع کبھی ضمہ لفظی کی صورت میں ظاہر ہوگا جیسے یا زیدُ یا رجلُ اور کبھی الف لفظی کی صورت میں جیسے یا رجلانِ اور کبھی واو لفظی کی صورت میں جیسے یا مجتھدون کبھی ضمہ تقدیری کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ جیسے یا موسیٰ یا فتیٰ یا قاضیْ

{فائدہ نمبر۱} اَیْ کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ای حرف نداء جیسے اَیْ افضلَ القَوْمِ ۲۔ اَیْ حرف تفسیر جیسے جاءنی زید ولدای ابو بکر

{فائدہ نمبر۲} جب منادی منصوب ہو تو اس کا ناصب کیا ہے۔ اس میں دو قول ہیں {قول نمبر۱} اکثر نحاۃ کے نزدیک اس کا ناصب فعل ہے جس کا قائم مقام حرف ندا ہے۔ یعنی ادعو وغیرہ {قول نمبر۲} امام مبرد اور مصنف یعنی شیخ عبدالقادر جرجانی کے نزدیک منادیٰ کا ناصب خود حرف نداء ہے۔

حل التراکیب

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط

النوع موصوف مرفوع بضمہ لفظا الرابع اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہوا۔ حروف الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر حروف جمع مکسر منصرف موصوف مرفوع بضمہ لفظا تنصب الاسم جملہ اس کی صفت مرفوع محلا پھر تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ {فقط} فا فصیحیہ قط اسم فعل ساتھ معنیٰ انتہ کے تقدیری عبارت یہ ہے اذا نصبت بھا الاسم فانتہ عن عمل غیر النصب اذا ظرفیہ متضمن معنیٰ شرط کے نصبت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا با جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا نصبت فعل کا الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا فا جزائیہ انتہ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا عن جارہ عمل مجرور بکسرہ لفظا مضاف غیر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف النصب اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل کے لئے عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا انتہ فعل مقدر کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وھی سبعۃُ اَحْرُفٍ الواو وَاِلاَّ ویا واَیا وھیا واَیْ والھمزۃ المفتوحۃ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا سبعۃ اسم عدد مبہم ممیز مضاف احرف جمع مکسر منصرف صحیح اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہوا الواو معطوف علیہ واو عاطفہ الا اس کا معطوف اول مرفوع محلا واو عاطفہ یا اس کا معطوف ثانی مرفوع محلا واو عاطفہ ایا اس کا معطوف ثالث مرفوع محلا واو عاطفہ ھیا اس کا معطوف رابع مرفوع محلا واو عاطفہ ای اس کا معطوف خامس مرفوع محلا واو عاطفہ الھمزۃ موصوف مرفوع بضمہ لفظا المفتوحۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا۔ المفتوحۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی الھمزۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف سادس ہوا الواو معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل الکل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ یا الواو خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ احدھا ہے احد مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا الواو اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

مستانفہ ہوا۔ الاَ کے لئے ثانیھا یا کے لئے ثالثھا آیا کے لئے رابعھا ھیا کے لئے خامسھا ائی کے لئے سادسھا اور ھمزہ مفتوحہ کے لئے سابعھا کالیں گے۔

وھی بمعنی مع

واو عاطفہ یا استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا بمعنی مع ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر با جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف مع مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا الخ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو استوی الماءُ والخَشَبَۃَ

نحو مضاف استوی الماء الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا کے لئے جو کہ مقدر ہے الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ استوی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الماء اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا (و) بمعنی مع کے مبنی بر فتحہ الخشبۃ اس کا مفعول معہ منصوب بفتح لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کے لئے جو کہ مثالہ ہے الخ۔

وَاِلاَّ

واو عاطفہ الاخیر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھا ہے۔ ثانی اسم منقوص مبتدا مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا الا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی للاستثناء

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف الا اس کا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا للاستثناء ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ استثناء مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو جاءنی القوم الا زیدا

نحو مضاف جاءنی القوم الخ مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (ن) وقایہ (ی) ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا القوم مستثنیٰ منہ مرفوع بضمہ لفظا الا حرف استثناء مبنی بر سکون زیدا اس کا مستثنیٰ منصوب بفتحہ لفظا مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل

ہوا۔ فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کی الخ۔

و یا

واو عاطفہ یا اس کا معطوف مرفوع محلا اور الا اس کا معطوف علیہ مرفوع محلا (یا) خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثالثھا ہے یہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا اور یا مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ھی لنداء القریب و البعید

واو عاطفہ ھی اسکا معطوف مرفوع محلا اور یاء اس کا معطوف علیہ مرفوع محلا پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے یا، لنداء القریب و البعید ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ نداء مجرور بکسرہ لفظا مضاف القریب صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ البعید صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ۔ ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ کا، ثبتت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی ھی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

{ویا} واو عاطفہ آیا اس کا معطوف الا اس کا معطوف علیہ پھر ایا خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ رابعھا ہے۔ رابع مبتدا مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوئی ایا اس کے لئے خبر مرفوع، محلا مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ {وھیا} واو عاطفہ ھیا اس کا معطوف ایا اس کا معطوف علیہ پھر ھیا خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ خامسھا ہے۔ خامس مرفوع بضمہ لفظا مضاف۔ ھا ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا ھیا مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ھما لنداء لقریب

واو عاطفہ ھما ضمیر اس کا معطوف ایا اور ھیا اس کا معطوف علیہ پھر ھما ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے ایا و ھیا لنداء القریب ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ نداء مجرور بکسرہ لفظا مضاف البعید اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبتتا یا ثابتتان مقدر کا پھر ثبتتا صیغہ تثنیہ مونث غائب فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا یا ثابتتان صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل

اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ {وای} واو عاطفہ ای اس کا معطوف ھیا اس کا معطوف علیہ ہوا پھر ای خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ سادسھا ہے۔ سادس مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا ای مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والھمزۃ المفتوحۃ

واو عاطفہ الھمزۃ المفتوحۃ اس کا معطوف ای اس کا معطوف علیہ پھر الھمزۃ مرفوع بضمہ لفظا موصوف المفتوحۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الھمزۃ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی برائے مبتدا محذوف جو کہ سابعھا ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ وھما لنداء القریب (ای اور ھمزہ مفتوحہ دونوں ندائے قریب کے لئے آتے ہیں)۔ واو عاطفہ ھما اس کا معطوف ای و الھمزۃ المفتوحۃ اس کا معطوف علیہ پھر ھما ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے ای و الھمزۃ المفتوحۃ لنداء القریب ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ نداء مجرور بکسرہ لفظا مضاف القریب اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا، مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار کے لئے۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتتا یا ثبتتان مقدر کا الخ۔ ھما مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھذہ الحروفُ الخمسۃُ تنصب الاسمَ اذا کان مضافا الی اسمٍ اٰخَرَ

واو عاطفہ ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف الحروف میں الف لام برائے عہد خارجی حروف اس کا مشار الیہ صفت اول مرفوع بضمہ لفظا الخمسۃ اس کی صفت ثانی مرفوع بضمہ لفظا، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبتدا ہوا۔ تنصب الاسم الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا اذا ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف کان مضافا الی اسم اخر جملہ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، پھر کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ۔ ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا، مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے اسم الی جارہ اسم مجرور بکسرہ لفظا موصوف آخر صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مضافا اسم مفعول کے لئے اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

مضاف الیہ ہوا۔ اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

نحو یا عبدَاللّٰہ و ایا غلامُ زیدٍ و ھیا شریفَ القومِ و ای افضلَ القوم و أعبدَ اللّٰہ

نحو مضاف یا عبداللّٰہ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ ایا غلام زید اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ ھیا شریف القوم اس کا معطوف ثانی واو عاطفہ ای افضل القوم اس کا معطوف ثالث واو عاطفہ اعبداللّٰہ اس کا معطوف رابع، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کے لئے۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مثالھا مقدر کی۔ مثالھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو، او بتقدیر ارادہ معنیٰ، یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے۔ ادعو صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ تقدیرا، انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا، عبد منصوب بفتحہ لفظا مضاف لفظ اللّٰہ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا، مضاف، مضاف الیہ مل کر منادیٰ قائم مقام مفعول بہ ہوا۔ ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالھا مقدر کی مثالھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و ایا غلام زید تا و اعبد اللّٰہ) ان کی ترکیبیں یا عبد اللّٰہ کی طرح ہیں۔

و ترفع الاسم ان لم یکن ذالک الاسمُ مضافًا

واو عاطفہ ترفع صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزائے مقدم ہوا۔ ان جازمہ شرطیہ لم یکن صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم فعل از افعال ناقصہ۔ ذا اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف، مبدل منہ یا مبین لام برائے بعد کاف برائے خطاب الاسم اس کا مشار الیہ، صفت یا بدل یا عطف بیان مرفوع بضمہ لفظا۔ اسم اشارہ، موصوف، مبدل منہ، مبین اپنے مشار الیہ، صفت بدل، اور عطف بیان سے مل کر اسم ہوا۔ مضافا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط موخر ہوا۔ شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ {مثل یا زید و یا رجل} مثل مضاف یا زید معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ یا رجل اس کا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ یا حرف ندا، برائے ندائے قریب یا بعید مبنی بر سکون قائم مقام ادعو فعل کے، انا اسمیں فاعل مرفوع محلا۔ زید اس کا منادی مبنی بر ضم قائم مقام مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہو کر

مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ویا رجل اس کی ترکیبیں زید کی طرح ہیں۔

{النوع الخامس}

اس پانچویں نوع میں ایسے حروف کا ذکر ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ وہی اربعۃ احرف اور وہ کل چار حروف ہیں ۔اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ یہ چاروں فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل بھی کرتے ہیں، اور معنوی عمل بھی۔ لفظی عمل میں یہ چاروں مشترک ہیں۔ {انْ کالفظی عمل} یہ چاروں فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے لن یضرب، لن تضرب ، لن تضرب، لن اضرب، لن نضرب ۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتے ہیں جیسے لن یضربا، لن تضربا، لن تضربا، لن تضربا، لن یضربوا، لن تضربوا، لن تضربی اور دوصیغوں میں عمل نہیں کرتے ۔ اسی لئے کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا اخر تبدیل نہیں ہوتا۔ جیسے لن یضربن، لن تضربن

{انکا معنوی عمل} معنوی عمل میں یہ چاروں مختلف ہیں۔ انْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو استقبال کے ساتھ خاص کرتا ہے اور اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے اسلمتُ اَنْ ادخل الجنۃ (میں نے اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں) اور یہ ان اگر ماضی پر داخل ہو تو بھی استقبال کے لئے آتا ہے۔ جیسے اسلمتُ اَنْ ادخل الجنۃ (میں نے اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔ {و لن} فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو مستقبل موکد منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔ جیسے لن ترانی (تو مجھے ہرگز نہیں دیکھے گا)۔

و اصلها ؟:۔ لن کے اصل میں اختلاف ہے۔ (۱) امام سیبویہ اور جمہور نحاۃ کے نزدیک اپنے اصل پر ہے۔ اس میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے۔ اظہر قول بھی یہی ہے۔ (۲) فراء کے نزدیک یہ اصل میں لاتھا۔ الف کو نون سے بدلا تو لن ہو گیا۔ (۳) امام خلیل اور امام کسائی کے نزدیک لَا اَن تھا۔ ھمزہ کو تخفیفا حذف کر دیا تو لَانْ ہو گیا۔ پھر الف کو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا تو لن ہو گیا۔ مصنف نے اس آخری قول کو ذکر کیا ہے پسند ہونے کی وجہ سے۔

{و کَیْ للسببیۃ} حروف نواصب میں تیسرا کَیْ ہے اور یہ سبب کے لئے آتا ہے۔ یعنی اس کا ماقبل اس کے مابعد کے لئے سبب بنتا ہے۔ جیسے اسلمت کَیْ ادخل الجنۃ (میں نے اسلام لایا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں) اب اس میں کَیْ کا ماقبل یعنی اسلام کَیْ کے مابعد یعنی دخول جنت کے لئے سبب بنتا ہے۔

{و اذن للجواب و الجزاء} حروف نواصب میں سے چوتھا اذن ہے یہ جواب اور جزا کے لئے آتا ہے۔ جواب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اذن ایسے کلام میں واقع ہوتا ہے۔ جو دوسرے کلام کا جواب ہو۔ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور جزا

ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کے مدخول کا مضمون دوسرے کلام کے مضمون کی جزا اور بدلہ ہوں۔ وھو لَایَتَحَقَّقُ۔ ھو ضمیر کی مرجع میں دو احتمال ہیں۔(۱) یا تو اس کا مرجع اذن ہے۔ پس مطلب یہ ہوگا۔ کہ اذن کا عمل اس وقت محقق اور ثابت ہوگا۔ جب کہ اس کے مدخول یعنی فعل مضارع سے زمانہ استقبال مراد ہوں۔(۲) اور اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ ھو ضمیر کا مرجع للجواب والجزاء ہے بتاویل کل واحد اس صورت میں مطلب یہ ہوگا۔ کہ یہ جواب اور جزا دونوں صرف زمانہ مستقبل میں پائے جاتے ہیں۔

{فھی لاتدخل الاعلی الفعل المستقبل} جب جواب اور جزا زمانہ مستقبل ہی میں پائے جاتے ہیں۔ لہذا وہ اذن صرف فعل مستقبل میں داخل ہوتا ہے۔ جیسے آپ سے کوئی کہے اسلمت (میں اسلام لایا)۔ آپ اس کے جواب میں کہیں اذن تدخل الجنۃ اس وقت تو جنت میں داخل ہوگا۔ {فائدہ} اذن حرف ہے یا اسم ہے اس میں دو اقوال ہیں۔ قول (۱) عند الجمہور یہ حرف ہے اور عند البعض اسم ہے۔ {فائدہ ۲} اذن کی کتابت میں بھی اختلاف ہے (۱) عند الجمہور اذن الف کیساتھ لکھا جاتا ہے۔ یعنی اذا (۲) اور امام ازنیؒ اور امام مبرد کے نزدیک نون کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ یعنی اِذَنْ۔ اصل میں یہ اختلاف ایک دوسرے اختلاف پر مبنی ہے۔ وہ یہ کہ جمہور اس بات کے قائل ہیں کہ اذن کا نون، نون تنوین کے نون سے مشابہ ہونے کی وجہ سے حالت وقف میں الف سے بدل جاتا ہے۔ لہذا جمہور اس کو الف (اذا) سے لکھتے ہیں۔ اور مازنی اور مبرد کہتے ہیں کہ یہ اذن لن کی طرح ہے اور جس طرح لن حالت وقف میں الف سے تبدیل نہیں ہوتا اس طرح اذن بھی الف سے تبدیل نہیں ہوتا ہے لہذا مازنی اور مبرد اس کو نون یعنی (اذن) کے ساتھ لکھتے ہیں۔(۳) اور امام فراء کے نزدیک عامل کی موجودگی میں اس کو الف اذا کے ساتھ لکھا جائے گا ورنہ نون (اذن) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ تاکہ اذا ظرفیہ اور اذن میں فرق واضح ہو جائے۔

حل التراکیب

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

النوع مرفوع بضمہ لفظا موصوف الخامس اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا حروف موصوف تنصب الخ جملہ اس کی صفت پھر تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الفعل منصوب بفتحہ لفظا موصوف المضارع اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔ تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وھی اربعۃ احرف اَن و لَن و کَیۡ و اِذَن

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا اربعۃ اسم عدد مبھم ممیز مضاف احرف اس کی تمیز و مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ ممیز تمیز مضاف، مضاف الیہ مل کر مبدل منہ ہوا ان مراد لفظ معطوف علیہ مرفوع محلا واو عاطفہ لن اس کا معطوف اول واو عاطفہ کَیۡ اس کا معطوف ثانی واو عاطفہ اذن اس کا معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل الکل ہوا ۔مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔ اَن و لَن و کَیۡ و اِذَن کی {دوسری ترکیب} ان خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ احدھا ہے الخ۔ واو عاطفہ لن خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھا ہے۔ کَیۡ۔ خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ثالثھا ہے۔ اِذَن۔ خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ رابعھا ہے الخ۔

فَاَنۡ للاستقبال واِنۡ دخلت علی الماضی

ف تفصیلیہ اَنۡ مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا لام جارہ استقبال اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار اپنے مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے لفظ اَن ذوالحال واو حالیہ اِنۡ وصلیہ مبنی بر سکون دَخَلَتۡ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ان علی جارہ مبنی بر سکون الف لام برائے تعریف ماضی صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی برائے موصوف محذوف جو کہ الفعل ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا دخلت فعل کا۔ دخلت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا۔ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی انۡ مبتداء کے لئے مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

نحو اسلمت ان ادخل الجنۃ و ان دخلت الجنۃ

نحو مضاف اسلمت ان ادخل الجنۃ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ ان دخلت الجنۃ اس کا معطوف مجرور محلا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ۔ اسلمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا ان ناصبہ ادخل صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الجنۃ اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول بہ ہوا اسلمت فعل کے لئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ واو عاطفہ ان ناصبہ دخلت صیغہ واحد متکلم فعل

ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا الجنۃ اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مصدر کی تاویل میں ھو کر مفعول بہ ہوا۔ اسلمت فعل مقدر کا۔ اسلمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتسمیٰ ھذہ مصدریۃ

واو استینافیہ تسمیٰ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول مرفوع بضمہ تقدیرا ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ برائے واحد مونث موصوف انْ اس کا مشار الیہ صفت مرفوع محلا۔ اسم اشارہ اور موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل بمنزلہ مفعول اول ہوا۔ مصدریۃ اس کا مفعول بہ ثانی منصوب بفتحہ لفظا تسمیٰ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ولن لتاکید نفی المستقبل

واو استینافیہ۔ لن مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا۔ لتاکید نفی المستقبل ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ تاکید مجرور بکسرہ لفظا مضاف نفی مفرد منصرف صحیح اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت پھر نفی مضاف المستقبل اسکا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا تاکید مضاف کا تاکید مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا الخ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

مثل لن ترانی

مثل مضاف لن ترانی مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر برائے مثالہ مقدر الخ وبتقدیر ارادہ معنی لن ترا صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مؤکد بلن نصبہ تاکید یہ انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ن وقایہ ی ضمیر متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ۔

وَ اَصْلُھا لَا اَنْ عند الخلیل۔

واو عاطفہ یا استینافیہ اصل مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے لن۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ لا ان مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا عند منصوب بفتحہ لفظا مضاف الخلیل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ اس نسبت کے لئے جو مبتدا اور خبر کے درمیان میں ہے۔ مبتدا اپنی خبر اور نسبت کے مفعول فیہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَحُذِفَتِ الھمزۃُ تخفیفا

ف تفصیلیہ حذفت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول الھمزۃ اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا تخفیفا اس کا مفعول لہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

فصارت لان ف نتیجیہ یا تفریعیہ۔ صارت صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے لان۔ لان اس کی خبر منصوب محلا۔ صارت اپنے اسم اور ضمیر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ نتیجیہ یا مفرعہ ہوا۔

ثم حذفت الالف لالتقاء الساکنین فبقیت لن۔

ثم عاطفہ حذفت صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی مجہول الالف اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا لام جارہ التقاء اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف الساکنین تثنیہ درحالت جری اس کا مجرور بیائے لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرو ہوا۔ جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا حذفت فعل کے لئے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فبقیت لن

ف عاطفہ برائے تفریع بقیت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم لن مراد لفظ اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و کی للسببیۃ

واو عاطفہ یا استینافیہ کی مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا للسببیۃ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا (ثبتت یا ثابتۃ مقدر نکالیں گے) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ای یکون ما قبلھا سببا لما بعدھا

ای حرف تفسیر یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا فعل از افعال ناقصہ ما قبلھا موصول صلہ مل کر اس کا اسم مرفوع محلا۔ پھر ما موصولہ قبل منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ ثبت کا۔ ثبت فعل ھو اس کے اندر فاعل۔ فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ سے مل کر اسم ہوا۔ سببا موصوف منصوب بفتحہ لفظا لما بعدھا ظرف مستقر اس کی صفت منصوب محلا۔ پھر لام جارہ ما موصولہ بعد ھا مرکب اضافی ھو کر ثبت کے لئے مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو

کر صفت ہوئی۔ سبا موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی یکون کے لئے یکون اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

مثل اسلمت کَیْ ادخل الجنۃ

مثل مضاف اسلمت الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ اسلمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مبنی بر سکون ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر الخ۔ کَیْ۔ حرف ناصب مبنی بر سکون ادخل صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الجنۃ اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فان الاسلام سبب لدخول الجنۃ

ف تعلیلیہ مبنی بر فتح۔ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل الاسلام اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا سبب مرفوع بضمہ لفظا موصوف لدخول الجنۃ ظرف مستقر اس کی صفت مرفوع محلا پھر لام جارہ دخول مصدر مضاف الجنۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنیٰ بنا بر مفعول فیہ مضاف، مضاف الیہ مفعول فیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر خبر ان کے لئے۔ اِن اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

و اذن للجواب و الجزاء

واو عاطفہ یا استنافیہ اذن مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا لام جارہ جواب اس کا مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الجزاء اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا۔ فعل اپنے فاعل یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و ھو لا یتَحَقَّقُ الا فی الزمان المستقبل

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے جواب والجزاء بتاویل کل واحد لا یتحقق الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر لا یتحقق صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا الا حرف استثناء فی جارہ الزمان موصوف المستقبل اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ

مفرغ ہو کر ظرف لغو متعلق ہوا لاتحقق فعل کا۔ لاتحقق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فھی لاتدخل الاعلی الفعل المستقبل

ف عاطفہ برائے تفریع۔ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے اذن۔ لاتدخل الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر لاتدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع نفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الاحرف استثناء علی جارہ الفعل موصوف المستقبل اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا بالفاظ دیگر مستقبل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار، مجرور مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر متعلق ہوا لاتدخل فعل کا۔ تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ معطوفہ ہوا۔

مثل اذن تدخل الجنۃ فی جواب من قال اسلمت

مثل مضاف اذن تدخل الجنۃ مراد لفظ ذوالحال مجرور محلا فی جواب الخ۔ ظرف مستقر اسکا حال منصوب محلا پھر فی جارہ جواب مجرور بکسرہ لفظا مضاف من قال اسلمت موصول صلہ مل کر اس کا مضاف الیہ مجرور محلا پھر من موصولہ قال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔ اسلمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا فی جار کے لئے۔ جار، مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابت مقدر کا۔ ثابت مقدر اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کا الخ۔

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

{تشریح} اس چھٹے نوع میں ان حروف کا ذکر ہے۔ جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور وہ پانچ حروف ہیں۔

{لم، لما، لام امر، لائے نھی، اِنْ} اور اِنْ شرط اور جزاء کے لئے آتا ہے۔ اور یہ پانچوں فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل بھی کرتے ہیں۔ اور معنوی عمل بھی کرتے ہیں۔ لفظی عمل میں تو یہ سارے مشترک ہیں۔ اور وہ یہ کہ پانچ صیغوں کو جزم دیتے ہیں اور ان سے حرف علت کو گرا دیتے ہیں۔ جزم کی مثال۔ لم یضرب، لم تضرب، لم تضرب، لم اضرب، لم نضرب حرف علت کی مثال۔ لم یدعُ، لم تدعُ، لم تدعُ، لم ادعُ، لم ندعُ۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں۔

جیسے لم یضربا، لم تضربا، لم تضربا، لم یضربوا، لم تضربوا، لم تضربی۔ اور دوصیغوں کے آخر میں کچھ عمل بھی نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر تبدیل نہیں ہوتا۔ جیسے لم یضربن، لم تضربن۔ البتہ معنوی عمل میں یہ مختلف ہیں۔

{حروف جوازم کا معنوی عمل} لم اور لما دونوں فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتے ہیں۔ مگر فرق صرف اتنا ہے۔ کہ لم کی نفی میں استغراق نہیں ہوتا۔ اور لما کی نفی میں استغراق ہوتا ہے۔ استغراق کا مطلب یہ ہے کہ لما وقت انتفاء سے وقت تکلم تک استمرار نفی کے لئے آتا ہے۔ جیسے لم یضرب کا معنی ہے ماضرب نہیں مارا اس ایک مرد نے۔ اور لما یضرب زید کا معنی ہے ماضرب زید فی شئ من الازمنۃ الماضیۃ یعنی زید نے زمانہ ماضی کے کسی حصے میں نہیں مارا۔

{چند فوائد} (۱) لم اور لما میں فرق:۔ ان دونوں میں تین طرح کا فرق ہے فرق اول پہلے گذر چکا ہے۔

فرق ثانی:۔ لم پر حرف شرط داخل ہو جاتا ہے۔ جیسے ان لم تجھد تندم اور لما پر حرف شرط داخل نہیں ہوتا۔ لہٰذا ان لما یضرب نہیں کہہ سکتے۔ فرق ثالث۔ لما کے مدخول فعل کا حذف جائز ہے اور لم کے مدخول فعل کا حذف جائز نہیں۔ جیسے قاربتُ المدینۃَ و لما ادخلُھا۔ اس مثال میں و لما تو کہہ سکتے ہیں لیکن قاربت المدینۃ و لم ادخلھا نہیں کہہ سکتے۔

(۲) لما کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ لما جازمہ ۲۔ لما حینیہ ۳۔ لما استثنائیہ

۱۔ لما جازمہ کی تحقیق اوپر گذر چکی ہے۔ ۲۔ لما حینیہ یعنی وہ لما جو بمعنی حین کے آتا ہے۔ اور یہ اسم شرط غیر جازم مبنی علی السکون اور منصوب علی الظرفیۃ ہوتا ہے۔ جیسے لما نزل المطر جری السیل

۳۔ لما استثنائیہ یعنی جو لما حرف استثناء ہو۔

کقولہ تعالیٰ ان کل نفس لما علیھا حافظ۔ و لام الامر و ھی لطلب الفعل

حروف جوازم میں سے تیسرا حرف لام امر ہے۔ یہ بھی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل بھی کرتا ہے۔ اور معنوی عمل بھی کرتا ہے۔ {لفظی عمل} فعل مضارع کے آٹھ صیغوں پر داخل ہو کر چار صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ اور ان سے حرف علت گرا دیتا ہے۔ جزم کی مثال "لیضرب، لتضرب، لاضرب، لنضرب" حرف علت کی مثال "لیدع لتدع، لادعُ، لندعُ" اور تین صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے لیضربا، لتضربا، لیضربوا اور ایک صیغہ کے آخر میں کچھ عمل نہیں کرتا کیونکہ وہ مبنی ہے۔ جیسے لیضربن۔

{معنوی عمل} لام امر فعل مضارع کے مخاطب کے صیغوں کو چھوڑ کر باقی صیغوں میں طلب فعل کا معنیٰ پیدا کر دیتا ہے۔ پھر طلب فعل کی کئی صورتیں ہیں۔ یا تو طلب فعل فاعل غائب ہوگا۔ جیسے لیضرب چاہیئے کہ مارے وہ ایک مرد اور یا فعل کا

طلب فاعل متکلم سے ہوگا۔ جیسے لاضرب چاہئے کہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت اور لنضرب چاہئے کہ ماریں ھم سب مرد یا ھم سب عورتیں۔ اور یا فعل کا طلب مفعول غائب سے ہوگا جیسے لِیُضرَبْ چاہئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد اور یا فعل کا طلب مفعول مخاطب سے ہوگا۔ جیسے لِتُضرَبْ چاہئے کہ مارا جائے تو ایک مرد اور یا فعل کا طلب مفعول متکلم سے ہوگا ۔جیسے لِاُضرَب، لِنُضرَب چاہئے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔ {چند فوائد} (۱) لام امر۔ مخاطب کے صیغوں کو چھوڑ کر باقی تمام صیغوں میں آتا ہے۔ اور مضارع مجہول کے تمام صیغوں میں آتا ہے۔ (۲) لام امر۔ مکسور ہوتا ہے۔ تا کہ اسمیں اور لام ابتدائیہ میں جو مفتوح ہوتا ہے۔ فرق معلوم ہو جائے۔ (۳) لام امر سے اگر پہلے واو، فا، ثم، آجائے تو پھر یہ لام امر ساکن ہو جاتا ہے۔ حلق العین والے قانون کی رو سے۔ جیسے ثم لِّینفضوا، وَلیُؤمنوا بی، فَلیَکتُب (۴) لام کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ لام جارہ۔ جس کی مکمل تشریح گزر چکی ہے۔ ۲۔ لام امر۔ جو ابھی اوپر گزرا۔

۳۔ لام تعلیل۔ جیسے خرجت من المدینة لِاَتَنَزَّہَ۔

۴۔ لام جحد جو کہ کان منفی کے بعد واقع ہو۔ کقولہ تعالیٰ ما کان اللہ لیعذبھم۔ لام تعلیل اور لام جحد دونوں کے بعد ان مقدر ہوتا ہے۔

۵۔ لام برائے بعد جیسے ذالک۔ ۶۔ لام تعریف جیسے الرجل

۷۔ لام تعجب جیسے ککَرُمَ زید ای ما اَکرَمَہٗ۔

۸۔ لام جواب یعنی وہ لام جو کسی کے جواب میں آئے۔ پھر اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) لام جواب لو یعنی وہ لام جو لو کے جواب میں آئے۔ کقولہ تعالیٰ لَوْ تَزَیَّلُوْ لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْ

(۳) لام جواب قسم کقولہ تعالیٰ تا اللہ لاکیدن اصنامکم

۹۔ لام ابتداء: یہ تاکید کے لئے آتا ہے۔ اور مبتدا یا خبر پر داخل ہوتا ہے۔ (کقولہ تعالیٰ لانتم اشد رھبة)

{فائدہ نمبر ۴} لفظ اَمَّا اور اِمَّا میں فرق:۔ اگر اس کے جواب میں فاء ہو تو اَمّا ہوگا۔ جیسے اَمَّا زید قائم۔ اور اگر جواب میں فاء نہ ہو تو پھر اِمَّا ہوگا۔ کقولہ تعالیٰ انا ھدینٰہ السبیل اما شاکرا و اما کفورا۔

{ولا النھی}

وھی ضد لام لامر ای لطلب ترک الفعل

حروف جوازم میں سے چوتھا لائے نہی ہے ۔ {اس کا معنوی عمل} لائے نہی فعل مضارع کے تمام صیغوں پر داخل ہو کر اسمیں ترک فعل کی طلب پیدا کرتا ہے ۔ پھر ترک فعل کی طلب فاعل غائب سے ہوگی ۔ یا فاعل مخاطب سے ہوگی ۔ یا فاعل متکلم سے ہوگی ۔ جیسے لا یَضرِبْ، لا تَضرِبْ، لا اَضرِبْ، لا نَضرِبْ ۔ نہ مارے وہ ایک مرد، نہ مار تو ایک مرد، نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، نہ ماریں ہم سب مرد یا ھم سب عورتیں، ھم دو مرد یا ھم دو عورتیں ۔

{فائدہ} لام کی کئی قسمیں ہیں ۔ (۱) لائے نہی جس کی تحقیق ابھی اوپر گذر چکی ۔ (۲) لائے نافیہ غیر عاملہ جیسے لا ینبغی لک ان تتکاسل ۔ (۳) لائے نافیہ عاطفہ جیسے جاء نی زید لا عمرو ۔ (۴) لا حرف جواب یعنی وہ لا جو سوال کے جواب میں آتا ہے ۔ اور بسا اوقات اس کے بعد جملہ کو حذف کیا جاتا ہے ۔ جیسے آپ سے کوئی پوچھے ھل جاء زید آپ جواب میں کہیں ای لا جاء زید (۴) لا مشبہ بلیس جیسے لا رجل ظریفا (۵) لا زائدہ کقولہ تعالیٰ ما منعک الا تسجد ۔ و ان و ھی تدخل علی الجملتین الخ ۔ حروف جوازم میں سے پانچواں ان ہے ۔ یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے ۔ پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا جملہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہا جاتا ہے ۔ پھر شرط اور جزاء کی تین صورتیں ہیں ۔ {پہلی صورت} شرط اور جزاء دونوں فعل مضارع ہوں ۔ {دوسری صورت} شرط فعل مضارع ہو ۔ اور جزاء فعل ماضی ہو ۔ ان دونوں صورتوں میں ان وجوبا فعل مضارع کو جز دیتا ہے اس لئے کہ عامل جازم موجود ہے کہ فعل مضارع معرب ہے جو کہ اعراب کو قبول کرتا ہے جیسے ان تضرب اَضرِبْ اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا اور ان تضرب ضربت اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا ۔

{تیسری صورت} اگر جزا فعل مضارع ہو اور شرط فعل ماضی ہو اس صورت میں اِنْ جوازاً فعل مضارع کو جزم دیتا ہے ۔ یعنی فعل مضارع کو مرفوع اور مجزوم دونوں طرح پڑھنا جائز ہے جیسے ان ضربتَ اَضرِبُ وَ اَضرِبْ ۔ اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا {فائدہ} اِنْ کی چار قسمیں ہیں (۱) ان جازمہ جس کی تحقیق ابھی اوپر گزر گئی (۲) نافیہ غیر عاملہ کقولہ تعالیٰ ان الکافرون الا فی غرور {ترکیب} ان نافیہ غیر عاملہ الکافرون مبتدا الا حرف حصر فی غرور ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا (۳) ان مخففہ من المثقلہ جیسے انْ زیدا المنطلق؟ ان مخففہ من المثقلہ زید اس کا اسم اور منطلق اس کی خبر الخ ۔ (۴) ان زائدہ جیسے ما ان زید قائم ۔ ما نافیہ غیر عاملہ ان زائدہ زید مبتدا قائم خبر ۔

{فائدہ نمبر ۲} جب جزاء فعل ماضی بغیر قد کے ہو ۔ تو اس صورت میں جزاء پر فاء کا لانا جائز نہیں ۔ کقولہ تعالیٰ و من دخلہ کان آمنا اور اگر جزاء فعل مضارع مثبت ہو ۔ اور وہ سین اور سوف کے بغیر ہو تو اس صورت میں دو وجہ جائز ہیں ۔ فاء کا لانا اور نہ لانا جیسے ان تضربنی فاضربک و اضربک اور اگر جزا فعل مضارع منفی بلا ہو تو بھی مذکورہ دو وجہیں جائز ہیں ۔ جیسے ان

تشتمنی لأضربنک و فلا اضربک اور چاروں صورتوں میں جزاء پر فاء کالانا واجب ہے۔ پہلی صورت:۔ جب جزاء فعل ماضی ہو قد کے ساتھ۔ کقولہ تعالیٰ ان یسرق فقد سرق اخ لہ من قبل ۔ دوسری صورت:۔ جب جزاء فعل مضارع منفی بغیر لا کے ہو۔ کقولہ تعالیٰ و من یتبع غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه ۔

تیسری صورت:۔ جب جزاء جملہ اسمیہ ہو کقولہ تعالیٰ من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ۔

چوتھی صورت:۔ جب جزاء جملہ انشائیہ ہو خواہ امریہ ہو اور خواہ نہیہ ہو۔ امریہ کی مثال قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ۔ نہیہ کی مثال فان علمتموهن مومنٰت فلا ترجعوهن الی الکفار ۔

حل التراکیب

النوعُ السادسُ حروف تجزم الفعلَ المضارعَ

النوع مرفوع بضمہ لفظا موصوف السادس اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا۔ موصوف صفت مل کر مبتدا حروف موصوف تجزم الفعل المضارع جملہ اس کی صفت مرفوع محلا۔ پھر تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے حروف الفعل منصوب بفتحہ لفظا موصوف المضارع اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر مضارع صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کے لئے۔ موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ مقطوعہ ہوا۔

وھی خمسةُ احرُفٍ لم و لما و لام الامر و لا النھی و ان للشرط و الجزاء

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے حروف۔ خمسة اسم عدد مبہم ممیز مضاف احرف اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہوا۔ لم مراد لفظ معطوف علیہ واو عاطفہ لما اس کا معطوف اول واو عاطفہ لام مضاف الامر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف ثانی ہوا۔ واو عاطفہ لا النھی مرکب اضافی ہو کر معطوف ثالث واو عاطفہ ان مراد لفظ ذوالحال لام جارہ شرط معطوف علیہ واو عاطفہ الجزاء اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتة مقدر کا۔ ثابتة صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف رابع ہوا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل الکل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل الکل سے مل کر ھی مبتدا کے لئے خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لم ولما الخ کی دوسری ترکیب:۔لم خبر برائے مبتدا محذوف احدھا۔لما کے لئے ثانیھا اور لام الامر کے لئے ثالثھا الخ۔

فلم تجعلِ المضارعُ ماضیا منفیًا

ف تفصیلیہ لم مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا تجعل المضارع الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تجعل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم و واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھو یا ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا المضارع اس کا مفعول بہ اول منصوب بفتح لفظا ماضیا اسم نقوص منصوب بفتحہ لفظا موصوف منفیا مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر منفیا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی ہوا۔فعل اپنے فاعل او دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

مثل لم یضرب بمعنی ماضرب

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف لم یضرب مراد لفظ ذوالحال مجرور محلا بمعنی ماضرب ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر باء جارہ معنی اسم مقصورہ درحالت جری مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف ماضرب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ولما مثل لم

واو عاطفہ لما اس کا معطوف اور لم اس کا معطوف علیہ پھر لما مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف لم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لکنھا مختصة بالاستغراق

لکن حرف از حروف مشبہ بالفعل ھا ضمیر منصوب اس کا اسم منصوب محلا راجع بسوئے لما۔مختصة صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ استغراق اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مختصة اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی لکن اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

مثل لما یضرب زید

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف لما یضرب زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف۔مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی

الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی لما یضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ماضرب زید فی شئ من الازمنۃ الماضیۃ

ای حرف تفسیر ما نافیہ غیر عاملہ ضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فی جارہ شئ موصوف مجرور بکسرہ لفظا من الازمنۃ الماضیۃ ظرف مستقر اس کی صفت مجرور محلا پھر من جارہ الازمنۃ جمع مکسر منصرف مجرور بکسرہ لفظا موصوف الماضیۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ ماضرب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولامُ الامر وھی لطلب الفعلِ اماعن الفاعل الغائب او عن الفاعل المتکلم او عن المفعول الغائبِ او عن المفعول المخاطبِ او عن المفعول المتکلمِ

واو عاطفہ لام مرفوع بضمہ لفظا مضاف الامر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ واو زائدہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا لطلب الفعل ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ طلب مجرور بکسر لفظا مضاف الفعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت اما عاطفہ برائے تردید مبنی بر سکون عن جارہ الفاعل میں الف الام برائے تعریف فاعل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبھہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف الغائب میں الف برائے تعریف غائب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبھہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ مبنی بر سکون عن جارہ الفاعل موصوف المتکلم اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا بالفاظ دیگر الف برائے تعریف مبنی بر سکون متکلم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبھہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف اول ہوا۔ او عاطفہ عن جارہ المفعول موصوف الغائب اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف ثانی ہوا۔ او عاطفہ عن جارہ المفعول مجرور بکسرہ لفظا موصوف المخاطب اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف ثالث ہوا۔ او عاطفہ عن جارہ المفعول موصوف مجرور بکسرہ لفظا المتکلم اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا

موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف رابع ہوا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا۔ ثبتت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ ھی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ معطوفہ ہوا۔

مثل لِیَضْرِبْ

مثل مضاف لیضرب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لیضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

مثل لِأَضْرِبْ وَ لِنَضْرِبْ

مثل مضاف لاضرب معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ لنضرب اس کا معطوف مجرور محلا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لاضرب صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ واو عاطفہ لنضرب صیغہ جمع متکلم فعل امر غائب معلوم نحن ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ معطوفہ ہوا۔

مثل لِیُضْرَبْ

مثل مضاف لیضرب مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر اردہ معنی لیضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

مثل لِتُضْرَبْ

مثل مضاف لُتضرب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لتضرب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول انت ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

مثل لِأُضْرَبْ وَ لِنُضْرَبْ

مثل مضاف لاضرب معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ لنضرب اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر

مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی و بتقدیر ارادہ معنیٰ لاضرب صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول انا ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلاً۔ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔ واو عاطفہ لنضرب صیغہ جمع متکلم فعل امر غائب مجہول نحن ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ معطوفہ ہوا۔

و لا النھی و ھی ضد لام الامر ای لطلب ترک الفعل اما عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتکلم

واو عاطفہ لا مراد لفظ مرفوع محلا مضاف النہی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا، مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدائے اول ہوا۔ واو زائدہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے ثانی مرفوع محلا ضد مرفوع بضمہ لفظا مضاف لام اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر لام مضاف الامر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا۔ ضد مضاف کے لئے۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ معطوفہ ہوا۔ ای حرف تفسیر لام جارہ طلب مصدر مضاف ترک اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً پھر ترک مضاف الفعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ترک مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ طلب مضاف کے لئے اما حرف تردید عن جارہ الفاعل موصوف مجرور بکسرہ لفظاً الغائب صفت مجرور بکسرہ لفظا پھر الغائب معطوف علیہ او عاطفہ المخاطب اسکا معطوف اول مجرور بکسرہ لفظا او عاطفہ المتکلم اس کا معطوف ثانی مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر صفت ہوئی الفاعل موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور رہا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا طلب مصدر کا۔ طلب مضاف اپنے مضاف الیہ مجرور سے مل کر مجرور رہا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ صیغہ واحد مونث اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ ھی مبتدائے محذوف کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُفَسِّرَہ ہوا۔

مثل لا یضرب و لا تضرب و لا اضرب و لا نضرب

مثل مضاف لا یضرب معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ لا تضرب اس کا معطوف اول واو عاطفہ لا اضرب اس کا معطوف ثانی واو عاطفہ لا نضرب اس کا معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لا یضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ولا تضرب

واو عاطفہ لاتضرب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ معطوفہ ہوا۔

ولا اضرب

واو عاطفہ لااضرب صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

ولا نضرب

واو عاطفہ لانضرب صیغہ جمع متکلم فعل نہی غائب معلوم نحن ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ معطوفہ ہوا۔

وان وھی تدخل علی الجملتین

واو استیفانیہ یا عاطفہ ان مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا تدخل علی الجملتین جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تدخل صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ان علی جارہ الجملتین تثنیہ درحالت جری مجرور بیائے لفظا اس کا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے ثانی کے لئے۔ مبتدائے ثانی اپنی خبر سے ملکر خبر ہوئی مبتدائے اول کیلئے مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

والجملۃ الاولیٰ تکون فعلیۃً

واو عاطفہ یا استنافیہ الجملۃ مرفوع بضمہ لفظا موصوف الاولیٰ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ بالفاظ دیگر اولیٰ اسم مقصورہ اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہوا۔ تکون فعلیۃً جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تکون صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے الجملۃ الفعلیۃ۔ فعلیۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

والثانیۃُ قد تکون فعلیۃً و قد تکون اسمیۃً

واو عاطفہ الثانیۃ مرفوع بضمہ لفظا صفت برائے موصوف محذوف جو کہ الجملۃ ہے۔ موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔ قد حرف

تحقیق مع التقلیل مبنی بر سکون تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا فعلیۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا۔ تکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفۃ علیھا ہوا۔ واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا اسمیۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا تکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ ہوا۔ معطوفۃ علیھا اپنے معطوفہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتُسمّیٰ الاولیٰ شرطاً والثانیۃُ جزاءً

واو عاطفہ تسمیٰ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الاولیٰ صفت برائے موصوف محذوف جو کہ الجملۃ ہے۔ موصوف صفت مل کر نائب فاعل ہوا۔ شرطا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثانیۃ جزاء ای تسمیٰ الجملۃُ الثانیۃُ جزاءً

تسمیٰ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الجملۃ موصوف مرفوع بضمہ لفظا الثانیۃ اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا۔ موصوف صفت مل کر نائب فاعل ہوا۔ جزاء اس کا مفعول ثانی منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فان کان الشرطُ والجَزاءُ اَو الشرطُ وحدہ فعلا مضارعا فتجزمہ اِنْ علی سبیل الوجوب

ف تفصیلیہ ان شرطیہ مبنی بر سکون کان فعل ناقص مبنی بر فتحہ الشرط معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ الجزاء اس کا معطوف مرفوع بضمہ لفظا، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ اوعاطفہ مبنی بر سکون الشرط ذوالحال مرفوع بضمہ لفظا وحدہ مضاف منصوب بفتحہ لفظا "ہ" ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر حال ہوا۔ ذوالحال، حال مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر کان کے لئے اسم ہوا۔ فعلاً موصوف منصوب بفتحہ لفظا مضارعا اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر مضارعا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر خبر ہوئی کان کے لئے۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ لفظا ہ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا ان مراد لفظ اس کا فاعل مؤخر مرفوع محلا علیٰ جارہ سبیل مضاف مجرور بکسرہ لفظا الوجوب اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تجزم فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ مفسرہ ہوا۔

مثل اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ و ان تَضْرِبْ ضربتُ و ان تضرب فزید ضاربٌ

مثل مضاف ان تضرب اضرب مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ ان تضرب ضربت مراد لفظ اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ ان تضرب فزید ضارب اس کا معطوف ثانی مجرور محلا۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ ان شرطیہ جازمہ تضرب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اضرب جملہ اس کی جزاء مجزوم محلا پھر اضرب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ واو عاطفہ ان شرطیہ تضرب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ ضربت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ واو عاطفہ ان تضرب بترکیب سابق جملہ شرط ہوا۔ ف جزائیہ زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

و ان کان الجزاءُ وحدہ فعلا مضارعا فتجزمہ علی سبیل الجواز

واو عاطفہ ان شرطیہ کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال ناقصہ الجزاء ذوالحال مرفوع بضمہ لفظا وحد مضاف منصوب بفتحہ لفظا ہ ضمیر اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم ہوا۔ فعلا موصوف منصوب بفتحہ لفظا۔ مضارعا اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا۔ موصوف صفت مل کر یہ خبر ہوئی کان کے لئے۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاہ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا علی جارہ سبیل مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجواز اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تجزم فعل کے لئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

نحو ان ضربتَ اضربْ

نحو مضاف ان ضربت اضرب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و

بتقدیر ارادہ معنیٰ ان شرطیہ ضربت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم تَ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ شرط ہوا۔ اضرب بترکیب سابق جملہ اس کی جزاء مجزوم محلا۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر بتاویل ھٰذا اللفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

{النوع السابع}

{تشریح} اس ساتویں نوع میں ایسے اسماء کا بیان ہے۔ جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ بالالفاظ دیگر اس نوع میں اسمائے شرطیہ کا ذکر ہے۔ یہ اسماء فعل مضارع کو اس وقت جزم دیتے ہیں جب یہ ان کے معنی پر مشتمل ہو۔

وتدخل علی الفعلین الخ اور یہ اسماء دو فعلوں اور دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں۔ اور فعل اول فعل ثانی کے لئے سبب ہوتا ہے۔ اور فعل اول کا نام شرط رکھا جاتا ہے۔ اور فعل ثانی کا نام جزاء رکھا جاتا ہے۔

فان کان الفعلان مضارعین الخ یہاں بھی شرط اور جزا کی تین صورتیں ہیں۔ دو صورتیں شارح نے یہاں ذکر فرمائی ہیں اور ایک صورت کو نوع کے آخر میں ذکر کیا ہے۔ پہلی صورت:۔ شرط اور جزا دونوں فعل مضارع ہوں دوسری صورت شرط تو فعل مضارع ہو اور جزا فعل ماضی ہو۔ ان دونوں صورتوں میں مضارع پر جزم واجب ہے۔

وھی تسعۃ اسماء:۔ اور یہ اسماء جو فعل کو جزم دیتے ہیں۔ کل نو ہیں۔ (۱) من (۲) ماء (۳) ایٌ (۴) متیٰ (۵) اینماء (۶) انیٰ (۷) مھما (۸) حیثما (۹) اذما۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔ من ذوی العقول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَنْ یُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْہُ جو میرا اکرام کرے گا میں اس کا اکرام کروں گا۔

{فائدہ} مَنْ کی تین قسمیں ہیں (۱) من شرطیہ جازمہ جس کی تحقیق اوپر گزر گئی ہے۔ (۲) من استفہامیہ جیسے من انت من استفہامیہ خبر مقدم انت مبتدا موخر۔ (۳) من موصولہ کقولہ تعالیٰ کل من علیہا فان۔ کل مبتداء مضاف من علیہا موصول صلہ مل کر مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتداء فان اس کی خبر الخ۔

وما ھو لا یستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالبا الخ۔ اسمائے شرطیہ میں سے دوسرا ما ہے۔ یہ اکثر ذوی العقول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ماتشتر، اشتر (جو چیز تو خریدے گا میں خریدوں گا)۔ ای ان تشتر الفرس اشتر الفرس و ان تشتر الثوب اشتر الثوب (اگر تو گھوڑا خریدے گا تو میں بھی گھوڑا خریدوں گا اور اگر تو کپڑا خریدے گا تو میں بھی کپڑا خریدوں گا)۔

{فائدہ اقسام ما} لفظ ما کی کئی اقسام ہیں۔ (۱) ما شرطیہ جازمہ جو ابھی گزرا۔ (۲) ما موصولہ کقولہ تعالیٰ ماعند کم ینفدُ وَ ماعند اللہ باق (۳) ما استفہامیہ جیسے ماجاء احدٌ۔ ترکیب:۔ ما نافیہ غیر عاملہ جاء فعل احد فاعل الخ (۴) مامشبہ بلیس جیسے

ماھن امھاتھم۔ترکیب:۔ مامشبہ بلیس حن اس کا اسم امھاتھم مرکب اضافی اس کی خبرالخ۔(٦) ما مصدریہ کقولہ تعالیٰ و ضاقت علیھم الارض بمارحبت ای برحبھا (٧) مازائدہ جیسے اذماصُمتَ صُمتُ۔(٨) ما کافہ کقولہ تعالیٰ انما الٰھکم اِلٰہ واحد۔

و ای وھو لا یستعمل الا فی ذوی العقول و تلزمہ الاضافۃ الخ اسمائے شرطیہ میں تیسرا ای ہے۔ یہ ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے۔اوراس کو اضافت لازم ہے۔ جیسے ایُھم یضربنی اضربہ ان میں سے جو مجھ کو مارے گا میں اسے ماروں گا۔ ای ان یضربنی زید اضربہ۔ و ان یضربنی عمرو اضربہ۔یعنی اگر زید مجھے مارے گا تو میں بھی اس کو ماروں گا۔اور اگر عمرو مجھ کو مارے گا تو میں بھی اس کو ماروں گا۔

{فائدہ} ایٌ کی چند قسمیں ہیں۔(١) اسم شرط جازم اس کی تشریح گزر چکی ہے۔(٢) اسم استفہام کقولہ تعالیٰ ایھم یکفل مریم (٣) اسم موصول کقولہ تعالیٰ ثم لننزعن من کل شیعۃ ایھم اشد علی الرحمٰن عتیا (٤) اسم موصوف جیسے یاایھاالنبی (٥) اسم وصفیت یعنی وہ ای جو کمال پر دلالت کرتا ہے اوراس وقت وہ نکرہ کی صفت بنتا ہے۔ جیسے رأیت رجلا ایَ رجلٍ۔رأیت فعل فاعل رجلا موصوف ای رجل مرکب اضافی اس کی صفت الخ

و متیٰ وھو للزمان:۔ چوتھا ان کا متیٰ ہے۔ یہ استغراق زمانہ کے لئے آتا ہے۔اور ظرف ہونیکی بنا پر منصوب ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے۔متیٰ تذھب اذھب جب تو جائیگا میں بھی جاؤنگا۔ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم و ان تذھب غدا اذھب غدا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں بھی آج جاؤنگا اور اگر تو کل جائیگا تو میں بھی کل جاؤنگا اور کبھی متیٰ استفہام کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے متیٰ نصر اللہ۔

و اینما وھو للمکان الخ:۔پانچواں انکا اینما ہے یہ استغراق مکان کے لئے آتا ہے۔اور یہ این شرطیہ اور ما زائدہ سے مرکب ہے۔ جیسے اینما تمشِ امشِ جس جگہ تو چلے گا۔ میں بھی چلوں گا۔ ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد و ان تمش الی السوق امش الی السوق یعنی اگر تو مسجد کی طرف جائے گا۔تو میں بھی مسجد کی طرف جاؤنگا اور اگر تو بازار کی طرف جائے گا تو میں بھی بازار کی طرف جاؤنگا اور کبھی این استفھامیہ بھی ہوتا ہے۔ جیسے این جلست۔ترکیب:۔ این اسم استفہام ظرف مکان مفعول فیہ مقدم مبنی بر فتحہ و منصوب محلا جلست فعل فاعل،فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ اَنّٰی وھو ایضا للمکان:۔ چھٹا ان کا انّٰی ہے۔ یہ بھی اینما کی طرح مکان کے لئے آتا ہے۔ جیسے انی،تکن،اکن، جہاں تو ہوگا میں بھی ہوں گا۔ای ان تکن فی البلدۃ اکن فی البلدۃ و ان تکن فی البادیۃ اکن فی البادیۃ یعنی اگر تو شہر میں ہو

کا تو میں بھی شہر میں ہونگا۔اور اگر تو جنگل میں ہوگا۔تو میں بھی جنگل میں ہوں گا۔اور انی استفہامیہ بھی آتا ہے۔اس وقت کبھی انیٰ بمعنی کیف آتا ہے۔ کقولہ تعالیٰ انی یوفکون اور کبھی بمعنی متی آتا ہے۔ کقولہ تعالیٰ فأتوا حرثکم انی شئتم اور کبھی بمعنی من آتا ہے کقولہ تعالیٰ انی لک ھذا۔ومھما وھو للزمان ساتواں ان کا مھما ہے یہ ظرف زمان کے لئے آتا ہے جیسے مھما تذھب اذھب جس وقت تو جائے گا۔میں بھی جاؤنگا۔ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم و ان تذھب غدا اذھب غدا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں بھی آج جاونگا اور اگر تو کل جائے گا تو میں بھی کل جاؤنگا۔

وحیثما وھو للمَکان الخ اسمائے شرطیہ میں سے آٹھواں حیثما ہے۔یہ حیث ظرف مکان اور ما زائدہ سے مرکب ہے۔ اور مکان کے لئے آتا ہے۔ جیسے حیثما تَقْعُدْ اَقْعُدْ جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔ای ان تقعد فی القریۃ اَقْعُدْ فِیْ القریَۃِ و ان تقعد فی البلدۃ اقعد فی البلدۃ یعنی اگر تو بستی میں بیٹھے گا تو میں بھی بستی میں بیٹھوں گا۔اور اگر تو شہر میں بیٹھے گا تو میں بھی شہر میں بیٹھوں گا۔

و اذما وھو یستعمل فی غیر ذوی العقول الخ اسمائے شرطیہ مین سے نواں اذما ہے عند البعض یہ مستقل کلمہ ہے کسی سے مرکب نہیں اور عند البعض یہ اذ اور ما سے مرکب ہے۔یہ غیر ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اذما تفعلْ افعلْ جو چیز تو کرے گا میں بھی کرونگا ای ان تفعل الخیاطۃ افعل الخیاطۃ و ان تفعل الزراعۃ افعل الزراعۃ یعنی اگر تو سلائی کرے گا تو میں بھی سلائی کرونگا اور اگر تو کھیتی کرے گا تو میں بھی کھیتی کرونگا۔

و ان کان الفعل الثانی مضارعا دون الاول فالوجھان فی المضارع الجزم و الرفع الخ نوع کے شروع میں شارح نے کہا تھا کہ شرط جزا کی تین صورتیں ہیں یہاں شارح ''تیسری صورت'' کو بیان کر رہے ہیں۔تیسری صورت یہ ہے۔کہ جزا فعل مضارع ہو اور شرط فعل ماضی ہو تو فعل مضارع یعنی جزا میں دونوں وجہیں جائز ہیں جزم اور رفع جیسے اذما کتبتَ اکتبْ وَ اکتبُ جو کچھ تو لکھے گا میں بھی لکھوں گا۔{فائدہ} اسمائے شرطیہ میں سے من اور ما اور ای مبتدا ہونگے جیسے من یاتنی فھو مکرم اور ای شیٔ تاکل اکل اور کبھی مفعول بہ ہونگے۔ جیسے من تضرب اضرب۔ما تشتر اشتر اور کبھی حرف جر داخل ہونیکی وجہ سے محلا مجرور ہوں گے۔ جیسے بمن تمر امر اور کبھی مضاف الیہ ہونگے۔ جیسے غُلَامَ مَنْ تضرب اضرب اس کے علاوہ باقی چھ یعنی اینما، متیٰ، انی، اذما، حیثما، مھما یہ کبھی مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوں گے۔ جیسے این تجلس اجلس متیٰ تصم اصم۔انیٰ، تکتب، اکتب، اذما تسافر، اسافر، حیثما، تقصد، اقصد۔مھما تقصد اقصد۔اور کبھی محلا مجرور ہوں گے۔ جیسے من این تقرا اقرا۔{فائدہ} اسمائے شرطیہ کا اعراب محلی ہوگا۔کیونکہ یہ مبنی ہیں۔

حل التراکیب

النوع السابع اسماء تجزمُ الفعلَ المُضارِعَ حالَ کونها مشتملةً علی معنیٰ اِنْ

النوع موصوف مرفوع بضمہ لفظا السابع اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا۔ موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔ اسماء الخ جملہ اس کی خبر مرفع محلا پھر اسماء موصوف تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع راجع بسوئے اسماء الفعل موصوف منصوب بفتحہ لفظا المضارع اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ حال منصوب بفتحہ لفظا مضاف کون مصدر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر کَوْنِ مصدر از افعال ناقصہ مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنیٰ بنا بر اسمیت مشتملۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ معنیٰ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف ان مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا ۔جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوا خبر ہوئی کون مصدر اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ھوا۔ تجزم فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وتدخل علی الفعلین

واو عاطفہ یا استینافیہ تدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علی جارہ الفعلین تثنیہ اس کا مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا ۔

ویکون الفعلُ الاولُ سبباً للفعل الثانی

واو عاطفہ یا استنافیہ یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل از افعال ناقصہ مضارع معلوم الفعل موصوف مرفوع بضمہ لفظا الاول اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا۔ سببا موصوف للفعل الثانی ظرف مستقر اس کی صفت منصوب محلا پھر لام جارہ فعل موصوف مجرور بکسرہ لفظا الثانی اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا ۔

ویُسمیٰ الاولُ شرطاً والثانی جزاءً

واو عاطفہ مبنی بر فتحہ یسمیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول الاول ای الفعل الاول ۔ الفعل موصوف الاول اس کی صفت موصوف صفت مل کر نائب فاعل ۔ شرطاً اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظاً فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ و الثانی جزاء ای یسمیٰ الفعل الثانی جزاء۔ یسمیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول الفعل موصوف الثانی اسم منقوص اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا۔ موصوف صفت مل کر نائب فاعل ہوا۔ جزاء اس کا مفعول ثانی منصوب بفتحہ لفظاً۔فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فان کان الفعلانِ مُضَارِعَینِ او کان الاول مضار عادون الثانی فالجزم واجب فی المضار ع۔

ف تفصیلیہ ان شرطیہ کان فعل ناقص الفعلان اس کا اسم مرفوع بالف لفظاً مضارعین تثنیہ درحالت نصبی اس کی خبر منصوب بیائے لفظاً بالفاظ دیگر مضارعین اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ مبنی بر سکون کان فعل ناقص الاول اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظاً مضارعا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا دون مضاف منصوب بفتحہ لفظاً الثانی اسم منقوص اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ تقدیرا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کے لئے خبر ہوئی ۔ کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ الجزم مبتدا مرفوع بضمہ لفظاً واجب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا فی جارہ المضارع اس کا مجرور بکسرہ لفظاً بالفاظ دیگر مضارع اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا واجب کا۔ واجب اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

و ھی تِسعۃُ اسمآءٍ مَنْ و مَا و اینما و متیٰ و اَیٌّ و انّیٰ و اِذْما و حیثما و مھما

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف اسماء اس کا معطوف علیہ۔ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا تسعۃ اسم عدد مبہم ممیز مضاف اسماء تمیز اور مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہوا۔ مَنْ معطوف علیہ مرفوع محلا واو عاطفہ ما مراد لفظ اس کا معطوف اول مرفوع محلا واو عاطفہ ایٌّ اس کا معطوف ثانی مرفوع محلا واو عاطفہ متیٰ اس کا معطوف ثالث مرفوع محلا۔ واو عاطفہ اینما اس کا معطوف رابع مرفوع محلا واو عاطفہ انیٰ معطوف خامس مرفوع محلا واو عاطفہ مھما معطوف سادس مرفوع محلا واو عاطفہ حیثما اس کا معطوف سابع مرفوع محلا واو عاطفہ اذما اس کا معطوف ثامن مرفوع محلا من معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر بدل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ معطوفہ ہوا۔

{مَنْ ومَاکی دوسری ترکیب} من خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ احدھا ہے۔اور ماخبر ہے ثانیھا کے لئے اور ای، ثالثھا کے لئے خبر ہے۔اور متی، رابعھا کی خبر ہے۔و اینما، خامسھا کی خبر ہے۔و انی، سادسھا کی خبر ہے۔و مھما، سابعھا کی خبر ہے۔اور حیثما، ثامنھا کی خبر ہے اور اذما، تاسعھا کی خبر ہے۔

فمن وھو لا یستعمل الا فی ذوی العقول

ف تفصیلیہ من مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا لا یستعمل جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لا یستعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے من الا حرف استثناء مبنی بر سکون فی جارہ ذوی ملحق بجمع مذکر سالم مجرور لفظا بیائے مضاف العقول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لا یستعمل فعل کا۔لا یستعمل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی ھو مبتدائے کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ ہو کر خبر ہوئی من کے لئے ۔من مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو من یُکرِمنِی اُکرِمْہُ

نحو مضاف من یکرمنی الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ من اسم شرط مبتدا مرفوع محلا یکرمنی جملہ اس کی شرط مجزوم محلا پھر یکرم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ن وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔اکرمہ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر اُکرِمْ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاہ ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ منصوب محلا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی من مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ بتاویل ھذ اللفظ مضاف الیہ ہوا۔مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان یکرمنی زیدا کرمہ

ای حرف تفسیر مبنی بر سکون ان شرطیہ یکرم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا زید اس کا فاعل مؤخر مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔اکرمہ بترکیب سابق جملہ جزا ہوا۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان یکرمنی عَمرٌ اکرمہ

واو عاطفہ ان شرطیہ یکرم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا عمرو اً مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا اسکا فاعل مؤخر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوا۔ اکرمہ بترکیب سابق جملہ اس کی جزاء شرط اپنی جزء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وماوَ ہو لاَیُستَعمَلُ الا فی غیر ذوی العقول غالبًا۔

واو عاطفہ ما اس کا معطوف مرفوع محلا من اس کا معطوف علیہ مرفوع محلا پھر ما مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو مبتدا لا یستعمل بترکیب سابق فعل مع نائب فاعل الا حرف استثناء فی جارہ غیر مجرور بکسرہ لفظا مضاف ذوی ملحق بجمع مذکر سالم مجرور بیائے لفظا مضاف العقول اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف کا۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر متعلق ہوا لایستعمل فعل کا۔ غالبا یا تو یہ حال ہے یستعمل کے ھو ضمیر سے۔ اور یا یہ صفت ہے موصوف محذوف کا جو کہ استعمالاً ہے۔ یا زمانا ہے۔ موصوف صفت مل کر مفعول مطلق یا مفعول فیہ ہوا۔ لایستعمل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق اور مفعول مطلق یا مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی ھو کی۔ ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ماتشتر اشتر

نحو مضاف ماتشتر الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی ما اسم شرط مبنی بر سکون مفعول بہ مقدم منصوب محلا تشتر صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بحذف حرف علت انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوا۔ اشتر جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر اشتر صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بحذف حرف علت انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان تشتر الفرس اشتر الفرس

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تشتر بترکیب سابق فعل فاعل الفرس اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوا۔ اشتر فعل فاعل بترکیب سابق الفرس اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تشتر الثوب اشتر الثوب

واو عاطفہ ان شرطیہ تشتر فعل فاعل الثوب اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظاً۔ فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ شرط ہوا اشتر فعل فاعل الثوب اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظاً فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وایٌ وھو لایستعمل الا فی ذوی العقول

واو عاطفہ ای مبتدا مرفوع بضمہ لفظاً واو زائدہ۔ ھو مبتدا لا یستعمل فعل مع نائب فاعل الا فی ذوی العقول بترکیب سابق جار مجرور مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ لا یستعمل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ھو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ای مبتدا کی ای مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتلزمہ الاضافۃُ

واو عاطفہ تلزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ہ ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ مقدم منصوب محلا الاضافۃ اسکا فاعل مؤخر مرفوع بضمہ لفظاً فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ایھم یَضرِبنی اَضرِبہ

مثل مضاف ایھم یضربنی الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ ای اسم شرط مضاف مرفوع بضمہ لفظاً ھم ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہو۔ یضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بالسکون ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا ۔اضربہ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر اضرب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً ہ ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ منصوب محلا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی۔ ای مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ بتاویل ھذا اللفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان یضربنی زید اضربہ

ای حرف تفسیر ان شرطیہ یضرب فعل ن وقایہ ''ی'' ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا زید اس کا فاعل موخر مرفوع

بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اضربہ بترکیب سابق جملہ اس کی جزا مجزوم محلا شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان یضر بنی عمرو اضربہ اس کی ترکیب بعینہ **ان یضر بنی زید اضربہ** کی طرح ہے۔

ومتیٰ وھو للزمان

واو عاطفہ متیٰ اس کا معطوف مرفوع محلا ایٌ اس کا معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا۔ پھر متیٰ مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا للزمان ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ زمان اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا الخ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی ھو مبتدا کے لئے۔ ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی متیٰ کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل متیٰ تَذْهَبْ اَذْهَبْ

مثل مضاف متیٰ تذھب الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ متیٰ اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا تذھب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اذھب جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر اذھب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم در حالت جزمی مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان تذھَبِ الیومَ اَذْھَبِ الْیَوْمَ

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تذھب فعل فاعل الیوم مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ شرط ہوا۔ اذھب فعل انا ضمیر اسکا فاعل الیوم مفعول فیہ۔ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ جزا ہوئی شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تذھب غدا اذھب غدا

واو عاطفہ ان شرطیہ تذھب فعل فاعل غدا اسکا مفعول فیہ۔ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ شرط ہوا۔ اذھب فعل انا اس کے اندر فاعل الیوم مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ جزا۔ شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

و اینما وھو للمکان

واو عاطفہ اینما اسم شرط مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا للمکان ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع

محلا پھر لام جارہ مکان اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ھو مبتدا کے لئے۔ ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اینما مبتدا کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل اینما تَمْشِ اَمْشِ

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف اینما تمش الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ اینما اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا تمش صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بحذف حرف علت انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ امش جملہ اس کی جزا مجزوم محلا۔ پھر امش صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بحذف حرف علت انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔

ای ان تَمش الی المسجد امش الی المسجد

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تمش فعل فاعل الیٰ جارہ المسجد اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ تمش فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ شرط ہوا امش الیٰ المسجد جملہ اس کی جزا مجزوم محلا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تمش الی السوق امش الی السوق

واو عاطفہ ان تمش الی السوق جملہ اس کی شرط مجزوم محلا الخ امش الی السوق جملہ اس کی جزا مجزوم محلا الخ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وَ اَنّٰی وھو ایضا للمکان

واو عاطفہ انّٰی اسم شرط مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو مبتدا للمکان ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّٰی کے لئے۔ انّٰی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ایضاً مفعول مطلق برائے فعل محذوف جو کہ اٰضَ ہے اٰضَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلہ خبریہ معترضہ ہوا۔

مثل انّٰی تَکُنْ اَکُنْ

مثل مضاف انّی تکن اکن مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ انّی اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلاً تکن صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون فعل تام انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اکن جملہ اس کی جزا مجزوم محلاً۔ پھر اکن صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون فعل تام انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان تکن فی البلدۃ اکن فی البلدۃ۔

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تکن فعل فاعل فی جارہ البلدۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظاً جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تکن فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اکن فی البلدۃ جملہ اس کی جزا مجزوم محلاً الخ۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

و ان تکن فی البادیۃ اکن فی البادیۃ

واو عاطفہ ان شرطیہ تکن فی البادیہ جملہ اس کی شرط مجزوم محلاً الخ اکن فی البادیۃ جملہ اس کی جزا مجزوم محلاً الخ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

و مھما و ھو للزمان

واو عاطفہ مھما اسم شرط مراد لفظ مبتدا مرفوع محلاً واو زائدہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً للزمان ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلاً۔ پھر لام جارہ زمان اس کا مجرور بکسرہ لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ ثابت مقدر اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مھما کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مھما تذھب اذھب

مثل مضاف مھما تذھب الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ مھما اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلاً تذھب صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ اذھب جملہ اس کی جزا مجزوم محلاً۔ پھر اذھب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم درحالت جزمی مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر

اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط جزا مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تذھب فعل فاعل الیوم اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ شرط ہوا۔ اذھب فعل، فاعل الیوم مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل، فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

و ان تذھب غدا اذھب غدا

واو عاطفہ ان شرطیہ تذھب فعل فاعل غدا مفعول فیہ یہ جملہ شرط ہوا اذھب غدا فعل فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

و حیثما و ھو للمکان

واو عاطفہ حیثما اسم شرط مبتدا مرفوع محلا واو زائدہ ھو مبتدا للمکان ظرف مستقر متعلق ثبت یا ثابتۃ مقدر خبر۔ مبتدا خبر مل کر پھر خبر حیثما کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل حیثما تقعد اقعد

مثل مضاف حیثما الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ حیثما اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا تقعد صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم در حالت جزمی مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ شرط ہوا۔ اقعد جملہ اس کی جزا مجزوم محلا۔ پھر اقعد صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط جزا ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کیلئے مضاف اور مضا الیہ مل کر خبر ہوئی برائے مبتداء محذوف جو کہ مثالہ ہے الخ۔

ای ان تقعد فی القریۃ اقعد فی القریۃ

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تقعد فعل فاعل فی جارہ القریۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار مجرور ظرف لغو متعلق تقعد فعل کے لئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ شرط۔ اقعد فی القریۃ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا الخ۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

و ان تقعد فی البلدة اقعد فی البلدة اس کی ترکیب واضح ہے۔

وَاِذماوھویُستَعمَلُ فی غیر ذَوِی العقول

واو عاطفہ اذ ما اسم شرط مبتدا مرفوع محلا او وزائدہ ھو مبتدا مرفوع محلا یستعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا۔ فی جارہ غیر مضاف ذوی ملحق بجمع مذکر سالم در حالت جری مجرور بیائے لفظا مضاف الیہ پھر مضاف العقول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر یہ پھر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر یہ مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ھو مبتدا کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر یہ پھر خبر ہوئی اذ ما کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل اذ ما تفعلُ افعلُ

مثل مضاف اذ ما الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ اذ ما اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا تفعل صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم در حالت جزمی مجزوم بالسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ افعل صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم در حالت جزمی مجزوم بالسکون انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ان تفعل الخیاطَةَ افعل الخیاطَة

ای حرف تفسیر ان شرطیہ تفعل فعل فاعل الخیاطة اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظاً فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ شرط ہوا افعل الخیاطة۔ افعل فعل فاعل الخیاطة اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظ۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

و ان تفعل الزراعة افعل الزراعة

واو عاطفہ ان شرطیہ تفعل فعل فاعل الزراعۃ اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا۔ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ شرط ہوا۔ افعل الزراعۃ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

و ان کان الفعلُ الثانی مُضَارِعاًدون الاول فالوجھان فی المضارع الجزمُ و الرفعُ

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص الفعل موصوف بضمہ لفظا الثانی اسم منقوص اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا۔ موصوف

صفت مل کر کان کے لئے اسم ہوا۔ مضارع صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا دون مضاف منصوب بفتحہ لفظا الاول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کے لئے۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ الوجھان تثنیہ مبتدا مرفوع بالف لفظا فی المضارع ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا۔ پھر فی جارہ مضارع اس کا مجرور بکسرہ لفظا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتا یا ثابتان مقدر کا، پھر ثبتا فعل اپنے فاعل (الف ضمیر بارز) اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی یا ثابتان اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ الوجھان مبتدا اپنی خبر سے مل کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

{الجزم والرفع کی ترکیب اوّل} الوجھان مبدل منہ الجزم معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ الرفع اس کا معطوف مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر بدل ہوا۔ مبدل منہ بدل مل کر مبتدا۔ فی المضارع ظرف مستقر اس کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا الخ۔

{دوسری ترکیب} الجزم خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ احدھما ہے۔ احد مضاف مرفوع بضمہ لفظا ھما اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو عاطفہ الرفع خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھما ہے۔ ثانی اسم منقوص مبتدا مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ھما اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل اذما کتبتَ اَکتُبْ

مثل مضاف اذما الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ اذ ما اسم شرط مفعول بہ یا مفعول فیہ مقدم منصوب محلا۔ کتبت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ یا مفعول فیہ سے ملکر جملہ شرط ہوا۔ اکتب جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر اکتب صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم انا ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل فاعل مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی الخ۔

{النوع الثامن}

اسمآء تنصِبُ الاسمائَ النکِرَاتِ علی التمیز

تشریح:۔ اس آٹھویں نوع میں ان اسماء کا بیان ہے۔ جو اسمائے نکرات کو تمیز ہونے کی بنا پر نصب دیتے ہیں یہ کل چار اسماء

ہیں۔

(۱) اسمائے عدد (۲) کم (۳) کذا (۴) کَاَیِّنْ

ان چار اسماء میں سے پہلا لفظ عشر یا عشرون یاثلاثون یا اربعون یاخمسون یاستون یاسبعون یاثمانون اور یاتسعون ہیں۔ جب یہ (عشر عشرون الخ) مرکب کئے جائیں احد کیساتھ یااثنین یاثلث یااربع یاخمس یاست یاسبع یاثمان اور یاتسعۃ کے ساتھ جیسے احد عشر رجلا، احدیٰ وعشرون امراۃ۔ ثلث وعشرون امراۃ اربع واربعون امراۃ وغیرھم۔

فان کان الممیز مذکراً ابتانیث الجزئینِ

اس پوری عبارت میں مصنفؒ گیارہ اور بارہ کا قاعدہ بیان کررہے ہیں تذکیر اور تانیث کے اعتبار سے تفصیل اس کی یہ ہے کہ گیارہ اور بارہ میں عدد کے دونوں جز تمیز کے موافق ہوں گے یعنی اگر تمیز مذکر ہو تو عدد کے دونوں جز بھی مذکر ہونگے جیسے احد عشر رجلا اثنا عشر رجلا اور اگر تمیز مونث ہو تو عدد کے دونوں جز بھی مؤنث ہوں گے جیسے احدیٰ عشرۃ امراۃ۔ اثنتا عشرۃ امراۃ

{فائدہ} تین سے لیکر دس تک عدد اور تمیز خلاف قیاس ہوں گے یعنی اگر تمیز مذکر ہو تو عدد مونث ہوگا جیسے ثلثۃ رجال اور اگر تمیز مونث ہو تو عدد مذکر ہوگا جیسے ثلث نسوۃ۔

وطریق ترکیب غیر ھماتاو تانیث الجزء الثانی۔ اس عبارت میں شارح نے تیرہ سے لیکر انیس تک کا قاعدہ ارشاد فرمایا ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ تیرہ سے انیس تک عدد کا پہلا جز تمیز کے مخالف ہوگا اور دوسرا جز موافق ہوگا یعنی اگر تمیز مذکر ہو تو عدد کا پہلا جز مونث ہوگا اور جز ثانی مذکر ہوگا جیسے ثلثۃ عشر رجلا اور اگر تمیز مونث ہو تو جز اول مذکر اور جز ثانی مونث ہوگا جیسے اربع عشرۃ امراۃ ثلث عشـرۃ امراۃ تسع عشرۃ امراۃ۔ وَاَمَّا طریق الترکیب فی الواحد و الاثنین تابتانیث الجزء الاول اس عبارت میں مصنف نے اکیس اور بائیس، اکتیس بتیس، ۴۱، ۴۲، ۵۱، ۵۲، ۶۱، ۶۲، ۷۱، ۷۲، ۸۱، ۸۲، ۹۱، ۹۲ ان تمام کا قاعدہ بیان فرما رہے ہیں۔ مذکورہ اعداد میں عدد کا پہلا جز تمیز کے موافق ہوگا اور دوسرا جز ہمیشہ مذکر ہوگا پس اگر تمیز مذکر ہے تو عدد کا پہلا جز بھی مذکر ہوگا۔ جیسے احد وعشرون رجلا و اثنان وعشرون رجلا اور اگر تمیز مونث ہو تو عدد کا پہلا جز بھی مونث ہوگا جیسے اِحْدٰی وعشرون امراۃ و اثنتان وعشرون امراۃ۔

وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الی تسع مع عشرین تاالی تسع وتسعین

اس پوری عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ ۲۳ سے لیکر ۹۹ تک عدد کا پہلا جز تمیز کے مخالف ہوگا اور دوسرا جز ہمیشہ مذکر ہوگا یعنی اگر تمیز مذکر ہے تو عدد کا پہلا جز مونث ہوگا جیسے ثلثۃ وعشرون رَجلا و اربعۃ وعشرون رجلا اور اگر تمیز مونث ہے تو عدد کا

پہلا مذکر ہوگا۔ جیسے ثلث وعشرون امرأۃ واربعۃ وعشرون امرأۃ۔الخ

یہاں تک عدد اور معدود کی تزکیر اور تانیث کی بحث تھی اب یہاں سے بطور فائدہ تمیز کے اعراب کا ذکر ہے جو کتاب سے خارج ہے۔

{فائدہ} اسمائے عدد کے لئے تمیز کا ہونا ضروری ہے ایک (واحد واحدۃ) اور دو (اثنان، اثنتان) اپنی تمیز کے ساتھ ذکر نہیں ہوتے کیونکہ ایک اور دو کا معنی خود ان کی تمیز سے حاصل ہوجاتا ہے جیسے کہ رجل (ایک مرد) رجلان (دو مرد) ۔پس واحد رجل اور اثنا رجل نہیں کہا جاتا۔ تین سے لے کر دس تک تمیز جمع مجرور ہوگی جیسے اربعۃ رجال ثلث نسوۃ گیارہ سے لے کر ننانوے تک تمیز مفرد منصوب ہوگی جیسے احد عشر رجلا احدیٰ عشرۃ امراۃ اور سو سے اوپر عدد کی تمیز مفرد مجرور ہوگی جیسے مائۃ رجل اور مائۃ امراۃ۔ الف رجل، الف امراۃ۔

{والثانی کم} وہ اسماء جو اسم نکرہ کو نصب دیتے ہیں ان میں دوسرا کم ہے

معناہ عدد مبھم :۔کم کا معنیٰ عدد مبہم ہے یعنی کم عدد غیر معین پر دلالت کرتا ہے۔قلت اور کثرت پر دلالت نہیں کرتا ۔

{وھو عَلٰی نَوْعَینِ} کم کی دو قسمیں ہیں (۱) استفہامیہ (۲) خبریہ۔کم استفہامیہ وہ ہوتا ہے جو استفہام کے معنیٰ میں آتا ہے اور یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اور کلام کے شروع میں آتا ہے ۔ جیسے کم رجلا ضَربتہ کتنے مردوں کو تم نے مارا اور کم خبریہ وہ ہوتا ہے جو استفہام کے معنی پر مشتمل نہ ہو بلکہ خبر کے اوپر دلالت کرے اگر کم خبریہ اور اس کی تمیز کے درمیان فاصلہ ہو تو یہ اپنی تمیز کو نصب دے گا۔ جیسے کم عندی رجلا (میرے پاس بہت سے مرد ہیں) اس مثال میں رجلا کم کی تمیز واقع ہے اور منصوب ہے کیونکہ درمیان میں عندی کا فاصلہ آیا ہے اور اگر دونوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو پھر اس کی تمیز مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور رہوگی۔ جیسے کم رجل ضربت (میں نے کتنے ہی مردوں کو مارا) کم غلمان اشتریت (اور کتنے غلاموں کو میں نے خریدا) ۔

{فائدہ} وحکمھما فی الاعراب ۔کم خبریہ ہو یا استفہامیہ محلا مجرور ہوگا جب اس سے پہلے حرف جر ہو یا یہ ترکیب میں مضاف الیہ واقع ہو رہا ہو کم استفہامیہ کے مجرور بحرف جر ہونیکی مثال فی کم سَاعَۃً بَلَغتَ دَمِشق۔کم استفہامیہ کے مضاف الیہ ہونے کی مثال غلام کم رجلا ضربت ۔کم خبریہ کے مجرور بحرف جر ہونے کی مثال۔ علیٰ کم رجلٍ حکمت۔کم خبریہ کے مضاف الیہ ہونے کی مثال مال کم رجلٍ سلبت اور تین صورتوں میں منصوب ہوگا۔

(۱) مفعول بہ ہونیکی وجہ سے جیسے کم جائزۃً نِلْتَ و کم ضربۃٍ ضربت۔

(۲) مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے کم احسانا احسنت

(۳) مفعول فیہ ہونیکی وجہ سے کم یوما غِبتَ و کم یوما صُمتَ۔

{و الثالث کَاَیِّن} تیسرا ان کا کاین ہے یہ کاف اور ای سے مرکب ہے۔لیکن اس سے مراد کم خبریہ کی طرح عدد مبہم ہوتا ہے معنی ترکیبی مراد نہیں ہوتا۔ جیسے کاین رجلا لقیتُ (میں نے بہت سے آدمیوں سے ملاقات کی)

{فائدہ نمبرا} وہ امور جن میں کم خبریہ اور کاین مشترک ہیں (ا) ابھام یعنی دونوں میں ابہام ہوتا ہے (۲) احتیاج الی التمیز یعنی دونوں تمیز کی طرف محتاج ہوتے ہیں۔(۳) صدارت کلام یعنی دونوں کلام کے شروع میں آتے ہیں۔

{فائدہ نمبر ۲} وہ امور جن میں یہ مختلف ہیں (ا) کاین مرکب ہے اور کم خبریہ بسیط ہے (۲) کاین کی تمیز مجرور بمن ہوتی ہے ۔بخلاف کم خبریہ کے کہ اس کی تمیز اکثر مجرور بمن نہیں ہوتی (۳) کاین کی تمیز مفرد ہوتی ہے اور کم خبریہ کی تمیز جمع بھی ہوتی ہے۔

و قد یکون مُتَضَمِّنًا بمعنی الاستفهام اور کبھی کبھی کاین استفہام کے معنی کو بھی شامل ہوتا ہے۔ جیسے کاین رجلا عندک (تیسرے پاس کتنے مرد ہیں)۔

والرابع کذا : یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہوتا ہے۔لیکن اس سے مراد عدد مبہم ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔اور اکثر عطف کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔اور اس کی تمیز منصوب ہوگی اور یہ استفہام کے معنی کو شامل نہیں ہوتا۔ جیسے (عندی کذا رجلا) میرے پاس اتنے مرد ہیں۔

{فائدہ} کذا ترکیب میں کبھی مبتدا واقع ہوتا ہے۔ جیسے کذا درھما عندی۔کذا درھما ممیز تمیز مل کر مبتدا اور عندی ظرف مستقر اس کی خبر اور کبھی فاعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے جاءنا کذا طالبا۔کذا طالبا ممیز تمیز مل کر فاعل موخر اور کبھی مفعول بہ ہوتا ہے جیسے قبضت کذا درھما۔کذا درھما ممیز تمیز مل کر مفعول بہ ہے اور کبھی مفعول ثانی واقع ہوتا ہے۔ جیسے اعطیت الفقیر کذا درھما اور کبھی مفعول مطلق ہوتا ہے۔ جیسے ذھبت الی الحدیقة کذا مرة۔

حل التراکیب

النوع الثامن اسمائٌ تَنصِبُ الاسمائَ النَّکِرَاتِ علیٰ التمییز

النوع موصوف مرفوع بضمہ لفظا الثامن اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا اسماء جمع مکسر منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا موصوف تنصب الاسماء الخ جملہ اس کی صفت مرفوع محلا، پھر تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الاسماء۔الاسماء اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا موصوف النکرات

جمع مؤنث سالم اس کی صفت منصوب بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔علی جارہ التمیز اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔تنصب فعل کا، یا جار مجرور مل کر ظرف مستقر مفعول مطلق ہوا۔صفت مقدرہ کے ساتھ ای نصبا کائناعلی التمییز ۔نصبا موصوف کائنا صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علی جارہ التمیز اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا کائنا صیغہ اسم فاعل کا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہوا۔تنصب فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کے لئے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ مستانفہ ہوا۔

وھی اربعة اسماء

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا اربعۃ اسم عدد مبہم ممیز مضاف اسماء اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

الاول لفظ عشر او عشرون او ثلثون او اربعون او خمسون او ستون او سبعون او ثمانون او تسعون۔ الاول ای الاسم الاول

الاسم مرفوع بضمہ لفظا موصوف الاول غیر منصرف اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا بالفاظ دیگر الاول صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کے لئے۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا الفظ مرفوع بضمہ لفظا مضاف عشر مراد لفظ معطوف علیہ مجرور لفظا یا مبنی بر علامت رفع، و مجرور محلا او حرف عطف مبنی بر سکون، عشرون اس کا معطوف اول مجرور محلا او حرف عطف ثلثون اس کا معطوف ثانی او حرف عطف اربعون اس کا معطوف ثالث او حرف عطف خمسون اسکا معطوف رابع او حرف عطف ستون اس کا معطوف خامس او حرف عطف سبعون اس کا معطوف سادس او حرف عطف ثمانون اس کا معطوف سابع او حرف عطف تسعون اس کا معطوف ثامن مجرور محلا۔عشر معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف کے لئے۔مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

اذا رُکِّبَ مع احدٍ او اثنینِ او ثَلٰثٍ او اَرْبَعٍ او خمسٍ او ستٍ او سبعٍ او ثمانٍ او تسعٍ

اذا ظرف مکان مضاف رکب مع الخ جملہ بتاویل ھذا الترکیب اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، پھر رکب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا مع ظرف لازم النصب مضاف احد معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا او

حرف عطف مبنی بر سکون اثنین ملحق بتثنیہ اس کا معطوف اول مجرور بیائے لفظا وحرف عطف ثلث اس کا معطوف ثانی مجرور بکسرہ لفظا وحرف عطف اربع اس کا معطوف ثالث مجرور بکسرہ لفظا اوحرف عطف خمس اس کا معطوف رابع مجرور بکسرہ لفظا وحرف عطف ست اس کا معطوف خامس مجرور بکسرہ لفظا وحرف عطف سبع اس کا معطوف سادس مجرور بکسرہ لفظا و حرف عطف ثمان اس کا معطوف سابع مجرور بکسرہ لفظا وحرف عطف تسع اس کا معطوف ثامن مجرور بکسرہ لفظا احد معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا رکب فعل کے لئے فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کے لئے مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا اِنْتَصَبَ فعل مقدر کے لئے ینصب فعل اپنے نائب فاعل (ھو) اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فان کان الممیزُ مذکرًا فطریق الترکیب فی لفظ احد و اثنان مع عشر ان تقول احد عشر رجلا و اثنا عشر رجلا بتذکیر الجزئین

ف تفصیلیہ ان شرطیہ کان فعل از افعال ناقصہ الممیز اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا بالفاظ دیگر ممیز صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مستتر اس کے لئے فاعل صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر اسم برائے کان مذکرا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر مذکرا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اس میں ھو ضمیر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر برائے کان کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ فا جزائیہ طریق مصدر مضاف الترکیب اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا فی جارہ لفظ اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف احد مضاف الیہ معطوف علیہ واو عاطفہ اثنان اس کا معطوف مجرور بیائے لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ لفظ مضاف کے لئے۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ فی جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ ترکیب مصدر کے لئے ترکیب مصدر اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ طریق مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا، ان ناصبہ تقول صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا احد عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ در دونوں جز اسم عدد مبہم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ اثنا عشر اسم عدد مبہم، ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال ہوا۔ با جارہ تذکیر مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجزئین مضاف الیہ مجرور بیائے لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتتین مقدر کا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال کیلئے ذوالحال حال مل کر مقولہ ہوا قول کے لئے قول مقولہ مل کر مصدر کی

تاویل میں ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مبنیہ ہوا۔

وان کان مونثا فتقول احدیٰ عشرۃ امراءۃ و اثنتا عشرۃ امراءۃ بتانیث الجزئین

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے ممیز مونثا اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظا باالفاظ دیگر مونثا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کے لئے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، ف جزائیہ تقول صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر قول بنا احدیٰ عشرۃ مرکب بنائی مبنی بر سکون در جز اول و مبنی بر فتحہ در جز ثانی اسم عدد مبہم ممیز امراءۃ اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز ملکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال بتانیث الجزئین ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر با جارہ تانیث اس کا مجرور بکسرہ لفظا مضاف الجزئین اس کا مضاف الیہ مجرور بیائے لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا ب جارہ کے لئے جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتین مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال کے لئے ذوالحال حال مل کر مقولہ ہوا قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وطریق ترکیب غیرھما الی تسع مع عشر ان تقول فی المذکر ثلثۃ عشر رجلا و اربعۃ عشر رجلا الی تسعۃ عشر رجلا بتانیث الجزء الاول و تذکیر الجزء الثانی و فی المونث ثلث عشرۃ امرأۃ و اربع عشرۃ امرأۃ الی تسع عشرۃ امرأۃ بتذکیر الجزء الاول و تانیث الجز الثانی

واو عاطفہ مبنی بر فتحہ طریق مصدر مضاف ترکیب مصدر مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر مضاف غیر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر فاعلیت مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر ذوالحال الی تسع ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر الی جارہ تسع اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا منتھیا صیغہ اسم فاعل کے لئے صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مع ظرف لازم النصب مضاف عشر مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ ترکیب مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ان ناصبہ تقول صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فی جارہ المذکر اس کا مجرور بکسرہ

لفظا جار مجرور ملکر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ فی جارہ المونث اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور ملکر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ظرف لغو متعلق ہوا التقول فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہوا، ثلثہ عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ دونوں جز اسم عدد مبہم ممیز منصوب بالفتحہ لفظا رجلا اس کی تمیز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو عاطفہ اربعۃ عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ اسم عدد مبہم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال ہوا، الی جارہ تسعۃ عشر اسم عدد مبہم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق منتھیین اسم فاعل مقدر کا، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول ہوا، بتانیث الجزالاول الخ ظرف مستقر اس کا حال ثانی منصوب محلا پھر ب جارہ تانیث مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجزء اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا موصوف الاول اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ، واو عاطفہ تذکیر مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجزء اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا موصوف الثانی اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا اب جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتین مقدر کا ثابتین صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی ہوا ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر معطوف علیہ ہوا، ثلث عشرۃ مرکب بنائی مبنی بر فتحہ دونوں جز اسم عدد مبہم ممیز امراءۃ اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو عاطفہ اربع عشرۃ اسم عدد مبہم ممیز امرأۃ اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا، معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال ہوا، الی جارہ تسع عشرۃ اسم عدد مبہم ممیز امرأۃ اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مجرور ہوا۔ جار کا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا، منتھیین مقدر کا، منتھیین صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول ہوا۔ بتذکیر الخ با جارہ تذکیر مجرور بکسرہ لفظا مضاف الجزء موصوف مجرور بکسرہ لفظا الاول اس کی صفت مجرور بالکسر لفظا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تانیث مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجزء الثانی مرکب توصیفی ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتین مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور اس متعلق سے مل کر حال ثانی ہوا ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول مقولہ مل کر مفرد کی تاویل میں ہو کر خبر ہوئی مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واما طریق الترکیب فی الواحد والاثنین الی تسع مع عشرون واخواتہ الی تسعین علی سبیل العطف

واو استینافیہ امّا حرف شرط برائے تفصیل طریق مصدر مضاف مجرور بکسرہ لفظا الترکیب مصدر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا فی جارہ الواحد اس کا مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الاثنتین اس کا معطوف مجرور بیائے لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر یہ پھر معطوف علیہ ہوا معطوف مقدر کا جو کہ وما زاد علیھما ہے واو عاطفہ ما موصولہ یا ما موصوفہ زاد صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ذوالحال علیھما جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا زاد فعل کا۔ الٰی جارہ تسع اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا منتھیا مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا زاد فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا یا صفت ہوئی۔ موصول صلہ مل کر یا موصوف صفت مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ترکیب مصدر کا مع ظرف لازم النصب مضاف عشرون مبنی بر علامت رفع با عراب حکائی و مجرور محلا معطوف علیہ واو عاطفہ اخوات جمع مؤنث سالم مجرور بکسرہ لفظا مضاف ۂ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال الی تسعین ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر الٰی جارہ تسعین ملحق بجمع مذکر سالم مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ منتھیۃ مقدر کا، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر کے لئے ترکیب مصدر اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے، علی سبیل العطف ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر علٰی جارہ سبیل مضاف مجرور بکسرہ لفظا العطف اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی قائم مقام جزاء کے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

فان کان الممیّز مذکرًا فتقول فی ترکیب الواحد والاثنین لا فی غیرھما احدو عشرون رجلا و اثنان و عشرون رجلا بتذکیر الجزء الاول

فا تفصیلیہ ان شرطیہ کان فعل ناقص الممیز صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا۔ مذکرا صیغہ اسم مفعول اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ تقول صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فی جارہ ترکیب مصدر مضاف الواحد معطوف علیہ۔ واو عاطفہ الاثنتین ملحق بتثنیہ اس کا معطوف مجرور بیائے لفظا معطوف علیہ

معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ لا عاطفہ فی جارہ غیر ھما مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تقول فعل کے لئے۔ تقول فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہوا۔ احد وعشرون اسم عدد مبھم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمییز مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ اثنان وعشرون ممیز منصوب محلا رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمییز مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال ہوا۔ بتذکیر الجزء الاول با جارہ تذکیر مضاف مجرور بالکسرہ لفظا الجز اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا موصوف الاول اس کی صفت مجرور بالکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتین مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ مل کر جزاء ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مُبَیِّنہ ہوا۔

وان کان الممیز مونثافتقول احدی وعشرون امرأۃ واثنتان وعشرون امرأۃ بتانیث الجزء الاول

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص الممیز صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا۔ مونثا اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ شرط ہوا۔ ف جزائیہ تقول صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔ احدیٰ وعشرون مبنی بر علامت رفع ممیز امرأۃ اس کی تمیز منصوب بالفتحہ ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ اثنتان وعشرون امرأۃ بشرح مذکور ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال ہوا۔ بتانیث الجزء الاول ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر با جارہ تانیث مضاف مجرور بکسرہ لفظا الجزء الاول بتفصیل مذکور موصوف صفت مل کر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتین مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وفی ترکیب غیر الواحد والاثنتین الیٰ تسع مع عشرین تقول فی الممیز المذکر ثلثۃ وعشرون رجلا واربعۃ وعشرون رجلا بتانیث الجزء الاول

واو عاطفہ فی جارہ ترکیب مصدر مضاف غیر مضاف الیہ پھر مضاف الواحد معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ الاثنتین اس کا معطوف مجرور بیائے لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر ذوالحال ہوا۔ الیٰ جارہ تسع اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا منتھیا مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ

اسمیہ ہو کر حال ہوا ذو الحال، حال مل کر مضاف الیہ ہوا ترکیب مصدر کے لئے مع عشرین مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ترکیب مصدر کے لئے ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا تقول فعل کے لئے تقول بشرح مذکور فعل فاعل فی الممیز المذکر بتفصیل مذکور موصوف صفت مل کر مجرور جار کے لئے جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا تقول فعل کے لئے تقول فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہوا۔ ثلثۃ وعشرون اسم عدد مبہم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ اربعۃ و عشرون رجلا بترکیب سابق ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر ذو الحال ہوا بتانیث الجزء الاول بشرح سابق ظرف مستقر متعلق ہوا۔ مُلْصِقَیْنِ مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ و کر حال ہوا ذو الحال حال مل کر مقولہ ہوا قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا۔

وفی الممیز المونث ثلث وعشرون امرأۃ واربع وعشرون امراءۃ واربع وعشرون امرأۃ بتذکیر الجزء الاول

واو عاطفہ فی جارہ الممیز المونث ببیان مذکور موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا تقول فعل کا ساتھ واسطے عطف کے ثلث وعشرون امرآۃ بترکیب سابق ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو عاطفہ اربع وعشرون امرآۃ بشرح مذکور ممیز تمیز مل کر معطوف ہوا، معطوف علیہ معطوف مل کر ذو الحال ہوا، بتذکیر الجزء الاول بیبان مذکور ظرف مستقر متعلق ہوا مُلْصِقَیْنِ کے لئے صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھما) اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذو الحال حال مل کر مقولہ ہوا ساتھ واسطے عطف کے تقول فعل کے لئے الخ۔

وعلیٰ ھذا القیاس الیٰ تسع وتسعین

واو عاطفہ یا استینافیہ علیٰ جارہ ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر موصوف مبدل منہ یا مبین مجرور محلا الشیٔ اس کا مشار الیہ صفت یا بدل عطف بیان مجرور بکسرہ لفظا اسم اشارہ مشار الیہ مل کر موصوف صفت مل کر مبین عطف بیان مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت کے لئے فعل اپنے فاعل سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوا۔ القیاس مصدر الیٰ جارہ تسع اس کا مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ تسعین ملحق بجمع مذکر سالم اس کا معطوف مجرور بیائے لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا القیاس مصدر کا۔ القیاس مصدر اپنے متعلق سے ملکر مبتدا موخر ہوا، خبر مقدم مبتدا موخر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثانی کم

واو عاطفہ الثانی اسم منقوص مبتدا مرفوع بضمہ تقدیرا کم مراد لفظ مبنی بر سکون اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

معطوفہ ہوا۔

معناه عددٌ مُبْهَمٌ

معنا اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا عَدَدٌ موصوف مبھمٌ صفت موصوف صفت ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

وهو علىٰ نوعين

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا علی جارہ نوعین تثنیہ اس کا مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ مبتدا۔ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

احدهما استفهامية

احد مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا، استفھامیہ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔ ان کان متضمنا لِمعنی الاستفهام ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا متضمنا اس کی خبر منصوب محلا پھر متضمنا صیغہ واحد اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا لام جارہ معنی اسم مقصورہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف الاستفہام اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم فاعل کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان کے لئے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط ہوا فھو استفھامیۃ اس کی خبر محذوف ہے ف جزائیہ ھو مبتدا استفھامیہ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر جزاء ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وهو ينصب التمييز

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے کم استفھامیہ ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا التمییز اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مثل كم رجلا ضربته

مثل مضاف کم رجلا ضربتہ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی برائے مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ کم استفھامیہ مبنی بر سکون ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مبتدا ہوا۔ ضربت صیغہ واحد مذکر

مخاطب فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلاً ہ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

{ترکیب ثانی} کم رجلا ممیز تمیز مل کر مفعول بہ برائے فعل محذوف جو کہ ضربت ہے ضربت فعل فاعل مل کر مفسر اور ضربتہ جملہ اسکا مفسرہ الخ۔

والثانی خبریہ

واو عاطفہ الثانی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا مبتدا۔ خبریہ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

۔

ان لم یکن متضمنا لمعنی الاستفهام

ان شرطیہ لم یکن صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا متضمنا لمعنی الاستفهام ، بشرح مذکور شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فھو خبریہ اس کی جزاء مجزوم محلا جو کہ محذوف ہے۔ پھر ف جزائیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا خبریہ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر مل کر جزاء ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ یا جملہ سابقہ (والثانی خبریہ) عوض جزاء یا مثل جزاء ہوا۔

وھو ینصب الممیز

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الممیز بترکیب سابق مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ان کان بینهما فاصلۃ

ان شرطیہ کان فعل تام بین ظرف مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ فاصلۃ اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ینصب الممیز جزاء اس کی محذوف ہے۔ ینصب الممیز بترکیب سابق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ یا جملہ سابقہ (وھو ینصب الممیز) عوض جزاء یا مثل جزاء ہوا۔ {مثل کم عندی رجلاً} مثل مضاف کم عندی رجلا مراد لفظ اس کے لئے مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیً، کم خبریہ مبنی بر سکون ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مبتدا، عند غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب بفتحہ تقدیرا ی ضمیر مجرور متصل

اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، برائے فعل ثبت یا ثابت مقدر فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

وان لم تکن بینھما فاصلۃٌ فمُمَیِّزۃ مجرور بالاضافۃ الیہ

واو عاطفہ ان شرطیہ لم تکن صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد معلوم فعل تام بینھما بترکیب سابق مفعول فیہ فاصلۃ اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ سے مل کر شرط ہوا۔ ف جزائیہ ممیز مضاف مرفوع بضمہ لفظاۃ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مجرور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا باجارہ اضافت مصدر اس کا مجرور الی جارہ ۃ ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اضافت مصدر کا۔ اضافت مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول کے لئے صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر یہ جزا ہوا شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مثل کم رجلٍ ضربت (جیسے میں نے کتنے ہی مردوں کو مارا)

مثل مضاف کم رجل ضربت مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ کم اسم عدد مبھم ممیز مضاف رجل اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم ہوا۔ ضربت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ بتاویل ھذا الترکیب اس کا مضاف الیہ ہوا الخ۔

وکم غلمانٍ اشتریتُ (اور جیسے کتنے غلاموں کو میں نے خریدا)

واو حرف عطف کم غلمانٍ بشرح مذکور مفعول بہ مقدم اشتریت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثالث کاین (اور تیسرا کاین ہے)

واو عاطفہ یا استینافیہ الثالث مبتدا مرفوع بضمہ لفظا کاین مراد لفظ مبنی بر سکون اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھو مرکب من کاف التشبیہ وَ اَیٍّ (اور لفظ کاین کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے)

واو عاطفہ ھو اس کا معطوف مرفوع محلا کاین اس کا معطوف علیہ مرفوع محلا پھر ھو بشرح مذکور مبتدا مرکب صیغہ واحد مذکر اسم

مفعول ھوضمیر مستتراس کا نائب فاعل مرفوع محلامن جارہ کاف مضاف مجرور بالکسرہ لفظا التشبیھہ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ ای اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا۔من جار کے لئے جار مجرور مل کر متعلق ہوامرکب کے لئے صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکن المرادمنہ عدد مبھم لاالمعنیٰ الترکیبی

(لیکن کاین سے مراد عدد مبھم ہوتا ہے نہ کہ معنیٰ ترکیبی)

لکن حرف ازحروف مشبہ بالفعل المراد میں الف لام ساتھ معنیٰ الذی موصولہ کے مراد صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھوضمیر مستتراس کا نائب فاعل مرفوع محلا منہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا۔عددٌ موصوف مرفوع بضمہ لفظا مبھم صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھوضمیر مستتراس کا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر معطوف علیہ ہوا۔لا عاطفہ معنیٰ اسم مقصور مرفوع بضمہ تقدیرا موصوف الترکیبی اسم منسوب اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا موصوف صفت مل کر معطوف ہوا۔معطوف علیہ معطوف مل کر خبر ہوئی لکن اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کاین رجلا لقیت (جیسے میں نے بہت سے مردوں کے ساتھ ملاقات کی)

مثل مضاف کاین رجلا لقیت مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ وبتقدیر ارادہ معنیٰ کاین ازعدد مبھم بمعنیٰ کم خبریہ ممیز مبنی برسکون ومنصوب محلا رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مفعول بہ مقدم۔لقیت فعل ت ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ الخ۔

وقد یکون متضمنا لمعنی الاستفھام

واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل، یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل ناقص ھوضمیر مستتراس کا اسم مرفوع محلا متضمنا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھوضمیر مستتراس کا فاعل لام جارہ معنیٰ مضاف الاستفھام اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا۔جار مجرور مل کر متعلق ہوا صیغہ اسم فاعل کا، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو کاین رجلا عندک (جیسے تیرے پاس کتنے مرد ہیں)

نحو مضاف کاین رجلا عندک مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر برائے مثالہ مقدر کی الخ و

بتقدیر ارادہ معنی ۔ کاین بمعنی کم استفہامیہ اسم عدد مبھم ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بالفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر مبتدا، عندک مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت یا ثابت کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا ۔مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔

والرابع کذا

واوعاطفہ الرابع مبتدا، مرفوع بضمہ لفظا کذا مراد لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھو مرکب من کاف التشبیہ وذا اسم اشارۃ

واوعاطفہ ھو مبتدا مرفوع محلا مرکب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل من جارہ کاف مضاف التشبیہ اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ، واوعاطفہ ذا اسم اشارہ مراد لفظ مبنی بر سکون ومجرور محلا موصوف اسم مضاف الاشارہ اس کا مضاف الیہ مجرور بالکسرہ لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول کے لئے صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولکن المرادمنہ عدد مبھم

واو اعتراضیہ لکن حرف از حروف مشبہ بالفعل المراد منہ میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ مراد صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل منہ جار مجرور متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر اسم ہوا۔ عدد موصوف مرفوع بضمہ لفظا مبھم اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر خبر ہوئی ۔لکن اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا یکون متضمنا لمعنی الاستفھام

واوعاطفہ یا استینافیہ لا یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص، ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا متضمنا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل لام جارہ معنی الاستفھام مرکب اضافی ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی لا یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل عندی کذا رجلا

مثل مضاف عندی مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ بنا ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم

کذا رجلاً ممیز تمیز مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

{النوع التاسع}

اس نوع میں ایسے اسماء کا ذکر ہے جن کا نام اسمائے افعال ہے۔

{اسمائے افعال کی تعریف} اسمائے افعال وہ ہوتے ہیں جو صورت کے اعتبار سے تو اسم ہو لیکن معنیٰ کے اعتبار سے فعل ہو ۔اوران کو اسمائے افعال اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے معنیٰ فعل کے ہوتے ہیں۔

وھی تسعة ستة مِنھا موضوعة للامر الحاضر :۔

یہ کل نو اسماء ہیں ان میں سے چھ امر حاضر کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔اور یہ چھ اسم کو مفعول ہونے کی بنا پر نصب دیتے ہیں احدھا روید۔ایک ان میں سے روید ہے یہ امھل کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے اور یہ کلام کے شروع میں آتا ہے جیسے روید اًزیدا ای امھل زیدًا (تو زید کو مہلت دے)۔

{فائدہ نمبر ۱} روید واحد تثنیہ جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے ایک جیسا مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے یا رجل روید زیدا یا رجلان روید زیدا یا رجال روید زیدا یا امرأة روید زیدا یا امراتان روید زیدا یا نساء روید زیدا۔

{فائدہ نمبر ۲} کبھی روید کے آخر میں حرف خطاب آتا ہے۔ جیسے رویدک۔

{فائدہ نمبر ۳} روید مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔اجتماع ساکنین سے بچنے کے لئے اور خفت حاصل کرنے کے لئے۔

{فائدہ نمبر ۴} یہ امھل کے معنیٰ کے علاوہ دوسرے معنیٰ میں بھی آتا ہے۔ چنانچہ یہ کبھی صفت کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے سَارُوْا سیرًا رویدا ای لَیِّنًا اور کبھی بمعنیٰ مصدر کے آتا ہے جیسے رویدَ بکرٍ۔اور کبھی بمعنی حال آتا ہے۔ جیسے سار القوم رویدًا ای مَرْدُوِیْنَ۔

وثانیھا بله اسمائے افعال میں سے دوسرا بله ہے یہ دع کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے بله زیدا ای دع زیدا بمعنی زید کو تو چھوڑ دیں۔بله بھی روید کی طرح واحد تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

وثالثھا دونک تیسرا ان میں سے دونک ہے یہ خذ کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ جیسے دونک زیدا ای خذ زیدا تو زید کو پکڑ۔

ورابعھا علیک چوتھا ان کا علیک ہے یہ الزم کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ جیسے علیک زیدا ای الزم زیدا یعنی زید کو لازم پکڑو وکقوله تعالیٰ علیکم انفسکم۔

وخامسھا۔حَیَّھَلْ پانچواں ان کا حیھل ہے اس کو ایت کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ جیسے حیھل الصلوۃ ای ایت

الصلوۃ تو نماز کے لئے آؤ۔

وسادسھا، ھا۔ چھٹا ان کا ھا ہے اس کو واضع نے خذ کے معنیٰ کے لئے وضع کیا ہے۔ جیسے ھا زیدا ای خذ زیدا یعنی تو زید کو پکڑ، وقد جاء فیہ ثلاث لغات الخ۔ لفظ ھا میں تین اور لغتین بھی ہیں۔

(۱) ھأ ھمزہ کے سکون کے ساتھ۔ (۲) ھَاءِ آخر میں ھمزہ مکسورہ کی زیادتی کے ساتھ۔

(۳) ھَاءَ آخر میں ھمزہ مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ۔

{فائدہ} یہ ھأ اصل میں تھا ھَائِ پھر الف التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگیا تو ھاٗ ہوگیا۔ ھاٗ خف کی طرح ہے اور اس کے چھ صیغے آتے ہیں۔ ھأ، ھاءا، ھاءوا، ھائی، ھاءا، ھئن۔ جیسے خَفْ، خافا، خافوا، خافی، خافا، خفن ہے۔

(۲) اس کے لئے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ باب مفاعلہ سے ھَاءِ، ھَائِیا، ھَائِیُوا، ھَائِیِیْ، ھَائِیَا، ھَائِیْنَ۔

ولَابُدَّ لِھٰذِہِ الاسماءِ مِنْ فاعِلٍ مذکورہ چھ اسمائے افعال کے لئے فاعل کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے کہ مذکورہ اسماء بمعنی افعال کے ہیں اور فعل فاعل کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ لہذا ان کے لئے فاعل کا ہونا ضروری ہے۔

{وفاعلھا ضمیر المخاطب المستتر فیھا} اور ان چھ اسماء کا فاعل ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار ہوتی ہے۔ {وثلاثۃ منھا موضوعۃ للفعل الماضی} یہاں تک ان اسمائے افعال کا ذکر تھا جو ساتھ معنیٰ امر حاضر کے ہوتے ہیں۔ اب یہاں سے ان اسمائے افعال کا ذکر ہے جو ساتھ معنیٰ فعل ماضی کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ شارح فرماتے ہیں کہ ان اسمائے افعال میں سے تین فعل ماضی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ یعنی ان اسمائے افعال میں سے تین ساتھ معنیٰ فعل ماضی کے ہیں۔

وترفع الاسم بالفاعلیۃ۔ اور یہ تینوں اسم کو رفع دیتے ہیں فاعلیت کی بنا پر۔ یعنی ان تین افعال کے بعد والا اسم۔ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے۔ احدھا ھیھات ان میں سے ایک ھیھات ہے۔ ھیھات میں لغات، اس کے آخر میں جو"ت" ہے اس پر ضمہ، فتحہ، کسرہ تینوں آتی ہے۔ ھیھاتُ، ھیھاتَ، ھیھاتِ۔ اور کبھی اس کی ھائے اول ھمزہ سے بدل جاتی ہے۔ اس صورت میں بھی یہ تین لغتین ہیں۔ اَیْھَاتُ، اَیْھَاتَ، اَیْھَاتِ یہ کل چھ لغتین ہوئیں پھر یہ چھ لغتین کبھی تنوین کے ساتھ آتی ہیں کبھی بغیر تنوین کے تو اب بارہ لغتین ہوئیں۔ فانہ موضوع لبعد۔ اس کو واضع نے بعد کے معنیٰ کے لئے وضع کیا ہے۔ جیسے ھیھات زید ای بعد زید۔ یعنی زید دور ہوا۔ وثانیھا سرعان۔ اس میں سین پر ضمہ، فتحہ، کسرہ، تینوں آتی ہے مگر فتحہ مشہر ہے۔ اور'را' پر سکون اور نون پر فتحہ ہے۔ فانہ موضوع لِسَرُعَ یہ بمعنی سرع کے ہے۔ جیسے سرعان زید ای سرع زید (زید نے جلدی کی)۔ وثالثھا شتان۔ شین کے فتحہ کے ساتھ اور نون پر فتحہ اور کسرہ دونوں آتے ہیں فانہ موضوع لِافترق۔ تیسرا ان کا شتان ہے اس کو واضع نے افتراق کے معنیٰ کے لئے وضع کیا ہے۔ اور افتراق دو اسموں پر

داخل ہوتا ہے کیونکہ افتراق کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔اور شتان بمعنی افترق ہے لہذا یہ بھی دو اسموں پر داخل ہوتا ہے جیسے شتان زید وعمرٌو ، ای افترق زید وعمرو یعنی زید اور عمر جدا ہوئے۔

{فائدہ} مذکورہ نو اسمائے افعال کے علاوہ اور بھی اسمائے افعال ہیں۔ جیسے آمین ساتھ معنیٰ استجب کے ہے صہ ساتھ معنیٰ اسکت کے ہے مہ ساتھ اکفف کے ہے اور اٰوْہِ ساتھ معنیٰ اَتَوَجَّعُ کے ہے اُفٍّ ساتھ معنیٰ اَتَضَجَّرُ کے ہے۔

{فائدہ} اسمائے افعال کے لئے کوئی محل اعراب نہیں کیونکہ ان میں بعض ساتھ معنیٰ فعل امر کے ہے اور بعض ساتھ معنیٰ فعل ماضی کے ہے اور یہ دونوں مبنی ہیں لہذا اسمائے افعال کے لئے اعراب نہیں ہے۔

حل التراکیب

النوع التاسع تسمیٰ اسمائَ الافعال

النوع موصوف التاسع اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا تسمیٰ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجھول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسماء الافعال مرکب اضافی ہو کر اس کا مفعول بہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمیت باسماء الافعال لان معانیها افعال

واو عاطفہ یا استینافیہ سمیت صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی مجھول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا۔ با جارہ اسماء الافعال مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل معانیها مرکب اضافی ہو کر اسم ہوا۔افعال جمع مکسر منصرف اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفرد کی تاویل میں ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا سمیت فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھی تسعۃٌ

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تسعۃ اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ستۃ منها موضوعۃ للامر الحاضر

ستۃ موصوف منها ظرف مستقر متعلق بثابتۃ اس کی صفت مرفوع محلا موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔موضوعۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ الامر الحاضر مرکب توصیفی ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا موضوعۃ کا۔موضوعۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

وتنصب الاسم علی المفعولیۃ

واوعاطفہ یا استینافیہ تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا علی المفعولیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تنصب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ احدھا روید، احدھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا روید مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانہ موضوع لامھل

فا تفصیلیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا موضوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ امھل مراد لفظ اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا موضوع کا۔ موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وھو یقع فی اول الکلام

واوعاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مرفوع محلا راجع بسوئے روید۔ یقع فی اول الکلام جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یقع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا فی جارہ اول مضاف مجرور بکسرہ لفظا الکلام اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا فی جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یقع فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل روید زیدا

مثل مضاف روید ا زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کے لئے الخ، و بتقدیر ارادہ معنی روید اسم فعل مبنی بر فتح بمعنی امھل۔ امھل صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا۔ زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کیلئے، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کے لئے الخ۔

ای امھل زیدا (یعنی زید کو مہلت دو)

ای حرف تفسیر امھل صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وثانیھما بلہ

واوعاطفہ ثانی اسم منقوص مبتدا مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے ستۃ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ بلہ مراد لفظ مبنی بر فتحہ ومرفوع محلا اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لہ الخ (پس بیشک وہ بلہ کے لئے وضع کیا گیا ہے)

اس کی ترکیب فانہ موضوع لامھل کی طرح ہے۔

مثل بلہ زیدا

مثل مضاف بلہ زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی، وبتقدیر ارادہ معنی۔ بلہ اسم فعل ساتھ معنیٰ دع کے۔ دع صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کیلئے۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای دع زیدا (یعنی زید کو تو چھوڑ دے)

ای حرف تفسیر دع زیدا بشرح مذکور فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وثالثھا دونک

واوعاطفہ ثالثھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا دونک مراد لفظ مبنی بر فتحہ ومرفوع محلا اس کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لخذ (پس بے شک وہ دونک خذ کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔)

اس کی ترکیب واضح ہے

مثل دونک زیدا

مثل مضاف دونک زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ دونک اسم فعل ساتھ معنیٰ خذ کے، خذ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کا۔ الخ

ای خذ زیدا (یعنی زید کو پکڑلو)

ای حرف تفسیر خذ زیدا بیان مذکور فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مفسرہ ہوا۔

ورابعها علیک

واو عاطفہ رابعھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا، علیک مراد لفظ مرفوع محلا اس کی خبر مبنی بر فتحہ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

۔

فانہ موضوع لِاَلْزِم

اس کی ترکیب گزر چکی ہے

مثل علیک زیدا (جیسے علیک زیدا)

مثل مضاف علیک زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ علیک اسم فعل ساتھ معنیٰ الزم کے۔ الزم صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا فعل، فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کے لئے۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای الزم زیدا

ای حرف تفسیر الزم زیدا بتفصیل مذکور فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مفسرہ ہوا۔

وخامسها حیهل (اور پانچواں ان کا حیہل ہے)

واو عاطفہ خامسھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا حیہل مراد لفظ مبنی بر سکون و مرفوع محلا اس کی خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔فانہ موضوع لایت اس کی ترکیب واضح ہے۔

مثل حیهل الصلوة (جیسے حیہل الصلوۃ)

مثل مضاف حیہل الصلوٰۃ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر معنیٰ حیہل اسم فعل ساتھ معنیٰ ایت کے۔ ایت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الصلوٰۃ اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کے لئے مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای ایت الصلوٰةَ

ای حرف تفسیر ایت الصلوٰۃ بتفصیل بالا فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مفسرہ ہوا۔

وسادسہا (اور چھٹا ان کا لفظ ھا ہے)

واوعاطفہ سادسہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ھا مراد لفظ مبنی بر سکون ومرفوع محلاً اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لخذ

اس کی ترکیب آسان ہے۔

مثل ھا زیدا

جیسے ھا زیدا مثل مضاف ھا زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنیٰ ھا اسم فعل ساتھ معنی خذ کے پھر خذ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظاً۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کے لئے الخ۔

ای خذ زیدا (یعنی زید کو پکڑ)

ای حرف تفسیر خذ زیدا بتفصیل مذکور فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مفسرہ ہوا۔

وقد جاء فیہ ثلث لغات (اور لفظ ھا میں تین لغتین آ گئی ہیں)

واوعاطفہ یا استینافیہ جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی بر فتحہ فی جارہ مبنی بر سکون ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلاً جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا جاء فعل کے لئے ثلث اسم عدد مبہم ممیز مضاف لغات جمع مؤنث سالم تمیز مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا جاء فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ھَا بسکون الھمزۃ (ھمزہ کے سکون کے ساتھ)

ھا مراد لفظ مبنی بر سکون ذوالحال با جارہ سکون مضاف مجرور بکسرہ لفظاً الھمزہ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کے لئے۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا ثابتا صیغہ اسم فاعل ھو فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال کے لئے ذوالحال حال مل کر بدل ہوا ثلث سے الخ یا ذوالحال حال مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی یا ذوالحال حال مل کر اعنی کے لئے مفعول بہ ہوا۔

وھاءِ بزیادۃ الھمزۃ المکسورۃ (۲۔ ھمزہ مکسورہ کی زیادت کے ساتھ)

واوعاطفہ ھا مراد لفظ مبنی بر کسرہ ذوالحال۔ ذوالحال حال مل کر بشرح مذکور بدل ہوا یا خبر ہوئی یا مفعول بہ ہوا۔

وھاء بزیادۃ الھمزۃ المفتوحۃ (۳۔ اور ھاء ھمزہ مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ)

واو عاطفہ ھاء مراد لفظ مبنی بر فتحہ ذوالحال بزیادۃ الخ ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا الخ۔ با جارہ زیادۃ مجرور بکسرہ لفظا مضاف الھمزہ موصوف مجرور بکسرہ لفظا المفتوحۃ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل (ھی) شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا الخ۔

ولا بد لھذہ الاسماء من فاعل (اور ان چھ اسمائے افعال کے لئے فاعل کا ہونا ضروری ہے)

واو عاطفہ لائے نفی جنس مبنی بر سکون بد اس کا اسم مبنی بر فتحہ لام جارہ ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ موصوف یا مبدل منہ یا مبین مجرور محلا الاسماء اس کا مشار الیہ صفت بدل عطف بیان موصوف صفت مل کر مبین عطف بیان مل کر اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثبت یا ثابت کے لئے ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر اول ہوا۔ من فاعل جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت کے لئے۔ ثبت یا ثابت بشرح مذکور خبر ثانی ہوا لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وفاعلھا ضمیر المخاطب المستتر فیھا (اور ان اسماء کا فاعل ضمیر مخاطب ہے جو ان میں پوشیدہ ہے)

واو عاطفہ فاعل مرفوع بضمہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے اسماء مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا ضمیر مرفوع بضمہ لفظا مضاف المخاطب صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل (ھو) سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر موصوف المستتر صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فیھا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم فاعل کے لئے صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کے لئے موصوف صفت مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وثلثۃ منھا موضوعۃ للفعل الماضی (اور تین ان نو اسماء میں سے فعل ماضی کے لئے وضع کئے گئے ہیں)

واو عاطفہ ثلثۃ موصوف مرفوع بضمہ لفظا منھا ظرف مستقر اس کی صفت مجرور محلا پھر من جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے تسعۃ جار مجرور مل کر متعلق ثابتۃ مقدر کا الخ موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔ موضوعۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ فعل مجرور بکسرہ لفظا موصوف الماضی اسم منقوص اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار کے لئے جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول کے لئے صیغہ اسم مفعول

اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

۔

و ترفع الاسم بالفاعلية (اور یہ تین اسماء افعال اسم کو رفع دیتے ہے فاعلیت کی بناء پر)

واو عاطفہ یا استنافیہ ترفع صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ثلثۃ الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظا با جارہ فاعلیۃ اس کا مجرور بالکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ترفع کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

احدها هيهات (ان تین اسماء افعال میں سے ایک ھیھات ہے)

احد مضاف ھا ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے ثلثۃ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ ھیھات مراد لفظ مبنی بر فتحہ و مرفوع محلا اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

فانه موضوع لِبَعُدَ (پس بے شک وہ بعد کے معنیٰ کے لئے وضع کیا گیا ہے)

ف تفصیلیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ۃ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا موضوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ بعد مراد لفظ اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان کے لئے ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

مثل هيهات زيد

مثل مضاف ھیھات زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی ھیھات اسم فعل ساتھ معنی بعد کے بعُدَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای بعد زید (یعنی زید دور ہوا) ای حرف تفسیر بعد زید بشرح مذکور فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و ثانيها سرعان (ان تین اسماء افعال میں سے دوسرا سرعان ہے)

واو عاطفہ ثانی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا۔ مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے ثلثہ مضاف ،مضاف الیہ مل کر مبتدا سرعان مراد لفظ مبنی بر فتحہ و مرفوع محلا خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانه موضوع لِسَرُعَ (پس بیشک وہ سرعان سرع کے معنی کے لئے موضوع ہے)

اس کی ترکیب بعینہ فانہ موضوع بعُدَ کی طرح ہے (فیراجع الیہ) مثل سرعان زید۔ مثل مضاف سرعان زید مراد لفظ اس کا

مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ وبتقدیر معنی سرعان اسم فعل ساتھ معنی سرع کے پھر سرع صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای سرع زید (یعنی زید نے جلدی کی)

ای حرف تفسیر سرع زید بتفصیل مذکور فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وثالثھا شتان (اور تیسرا ان کا شتان ہے)

واو عاطفہ ثالثھا بترکیب سابق مرکب اضافی ہو کر مبتدا شتان مراد لفظ مبنی بر فتحہ و مرفوع محلا خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لافترق (پس بے شک وہ شتان افترق کے معنیٰ کے لئے موضوع ہے)

اس کی ترکیب آسان ہے۔

مثل شتان زید و عمرو

مثل مضاف شتان زید و عمرو مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔ وبتقدیر معنیٰ شتان اسم فعل ساتھ معنیٰ افترق کے۔ افتراق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم زید معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ عمرو اس کا معطوف مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔

ای افترق زید و عمرو (یعنی زید و عمرو جدا ہوئے)

ای حرف تفسیر افترق زید و عمرو بتفصیل مذکور فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

{النوعُ العاشرُ الافعالُ النَّاقِصَةُ}

اس سے پہلے والے نوع میں اسمائے افعال کا ذکر تھا جن میں سے بعض کا عمل صرف نصب ہے۔ اور بعض کا عمل صرف رفع ہے۔ اور اس نوع میں ایسے افعال کا ذکر ہے جن افعال میں سے ہر ایک اسم کو رفع اور نصب دیتے ہیں۔ اس مناسبت کی وجہ سے اس نوع کو پہلے والے نوع کے بعد لایا گیا ہے۔ اس دسویں نوع میں افعال ناقصہ کا ذکر ہے۔

{افعال ناقصہ کی تعریف} افعال ناقصہ وہ ہوتے ہیں جو اپنے فاعل کے لئے اپنے مصدر والی صفت کے علاوہ کسی دوسری صفت کو ثابت کرتے ہیں۔ جیسے کان زید قائما میں کان نے زید کے لئے قیام کو ثابت کیا ہے، جو کہ کان کا مصدر نہیں۔

وانما سمیت ناقصۃ عن نقصان:۔ اس عبارت میں مصنفؒ نے افعال ناقصہ کی وجہ تسمیہ بیان فرمائی ہے۔

{افعال ناقصہ کی وجہ تسمیہ} ان افعال کا نام افعال ناقصہ اس لئے رکھا گیا ہے۔ کہ یہ محض اپنے فاعل کیساتھ مل کر کلام پورا نہیں کرتے پس نقصان سے خالی نہیں ہوتے۔اس لئے ان کو افعال ناقصہ کہتے ہیں۔

وھی تدخل علی الجملۃ الاسمیۃ تا ویسمیٰ خبرھا الخ اس عبارت میں مصنف نے افعال ناقصہ کے عمل کو ذکر کیا ہے۔افعال ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔یعنی مبتدا اور خبر پر پس جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو یعنی مبتدا کو رفع دے کر اسم بناتے ہیں۔اور خبر کو نصب دے کر اپنی خبر بناتے ہیں۔

{افعال ناقصہ کی تعداد} وھی ثلثۃ عشر فعلا افعال ناقصہ کل تیرہ فعل ہے۔افعال ناقصہ کے معانی کی تفصیل۔

الاول کان پہلا ان کا کان ہے۔ پھر یہ کبھی زائد ہوتا ہے اور کبھی غیر زائد۔زائد کا مطلب یہ ہے کہ کان کے حذف کر دینے سے جملہ کے معنیٰ میں کوئی خلل نہ آئے اور اس وقت یہ کوئی عمل نہیں کرتا۔ جیسے ان من افضلھم کان زیدا (بے شک ان میں سے زید افضل ہے) میں کان زائد ہے جس نے کوئی عمل نہیں کیا۔اور کبھی کان غیر زائدہ ہوتا ہے۔ پھر یہ کان غیر زائدہ دو معنوں کے لئے آتا ہے۔ناقصہ اور تامہ پھر ناقصہ دو معنوں کے لئے آتا ہے۔ایک معنی یہ ہے کہ کان کی خبر کان کے اسم کے لئے زمانہ ماضی میں ثابت ہوں۔خواہ اس خبر کا اپنے اسم سے جدا ہونا ممکن ہوں۔یعنی ثبوت خبر اسم کے لئے زمانہ حال تک نہ ہوں بلکہ زمانہ ماضی میں جدا ہو گیا ہے۔ جیسے کان زید قائما اب اس مثال میں قیام کی جدائی زید سے ممکن ہے۔ کہ زید زمانہ ماضی میں کھڑا ہوا اور زمانہ حال میں کھڑا نہ ہو اور خواہ اس خبر کا اپنے اسم سے جدا ہونا ممتنع ہو۔یعنی خبر کا ثبوت اسم کے لئے دائمی طور پر ہو۔ جیسے کان اللہ علیما حکیما (اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے) میں اللہ کا علیم ہونا اور حکیم ہونا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

و ثانیھما ان یکون بمعنیٰ صار پہلے مصنف نے کہا تھا کہ کان ناقصہ دو معنوں کے لئے آتا ہے اب تک پہلے معنی کا ذکر تھا۔اب یہاں سے معنی ثانی کا ذکر کرتے ہیں۔کان ناقصہ کا دوسرا معنی یہ ہے کہ وہ صار کے معنی میں ہو۔اور یہ معنی پہلے معنی کی نسبت قلیل ہے۔ جیسے کان الفقیر غنیا ای صار الفقیر غنیا یعنی فقیر مالدار ہو گیا۔

و التامۃ یتم بفاعلھا اور کان تامہ وہ ہوتا ہے۔جو اپنے فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتا ہے۔خبر کا محتاج نہیں ہوتا۔پس اس صورت میں کان ناقصہ نہیں رہتا۔اور اس وقت کان بمعنیٰ ثبت کے ہوتا ہے۔ جیسے کان زید ای ثبت زید (یعنی زید ثابت ہوا)۔

{فائدہ} کان استقبال کے لئے بھی آتا ہے۔ کقولہ تعالیٰ یخافون یوما کان شرہ مستطیرا۔اور کان شانیہ بھی ہوتا ہے۔ کان شانیہ وہ ہوتا ہے جس میں ضمیر شان مستتر ہو۔ جیسے کان زید قائم اس میں کان کا اسم ضمیر شان مستتر ہے اور زید قائم جملہ اس کی خبر ہے۔

{والثانی صار} افعال ناقصہ میں سے دوسرا صار ہے۔ اس کے مصنف نے دو معنی نقل فرمائے ہیں پہلا معنی انتقال ہے پھر انتقال کی تین صورتیں ہیں (۱) لفظ صار ایک اسم کو ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف منتقل کرتا ہے۔ جیسے صار الطین حذفا (مٹی پتھر ہوگئی) (۲) یا یہ ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے صار زید غنیا زید فقر سے غنی کی طرف منتقل ہوگیا یہ دو صورتیں مصنف نے ذکر فرمائی ہیں۔ (۳) یا یہ ایک ذات سے دوسرے ذات کی طرف انتقال کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے صار سعید من رشید الیٰ بکر یعنی سعید رشید کی طرف سے بکر کی طرف منتقل ہوا۔

{صار کا دوسرا معنی} صار کبھی تامہ ہوتا ہے۔ یعنی فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتا ہے خبر کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف انتقال کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور اس وقت الیٰ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ جیسے صار زید من بلد الیٰ بلد۔ زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوا۔

و الثالث اصبح و الرابع اضحیٰ و الخامس امسی۔ افعال ناقصہ میں تیسرا اصبح ہے، چوتھا امسی ہے اور پانچواں امسیٰ ہے۔ یہ تینوں افعال کبھی ناقصہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی تامہ ہوتے ہیں۔ پس یہ تینوں افعال مضمون جملہ کو اپنے اپنے اوقات (صبح شام اور چاشت) کے ساتھ ملانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے اصبح زید غنیا کا معنی ہے زید کو مالداری صبح کے وقت حاصل ہوئی۔ اور جیسے اضحیٰ زید حاکم کا معنی ہے کہ زید کو حکومت چاشت کے وقت حاصل ہوئی۔ اور جیسے امسی زید قارئا۔ زید کو قراءت شام کے وقت حاصل ہوئی ہے۔

و ھذہ الثلاثۃ قد تکون بمعنیٰ صار۔ اور یہ تینوں افعال کبھی صار کے معنی میں آتے ہیں۔ جیسے اصبح الفقیر غنیا ای صار الفقیر غنیا یعنی فقیر غنی ہوگیا اور جیسے امسیٰ زید کاتبا ای صار زید کاتبا یعنی زید کاتب ہوگیا۔ اور جیسے اضحیٰ المظلم منیرا ای صار المظلم منیرا یعنی تاریک چیز روشن ہوگئی۔

و قد تکون تامۃ اور مذکورہ تینوں افعال کبھی تامہ ہوتے ہیں۔ یعنی فاعل کے ساتھ پورا ہوتے ہیں۔ خبر کی طرف محتاج نہیں ہوتے۔ جیسے اصبح زید اس کا معنیٰ ہے۔ زید صبح کے وقت میں داخل ہوا۔ اور جیسے اضحیٰ بکر اس کا معنی ہے بکر چاشت کے وقت میں داخل ہوا۔ اور جیسے امسی عمرو اس کا معنی ہے عمرو شام کے وقت داخل ہوا۔

و السادس ظل و السابع بات چھٹا ان کا ظل ہے۔ اور ساتواں ان کا بات ہے۔ ظل باب علم سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے اور بات باب علم یا باب ضرب سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے یہ دونوں دو معنوں کے لئے آتے ہیں۔ پہلا معنی یہ دونوں جملہ کے مضمون کو اپنے اوقات (دن رات) کے ساتھ ملانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے ظل زید کاتبا اس کا معنی ہے۔ زید کو

کتابت دن میں حاصل ہوئی ہے۔اور جیسے بات زید نائما۔زید کو نیند رات کے وقت میں حاصل ہوئی۔{دوسرا معنیٰ} یہ دونوں ظل بات کبھی صار کے معنیٰ میں آتے ہیں۔ جیسے ظل الصبی بالغا ای صار الصبی بالغا یعنی لڑکا بالغ ہوگیا۔اور جیسے بات الشابُ شیخا ای صار الشباب شیخا یعنی جوان بوڑھا ہوگیا۔

و الثامن ما دام۔افعال ناقصہ میں سے آٹھواں ما دام ہے۔ یہ اپنے اسم کے لئے ثبوت خبر کی مدت کے ساتھ کسی چیز کے وقت کی تعیین کے لئے آتا ہے۔لہٰذا اس سے پہلے جملہ فعلیہ یا اسمیہ کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے اجلس ما دام زید جالساتو اس وقت بیٹھ جب تک زید بیٹھا ہے۔اس کی تقدیر یہ ہوگی اجلس مدة دوام جلوس زید یہ جملہ فعلیہ کی مثال ہےاور جیسے زید قائم ما دام عمرو قائما زید کھڑا ہے جب تک عمرو کھڑا ہے۔اوراس کی تقدیر یہ ہوگی زید قائم مدة دوام قیام زید یہ جملہ اسمیہ کی مثال ہے۔

و التاسع ما زال و العاشر ما برح و الحادی عشر ما انفک و الثانی عشر ما فتی اورنواں ان میں سے ما زال ہے ،دسواں ما برح ہے، گیارھواں ما انفک ہےاور بارھواں ما فتی ہے۔ ما زال اجوف واوی ہے باب علم سے۔ مافتیٰ کو مَافَتَأَمَا اَفْتَئَا بھی کہا جاتا ہے۔ان چار افعال میں سے ہرایک اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ میری خبر کا ثبوت میرے اسم اور فاعل کے لئے دائمی طور پر ثابت ہے۔ جب سے میرے اسم نے میرے خبر کو قبول کیا ہے۔اوران چار افعال کو نفی لازم ہے اگر یہ افعال ماضی ہوں تو پھران کو ما یا لا لازم ہے۔اگر یہ افعال مضارع ہوں تو پھران کو لم یا لن اور یا اِن لازم ہے۔کیونکہ ان افعال کے معنیٰ نفی ہیں اور نفی پر جب نفی داخل ہوتی ہے تو استمرار کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے ما زال زید عالما(زید ہمیشہ عالم ہے)اور جیسے ما برح زید قائما(اور زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے)اور جیسے ما فتیٔ عمرو فاضلا(اور عمرو ہمیشہ فاضل ہے)اور جیسے ما انفک بکر و عاقل(اور بکر ہمیشہ عاقل ہے)۔

و الثالث عشر لیس تیرھواں ان کا لیس ہے۔لیس کے متعلق دو باتیں سمجھیں۔ پہلی بات لیس کا اصل کیا ہے۔عند الجمہور یہ اصل میں لَیِسَ تھا۔عین کلمہ (یا) کو تخفیفا ساکن کر دیا تو بن گیا لیس۔(۲) عند ابی حیان اس کا اصل لَسْتَ ہے (۳) عند الفراء اسکا اصل لِسْتَ ہے۔دوسری بات ان کے معنیٰ کے بارے میں یہ دو معنوں کے لئے آتا ہے۔

۱۔یہ جملہ کے مضمون کی نفی کے لئے آتا ہے زمانہ حال میں۔

۲۔یہ مطلق نفی کے لئے آتے ہیں جیسے لیس زید قائما زید کھڑا نہیں ہے۔

و اعلم ان تقدیم اخبار ھذہ الافعال تافی البواقی۔اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ افعال ناقصہ کی خبروں کی تقدیم ان کے اسماء پر جائز ہےاوران کا عمل بھی باقی رہے گا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ افعال ہیں اور افعال عمل کرنے میں قوی ہوتے ہیں۔

معمول مقدم ومؤخر میں عمل کرسکتے ہیں۔ جیسے کان قائما زیداس مثال میں قائما کان کی خبر ہے۔ جواس کے اسم (زید) پر مقدم ہے باقی مثالیں اسی پر قیاس کریں۔

و ایضا تقدیم اخبارھا تافی او ائلھا۔اس عبارت میں مصنف یہ بتلانا چاہتا ہے۔ کہ جس طرح افعال ناقصہ کی خبروں کی تقدیم ان کے اسماء پر جائز ہے۔اسی طرح افعال ناقصہ کی خبروں کی تقدیم خودان افعال ناقصہ پر بھی جائز ہے۔سوائے لیس کے اوران افعال ناقصہ کے جن کے شروع میں ما ہے۔یعنی مادام، مازال، ماانفک، مابرح، مافتی یہ تقدیم اس لئے جائز ہے کہ یہ افعال ہیں۔اورافعال عمل کرنے میں قوی ہیں۔جن افعال کے شروع میں ما ہے۔اس پر اخبار کی تقدیم جائز نہیں۔کیونکہ یہ ما مصدریہ ہے۔ جیسے مادام اور مصدر پر معمول مصدر کی تقدیم جائز نہیں اور یا یہ ما نافیہ ہے۔اوروہ مادام کے ماسوا ہے اور ما نافیہ کلام کی صدارت چاہتی ہے۔جوتقدیم سے فوت ہوجائے گی لہذا اخبار کی تقدیم جائز نہیں۔

وقال بعضھم تاسوی مادام۔عندالبعض یعنی ابن کسان کے نزدیک لیس پراوران افعال پر جن کے شرع میں ما نافیہ ہے۔ اخبار کی تقدیم جائز ہے۔وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ لیس اور کان کے حکم میں ہے۔اس طور پر کہ اس میں صورۃ ما نہیں اور جن افعال کے شروع میں ما نافیہ ہے وہ ما نافیہ کی وجہ سے مثبت ہوگئے۔کیونکہ جب نفی، نفی پر داخل ہوجائے تو وہ اثبات کا فائدہ دیتی ہے۔تو یہ افعال بھی بمنزلہ کان کے ہوگئے اورکان پراس کی خبر کی تقدیم جائز ہے۔لہذا ان افعال پر بھی تقدیم خبر جائز ہے۔پوری بحث کا خلاصہ یہ نکلا کہ ابن کسان کی نظر معنی پر ہے اور جمہور کی نظر ظاہر پر ہے۔

اما تقدیم اسمائھا علیھا فغیر جائز افعال ناقصہ کی اسماء کی تقدیم خودافعال ناقصہ پر جائز نہیں کیونکہ ان کا اسم بمنزلہ فاعل ہے۔اورفاعل کی تقدیم فعل پر درست نہیں۔

و اعلم ان حکم مشتقات ھذہ الافعال تا آخر ۔ اس اعلم کے اندر مصنف یہ بتلانا چاہتا ہے کہ ان افعال ناقصہ کے مشتقات کا حکم عمل میں ان افعال کی طرح ہے لہذا جس طرح کان عمل کرتا ہے۔اسی طرح یکون کائن کن لاتکن بھی عمل کرتے ہیں۔

{حل التراکیب}

النوع العاشر الافعالُ الناقصۃُ

النوع موصوف العاشراس کی صفت موصوف صفت ملکر مبتدا الافعال جمع مکسر منصرف موصوف مرفوع بضمہ لفظا الناقصۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

و انما سمیت ناقصۃ لانھا لاتکون بمجرد الفاعل کلاما تاما۔

واو عاطفہ یا استینافیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کافہ سمیت بترکیب سابق فعل ھی ضمیر مستتر نائب فاعل ناقصۃ مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ھا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا لاتکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر ذوالحال مرفوع محلا با جارہ مجرد مضاف مجرور بکسرہ لفظا الفاعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر اسم ہوا۔ کلاما موصوف تاماً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل اپنے نائب فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فلاتخلو عن نقصان

فا فصیحیہ لاتخلو اصیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع نفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے افعال ناقصہ عن جارہ نقصان اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر متعلق ہوا۔ فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط محذوف کی جو کہ اذا لم تکن بمجرد الفاعل کلاما تاما ہے۔ اذا ظرفیہ متضمن بمعنی شرط کے مفعول فیہ مقدم لم تکن صیغہ واحد مونث غائب فعل جحد معلوم ھی ضمیر مستتر ذوالحال راجع بسوئے افعال ناقصہ بمجرد الفاعل بترکیب مذکور ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا ذوالحال حال مل کر اسم ہوا کلاما تاما بترکیب مذکور موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

و ھی تدخل علی الجملۃ الاسمیۃ ای المبتداءِ و الخبر

واو استنافیہ ھی مبتدا تدخل فعل (ھی) ضمیر مستتر فاعل علی جارہ الجملۃ موصوف اور الاسمیۃ صفت موصوف، صفت مل کر مُفَسَّر ای حرف تفسیر المبتدا معطوف علیہ واو عاطفہ الخبر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مفسِّر ہوا مفسَّر مفسِّر مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا۔

فترفع الجزء الاول منھا

فاء تفصیلیہ ترفع صیغہ واحد مؤنث غائب۔ فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر فاعل راجع بسوئے افعال ناقصہ الجزء موصوف الاول شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر ذوالحال منھا ظرف مستقر متعلق ثابتا۔ حال، ذوالحال حال مل کر مفعول بہ

ہوا۔فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

ویسمیٰ اسمَھا۔

واو عاطفہ یا استینافیہ یسمی فعل ھو ضمیر مستتر نائب فاعل راجع بسوئے الجزء الاول اسم مضاف (ھا) مضاف الیہ راجع بسوئے افعال ناقصہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا۔فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وتنصب الجزء الثانی منھا اس کی ترکیب بعینہٖ ترفع الجزء الاول منھا کی طرح ہے۔

ویسمیٰ خبرھا اس کی ترکیب ویسمیٰ اسمھا کی طرح ہے۔

وھی ثلثۃ عشر فعلا

واو عاطفہ یا استینافیہ ھی مبتدا راجع بسوئے افعال ناقصہ ثلثۃ عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ در دونوں جزاسم عدد مبہم ممیز فعلا اس کی تمیز منصوب بفتح لفظا ممیز تمیز مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

الاول کان

الاول غیر منصرف بسبب وصف ووزن فعل کان مراد لفظ مبنی بر فتحہ ومرفوع محلا خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ بالفاظ دیگر اول صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر فاعل، فعل، فاعل مل کر مبتدا کان خبر الیٰ آخرہ۔

وھی قد تکون زائدۃً

واو عاطفہ ھی مبتدا قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مونث فعل مضارع معلوم فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم راجع بسوئے کان زائدۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا بالفاظ دیگر زائدہ صیغہ واحد مونث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر فاعل صیغہ فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ان من افضلھم کان زیدا۔

مثل مضاف ان من الی آخرہ مراد لفظ مضاف الیہ۔مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر و بتقدیر ارادہ معنیٰ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل مبنی بر فتحہ من جارہ افضل غیر منصرف بسبب وصف ووزن فعل مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ۔مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی ثابت مقدر کا ثابت مقدر بشرح سابق اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم کان زائدہ زیداً اس کا اسم موخر ان اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

وحینئذ لا تعمل

واو عاطفہ یا استینافیہ حین ظرف مضاف از ظرف زمان مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ یا حین مبدل منہ از بدل، مبدل منہ بدل مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ لاتعمل صیغہ واحد مؤنث فعل مضارع منفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل، فاعل، مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وقد تکون غیر زائدۃ

واو عاطفہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے کان غیر مضاف زائدہ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی تجیئی علی مَعْنَیَیْنِ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھی مبتدا راجع بسوئے کان تجیی فعل مضارع واحد مونث ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل علی جارہ معنیین تثنیہ در حالت جری اس کا مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر متعلق ہوا۔ فعل، فاعل، اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ناقصۃ و تامۃ

ناقصۃ معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو حرف عطف تامۃ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر بدل ہوا۔ معنیین مبدل منہ کے لئے۔ مبدل منہ بدل مل کر مجرور رہوا۔ الیٰ آخرہٖ

{ترکیب نمبر ۲} ناقصۃ و تامۃ:۔ معطوف علیہ معطوف مل کر خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھما ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۳} ناقصۃ خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ احدھما ہے۔ اور تامۃ خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ثانیھما ہے۔

{ترکیب نمبر ۴} ناقصۃ، تامۃ معطوف علیہ، معطوف مل کر مل کر مفعول بہ ہوا اعنی فعل مقدر کے لئے۔

فالناقِصۃُ تجی علیٰ مَعْنَیَیْنِ

فا تفصیلیہ الناقصۃ مبتدا تجی علی معنیین بشرح مذکور اس کی خبر مرفوع مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

احدھما ان یثبت خبر ھا لِاِسْمِھَا فی الزمان الماضی

احدھما مرکب اضافی ہو کر مبتدا ان ناصبہ یثبت فعل خبرھا مرکب اضافی ہو کر فاعل لام جارہ اسمھا مرکب اضافی ہو کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا فی جارہ الزمان موصوف الماضی اسم منقوص صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور جار

مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا فعل، فاعل اور دونوں متعلق مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

سوائً کان ممکِنَ الانقطاعِ او ممتنعَ الانقطاعِ

سواء خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا کان فعل ناقص ھو ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا راجع بسوئے خبر کان ممکن الانقطاع مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ، او حرف عطف ممتنع الانقطاع مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا مؤخر ہوا مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کان زیدٌ قائِمًا

مثل مضاف کان زید قائما مراد لفظ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی کان فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا قائما اسکی خبر منصوب بفتحہ لفظا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

مثل کان اللہ علیما حکیما

مثل مضاف کان فعل ناقص لفظ اللہ بشرح مذکور اس کا اسم علیما حکیما بشرح مذکور خبر اول وخبر ثانی کان اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کے لئے الخ۔

وثانیھما ان یکون بمعنی صار

واو عاطفہ ثانیھما مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے کان با جارہ معنی اسم مقصورہ مضاف مجرور بکسرہ تقدیرا صار مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا ۔جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اپنے فاعل ھو اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل کان الفقیر غنیا

مثل مضاف کان فعل ناقص الفقیر اسم غنیا خبر الخ۔

ای صار الفقیر غنیا

ای حرف تفسیر صار فعل ناقص الفقیر غنیا اسم وخبر برائے صار، صار اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والتامۃ تتم بفاعلھا

واو استینافیہ یا عاطفہ التامۃ مبتدا مرفوع بضمہ لفظا تتم صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع

محلا راجع بسوئے التامۃ با جارہ فاعلھا مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فلاتحتاج الی الخبر

فاء عاطفہ یا جزائیہ لاتحتاج صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع منفی معلوم ھی ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے کان تامہ الی الخبر جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا جزا ہوئی شرط محذوف کی۔ الخ

فلاتکون ناقصۃً

فاء عاطفہ یا فصیحیہ لاتکون صیغہ واحد مونث غائب فعل نفی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا اسم راجع بسوئے کان تامہ ناقصہ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا لاتکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا یا جزا ہوئی۔ شرط محذوف کی جو کہ اذا کان کذا لک ہے الخ۔

وحینئذ تکون بمعنی ثبت

واو عاطفہ یا استینافیہ حینئذ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ مقدم ہوا تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم راجع بسوئے کان تامہ با جارہ معنی اسم مقصور مضاف مجرور بکسرہ تقدیرا ثبت مراد لفظ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا الخ۔ فعل ناقص اپنے اسم خبر، مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل کان زید

مثل مضاف کان فعل تام زید فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

ای ثبت زید

ای حرف تفسیر ثبت فعل ماضی مبنی بر فتحہ زید فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ و الثانی صار۔ واو حرف عطف یا استینافیہ الثانی اسم منقوص مبتدا مرفوع تقدیرا صار مراد لفظ خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھی للانتقال ای لانتقال الاسم من حقیقۃ الی حقیقۃ اخری او من صفۃ الی صفۃ اخری

واو عاطفہ ھی ضمیر راجع بسوئے صار مبتدا مرفوع محلا لام جارہ انتقال اس کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثبتت یا ثابتۃ الخ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ ای حرف تفسیر لام جارہ انتقال مصدر مضاف الاسم مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنا بناء بر فاعلیت من جارہ حقیقۃ اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ او من صفۃ او عاطفہ من

صفۃ جار مجرور ملکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق اول ہوا الی جارہ حقیقۃ مجرور لفظا موصوف اخریٰ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے حقیقۃ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی یا اخریٰ غیر منصرف بسبب اسم مقصور اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ او مقدر عاطفہ الی جارہ صفۃ موصوف اخری بشرح مذکور اس کی صفت موصوف صفت ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ، معطوف مل کر متعلق ثانی ہوا۔ انتقال مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا یہ خبر ہوئی مبتدا محذوف کی جو کہ ھی ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

{دوسری ترکیب} للانتقال جار مجرور مل کر مُفَسِّر ای حرف تفسیر للانتقال الاسم مُفَسَّر ہوا مُفَسِّر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو صار الطين حَذَفًا

نحو مضاف صار فعل ناقص برائے انتقال الطین اس کا اسم مرفوع لفظا خذفا اس کی خبر منصوب لفظا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

مثل صار زيد غنيا

مثل معلوم است صار فعل ناقص زید اس کا اسم اور غنیا اس کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ الخ۔

وقد تكون تامة بمعنى الانتقال من مكان الى مكان اخر

واو حرف عطف یا استینافیہ قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مرفوع متصل اس کا اسم مرفوع محلا۔ راجع بسوئے صار تامۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف ہوا با جارہ معنی اسم مقصور مضاف مجرور بکسرہ تقدیرا انتقال مصدر من مکان جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا الیٰ جارہ مکانٍ موصوف آخر غیر منصرف اس کی صفت مجرور بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا انتقال مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق بثابتۃ اس کی صفت موصوف صفت مل کر خبر ہوئی تکون اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و حینئذ تتعدی بالی

واو عاطفہ یا استینافیہ حینئذ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ مقدم ہوا تتعدی صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے صار باجارہ الی مراد لفظ مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل، فاعل ،مفعول فیہ اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو صار زید من بلد الی بلد

نحو مضاف صار زید الخ مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی صار فعل زیدٌ اسکا فاعل من جار بلد اس کا مجرور لفظا جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا الی جار بلد اس کا مجرور لفظا جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

و الثالث اصبح

واو عاطفہ الثالث مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اصبح مراد لفظ مبنی بر فتحہ و مرفوع محلا خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا والرابع اَضحیٰ واو عاطفہ الرابع مرفوع بضمہ لفظا مبتدا۔ اضحیٰ مراد لفظ مبنی بر سکون و مرفوع محلا خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ والخامس امسیٰ واو عاطفہ الخامس مبتدا مرفوع بضمہ لفظا امسیٰ مبنی بر سکون و مرفوع محلا مراد لفظ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فھذہ الثَّلٰثَۃُ لاقتران مضمونِ الجملۃِ بِاَوْقَاتِھا التی ھی الصباحُ و الضحٰی وَ المساءُ

فا تفصیلیہ ھا برائے تنبیہ ذِہٖ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف یا مبدل منہ یا مبین مرفوع محلاً الثلاثۃ اس کا مشار الیہ صفت یا بدل یا عطف بیان مرفوع محلا۔ اسم اشارہ مشار الیہ سے مل کر، موصوف اپنی صفت سے مل کر یا مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر یا مبین اپنے عطف بیان سے مل کر مبتدا ہوا۔ لام جارہ اقتران مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف الجملۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ اقتران مضاف کے لئے۔ باحرف جارہ اوقات مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے ھذہ الثلاثۃ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہوا التی اسم موصولہ برائے واحد مؤنث ھی مبتدا الصباح معطوف علیہ مرفوع لفظا واو عاطفہ الضحیٰ اسم مقصورہ معطوف اول مرفوع تقدیرا واو عاطفہ المساء معطوف ثانی مرفوع لفظا، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر صفت ہوئی موصوف، صفت مل کر مجرور ہوا۔ باجارہ کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اقتران مصدر کا اقتران مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتۃ مقدر کا یہ شبہ جملہ

اسمیہ ہو کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

نحو اصبح زید غنیا

نحو مضاف اصبح الخ مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، و بتقدیر ارادہ معنی اصبح فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا غنیا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی، مثالہ مقدر کی الخ۔

معناہ حصل غناہ فی وقت الصباح

معناہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ حصل فعل غناہ مرکب اضافی ہو کر فاعل ہوا۔ فی جارہ وقت الصباح مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و نحو اضحیٰ زید حاکما

واو حرف عطف نحو مضاف اضحیٰ الخ مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ اضحیٰ فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا حاکما اس کی خبر منصوب لفظا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مثالہ مقدر کا الخ۔

معناہ حصل الحکومۃُ فی وقت الضحیٰ

معناہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ حصل فعل الحکومتہ اس کا فاعل، فی جارہ وقت مضاف الضحیٰ اسم مقصور مضاف الیہ مجرور بکسرہ تقدیرا، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

و نحو امسیٰ زید قارِئًا

نحو مضاف امسیٰ زید قَارِئًا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ کے لئے الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی امسیٰ فعل ناقص زید اسکا اسم قارِئًا خبر الخ۔

معناہ حصل قراءتہ فی وقت المساء

معناہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا۔ حصل فعل قرآتہ مرکب اضافی ہو کر فاعل بنا۔ فی جارہ وقت المساء مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ مستانفہ ہوا۔

وھذہ الثلاثۃُ قد تکون بمعنیٰ صار

واو عاطفہ ھذہ الثلاثۃ بشرح مذکور مبتدا قد حرف تحقیق مع التقلیل تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے اصبح، امسیٰ اضحیٰ۔ بمعنیٰ صار بشرح مذکور ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا، تکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ کبریٰ ہوا۔

مثل اصبح الفقیر غنیا

مثل مضاف اصبح الفقیر غنیا مراد لفظ مضاف الیہ الخ وبتقدیر ارادہ معنیٰ اصبح بمعنیٰ صار فعل ناقص الفقیر اسم اور غنیا خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کے لئے الخ۔

وامسیٰ زید کاتبا

اس کی ترکیب اوپر والے جملے کی طرح ہے۔

واضحیٰ المظلم منیرا

اس کی ترکیب اصبح الفقیر غنیا کی طرح ہے۔

وقد تکون تامۃ

واو عاطفہ قد برائے تحقیق مع التقلیل تکون فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اسم راجع بسوئے اصبح، اضحیٰ، امسیٰ، تامۃ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل اصبح زید بمعنی دخل زید فی الصَّباحِ

مثل مضاف اصبح زید الخ مراد لفظ مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ اصبح زید مراد لفظ ذوالحال بمعنیٰ با جارہ معنیٰ مضاف دخل زید فی الصباح مراد لفظ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

وامسیٰ عمرو، ای دخل عمرو فی المساء

واو عاطفہ امسیٰ فعل تام عمرو اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا فعل، فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ ای حرف تفسیر، دخل فعل عمرو فاعل فی المساء جار مجرور ظرف لغو متعلق فعل، فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ

مُفَسِّرَہ ہوا۔

واضحیٰ بکر

واو عاطفہ اَضحیٰ فعل تام بکر اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظاً فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای دخل بکر فی الضحیٰ

اس کی ترکیب اوپر والی ترکیب کی طرح ہے۔

والسادسَ ظَلَّ

واو عاطفہ السادس مبتدا مرفوع بضمہ لفظاً ظل مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلاً، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والسابعُ بَاتَ

واو عاطفہ السابع مبتدا بات مراد لفظ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھما لاقتران مضمون الجملۃ بالنھار واللیل

واو عاطفہ، ھما ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً لاقتران الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلاً پھر لام جارہ اقتران مصدر مضاف مضمون اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً مرفوع معنیً بنا بر فاعلیت پھر مضمون مضاف الجملۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظاً مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا۔ با جار النھار معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظاً واو عاطفہ اللیل اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظاً معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتتا یا ثابتتان مقدر کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر یا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ظل زید کاتبا

نحو مضاف ظل زید کاتبا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی الخ وبتقدیر ارادہ معنیً ظل فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظاً کاتبا اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظاً ظل اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

ای حصل کتابتہ فی النھار

ای حرف تفسیر حصل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کتابت مرفوع بضمہ لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فی النھار جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ حصل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مُفَسَّرَہ ہوا۔

وبات زید نائما

اس کی ترکیب ظل زید کاتبا کی طرح ہے۔

ای حصل نومہ فی اللیل

اس کی ترکیب ای حصل کتابتہ فی النہار کی طرح ہے۔

وقد تکونان بمعنی صار

واو عاطفہ قد حرف تحقیق تکونان صیغہ تثنیہ مونث غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ الف ضمیر بارز اس کا اسم مرفوع محلا۔ راجع بسوئے ظل بمعنی صار ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر با حرف جار معنی اسم مقصور مضاف مجرور بالکسرہ تقدیرا صار مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثابتتین مقدر کا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تکونان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ظل الصبی بالغا وبات الشاب شیخا

ان کی ترکیب واضح ہے۔

والثامن مادام

واو عاطفہ الثامن مبتدا مرفوع بضمہ لفظا۔ مادام مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی لِتَوْقِیتِ شی بمدۃ ثبوت خبرھا لاسمھا

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف اور مادام اس کا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا التوقیت الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ توقیت مصدر مضاف شی اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت باجارہ مدۃ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ثبوت مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ پھر مضاف خبرھا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ثبوت مضاف کا۔ لام جارہ اسم مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ ثبوت مصدر کا ثبوت مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا مدۃ مضاف کا۔ مدۃ مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف لغو متعلق ہوا توقیت مصدر کا توقیت مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا الخ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فلابد من ان یکون قبلھا جملۃ فعلیۃ او اسمیۃ

فافصیحیۃ لا برائے نفی جنس ہد اس کا اسم مبنی بر فتحہ ومنصوب محلامن ان یکون الخ۔ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلامن جارہ ان ناصبہ یکون فعل ناقص قبل مضاف ھا مضاف الیہ راجع بسوئے مادام مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ مقدر کا۔اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، جملۃ موصوف فعلیۃ صفت مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ اوحرف عطف اسمیۃ معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر صفت، موصوف صفت مل کر اسم مؤخر یکون اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفرد کی تاویل میں ہو کر مجرور ہوا۔جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔شرط محذوف کے لئے جو کہ اذا کان الامر کذا لک ہے۔اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے۔کان فعل ناقص، الامر اسم اور کذا لک ظرف مستقر خبر کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط ہوا۔شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نحو اجلس مادام زید جالسا

نحو مضاف اجلس مادام الخ مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔وبتقدیر ارادہ معنی اجلس فعل انت ضمیر مستتر فاعل ما مصدریہ دام فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا جالسا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا دام اپنے اسم اور خبر سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول فیہ ہوا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا الخ۔

وزید قائم مادام عمرو قائما

واو عاطفہ زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ما مصدریہ دام فعل ناقص عمرو اس کا اسم اور قائما اس کی خبر دام اپنے اسم اور خبر سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول فیہ ہوا قائم کا۔قائم اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَالتاسع مازال

واو عاطفہ التاسع مبتدا مازال خبر۔مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والعاشر مابَرِح

اس کی ترکیب والتاسع مازال کی طرح ہے۔

والحادی عشر ماانفک

واو عاطفہ الحادی عشر مرکب بنائی مبنی بر فتح دردونوں جزو مرفوع محلا مبتدا ماانفک مراد لفظا اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثانی عشر مافَتِئَ اس کی ترکیب والحادی عشر ماانفک کی طرح ہے۔

وقدیقال مافَتَأَ و مااَفْتَئَا

واوعاطفہ یا استینافیہ قدحرف تحقیق یقال صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مافتئا مراد لفظ مرفوع محلا معطوف علیہ واوعاطفہ ماافتئا مراد لفظ مرفوع محلا معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر نائب فاعل ہوا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وکل واحدمن هذه الافعالِ الاربعةِ لدوام ثبوت خبرِها لِاسمها مُذْقَبِلَهٗ

واوعاطفہ یا استینافیہ کل مرفوع بضمہ لفظا مضاف واحد مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر موصوف من ھذہ الافعال الاربعۃ ظرف مستقر اس کی صفت مرفوع محلا پھر من جارہ مبنی بر سکون (ھا) برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف مبدل منہ مبین الافعال اس کی صفت بدل عطف بیان پھر الافعال موصوف الاربعۃ اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر صفت الخ۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا الدوام الخ۔ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ دوام مجرور بکسرہ لفظا مضاف ثبوت مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر مضاف خبرھا مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا۔ ثبوت کے لئے لام جارہ اسمھا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ ثبوت مصدر کا مذ ظرف زمان مضاف۔ قبل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے اسم (ہٗ) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ راجع بسوئے خبر فعل فاعل، مفعول بہ سے مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ویَلْزَمهاالنفیُ

واو بشرح مذکور یلزم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم راجع بسوئے الافعال الاربعہ النفی اس کا فاعل مؤخر مرفوع بضمہ لفظا فعل فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل مازال زیدعالما

مثل بشرح سابق مازال فعل ناقص زید اس کا اسم عالما اس کی خبر مازال اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل مضاف کا الخ۔

ومابرح زیدصائماومافتی عمروفاضلاومانفک بکرعاقلا

ان کی تراکیب ما زال زید عالما کی طرح ہے۔

و الثالث عشر لیس

واو عاطفہ الثالث عشر مبتدا لیس خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ھی لنفی مضمون الجملۃ فی زمان الحال

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف لیس اس کا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا النفی الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ نفی مضاف مضمون مضاف الیہ پھر مضمون مضاف الجملۃ مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ نفی مضاف کا فی جارہ زمان مضاف الحال مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا نفی مصدر کا۔ نفی مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا۔ ثبتت یا ثابتۃ مقدر کا الخ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و قال بعضھم فی کل زمان

واو بشرح مذکور قال فعل بعض مضاف مرفوع لفظا ھم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل بنا۔ فی جارہ مبنی بر سکون کل مضاف زمان مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا قال کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل لیس زید قائما

مثل مضاف لیس فعل ناقص زید اس کا اسم قائما اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظا لیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر الخ۔

و اعلم ان تقدیم اخبار ھذہ الافعال علی اسماءھا جائز بابقاءِ عَمَلِھا

واو استینافیہ اعلم صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم فعل از افعال قلوب انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ان حرف از حروف مشبہ بالفعل تقدیم منصوب بفتحہ لفظا مضاف اخبار مضاف الیہ مجرور لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت پھر اخبار مضاف ھذہ الافعال بشرح سابق مضاف الیہ اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تقدیم کے لئے علی جارہ اسمائھا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تقدیم کا۔ تقدیم اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر اسم ہوا۔ ان کے لئے جائز صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر اس کا فاعل با جارہ ابقاء مضاف عملھا مضاف، مضاف الیہ مل کر ابقاء کے لئے مضاف الیہ ہوا۔ ابقاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر

ان کے لئے ان اپنے اسم وخبر سے مل کر قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا اعلم کے لئے ۔اعلم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ معطوفہ ہوا۔

مثل کان قائما زید

مثل کی ترکیب واضح ہے۔ کان فعل ناقص قائما خبر مقدم منصوب لفظا زید اسم مؤخر مرفوع لفظا کان اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

وعلیٰ ھذا القیاس فی البواقی

واو عاطفہ یا استینافیہ علی جارہ مبنی بر سکون ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ اس کا مجرور محلاً۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوا۔ القیاس مصدر فی جارہ البواقی میں الف لام بمعنی اللواتی اسم موصول بواقی صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا۔ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا القیاس مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدائے موخر۔ مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا وایضاً۔ واو بشرح مذکور ایضا مفعول مطلق برائے فعل مقدر آض کا۔ آض صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا۔

تقدیمُ اَخبارِھا علی نفسھا جائز سوی لیس والافعال التی کان فی اوائلھا مَا

تقدیم مصدر مضاف اخبار مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے ھذہ الافعال اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مفعول بہ ہوا تقدیم کے لئے علی جارہ نفس مضاف ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے ھذہ الافعال مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا۔ تقدیم مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا جائز صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل سویٰ ظرف مکان منصوب بالفتحہ تقدیرا مضاف لیس معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ الافعال مجرور بالفتحہ لفظا موصوف التی اسم موصول کان فی اوائلھا ما جملہ اس کا صلہ پھر کان فعل ناقص فی اوائلھا ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر فی جارہ اوائل مضاف ھا ضمیر اس کا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتا مقدر کا ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ما مراد لفظ اسم مؤخر مرفوع محلا فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضھم تقدیم الاخبار علی ھذہ الافعال ایضا جائز سوی مادام

واو بشرح مذکور قال صیغہ واحد مذکر فعل ماضی بعض مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل فاعل مل کر قول ہوا۔ تقدیم مصدر مضاف الاخبار لفظا مضاف الیہ و معنیٰ مفعول بہ علی جارہ ھذہ الافعال بشرح سابق اس کا مجرور جار مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ تقدیم مصدر کا مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا جائز صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل سویٰ بشرح مذکور مضاف مادام مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جمہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ ایضا اس کی ترکیب ابھی گزر گئی۔

اَماتقدیمُ اسمائِھا علیھا فغیرُ جَائز

اما حرف شرط مبنی بر سکون برائے استیناف تقدیم مصدر مضاف اسماء مضاف الیہ مجرور لفظا و منصوب معنیٰ بنا مفعولیت راجع بسوئے ھذا الافعال علیھا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ تقدیم مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اور متعلق سے مل کر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے فا جزائیہ غیر مضاف جائز اس کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر قائم مقام جزاء کے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ قائم مقام شرطیہ ہوا۔

واعلم ان حکم مشتقات ھٰذِہ الافعال کحکم ھذہ الافعال فی العمل

واو استینا فیہ اعلم صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل حکم مضاف مشتقات جمع مؤنث سالم در حالت جری مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھٰذِہ الافعال بشرح مذکور موصوف صفت مل کر مبدل منہ بدل مل کر مبین عطف بیان مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مشتقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا۔ حکم مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ ان کا کحکم الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر ک جارہ حکم مضاف۔ ھذہ الافعال بیان مذکور مضاف الیہ فی العمل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا حکم مصدر کا اور یا جار مجرور متعلق ہوا شبہ فعل کا جو ھا حرف تشبیہ سے سمجھ میں آتا ہے حکم مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر مرفوع محلا برائے ان، ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ یا قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مستانفہ ہوا۔

{اَلنَّوعُ الحَادِی عَشَرَ اَفعَالُ المُقَارَبَۃِ}

اس گیارھویں نوع میں افعال مقاربہ کا ذکر ہے۔

{افعال مقاربہ کی وجہ تسمیہ} ان کو افعال مقاربہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ قربت کے معنی پر دلالت کرتے ہیں۔یعنی یہ افعال اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ہماری خبر کا حصول ہمارے اسم کے لئے قریب ہے۔

{افعال مقاربہ کی تعداد} یہ کل چار افعال ہیں۔**الاول عسیٰ**:۔ پہلا ان کا عسیٰ ہے۔یہ امید کے لئے آتا ہے۔یعنی عسیٰ اس بات پر دلالت کرتا ہے۔کہ متکلم یہ امید رکھتا ہے۔کہ خبر کا حصول اسم کے لئے قریب ہے۔

وھو فعل تا نحو عست:۔ اکثر نحاۃ کے نزدیک عسیٰ فعل ہے۔اور یہی حق مذہب ہے۔اور فعل ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء تانیث ساکنہ داخل ہوتی ہے۔جو فعل کی علامت ہے۔اور بعض نحاۃ کے نزدیک یہ حرف ہے اور حرف ہونے کی دلیل یہ ہے کہ یہ لعل پر محمول ہے اور لعل حرف ہے لہذا یہ بھی حرف ہے۔

وغیر متصرف:۔ اور عسیٰ فعل غیر متصرف ہے۔کیونکہ اس سے ماضی کے صیغوں کے علاوہ مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، امر اور نہی وغیرہ مشتق نہیں ہوتے۔

{فائدہ} عسیٰ کے بعد ضمیر مرفوع متصل بارز آتی ہے۔جیسے عَسَیتُ، عسینا، عسیتَ، عسیتما، عسیتُم، عسیتُ، عسیتُمَا، عسیتُنَّ، عسیٰ، عَسَیَا، عَسَوْا، عَسَتْ، عَسَتا، عَسَینَ۔اور اس کے بعد ضمیر منصوب متصل بھی آتی ہے۔ جیسے عسانی، عسانا، عساک، عساکما، عساکم، عساکِ، عساکما، عساکن، عساہ، عساھما، عساھم، عَسَاھا، عَسَاھُمَا، عَسَاھُنَّ۔

و عملہ علیٰ نوعین:۔ {عسیٰ کا عمل} اس کا عمل دو قسم پر ہے۔قسم اول یہ ہے کہ اسم کو رفع دیتا ہے۔اور وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔اور خبر کو نصب دیتا ہے۔اور اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے۔ان کے ساتھ اور اس وقت یہ عسیٰ قارب کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔جیسے عسیٰ زید ان یخرج (زید نکلنے کے قریب ہے۔) پس اس مثال میں زید مرفوع ہے اس طور پر کہ یہ عسیٰ کا اسم اور فاعل ہے اور ان یخرج منصوب ہے۔کیونکہ موضع نصب میں ہے اور عسیٰ کی خبر ہے۔

ویجب ان یکون خبرہ مطابقا لاسمہ الخ:۔ اس عبارت میں مصنف یہ بتلانا چاہتے ہیں۔کہ عسیٰ کی خبر عسیٰ کے اسم کے مطابق ہوگی۔افراد، تثنیہ، جمع، مذکر مؤنث ہونے میں یعنی اگر عسیٰ کا فاعل اور اسم مفرد ہو تو اس کی خبر بھی مفرد ہوگی۔ جیسے عسیٰ زید ان یقوم، اور اگر اس کا اسم تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوگی۔ جیسے عسیٰ الزیدان ان یقوما اور اگر اس کا اسم جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی۔ جیسے عسیٰ الزیدون ان یقوموا۔یہ تو مذکر کی مثالیں تھیں۔

مؤنث کی مثالیں :۔عست ھند ان تقوم۔عست الھندان ان تقوما، عست الھندات ان یقمن۔ **وھذا ای کون الخبر مطابقا تا شرطا** ۔اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ عسیٰ کی خبر عسیٰ کے اسم کے مطابق تب ہوگی ۔ جب عسیٰ کا اسم اور فاعل اسم ظاہر ہو جیسا کہ اوپر گزر چکا ہے ۔اور اگر عسیٰ کا اسم اور فاعل اسم ضمیر ہو تو پھر مطابقت ضروری نہیں ۔ جیسے الزیدان عسیٰ ان یخرج اور الزیدون عسیٰ ان یخرج ان دونوں مثالوں میں ان یَخرج، الزیدان اور الزیدون کے مطابق نہیں کیونکہ عسیٰ کا فاعل ضمیر مستتر ہے ۔اسم ظاہر نہیں ہے ۔

النوع الثانی من النوعین المذکورین الخ :۔ اس سے قبل مصنف نے کہا تھا کہ عسیٰ کا عمل دو قسم پر ہے ۔ یہاں تک قسم اول کا ذکر تھا۔اب یہاں سے قسم ثانی کا ذکر کرتے ہیں۔

{قسم ثانی} دوسری قسم یہ ہے کہ عسیٰ صرف اسم کو رفع دیتا ہے ۔اور یہ رفع بھی تب دیتا ہے ۔جب اس کا اسم فعل مضارع ان کے ساتھ واقع ہو رہا ہو۔ تو فعل مضارع ان کے ساتھ محلا مرفوع ہوگا۔اس طور پر کہ وہ فعل مضارع عسیٰ کا اسم ہے ۔اور اس وقت عسیٰ قرب کے معنیٰ میں ہوگا۔ جیسے عسیٰ ان یخرج زید۔اب اس مثال میں عسیٰ فعل تامہ ہے ۔ان یخرج زید۔فعل فاعل مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر اس کیلئے فاعل ہے اس کا معنیٰ ہے زید کا نکلنا قریب ہے ۔

فلا یحتاج فی ھذا الوجہ تا والثانی تامًا :۔ پس اس مذکورہ صورت (جب عسیٰ صرف فاعل کو رفع دیں) میں عسیٰ خبر کا محتاج نہیں ہوتا۔ بخلاف پچھلی صورت (جب عسیٰ اسم کو رفع دیں اور خبر کو نصب دیں) کے کہ اس میں عسیٰ خبر کا محتاج ہوتا ہے ۔کیونکہ اس میں مقصود خبر کے بغیر پورا نہیں ہوتا۔لہٰذا پہلا عسیٰ ناقصہ ہوگا۔اور دوسرا تامہ ہوگا۔

والثانی کاد الخ :۔ افعال مقاربہ میں دوسرا کاد ہے یہ باب علم یعلم سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے ۔ کاد یکاد سے اس کے صرف ماضی اور مضارع کے صیغے آتے ہیں۔

{کاد کا معنیٰ} کاد وہ ہوتا ہے جو وقوع خبر کے قرب پر دلالت کرے یعنی جو اس بات پر دلالت کرے کہ میرے خبر کا وقوع اور حصول میرے اسم اور فاعل کے لئے قریب ہے ۔

{کاد کا عمل} یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر پہلے جزء کو رفع دے کر اپنا اسم بناتا ہے اور دوسرے جزء کو نصب دے کر اپنی خبر بناتا ہے ۔

وخبرہ فعل مضارع الخ :۔ اور کاد کی خبر اکثر فعل مضارع انْ کے بغیر ہوگی ۔اور کبھی کبھی اس کی خبر ان کے ساتھ ہوتی ہے ۔عسیٰ کی مشابھت کی وجہ سے جیسے کاد زید یجیئ ۔اب اس مثال میں زید مرفوع ہے ۔اس طور پر کہ وہ کاد کا اسم ہے اور یجیئ محل نصب میں ہے ۔اس بناء پر کہ کاد کی خبر ہے اور اس کا معنیٰ ہے زید کا آنا قریب ہے ۔

و حکم باقی المشتقات تا لا یکاد زید یجیٔ :۔ اس عبارت کا مطلب یہ ہے۔ کہ کاد کے مشتقات یعنی ماضی کے دوسرے صیغوں کا حکم اور مضارع۔ نفی جحد کے صیغوں کا حکم عمل میں کاد کی طرح ہے۔ یعنی جس طرح کاد اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اور اس کی خبر اکثر فعل مضارع بغیر اَن کے اور کبھی اِن کے ساتھ ہوتی ہے۔ یہی عمل ماضی کے باقی صیغوں کا اور فعل مضارع، نفی اور فعل جحد کے صیغوں کا بھی ہے۔ جیسے لم یکد زید یجیٔ (قریب نہیں کہ زید آئے) اور جیسے لا یکاد زید یجیٔ (زید آنے کے قریب نہیں ہوتا ہے)۔

و ان دخل علیٰ کاد حرف النفی الخ :۔ اگر کاد پر حرف نفی داخل ہو تو پھر نفی کے معنیٰ کا فائدہ دیتا ہے یا نہیں یا نہیں اس میں اختلاف ہے (۱) عند الجمھور کَادَ میں حرف نفی مطلقاً (یعنی حرف نفی ماضی پر داخل یا مضارع پر) نفی کے معنیٰ کا فائدہ دیتا ہے یہ مذہب اصح ہے۔ (۲) اور عند البعض حرف نفی مطلقاً نفی کے معنیٰ کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ اثبات خبر اپنے حال پر باقی رہتا ہے۔ یعنی جس طرح حرف نفی کے دخول سے قبل خبر ثابت تھا۔ اسی طرح حرف نفی کے داخل ہونے کے بعد بھی خبر ثابت ہوگا۔ (۳) اور عند البعض حرف نفی ماضی میں تو نفی کے معنیٰ کا فائدہ نہیں دیتا ہے۔ اور مستقبل میں دیتا ہے۔

و الثالث کرب الخ افعال مقاربہ میں سے تیسرا کَرُب ہے یہ باب نصر سے مستعمل ہوتا ہے اور باب علم سے اس کا استعمال غیر افصح ہے۔ اس کا معنیٰ اور عمل کاد کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کی خبر فعل مضارع ہمیشہ بغیر ان کے ہوگی۔ جیسے کرب زید یخرج اب اس مثال میں زید مرفوع ہے۔ اس بناء پر کہ کرب کا اسم ہے۔ اور یخرج محل نصب میں ہے۔ اس بناء پر کہ کرب کی خبر ہے اور اس کا معنی ہے قریب ہے کہ زید نکلے۔

و الرابع اوشک :۔ یہ اصل میں بمعنی اشرع کے ہے۔ جیسے اوشک زید فی السَّیرِ اَی زید اشرع فی السَّیرِ اور جب افعال مقاربہ کی طرح مستعمل ہو تو شروع فی الفعل کے لئے آتا ہے۔ اس کا عمل یہ بھی اسم کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

و خبرہٗ :۔ اور اس کی خبر فعل مضارع ہوگی اَنْ کے ساتھ جیسے اوشک زید ان یجیٔ (زید آنے کے قریب ہے) اور یا اس کی خبر فعل مضارع ہوگی بغیر اَنْ کے جیسے اوشک زید یجیٔ (زید قریب ہے کہ آجائے) اور کبھی اوشک تامہ ہوتا ہے۔ یعنی فاعل کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ خبر کی حاجت نہیں رہتی۔ جیسے اوشک ان یقوم زید۔ وقال بعضھم الخ عند البعض یعنی ابن حاجب اور صاحب اللباب وغیرھما کے نزدیک افعال مقاربہ کل سات ہیں چار تو یہ ہیں۔ جو مذکر ہوئے اور باقی تین جعل طفق اور اخذ ہیں۔ ان میں جعل بمعنی طفق ہے۔ اور طفق بمعنی اخذ ہے۔ اور اخذ بمعنی شرع ہے یعنی تینوں بمعنیٰ شرع آتے ہیں۔

وَ ھٰذِہ الثلاثۃ مرادفۃ لکرب :۔یعنی ان تینوں کا معنیٰ ہے شروع فی الفعل ۔ وموافقۃ لہ فی الاستعمال یعنی ان تینوں کی خبر فعل مضارع بغیر ان کے ہوگی جیسے طفق زید یکتب (زید نے لکھنا شروع کر دیا ہے)۔

حل التراکیب

النوع الحادی عشر افعالُ المقاربۃ

النوع موصوف الحادی عشر مرکب بنائی مبنی بر فتحہ در دونوں جزو مرفوع محلا صفت ۔ موصوف صفت مل کر مبتدا ۔ افعال مضاف المقاربۃ مضاف الیہ ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وانما سمیت بھذا الاسم لانھا تدل علیٰ المقاربۃ

واو استینافیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ۔ ما کافہ سمیت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے افعال مقاربہ باجارہ ۔ ھذا الاسم بشرح سابق اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا سمیت فعل کا ۔ لانھا لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ھا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا راجع بسوئے افعال مقاربہ تدل الخ ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تدل صیغہ واحد مؤنث فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے اسم ان علی المقاربۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ۔ تدل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مفرد کی تاویل میں ہو کر مجرور ہوا ۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمیت فعل کا ۔ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وھی اربعۃ

واو حرف عطف مبنی بر فتحہ ۔ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے افعال مقاربہ اربعۃ اس کی خبر مرفوع لفظا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الاول عسیٰ

الاول غیر منصرف بسبب وصف و وزن فعل و صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف مقدر جو کہ الفعل ہے صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتدا عسیٰ مراد لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وھو فعل وغیرُ مُتصرف

واو حرف عطف ھو اس کا معطوف عسیٰ اس کا معطوف علیہ پھر ھو ضمیر منفصل مبتدا فعل معطوف علیہ واو عاطفہ غیر متصرف

مضاف، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لدخول تاء التانیث الساکنۃ فیہ

لدخول الخ ظرف مستقر خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ذالک ہے۔ ای و ذالک ثابت لدخول الخ۔ لام جارہ دخول مصدر مضاف تاء مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنیً بنا بر فاعلیت پھر تاء مضاف التانیث مضاف الیہ مجرور لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر موصوف ساکنۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اپنے فاعل (ھی مستتر) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا دخول مصدر کا۔ دخول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی ذالک مبتدا کے لئے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

نحو عست

نحو مضاف عست مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدائے محذوف مثالہ کی الخ۔

اذ لا یُشْتَقُّ منہ مضارع و اسما فاعلٍ و مفعولٍ و امرٌ و نہی

اذ تعلیلیہ مبنی بر سکون لایشتق صیغہ واحد مذکر فعل نفی مجہول من جارہ ؛ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے عسیٰ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لایشتق کا۔ مضارع مرفوع لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ اسما تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بسقوط نون اعرابی مضاف فاعل معطوف علیہ مجرور۔ واو عاطفہ مفعول مجرور لفظا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا اسما مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف اول ہوا۔ واو عاطفہ امر معطوف ثانی مرفوع لفظا واو عاطفہ نہی جاری مجریٰ صحیح معطوف ثالث مرفوع لفظا۔ مضارع معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر نائب فاعل بنا لایشتق فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

مَثَلاً ای مَثَلْتُ مَثلاً، مثلا مفعول مطلق برائے فعل محذوف جو کہ مثلت ہے مثلت فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و عملہ علیٰ نوعین

واو بشرح سابق عمل مضاف مرفوع لفظا ؛ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے عسیٰ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا علیٰ نوعین ظرف مستقر خبر مرفوع محلا پھر علیٰ جارہ نوعین تثنیہ درحالت جری مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

الاول ان یرفع الاسمَ وھو فاعلہ وینصبَ الخبرَ

الاول ای النوع الاول النوع موصوف الاول بشرح سابق اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا۔ ان ناصبہ مصدریہ یرفع صیغہ واحد مذکر فعل مضارع معلوم درحالت نصبی منصوب لفظا ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے عسیٰ الاسم اس کا مفعول بہ منصوب لفظا ذوالحال واو حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فاعلہ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع درحالت نصبی منصوب لفظا ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل الخبر اس کا مفعول بہ منصوب لفظا فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفرد کی تاویل میں ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

ویکون خبرہ فعلا مضارعا مع ان

واو بشرح مذکور یکون فعل ناقص خبرہ مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ فعلاً موصوف مضارعا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مع مضاف ان مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ یکون اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و حینئذٍ یکون بمعنی قارب

واو بشرح مذکور حین ظرف زمان معرب منصوب لفظا مبدل منہ اذٍ ای اذ کان کذا اذ ظرف زمان مضاف کان کذا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر بدل ہوا مبدل منہ بدل مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ یکون کا یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا بمعنی قارب ظرف ستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر با جارہ معنی اسم مقصور مضاف قارب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ یکون اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو عسیٰ زید ان یخرج

نحو مضاف عسیٰ فعل مقاربہ بمعنی قارب زید اس کا اسم مرفوع لفظا ان ناصبہ مصدریہ یخرج صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی عسیٰ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

فزید مرفوع بانہ اسمہ و فاعلہ

فا تفصیلیہ زید مبتدا مرفوع لفظا۔ مرفوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھوضمیر مستتر اس کا نائب فاعل با جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسکا اسم اسمہ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ فاعلہ مرکب اضافی ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر خبر ہوئی۔ ان کے لئے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

وان یخرج فی موضع النصبِ بانہ خبرہ

واو عاطفہ ان یخرج مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا فی موضع النصب الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر فی جارہ موضع مضاف النصب مضاف الیہ مجرور لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ با جارہ انہ خبرہ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثابت کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

بمعنی قارب زیدنِ الخروج ای ھو بمعنی الخ

بمعنی قارب الخ ظرف مستقر خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے۔ با جارہ معنی مضاف۔ قارب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی زید اس کا فاعل مرفوع لفظا الخروج اس کا مفعول بہ منصوب لفظا فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ بتاویل ھذا الترکیب مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویجب ان یکون خبرہٗ مطابِقا لاسمہ فی الافرادو التثنیہ و الجمعِ و التذ کیر و التانیث

واو عاطفہ یا استینافیہ یجب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع ان ناصبہ یکون فعل ناقص خبرہ مرکب اضافی ہو کر اسم ہوا۔ مطابقا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل لام جارہ اسمہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا مطابقا کا۔ فی جارہ افراد معطوف علیہ واو عاطفہ التثنیہ اس کا معطوف اول۔ واو عاطفہ الجمع اس کا معطوف ثانی۔ واو عاطفہ التذ کیر معطوف ثالث واو عاطفہ التانیث معطوف رابع۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا۔ مطابقا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل ہوا یجب فعل کا۔ یجب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو عسیٰ زیدان یقوم، وعسیٰ الزیدان ان یقوما۔ وعسیٰ الزیدون ان یقوموا، وعست ھندان تقوم، وعست الھندان ان تقوما، وعست الھنداتُ ان یقمن

نحو مضاف عسیٰ زیدان یقوم مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا، واو عاطفہ عسی الزیدان ان یقوما اس کا معطوف اول مجرور محلا۔ واو عاطفہ عسی الزیدون ان یقوموا۔ اس کا معطوف ثانی واو عاطفہ عست ھندان تقوم اس کا معطوف ثالث واو عاطفہ عست الھندان ان تقوما اس کا معطوف رابع، واو عاطفہ عست الھندا ان یقمن اس کا معطوف خامس، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنیٰ نحو مضاف عسی فعل از افعال مقاربہ زید اسکا اسم مرفوع لفظا ان ناصبہ مصدریہ یقوم فعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر مفرد کی تاویل میں ہو کر خبر ہوئی عسیٰ اپنے اسم اور خبر سے ملکر مضاف الیہ ہوا الخ یا عسیٰ فعل مقاربہ زید اس کا فاعل ان یقوم مصدر کی تاویل میں ہو کر اس کا مفعول بہ الخ۔ یا عسیٰ فعل مقاربہ زید مبدل منہ ان یقوم اس کا بدل الاشتمال مرفوع محلا۔ مبدل منہ بدل مل کر فاعل ہوا۔ فعل، فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وعسیٰ الزیدان ان یقوما

واو عاطفہ عسیٰ فعل مقاربہ الزیدان تثنیہ در حالت رفعی اس کا اسم مرفوع بالف لفظا ان ناصبہ یقوما صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع در حالت نصبی منصوب بسقوط نون اعرابی الف ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع بالف لفظا فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ عسیٰ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔ یا الزیدان مبدل منہ ان یقوما بدل الاشتمال الخ۔

وعسیٰ الزیدون ان یقوموا

واو عاطفہ عسیٰ فعل مقاربہ الزیدون جمع مذکر سالم در حالت رفعی اس کا اسم مرفوع بواو لفظا۔ ان ناصبہ یقوموا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع در حالت نصبی منصوب بسقوط نون اعرابی در حالت نصبی واو ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ عسیٰ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

وعست ھندان تقوم

واو عاطفہ عست صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معلوم فعل مقاربہ ھند اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا ان ناصبہ تقوم فعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

وعست الھندان ان تقوما

واو عاطفہ عست فعل مقاربہ الھند ان تثنیہ اس کا اسم مرفوع بالف لفظا ان ناصبہ تقوما فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ عست فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

عست الھندات ان یقمن

واو عاطفہ عست فعل مقاربہ الھند ات جمع مؤنث سالم اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا ان ناصبہ یقمن صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ن ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر ہوئی عست فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

وھذا ای کون الخبر مطابقا للفاعل اذا کان الفاعل اسما ظاھرا

واو عاطفہ یا استینافیہ ھذا اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا مفسر ای حرف تفسیر کون مصدر فعل ناقص مضاف الخبر اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع محلا بنا بر اسمیت مطابقا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا للفاعل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مطابقا کے لئے۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کون مصدر اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفسّر ہوا۔ ھذا مفسّر مفسّر مل کر مبتدا بنا۔ اذا ظرف زمان مضاف مبنی بر سکون۔ کان فعل ناقص الفاعل اسکا اسم مرفوع لفظا اسما موصوف ظاھرا اسم فاعل اپنے فاعل (ھو ضمیر مستتر) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

امّا اذا کان مضمرا فلیست المطابقۃ بینھما شرطا

اما حرف شرط برائے استیناف اذا ظرف زمان مضاف کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مضمرا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کان اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ قائم مقام شرط کے فا جزائیہ لیست فعل ناقص المطابقۃ مصدر مرفوع بضمہ لفظا بین ظرف مکان معرب مضاف ھما ضمیر اس کا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ المطابقۃ مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر لیست کے لئے اسم ہوا۔ شرطا اس کی خبر منصوب لفظا لیست اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قائم مقام جزا ہوا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

النوع الثانی من النوعین المذکورین ان یرفع الاسم وحدَہ

النوع موصوف الثانی اسم منقوص صفت مرفوع تقدیرا موصوف صفت مل کرذوالحال۔من النوعین المذکورین ظرف مستقراس کا حال منصوب محلا پھرمن جارہ النوعین تثنیہ درحالت جری مجرور بیائے لفظا موصوف المذکورین میں الف لام ساتھ معنی الذین کے۔الذین موصولہ مذکورین شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا۔موصول صلہ مل کر صفت ہوئی۔موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔جار مجرورمل کرظرف مستقر متعلق ثابتاً منصوب محلا حال ہوا۔ذوالحال حال مل کر مبتدا ہوا۔ان ناصبہ یرفع فعل ھو ضمیر مستتر فاعل الاسم ذوالحال وحدہ مرکب اضافی ہوکر بتاویل منفرداً حال ذوالحال حال مل کرمفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔مبتداخبرمل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

و ذالک اذا کان اسمہ فعلا مضارعا مع ان

واوعاطفہ ذااسم اشارہ مبنی برسکون مبتدا مرفوع محلا لام برائے بعدک برائے خطاب اذاظرف زمان مضاف کان فعل ناقص اسمہ مضاف،مضاف الیہ مل کراسم۔فعلا موصوف مضارعا صیغہ واحد مذکراسم فاعل ھوضمیر مستتراس کا فاعل مرفوع محلا مع ظرف مکان معرب مضاف ان مرادلفظا اس کا مضاف الیہ مجرورمحلا مضاف،مضاف الیہ مل کرمفعول فیہ ہوا۔مضارعا اسم فاعل اپنے فاعل اورمفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ہوئی۔موصوف صفت مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا۔اذامضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اورمفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ہوئی۔مبتدااپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فیکون الفعل المضارع مع ان فی محل الرفع بانہ اسمہ

فاعاطفہ یا فصیحیہ یکون فعل ناقص الفعل موصوف مرفوع لفظا المضارع صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھوضمیر مستتراس کا فاعل المضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت،موصوف صفت مل کر ذوالحال۔مع ظرف مکان معرب مضاف ان مرادلفظا اس کا مضاف الیہ مجرورمحلا مضاف،مضاف الیہ مل کرمفعول فیہ ہوا ثابتا مقدر کا۔اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ہوا ذوالحال اپنے حال مل کر یکون کے لئے اسم ہوا۔فی جارہ محل مضاف الرفع مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف،مضاف الیہ مل کرمجرور ہوا۔جارمجرورمل کرظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔باجارہ انہ اسمہ۔ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔جار مجرورمل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثابتا کا۔اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی یکون کے لئے۔فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔یاجزاہوئی شرط محذوف (اذاکان الامر کذالک) شرط اپنی جزاسے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ویکون عسیٰ حینئذ بمعنی قرب

واو عاطفہ یا استینافیہ یکون فعل ناقص عسیٰ مراد لفظ اس کا اسم مرفوع محلا حین ظرف زمان معرب مبدل منہ اذ کان الامر کذا لک ۔اذ ظرف زمان مضاف کان الامر کذا لک اس کا مضاف الیہ ۔مضاف ، مضاف الیہ مل کر بدل ہوا۔ مبدل منہ بدل مل کر مفعول فیہ بمعنی قرب ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر با جارہ معنی مضاف قرب مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف ، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ۔یکون اپنے اسم اور مفعول فیہ اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل عسیٰ ان یخرج زید

مثل مضاف عسیٰ فعل تام بمعنی قرب ان ناصبہ یخرج صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم زید اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف ، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

ای قرب خروجہ

ای حرف تفسیر قرب خروجہ جملہ اس کا مُفَسَّرَہ عسیٰ ان یخرج زید جملہ مفسرہ پھر ای حرف تفسیر قرب فعل خروجہ مضاف ، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

فلا یحتاج فی ھذا الوجہ الی الخبر بخلاف الوجہ الاول لانہ لا یتم المقصود فیہ بدون الخبر

فا عاطفہ یا غیر عاطفہ ۔لا یحتاج صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم ھو ضمیر مستتر ذوالحال بخلاف الوجہ الاول ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر با جارہ خلاف مضاف الوجہ الاول موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ۔مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا۔ فی جارہ ھذا الوجہ بشرح مذکور اسکا مجرور ، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا۔ الیٰ جارہ الخبر اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا لا یحتاج فعل کا۔ لانہ لام جارہ ان حرف مشبہ بالفعل ۂ اس کا اسم منصوب محلا لا یتم فعل المقصود اس کا فاعل مرفوع لفظا ۔فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ با حرف جر دون الخبر مضاف ، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ لا یحتاج فعل اپنے فاعل اور تینوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فیکون الاول ناقصا و الثانی تاما

فا عاطفہ یا غیر عاطفہ یکون فعل ناقص الاول اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظا ناقصا اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا یکون اپنے اسم اور خبر

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ والثانی ای ویکون الثانی تاما۔ واو عاطفہ یکون فعل ناقص الثانی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا اس کا اسم تاما اس کی خبر یکون اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثانی کاد

واو عاطفہ الثانی بشرح گذشتہ مبتدا کاد مرادلفظ اس کی خبر مرفع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھو یرفع الاسم وینصب الخبر

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یرفع الاسم الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل راجع بسوئے کاد۔ الاسم اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ ینصب فعل ھو ضمیر مستتر فاعل الخبر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وخبرہ فعل مضارع بغیر اَنْ

واو بشرح مذکور خبرہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ فعل موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل (ھو ضمیر مستتر) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول با جارہ غیر مضاف ان مرادلفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثانیہ فعل موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وقد یکون مع اَنْ تشبیھا لہ بعسیٰ

واو بشرح مذکور قد حرف تحقیق مع التقلیل یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مع ظرف مکان معرب مضاف ان مرادلفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتا مقدر کا ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل ھو اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ تشبیھا مصدر لہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول بعسیٰ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی تشبیھا مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مفعول لہ ہوا۔ فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل کاد زید یجیُٔ

مثل مضاف کاد فعل مقاربہ زید اس کا اسم مرفوع بضم لفظا یجیُٔ جملہ اس کی خبر منصوب محلا پھر یجی صیغہ واحد مذکر غائب ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کاد اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مثل

مضاف کا الخ۔

فزید مرفوع بانہ اسمُ کادَ

فا تفصیلیہ زید مبتدا مرفوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول با جارہ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اسم منصوب محلا اسم مضاف کادمراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

ویجئ فی حمل النصب بانہ خبرہ

واو عاطفہ یجیٔ مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا فی جارہ حمل النصب مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ با جارہ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم خبرہ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثابت کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

معناہ قرب مجئ زید

معناہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا قرب فعل مجئ مصدر مضاف زید اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنًی بنا بر فاعلیت مجئ مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے مل کر فاعل ہوا قرب فعل کے لئے۔ قرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وحکم باقی المشتقات من مصدرہ کحکم کاد

واو عاطفہ یا استینافیہ۔ حکم مضاف باقی اسم منقوص مضاف الیہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف المشتقات ای الالفاظ المشتقات الالفاظ موصوف مشتقات صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ھن ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا۔ من جارہ مصدرہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مشتقات کا۔ مشتقات صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ باقی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کحکم کادظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر کاف جارہ حکم مضاف کادمراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل لم یکد زید یجئ، ولا یکاد زید یجئ

مثل مضاف لم یکد زید یجئ مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ لا یکاد الخ۔ مراد لفظ اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ لم یکد فعل مقاربہ زید اس کا اسم مرفوع لفظاً یجئ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یجئ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر مضاف الیہ ہوا الخ۔ واو عاطفہ لا یکاد فعل مقاربہ زید اسم یجئ جملہ اس کی خبر الخ فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وان دخل علیٰ کاد حرف النفی ففیہ خلاف

واو بشرح مذکور ان شرطیہ دخل فعل علیٰ جارہ کاد مراد لفظ اس کا مجرور محلا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا دخل فعل کا۔ حرف مضاف النفی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اس کا مضاف الیہ مجرور لفظاً و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف، مضاف الیہ و فاعل سے مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔ فا جزائیہ فیہ ظرف مستقر خبر مقدم مرفوع محلا الخ۔ خلاف مبتدائے مؤخر مرفوع لفظاً۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

قال بعضھم ان حرف النفی فیہ مطلقا یفید معنی النفی

قال صیغہ واحد مذکر فعل ماضی۔ بعض مضاف ھم مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر قول ہوا۔ ان حرف مشبہ بالفعل حرف مضاف النفی بشرح مذکور مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر ذوالحال ہوا۔ فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا یفید فعل کا۔ مطلقا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال، حال مل کر اسم ہوا۔ ان کے لئے یفید معنی النفی جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یفید فعل ھو ضمیر مستتر فاعل معنی النفی مضاف، مضاف الیہ مفعول بہ ہوا۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ {مطلقا کی ترکیب کے مزید احتمالات} یا یہ یفید کی ھو ضمیر سے حال ہے۔ اور یا یہ معنی النفی سے حال ہے۔

وقال بعضھم انہ لا یفیدہٗ

واو عاطفہ قال فعل بعضھم مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر قول ہوا۔ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم آگے لا یفیدہ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لا یفید فعل ھو ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ

خبریہ معطوفہ ہوا۔

بل الاثباتُ باقٍ علیٰ حالہ

بل حرف عطف مبنی برسکون اثبات مبتدا مرفوع لفظا باق صیغہ واحد مذکر اسم فاعل واسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً علیٰ جارہ حالہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا باق اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقال بعضھم انہ لا یفید النفی فی الماضی

واو عاطفہ قال بعضھم فعل فاعل مل کر قول ہوا۔ ان حرف مشبہ بالفعل، ہٗ اس کا اسم منصوب محلا لایفید فعل ھو مستتر فاعل النفی مفعول بہ فی الماضی اے فی الفعل الماضی۔ فی جارہ الفعل موصوف الماضی اسم منقوص صفت مجرور تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ لایفید فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وفی المستقبل یفیدہ

وفی المستقبل اے فی الفعل المستقبل فی جارہ الفعل المستقبل موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم ہوا۔ یفیدہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث کرب

واو عاطفہ الثالث مبتدا مرفوع لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھو یرفع الاسم وینصب الخبر

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یرفع الاسم فعل فاعل مفعول بہ مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ ینصب الخبر فعل فاعل مفعول بہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وخبرہ یجیئ فعلا مضارعا دائما بغیر اَنْ

واو عاطفہ یا استینافیہ۔ خبر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ راجع بسوئے کرب مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ یجیئ فعل۔ ھو ضمیر مستتر ذوالحال فعلا موصوف مضارعا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ دائما اے زمانا دائما۔ زمانا موصوف دائما صفت موصوف صفت مل کر مفعول فیہ ہوا۔ یجیٔ کے لئے۔ دائما اے مجیئا دائما موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہوا۔ یجیئ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق یا مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو کرب زید یخرج

نحو مضاف کرب زید یخرج مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ کرب فعل از افعال مقاربہ زید اس کا اسم مرفوع لفظا یخرج فعل فاعل مل کر خبر ہوئی فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

والرابع اوشک

واو عاطفہ الرابع مبتدا مرفوع لفظا اوشک مراد لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو یرفع الاسم وینصب الخبر

اس کی ترکیب گذر چکی ہے۔

وخبره فعل مضارع مع اَنْ او بغیر اَنْ

واو عاطفہ یا استینافیہ خبرہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ فعل موصوف مضارع شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول مع ظرف مکان معرب مضاف ان مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ اوحرف عطف باجارہ غیر مضاف ان مراد لفظ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت ثانی ہوا۔ فعل موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل اوشک زید ان یجیء او یجیء

مثل مضاف اوشک زید ان یجیء معطوف علیہ او حرف عطف یجیءُ اس کا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ اوشک فعل مقاربہ زید اس کا اسم مرفوع لفظا ان ناصبہ یجیء فعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ اوشک اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ او یجیء اے اوشک زید یجیء۔ اوشک فعل مقاربہ زید اس کا اسم یجیء جملہ اس کی خبر منصوب محلا پھر یجیء فعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اوشک اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم ان افعال المقاربه سَبعَةٌ هذه الاربعةُ المذکورةُ وجعل وطفق وأخذ

واو عاطفہ یا استینافیہ قال فعل بعض مضاف ھم ضمیر مجرور مضاف الیہ راجع بسوئے نحاۃ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا۔ ان حرف مشبہ بالفعل افعال المقاربۃ مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ سبعۃ مفرد منصرف صحیح مبدل منہ مرفوع لفظا ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف یا مبدل منہ یا مبین الاربعۃ اس کی صفت یا بدل یا عطف بیان مبدل منہ بدل مل کر یا موصوف صفت مل کر یا مبین عطف مل کر موصوف۔ المذکورۃ میں الف لام برائے التی موصولہ مذکورۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف جعل اس کا معطوف اول مرفوع محلا او حرف عطف طفق اس کا معطوف ثانی۔ واو عاطفہ اخذ اس کا معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر بدل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھذہ الثلاثۃ مرادِفَۃٌ لکرب و موافقۃ لہ فی الاستعمال

واو عاطفہ ھذہ الثلاثۃ بشرح مذکور مبتدا مرادفۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع لام جارہ کرب مراد لفظ مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا ۔ واو عاطفہ موافقۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا لہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا۔ موافقۃ کا فی الاستعمال جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا۔ موافقۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ مرادفۃ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

{اَلنَّوْعُ الثَّانِی عَشَرَ اَفْعَالُ الْمَدْحِ وَالذَّمِ}

{تشریح} اس بارھویں نوع میں افعال مدح وذم کا بیان ہے۔

ان کا ماقبل کے ساتھ ربط!

مصنف نے افعال مقاربہ کے بعد افعال مدح وذم اس لئے بیان کیا۔ کہ یہ دونوں (افعال مدح وذم، افعال مقاربہ) عمدہ (مرفوع) ہونے میں برابر تھے۔

افعال المدح والذم۔ یعنی وہ افعال جو انشائے مدح وذم کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ **وھی اربعۃ**۔ یعنی مدح اور ذم کے لئے مشہور افعال چار ہیں۔ **الاول نعم!** پہلا ان میں سے نعم ہے۔ اب نعم کا اصل کیا ہے۔ اس میں بنو تمیم کے نزدیک چار لغت ہیں۔ یہ اصل میں نَعِم تھا۔ بفتح فاء وکسرہ عین پس عین کلمہ کے اتباع کی وجہ سے فا کلمہ کو کسرہ دیا۔ پھر تخفیف کے لئے عین کلمہ

کو ساکن کر دیا۔ پس نِعْم ہو گیا اور یہ اصل لغت ہے۔ (لغت ثانی) نَعْم فا کے فتحہ اور عین کے سکون کے ساتھ (لغت ثالث) نِعْم فا کے کسرہ اور عین کے سکون کے ساتھ۔ بنو تمیم کے نزدیک یہ لغت کثیر الاستعمال ہے اس لئے مصنف نے اس کو اختیار کیا ہے۔ (لغت رابع) نِعِم فاء اور عین کے کسرہ کے ساتھ۔

{فائدہ} نعم اور بئس فعل ہے یہ بصریین کا مذہب ہے اور امام فراء اور کوفیین کے نزدیک یہ دونوں اسم ہیں۔ اور یہ حضرات نعم الرجل زید میں نعم کے مجموعہ کو بمنزلہ ممدوح قرار دے کر زید کے لئے رافع مانتے ہیں۔ اسی طرح بئس الرجل زید میں بئس الرجل کے مجموعہ کو بمنزلہ مذموم قرار دے کر زید کا رافع مانتے ہیں وھو فعل مدح۔ اور یہ نعم فعل مدح ہے۔ اور اس نعم کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ (۱) فاعل۔ (۲) مخصوص بالمدح۔ جیسے نعم الرجل زید میں الرجل نعم کے لئے فاعل اور زید مخصوص بالمدح ہے۔ نعم کے فاعل کے لئے حکم (۱) یا تو ان کا فاعل اسم جنس معرف باللام ہوگا۔ جیسے نعم الرجل زید (زید اچھا مرد ہے) اب اس مثال میں رجل مرفوع ہے: اس وجہ سے کہ وہ نعم کا فاعل ہے اور زید مخصوص بالمدح مرفوع ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مبتدا ہے۔ اور نعم الرجل اس کی خبر مقدم ہے۔ اور یا یہ کہ زید مرفوع ہے۔ اس طور پر کہ یہ مبتدا محذوف ھو کی خبر ہے۔ جس کی تقدیر نعم الرجل ھو زید ہے پس نعم الرجل زید پہلی تقدیر (زید کا مبتدا مؤخر ہونا) اور نعم الرجل کا خبر مقدم ہونا پر ایک جملہ ہو گیا اور دوسری تقدیر (زید کا مبتدا محذوف کی خبر ہونا) پر دو جملے ہوگا۔ جن میں اول جملہ فعلیہ اور ثانی جملہ اسمیہ ہے۔ (۲) اور کبھی نعم کا فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو مضاف ہو معرف باللام کی طرف جیسے نعم صاحب الرجل زید۔ اس مثال میں صاحب الرجل مرکب اضافی ہو کر نعم کے لئے فاعل ہے۔ (۳) اور کبھی نعم کا فاعل ایسی ضمیر مستتر ہو تو جس کی تمیز نکرہ منصوبہ بن رہی ہو۔ جیسے نعم رجلا زید ازید از روئے مرد کے بہتر ہے۔ اور یہ ضمیر معھو د ذھنی کی طرف لوٹتی ہے۔ (معلوم فی الذھن)

{نعم رجلا زید کی ترکیب} نعم فعل مدح ھو ضمیر مستتر ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بفتحہ ممیز تمیز مل کر یہ خبر مقدم زید مخصوص بالمدح مبتدا موخر الخ۔ وقد یحذف المخصوص:۔ نعم کے لئے مخصوص بالمدح ہوتا ہے۔ کبھی اس کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جب اس کی تعین پر کوئی قرینہ (معنوی مناسب) موجود ہو۔ کقولہ تعالیٰ نعم العبد ای نعم العبد ایوب۔ اس میں ایوب مخصوص بالمدح ہے۔ جو کہ محذوف ہے۔ اور اس پر قرینہ سیاق آیت (روش کلام) ہے۔ کیونکہ نعم العبد کا ماقبل اِنَّا وجدناہُ صابراً ہے۔ جو حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں ہے۔ وشرط المخصوص ان یکون مطابقا للفاعل الخ نعم کے لئے جو کہ مخصوص بالمدح ہے۔ اس مخصوص بالمدح کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ فاعل کے مطابق ہو۔ مفرد، تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث ہونے میں۔ جن میں سے بیک وقت دو کا پایا جانا ضروری ہے تذکیر و تانیث میں سے ایک تا اور افراد تثنیہ جمع میں سے ایک کا

۔لیکن یہ شرط اس وقت کے لئے ہے جب اس کا فاعل معرف باللام ہو یا معرف باللام کی طرف مضاف ہو۔اور اگر فاعل ضمیر مستتر ہو تو مطابقت ضروری نہیں کیونکہ وہ مفرد ہی رہتی ہے۔ہاں اس ضمیر کی تمیز کے ساتھ مطابقت ضروری ہے کیونکہ وہ تمیز تثنیہ اور جمع بھی ہوتی ہے جیسے نعم الرجل زید (اچھا ہے مرد زید) اس مثال میں فاعل (الرجل) اور مخصوص بالمدح (زید) دونوں مفرد بھی ہے اور مذکر بھی ہے۔اور جیسے نعم الرجلانِ الزیدان اس مثال میں فاعل (الرجلان) اور مخصوص بالمدح (الزیدان) دونوں تثنیہ ہیں جیسے نعم الرجالُ الزیدون اس میں فاعل اور مخصوص بالمدح ونوں جمع مذکر ہے۔اور جیسے نعمت المرأۃ ھند اس میں فاعل اور مخصوص بالمدح دونوں مفرد، مؤنث ہے اور جیسے نعمت المرأتان الھندان اس میں فاعل اور مخصوص بالمدح دونوں تثنیہ اور مؤنث ہے اور جیسے نعمت النساء الھندات۔اس میں فاعل اور مخصوص بالمدح دونوں جمع مؤنث ہے۔

{والثانی بئس} دوسرا ان کا بئس ہے یہ فعل ذم ہے۔بئس کے اصل میں چار لغات ہیں۔جن میں مصنفؒ نے ایک نقل کی ہے۔
{لغت نمبرا} یہ اصل میں بَئِسَ ہے باب علم سے عین کے مطابقت کی وجہ سے فاکلمہ کو کسرہ دیا۔عین کلمہ کو تخفیفا ساکن کر دیا تو بئس ہو گیا۔

{لغت نمبر ۲} بَئْسَ فا کے فتحہ اور ھمزہ کے سکون کے ساتھ۔

{لغت نمبر ۳} بِئِسَ با اور ھمزہ دونوں کے کسرہ کے ساتھ

{لغت نمبر ۴} بَئِسَ باء کے فتحہ اور ھمزہ کے کسرہ کے ساتھ۔

وفاعله ایضا الخ بئس کے فاعل کے لئے مذکورہ تین شرطوں میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے۔یعنی

(۱) یا اس کا فاعل معرف باللام ہو (۲) یا اس کا فاعل معرف باللام کی طرف مضاف ہو۔(۳) یا اس کا فاعل ایسی ضمیر ہو جس کی تمیز نکرہ منصوب بن رہی ہو۔ **و حکم المخصوص بالذم کحکم المخصوص بالمدح فی جمیع الاحکام المذکورۃ**۔اور مخصوص بالذم کا حکم مخصوص بالمدح کی طرح ہے۔مخصوص بالمدح میں ذکر کیے گئے سارے احکام میں۔یعنی جو احکام مخصوص بالمدح کی طرح ہیں۔وہی احکام مخصوص کی بھی ہیں۔مثلا حکم اول یہ ہے کہ مخصوص بالمدح مرفوع ہوتا ہے خواہ اس طور پر کہ نعم الرجل خبر مقدم ہے اور زید مخصوص بالمدح مبتدا بالذم مؤخر ہے۔یا اس بنا پر کہ یہ مخصوص بالمدح خبر ہے۔مبتدا محذوف جو کہ ھو ہے۔اس طرح مخصوص بالذم بھی مرفوع ہوتا ہے۔جیسے بئس الرجل زید اور جیسے بئس الرجل ھو زید۔حکم ثانی یہ ہے کہ جب قرینہ موجود ہو تو مخصوص بالمدح محذوف ہوتا ہے۔اسی طرح جب قرینہ موجود ہو تو مخصوص بالذم بھی محذوف ہوتا ہے۔جیسے لاتُرافقِ الشیطان فبئس الرفیق ای الشیطان (شیطان سے رفاقت نہ کرو کیونکہ وہ برا ہی دوست

ہے)اب یہاں مخصوص بالذم شیطان محذوف ہے) حکم ثالث یہ ہے کہ جس طرح مخصوص بالمدح فاعل کے ساتھ مطابق ہوتا ہے۔افراد تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث۔اسی طرح مخصوص بالذم بھی انہی پانچ چیزوں میں فاعل کے ساتھ مطابق ہوتا ہے۔ جیسے بئس الرجل زید و بئس صاحب الرجل زید و بئس رجلا زید و بئس الرجلان الزیدان و بئس الرجال الزیدون و بئستِ المرأۃ ھند و بئست المرأتان الھندان و بئست النساء الھندات۔

{و الثالث ساء} افعال مدح وذم میں سے تیسرا ساء ہے۔ یہ اصل میں سَوِءَ تھا۔قال والا قانون سے ساء بن گیا اور اس ساء سے مراد وہ ساء ہے۔ جو انشاء ذم کے لئے آتا ہے۔ یہ قید اس لئے لگائی کہ ساء اخبار کے لئے بھی آتا ہے۔(وھو مرادف لبئس)اور یہ ساء لبئس کے لئے مترادف ہے یعنی جس طرح بئس ذم کے لئے آتا ہے۔اسی طرح ساء بھی ذم کے لئے آتا ہے۔{وَ موافق لہ فی جمیع وجوہ الاستعمال} اور یہ ساء بئس کے موافق ہیں استعمال کے تمام طریقوں سے مراد یہ ہے کہ اس کا فاعل معرف باللام ہوگا۔ یا معرف بالام کی طرح مضاف ہوگا۔ یا اس کا فاعل ایسی ضمیر مستتر ہوگی۔جس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہوگی۔اس طرح جب قرینہ موجود ہو۔تو ساءَ کا مخصوص بالذم محذوف ہوگا۔اور اسی طرح ساءَ کا مخصوص بالذم ساء کے فاعل کے ساتھ افراد، تثنیہ، جمع تذکیر، تانیث سب میں مطابق وموافق ہوگا۔{و الرابع حَبَّ} فاکلمہ کے فتحہ کے ساتھ یعنی حَبَّ۔ یا فاکلمہ کے ضمہ کے ساتھ یعنی حُبَّ۔اس کی تعلیل دو طرح کی جاتی ہے۔(۱) باء اول کو ساکن کر کے باء ثانی میں مدغم کر دیا تو حَبَّ بن گیا۔(۲) باء اول کا ضمہ نقل کر کے ح کو دی اور باء کو باء میں ادغام کر دیا تو حُبَّ بن گیا۔

{و حب لا ینفصل عن ذا فی الاستعمال} اور حب ذا سے جدا نہیں ہوتا۔اور یہی ذا ہمیشہ حب کا فاعل ہوتا ہے۔

{و ھو مترادف لنعم} اور یہ نعم کے ہم معنیٰ ہے۔یعنی یہ دونوں انشاء مدح کے لئے آتے ہیں۔

{والمخصوص بالمدح مذکور بعدہ} اور مخصوص بالمدح حَبَّذَا کے بعد مذکور ہوتا ہے۔ حَبَّذَا پر اسکی تقدیم جائز نہیں ۔ جیسے حَبَّذَا زَیْدٌ میں زیدٌ حَبَّذَا پڑھنا جائز نہیں۔

{وَ اِعْرَابُہُ کَاِعْرَابِ مَخْصُوْصِ نِعم فی الوجھین المذکُورَیْنِ لکنہ لایطابق فَاعِلَہُ فی الوجوہ المذکورۃ} اور حَبَّذَا کے مخصوص بالمدح کا اعراب نعم کے مخصوص بالمدح کی طرح ہے۔مذکور صورتوں میں پہلی صورت یہ ہے کہ حَبَّذَ فعل فاعل مل کر خبر مقدم اور زید مخصوص بالمدح مبتدا مؤخر ا دوسری صورت یہ ہے کہ حَبَّذَا الگ جملہ ہے اور زید مخصوص بالمدح خبر ہے ۔ برائے مبتدا محذوف جو کہ ھو ہے۔لیکن مذکورہ وجوہ میں وہ مخصوص بالمدح اس کے فاعل کے مطابق نہیں ہوگا۔وجوہ مذکورہ سے مراد تثنیہ، جمع، تانیث ہے۔یعنی اگر مخصوص بالمدح تثنیہ، جمع یا مؤنث ہو تو فاعل تثنیہ جمع یا مؤنث نہیں ہوتا۔اس لئے کہ وہ ذَا تو مفرد مذکر ہی ہوتا ہے۔ جیسے حَبَّذَا زید۔(اچھا ہے زید)

و حبذا الزیدان ۔و حبذا الزیدون۔ و حبذا الھندان ۔و حبذا الھندات و یجوز قبلہ او بعدہٗ اسم موافِق لہٗ منصوبًا علی التمییز او علی الحال مثل حبّذا رجلاً زیدٌ و حبّذا راکبًا زیدٌ و حبذا زیدٌ رجلاً و حبذا زیدٌ راکبًا اور جائز ہے۔ کہ حبّذا کے مخصوص بالمدح سے قبل یا اس کے بعد کوئی اسم ہو۔ جو فاعل کے مطابق ہو۔ افراد تثنیہ، جمع، تذکیر اور تانیث میں اور وہ تمیز ہونے کے بناء پر منصوب ہو۔ اور یا حال ہونے کی بنا پر۔ جیسے حبذا رجلا زید۔ یہ مثال ہے مخصوص پر تمیز کے مقدم ہونے کی۔ و حبذا راکبا زید۔ یہ مثال ہے حال کے مخصوص پر مقدم ہونے کی۔ وحبذا زید رجلا یہ مثال ہے۔ مخصوص پر تمیز کی مؤخر ہونے کی۔ و حبذا زیدا راکبا یہ مثال ہے حال کے مخصوص سے مؤخر ہونے کی۔

{و اعلم انه لا یجوز التصرف الخ} اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ ان افعال (مدح وذم) میں کوئی تصرف جائز نہیں۔ اس طور پر کہ اس سے مضارع، امر، اسم فاعل وغیرہ کے صیغے آجائیں۔ حتیٰ کہ ماضی کے دوسرے صیغے بھی نہیں آتے۔ صرف تاء تانیث ان مثالوں کو لاحق ہو جاتی ہے۔ اور حبذا میں تاء تانیث بھی نہیں آتی۔ کیونکہ ذا مذکر کے لئے ہے۔ اور تاء مؤنث کی علامت ہے۔ اب اگر ذا کے ساتھ تاء لاحق ہو۔ تو تانیث اور تذکیر کا اجتماع لازم آئے گا جو کہ جائز نہیں۔ خلاصہ یہ ہوا کہ ان افعال میں کوئی تصرف جائز نہیں۔ اس لئے ان افعال کو افعال غیر متصرفہ کہتے ہیں۔

حل التراکیب

النوعُ الثّانی عَشَرَ افعالُ المَدحِ و الذَّمِ

النوع مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً موصوف الثانی عشر مرکب بنائی مبنی برفتحہ در دونوں جزو مرفوع محلا۔ موصوف صفت ملکر مبتدا۔ افعال جمع مکسر مضاف المدح معطوف علیہ مجرور لفظا واو عاطفہ الذم اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و ھی اربعۃ

واو عاطفہ ھی اس کا معطوف افعال المدح والذم اس کا معطوف علیہ پھر ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اربعۃ مرفوع بضمہ لفظا اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الاول نعم

اول غیر منصرف بسبب وصف ووزن فعل درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً۔ نعم مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

اَصلُہ نَعِمَ بفتح الفاء و کسرِ العینِ

اصل مرفوع لفظا مضاف ۂضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے نعم۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا نعم مراد لفظ ذوالحال با جارہ فتح مضاف الفاء اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ کسر مضاف العین مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور رہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

فَکُسِرَتِ الفَاءُ اِتبَاعًا لِلعَینِ

فا فصیحیہ کسرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول الفاء اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اتباعا مصدر للعین جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اتباعا کا۔ اتباعا مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول لہ ہوا۔ کسرت فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثُمَّ اُسکِنَتِ العَینُ للتخفِیفِ

ثم عاطفہ مبنی بر فتحہ اسکنت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول العین اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا لام جارہ تخفیف اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

۔

فصار نِعْمَ

فا نتیجیہ یا فصیحیہ صار فعل ناقص رافع الاسم و ناصب الخبر ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا۔ نعم مراد لفظا اس کی خبر منصوب محلا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کیلئے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وھو فِعلُ مَدحٍ

واو عاطفہ ھو اس کا معطوف نعم اس کا معطوف علیہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فعل مضاف مدح مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و فاعلہ قد یکون اسمَ جنسٍ مُعَرَّفًا باللام

واو عاطفہ یا استینافیہ فاعل مضاف ۂ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے نعم مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ قد حرف تحقیق مع التقلیل۔ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (فاعلہ) اسم مضاف جنس

مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر موصوف معرفا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل با جارہ لام اس کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ معرفا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ فاعلہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل نعم الرجلُ زیدٌ

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف نعم الرجل زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی۔ {ترکیب نمبر۱} نعم فعل از افعال مدح مبنی بر فتحہ الرجل اس کا فاعل معرف باللام مرفوع بضمہ لفظاً فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی زید مخصوص بالمدح مرفوع بضمہ لفظا اس کا مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ {ترکیب نمبر۲} یا نعم الرجل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اور زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یعنی اس صورت میں دونوں نعم الرجل اور زید الگ الگ جملے ہوں گے۔

{ترکیب نمبر۳} یا نعم فعل مدح الرجل مبین زید عطف بیان۔ مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فالرَّجُلُ مرفوعٌ بِانّہ فَاعِلُ نِعْمَ

فا تفصیلیہ الرجل مرفوع بضمہ لفظا مبتدا۔ مرفوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم منصوب محلا فاعل مضاف نعم مراد لفظ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ مرفوع صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وزیدٌ مَخصُوْصٌ بِالْمَدْحِ مرفوعٌ بانہ مبتدأٌ أوْ مرفوعٌ بانہ خبرُ مبتدأٍ محذوفٍ

واو عاطفہ زید مبتدا مخصوص بالمدح شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول پھر مخصوص صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل راجع بسوئے زید بالمدح جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مخصوص اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر اول۔ مرفوع واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل بانہ میں ہٗ ضمیر منصوب متصل ان کا اسم مبتدا انَّ کے لئے خبر اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل

کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ مرفوع صیغہ واحد اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل بانہ میں ۂ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم خبر مضاف مبتدا موصوف محذوف صفت۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ مرفوع معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ثانی ہوا۔ مبتدا اپنی دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَنِعْمَ الرَّجُل خَبَرُهُ مُقَدَّمٌ علیه

واو عاطفہ نعم الرجل مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا خبر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا صیغہ واحد اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل علیہ جار مجرور ملکر مقدم اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر پھر خبر ہوئی نعم الرجل مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو الضمیرُ

واو حرف عطف یا حرف استیناف مبنی بر فتح۔ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا الضمیر مفرد منصرف صحیح اس کی خبر مرفوع لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

تقدیرہ نعم الرجل ھو زیدٌ

تقدیرہٗ مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتدا نعم الرجل ھو زید مراد لفظا اسکی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیکونُ علی التقدیرِ الاولِ جملةً واحدةً

فا فصیحیہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے نعم الرجل زید علی جارہ تقدیر موصوف الاول اس کی صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یکون کا۔ جملۃ موصوف واحدۃ اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وعلی التقدیر الثانی جملتَینِ ای ویکون علی التقدیر الثانیِ جُملَتَینِ

واو عاطفہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم علی جارہ تقدیر موصوف الثانی اسم منقوص صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یکون کا۔ جملتین اس کی خبر منصوب بیائے لفظا یکون اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقدیکون فاعِلُہ اسمًا مضافًا الی المعرف باللام

واوعاطفہ یا استینافیہ قدحرف تحقیق مع التقلیل یکون فعل ناقص فاعل مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ اسما موصوف مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل الٰی جارہ معرف صیغہ واحد اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل باللام جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مضافا کا۔ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو نعم صاحِبُ الرجلِ زیدٌ

نحو مضاف نعم صاحب الرجل زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر معنیٰ نعم فعل مدح صاحب مضاف الرجل اس کا مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید اس کا مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا نعم صاحب الرجل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اور زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقدیکون ضمیرًا مُسْتَتِرًا ممیزًا بنکرۃٍ مَنْصُوْبَۃٍ

واوعاطفہ قدیکون الخ اس کا معطوف اور قد یکون فاعلہ اس کا معطوف علیہ پھر قد حرف تحقیق یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا ضمیرا موصوف مستترا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو ضمیر مستتر) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول ممیزا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل با جارہ نکرۃٍ موصوف منصوبۃٍ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ ممیزا کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی ضمیرا موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر خبر ہوئی۔ یکون اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل نعم رجلاً زیدٌ

مثل مضاف نعم رجلا زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ نعم فعل مدح ھو ضمیر مستتر ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز ملکر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید اس کا مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر خبر مقدم اپنے مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ { ترکیب نمبر ۲ } یا نعم رجلا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ زید ای ھو زید ھو مبتدا زید خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والضمیرُ المُستَتِرُ عائِدٌالی معهودٍذهنیٍ

واوعاطفہ الضمیرموصوف المستتر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔ عائد صیغہ واحد اسم فاعل ہوضمیر مستتراس کا فاعل الی جارہ معهود موصوف ذهنی اس کی صفت موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا۔ عائد اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ {فائدہ} معهود اسم مفعول کا صیغہ ہے پھر بھی اس کو عمل نہیں دیا گیا۔ اس لئے کہ یہاں پر موصوف واقع ہے اور موصوف ہونا اسم کی علامت ہے۔ جس سے اسم کی جہت راجح اور فعل کی مشابہت ضعیف ہوجاتی ہے۔

وقدیُحذَفُ المخصوصُ اذادلّ علیہ قرینۃٌ

واوعاطفہ یا استینافیہ قد حرف تحقیق یحذف صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مجہول المخصوص شبہ جملہ اسمیہ ہوکر نائب فاعل ہوا۔ اذا ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف دلّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا قرینۃ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا یحذف فعل؛ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل نعم العبدُ

مثل مضاف نعم العبد مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی نعم فعل مدح العبد اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم ایوب اس کا مخصوص بالمدح مبتدا محذوف مؤخر مرفوع لفظا۔ مبتدائے محذوف اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای نعم العبد ایو ب

ای حرف تفسیر نعم العبد بشرح مذکور خبر مقدم ایوب بشرح مذکور مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والقرینۃ سیاقُ الأیۃِ

واوعاطفہ القرینۃ مبتدا سیاق الایۃ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وشَرطُ الْمَخصُوصِ ان یکون مُطَابِقاللفاعلِ فی الِافْرَادِو التثنیۃِو الجمعِ و التذکیرِ و التانیثِ

واوعاطفہ یا استینافیہ شرط مضاف المخصوص مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مطابقا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل للفاعل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق

اول فی جارہ افراد معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ التثنیہ معطوف اول مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ الجمع معطوف ثانی۔ واو عاطفہ التذکیر معطوف ثالث واو عاطفہ التانیث معطوف رابع۔ افراد معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا مطابقا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل نعم الرجلُ زیدٌ، و نعم الرجلانِ الزیدانِ، و نعم الرجالُ الزیدونَ، و نعمت المرأۃُ ھندٌ، و نعمت المرأتانِ الھندانِ و نعمت النسآءُ الھنداتُ

مثل مضاف نعم الرجل زید معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ نعم الرجلان الزیدان معطوف اول مجرور محلا۔ واو عاطفہ نعم الرجال الزیدون معطوف ثانی۔ واو عاطفہ نعمت المرأۃ ھند معطوف ثالث واو عاطفہ نعمت المرأتان الھندان معطوف رابع۔ واو عاطفہ نعمت النساء الھندات معطوف خامس مجرور محلا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر معنی نعم فعل مدح الرجل فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید اس کا مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مرفوع بضمہ لفظا۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واو عاطفہ نعم فعل مدح۔ الرجلان تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بالف لفظا اس کا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ الزیدان تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بالف لفظا مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا نعم الرجلان فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ الزیدان خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھما ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نعم الرجال الزیدون

واو عاطفہ نعم فعل مدح الرجال جمع مکسر درحالت رفعی مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم الزیدون جمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بالواو لفظا مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ یا نعم الرجال فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ الزیدون اے ھم الزیدون ھم مبتدا محذوف الزیدون خبر مرفوع بواو لفظا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نعمت المرأۃُ ھند

واو عاطفہ نعمت فعل مدح المرأۃ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ھند اس کا مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر

مرفوع لفظا۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا نعمت المرأۃ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اور ھند خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھی ہے۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نعمت المرأتان الھندان

واو عاطفہ نعمت فعل مدح المرأتان تثنیہ مرفوع بالف لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔ الھندان خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھما ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا نعمت المرأتان فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ الھندان مخصوص بالمدح ہو کر خبر مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ نعمتِ النساءُ الھنداتُ

واو عاطفہ نعمت فعل مدح النساء جمع مکسر اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر الھندات مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا نعمت النساء فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

ھن ھندات

ھن مبتدا الھندات خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و الثانی بِئْسَ

واو عاطفہ الثانی۔ اسم منقوص مبتدا مرفوع بضمہ تقدیرا بئس مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھو فِعلُ ذَمٍّ

واو عاطفہ ھو اس کا معطوف بئس اس کا معطوف علیہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فعل مضاف ذم مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اَصلُہٗ بَئِسَ من باب عَلِمَ

اصل مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا بئس مراد لفظ ذوالحال مِن جارہ باب مضاف علم مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فکُسِرَتِ الفاءُ لِتَبعِیۃِ العینِ

فا عاطفہ یا فافصیحیہ کُسِرَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول الفاء اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ تبعیۃ مصدر مضاف العین اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر مجرور ہوا

جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ کُسِرَتْ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثُمَّ أُسْكِنَتِ العينُ تخفيفًا

ثم عاطفہ اسکنت صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی مجہول العین نائب فاعل تخفیفاً مفعول لہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فصارت بِئْسَ

فا عاطفہ یا فصیحیہ صارت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول فعل از افعال ناقصہ ھی ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے بئس بئس مراد لفظ اس کی خبر منصوب محلا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا یا جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و فَاعِلُه اَحَدُ الامورِ الثلاثۃ المذکورۃِ فِی نعمَ

واو عاطفہ یا استینافیہ فاعل مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے بئس۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا احد مضاف الامور جمع مکسر مجرور بکسرہ لفظا موصوف الثلاثۃ صفت اول مجرور لفظا المذکورۃ میں الف لام ساتھ معنی التی موصولہ کے۔ مذکورۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر نائب فاعل فی جارہ نعم مراد لفظ مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مذکورۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ایضا ای أض ایضا

ایضا مفعول مطلق برائے فعل محذوف جو کہ اض ہے۔ اض صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا فعل فاعل اور مفعول مطلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

و حکمُ المخصوصِ بالذم کحکمِ المخصوص بالْمَدحِ فی جمیعِ الاحکامِ المذکورۃِ

واو عاطفہ یا استینافیہ حکم مضاف مخصوص صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل با جارہ ذم مجرور لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ ک جارہ مخصوص اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل بالمدح ظرف لغو متعلق اول فی جارہ جمیع مضاف مجرور بکسرہ لفظا پھر جمیع مضاف احکام مضاف الیہ موصوف المذکورۃ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت ملکر مضاف الیہ۔

مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی۔ مخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل (۱) بِئْسَ الرجلُ زیدٌ (۲) وبئس صَاحِبُ الرجلِ زیدٌ، (۳) وبئس رجلاً زیدٌ، (۴) وبئس الرجلان الزیدانِ، (۵) وبئس الرجالُ الزیدونَ، (۶) وبئست المرأۃ ھندٌ، (۷) وبئست المرأتان الھندانِ، (۸) وبئست النساء الھنداتُ

مثل مضاف بئس الرجل زید مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ بئس صاحب الرجل زید اس کا معطوف اول مجرور محلا، واو عاطفہ بئس رجلا زید اس کا معطوف ثانی مجرور محلا، واو عاطفہ بئس الرجلان الزیدان اس کا معطوف ثالث واو عاطفہ نمبر ۵ اس کا معطوف رابع۔ واو عاطفہ نمبر ۶ اس کا معطوف خامس واو عاطفہ نمبر ۷ اس کا معطوف سادس واو عاطفہ نمبر ۸ اس کا معطوف سابع، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وبتقدیر ارادہ معنی بئس فعل ذم الرجل اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور یا یہ دونوں (بئس الرجل زید) الگ الگ جملے ہیں بئس الرجل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وبئس صَاحِبُ الرجلِ زیدٌ

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ بئس فعل ذم صاحب الرجل مرکب اضافی ہو کر فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۲} یا بئس صاحب الرجل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا زید ای ھو زید ھو مبتدا زید خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وبئس رجلاً زیدٌ

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ بئس فعل ذم ھو ضمیر مستتر ممیز رجلا تمیز منصوب لفظا ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۲} یا بئس رجلا فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔

وبئس الرجلانِ الزیدانِ

{ ترکیب نمبرا } واوعاطفہ بئس فعل ذم الرجلان فاعل مرفوع بالف لفظا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم الزیدان مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر مرفوع بالف لفظا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ ترکیب نمبر ۲ } یابئس الرجلان فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ الزیدان خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ھما ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وبئس الرجال الزیدون

{ ترکیب نمبرا } واوعاطفہ بئس فعل ذم الرجال جمع مکسر فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل مل کر خبر مقدم الزیدون مبتدائے مؤخر مرفوع بواو لفظا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ ترکیب نمبر ۲ } یابئس الرجال فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ الزیدون ای ھم الزیدون۔ ھم مبتدا الزیدون خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وبئست المرأۃُ ھندٌ

{ ترکیب نمبرا } واوعاطفہ بئست صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم فعل ذم المرأۃ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ھند مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ ترکیب نمبر ۲ } یابئست المرأۃ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ھند خبر برائے مبتدا محذوف جو کہ ھی ہے مبتدا خبر مل کو جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وبئست المرأتانِ الھندانِ

واوعاطفہ بئست فعل ذم المرأتان فاعل مرفوع بالف لفظا فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ الھندان مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر۔ خبر مقدم اپنے مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یادونوں بتقدیر سابق الگ الگ جملے ہیں۔

وبئسَتِ النساءُ الھندات

واوعاطفہ بئس فعل ذم النساء فاعل فعل فاعل مل کر خبر مقدم۔ الھندات مبتدائے مؤخر خبر مقدم مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثالث ساءَ

واو عاطفہ الثالث مبتدا مرفوع بضمہ لفظا ساء مراد لفظ خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو مرادفٌ لِبِئسَ وَمُوَافِقٌ له في جميع وجوه الاستعمالِ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو مبتدا مرادف صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل لبئس جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ موافق صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر فاعل لہ جار مجرور مل کر متعلق اول۔ فی جارہ جمیع مضاف وجوہ مضاف الیہ، مضاف استعمال مضاف الیہ۔ وجوہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کے لئے۔ جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا موافق۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

والرابعُ حَبَّ بفتحِ الفاءِ او ضَمِّها

واو عاطفہ الرابع مبتدا حب مراد لفظ ذوالحال بفتح الفاء او ضمھا ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر با جارہ فتح مضاف الفاء مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ او عاطفہ ضمھا مرکب اضافی ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اصله حَبُبَ بِضَمِّ العين

اصل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے حب مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا حبب مراد لفظ ذوالحال با جارہ ضم العین مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

فَأُسْكِنَتِ الباءُ الاولىٰ

فا تفصیلیہ اسکنت فعل ماضی مجہول الباء مرفوع لفظا موصوف الاولیٰ اسم مقصورہ صفت مرفوع تقدیرا موصوف صفت مل کر نائب فاعل ہوا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وَأُدْغِمَتْ في الثانيةِ على اللغةِ الاولىٰ

واو عاطفہ ادغمت صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل راجع بسوئے الباء الاولیٰ فی جارہ الثانیہ اس کا مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول علیٰ جارہ لغۃ موصوف الاولیٰ صفت مجرور بکسرہ تقدیرا۔ موصوف صفت مل کر متعلق

ثانی ہوا فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اَوْ نُقِلَتْ ضَمَّتُهَا الی الحاءِ

او عاطفہ نقلت صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی مجہول ضمتہا مرکب اضافی ہو کر نائب فاعل ہوا الی الحاء جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ نقلت فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَ اُدْغِمَتِ البآءُ فی الباءِ علی اللغۃِ الثانِیۃِ

واو عاطفہ ادغمت صیغہ واحد مؤنث فعل مجہول الباء نائب فاعل فی الباء جار مجرور مل کر متعلق اول علی جارہ اللغۃ الثانیۃ مرکب توصیفی ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا ادغمت فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وحَبَّ لاَیَنفصِلُ عن ذافی الاستعمال

واو عاطفہ یا استینافیہ حب مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا لاینفصل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لاینفصل صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا عن جارہ مبنی سکون ذا مجرور محلا جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا فی الاستعمال جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا۔ لاینفصل فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حب مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و لھذا یُقالُ فی تقریرِ الافعالِ حبذا

واو عاطفہ لام جارہ ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر موصوف یا مبدل منہ یا مبین، الامر مقدر اس کا مشار الیہ صفت یا بدل یا عطف بیان، اسم اشارہ موصوف، مبدل منہ، مبین اپنے مشار الیہ صفت، بدل اور عطف بیان سے مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا۔ یقال صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول فی جارہ تقریر مضاف الافعال مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ حبذا مراد لفظ اس کا نائب فاعل مرفوع محلا فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ھو مُرَادِفٌ لِنِعم

واو عاطفہ ھو ضمیر منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے حب، مرادف صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا لام جارہ نعم مراد لفظ مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ مرادف اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَ فَاعِلُهٗ ذَا

واو عاطفہ یا استینافیہ فاعلہٗ مرکب اضافی ہوکر مبتدا ذا مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

والمخصوصُ بالمدح مذکورٌ بعده

واو عاطفہ یا استینافیہ المخصوص میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مخصوص صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر نائب فاعل بالمدح جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مبتدا ہوا۔ مذکور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا بعد منصوب بفتحہ لفظا مضاف۔ ہٗ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مذکور اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وَإِعرَابُه کاعرابِ مخصوصِ نِعم فی الوجهینِ المذکورینِ

واو عاطفہ یا استینافیہ اعرابہ مرفوع بضمہ لفظا مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے (المخصوص بالمدح) مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا کاعراب الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر کاف جارہ اعراب مضاف مخصوص مضاف الیہ مضاف نعم مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا۔ اعراب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ فی جارہ الوجھین تثنیہ درحالت جری مجرور بیائے لفظا موصوف (ال) ساتھ معنی اللذین کے۔ اللذین موصولہ مذکورین شبہ جملہ ہوکر اس کا صلہ پھر مذکورین صیغہ اسم مفعول ھما ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں یا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لکنه لایُطابِقُ فاعلَه فی الوجوهِ المذکورةِ

لکن حرف از حروف مشبہ بالفعل ناصب الاسم ورافع الخبر۔ ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا راجع بسوئے (المخصوص بالمدح) لایطابق الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لایطابق صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے المخصوص بالمدح فاعل مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے (حبذا) مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا فی جارہ الوجوہ جمع مکسر مجرور بکسرہ لفظا موصوف (ال) ساتھ معنی التی موصولہ مذکورۃ اسم مفعول

اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر صفت ہوئی ۔ موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا۔ لایطابق فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

{فائدہ} حب کا فاعل ہمیشہ لفظ ذا ہوگا۔

مثل حبذا زید (۱) و حبذا الزیدان، (۲) و حبذا الزیدونَ، (۳) و حبذا ھند (۴) و حبذا الھندان، (۵) وَ حبذا الھندات

مثل مضاف حبذا زید مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ {نمبر ۱} اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ {نمبر ۲} اس کا معطوف ثانی مجرور محلا واو عاطفہ {نمبر ۳} اس کا معطوف ثالث مجرور محلا واو عاطفہ {نمبر ۴} اس کا معطوف رابع مجرور محلا واو عاطفہ {نمبر ۵} اس کا معطوف خامس معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ مثالہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ و بتقدیر ارادہ معنی حب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل از افعال مدح مبنی بر فتح ذا اسم اشارہ اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مخصوص بالمدح مرفوع بضمہ لفظا مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا حبذا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا حب فعل مدح ذا مبین زید عطف بیان مرفوع لفظا مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و حبذا الزیدان

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ حبذا بشرح مذکور فعل فاعل مل کر خبر مقدم۔ الزیدان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالف لفظا مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۲} حبذا بشرح مذکور فعل فاعل مل کر الگ جملہ انشائیہ ہوا الزیدان ای ھما الزیدان۔ ھما مبتدا الزیدان خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۳} حب فعل ذا مبین الزیدان عطف بیان مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و حبذا الزیدون

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ حبذا بشرح مذکور فعل فاعل مل کر خبر مقدم الزیدون۔ مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مرفوع بواو لفظا

مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۲} حبذا بشرح سابق فعل فاعل مل کر الگ جملہ انشائیہ ہوا الزیدون ای ھم الزیدون ھم مبتدا الزیدون خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۳} حب فعل ذا ممیّن مرفوع محلا الزیدون عطف بیان مرفوع بواو لفظا ممیّن عطف بیان مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و حبذا ھند

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ حبذا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ھند مبتدائے مؤخر مرفوع لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۲} حبذا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ھند خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھی ہے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر ۳} حب فعل مدح ذا ممیّن ھند عطف بیان ممیّن عطف بیان مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

و حبذا الھندان

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ حبذا بشرح مذکور خبر مقدم الھندان مبتدائے مؤخر الخ۔

{ترکیب نمبر ۲} حبذا بشرح سابق جملہ فعلیہ انشائیہ الھندان خبر مرفوع بالف لفظا مبتدائے محذوف ھما کے لئے الخ۔

{ترکیب نمبر ۳} حب فعل مدح ذا ممیّن الھندان عطف بیان الخ۔

و حبذا الھندات

{ترکیب نمبر ۱} واو عاطفہ حبذا بشرح سابق خبر مقدم الھندات جمع مؤنث سالم مرفوع بضمہ لفظا مبتدائے مؤخر الخ۔

{ترکیب نمبر ۲} حبذا فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ الھندات ای ھن الھندات الخ۔

{ترکیب نمبر ۳} حب فعل مدح ذا الھندات ممیّن عطف بیان مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا

ویجوز ان یکون قبلہٗ او بعدہ اسمٌ موافِقٌ لہ منصوبًا علی التمیز او علی الحال

واو عاطفہ یا استینافیہ یجوز صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مرفوع لفظا ان ناصبہ یکون فعل ناقص منصوب بفتح لفظا قبل ظرف زمان معرب منصوب بفتح لفظا مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ او حرف عطف بعد ظرف زمان معرب منصوب بفتح لفظا مضاف ہٗ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف

ہوا۔معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول فیہ ہوا یکون کا۔اسم موصوف مرفوع لفظا موافق صیغہ اسم فاعل ھوضمیر مستتر فاعل لہٗ جار مجرور مل کر متعلق ہوا موافق اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔موصوف صفت ملکر اسم ہوا یکون کا۔منصوبا الخ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر منصوب محلا پھر منصوبا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھوضمیر مستتر اس کا نائب فاعل علیٰ جارہ التمیز مجرور۔جار مجرور مل کر معطوف علیہ او عاطفہ علی الحال جار مجرور مل کر معطوف۔معطوف علیہ معطوف مل کر ظرف لغو متعلق ہوا منصوبا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل ہوا یجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل حبذا رجلا زید، (۱) وحبذا راکبا زید، (۲) وحبذا زید رجلا (۳) وحبذا زید راکبا

مثل مضاف حبذا رجلا زید مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ ۱۔اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ ۲۔ اسکا معطوف ثانی مجرور محلا واو عاطفہ ۳۔اس کا معطوف ثالث مجرور محلا۔معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔وبتقدیر ارادہ معنی۔

{ترکیب نمبر۱} حب فعل مدح ذا بشرح سابق ممیز رجلا اس کی تمیز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمیز مل کر فاعل ہوا زید مبتدائے مؤخر۔مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر۲} حبذا رجلا بشرح مذکور جملہ فعلیہ انشائیہ۔زید ای ھو زید ھو مبتدا زید خبر۔مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر۳} حب فعل مدح ذا رجلا ممیز تمیز مل کر مبین زید عطف بیان۔مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وحبذا راکبا زید

{ترکیب نمبر۱} واو عاطفہ حب فعل مدح ذا بترکیب سابق ذوالحال راکبا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ذوالحال حال ملکر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{ترکیب نمبر۲} حبذا راکبا بترکیب بالا فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ ہوا زید خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے الخ

{ترکیب نمبر۳} حب فعل ذا راکبا ذوالحال حال مل کر مبین زید عطف بیان۔مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وحبذا زید رجلا

واو عاطفہ حب فعل مدح ذا ممیز رجلا تمیز۔ممیز تمیز مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر خبر مقدم زید مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر۔

مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا حبذا رجلا بترکیب سابق الگ جملہ انشائیہ ہوا زیدای ھو زید الخ۔ یا حب فعل مدح ذا رجلا ممیز تمیز مل کر مبین زید عطف بیان مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و حبذا زید را کبا

واو عاطفہ حب فعل مدح ذا ذوالحال را کبا اس کا حال، ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر خبر مقدم زید مبتدائے مؤخر الخ۔ یا حبذا را کبا جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا زیدای ھو زید الخ۔ یا حب فعل مدح ذا ذوالحال را کبا حال۔ ذوالحال حال مل کر مبین زید عطف بیان۔ مبین عطف بیان مل کر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

واعلم انہ لا یجوز التصرُّفُ فی ھذہ الافعال غیرَ اِلحاقِ التاء فیھا

واو استینافیہ اعلم صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مبنی بر سکون انت ضمیر مستتر مرفوع متصل اس کا فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ۂ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا لا یجوز الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر لا یجوز فعل نفی معلوم مرفوع لفظا التصرف مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مصدر فی جارہ ھذہ الافعال بشرح سابق ان کا مجرور محلا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا التصرف مصدر کا۔ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مستثنیٰ منہ ہوا۔ غیر مفرد منصرف صحیح مضاف الحاق مضاف الیہ مضاف التاء اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت فیھا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الحاق مصدر کا۔ مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کے لئے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مستثنیٰ ہوا مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل ہوا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مستانفہ ہوا۔

و لھذا سُمِّیتْ ھذہ الافعالُ غیرَ مُتَصَرِّفَۃٍ

واو عاطفہ لھذا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا سمیت فعل ماضی مجہول ھذہ الافعال بشرح سابق نائب فاعل مرفوع محلا غیر مضاف متصرفۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا۔ سمیت فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{النوع الثَّالِثُ عَشَرَ}

{تشریح} اس تیرھویں نوع میں افعال قلوب کا ذکر ہے اس میں چند باتیں ہیں۔

{پہلی بات ان کی وجہ تسمیہ} ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ افعال صرف دل سے صادر ہوتے ہیں۔ اور ان میں افعال جوارح کے عمل کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ (و تسمیٰ افعال الشک و الیقین) ان افعال کو افعال شک اور افعال

یقین بھی کہتے ہیں۔اس لئے کہ ان میں سے بعض شک اور بعض یقین کے لئے آتے ہیں۔

{دوسری بات} ان کا عمل:۔وھی تدخل علی المبتدا و الخبر الخ یہ افعال قلوب مبتدا اور خبر یعنی جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر ان کو (مبتدا خبر) نصب دے کر اپنا مفعول بناتے ہیں۔ جیسے حسبت زیداً فاضلا اس میں زیدا حسبت کا مفعول اول ہے۔اور فاضلا اس کا مفعول ثانی ہے۔

{تیسری بات افعال قلوب کی تعداد} (وھی سبعة) افعال قلوب کل سات ہیں تین ان میں سے شک کے لئے اکثر استعمال ہوتے ہیں۔ جو کہ ظننت، خلت اور حسبت ہے۔اور تین ان میں سے اکثر یقین کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جو کہ رأیت، علمت، وجدت ہیں۔اور ایک فعل ان افعال قلوب میں سے یقین اور شک دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو کہ زعمت ہے۔

{چوتھی بات} یہ ہے کہ افعال قلوب میں سے بعض افعال دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔اور اس وقت وہ افعال قلوب سے نہیں ہوتے اور ایک مفعول کو چاہیں گے۔جن کی تفصیل یہ ہے۔و ظننت اذا کان من الظنة بمعنی التهمة لم يقتض المفعول الثانی۔مثلا جب ظننت ظنة مصدر سے مشتق ہو۔جس کا معنی تہمت ہو تو پھر یہ دوسرے مفعول کا تقاضہ نہ کرے گا۔ اور اس وقت یہ افعال قلوب سے نہیں ہوگا۔اس لئے کہ اس صورت میں ان کے معنی کا تعلق دل سے نہیں ہوتا۔ جیسے ظننت زیدا ای اِتَّهَمْتُهُ یعنی میں نے زید پر تہمت لگائی اور جیسے علمت کبھی عرفت کے معنی میں آتا ہے۔مثلا علمت زیدا ای عرفته (یعنی میں نے زید کو پہچانا) اور رأیت کبھی ابصرتُ کے معنی میں آتا ہے کقوله تعالیٰ فانظر ماذا تری (پس تو غور کر اس چیز پر جس کو تو دیکھتا ہے) اور وجدت کبھی اصبت کے معنی میں آتا ہے جیسے وجدت الضالة ای اصبتها (یعنی میں نے گم شدہ چیز پائی) پس ان مذکورہ معانی میں سے ہر ایک معنی صرف ایک مفعول کا تقاضا کرتا ہے۔لہٰذا یہ معانی صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہوں گے۔

(والواحد المشترک بینهما الخ)۔اور ان افعال قلوب میں سے ایک فعل جو شک اور یقین دونوں کے لئے آتا ہے وہ لفظ زعمت ہے یہ ظن کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے اور یقین کے لئے کم تر جیسے زعمت الله غفورا (میں نے اللہ تعالیٰ کو مغفرت کرنے والا یقین کیا)۔اب اس میں زعمت یقین کے لئے ہے۔اور جیسے زعمت الشیطان شکورا میں نے شیطان کو شکر کرنے والا گمان کیا۔اس میں زعمت شک کے لئے مستعمل ہے۔

(وفی هذه الافعالِ لا یجوز الاقتصارُ علی احد المفعولَیْنِ الخ) اور ان افعال قلوب میں دو مفعولوں میں سے کسی ایک مفعول پر اختصار اور اکتفاء کرنا جائز نہیں یعنی یہ نہیں ہوسکتا کہ ان دو مفعولوں میں سے ایک مفعول کو ذکر کیا جائے۔اور ایک

کو حذف کیا جائے وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ دو مفعول ایک اسم کی طرح ہے۔ اس طور پر کہ دونوں مفعولوں کا مضمون حقیقت میں مفعول بہ ہوا کرتا ہے۔ اور وہ یعنی مضمون اس مفعول ثانی کا مصدر ہے۔ جو مفعول اول کی طرف مضاف ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ علمت زیداً فاضلا کا معنیٰ ہے علمت فضل زید لہٰذا اگر ان مفعولوں میں سے ایک مفعول کو حذف کر دیا جائے تو لازم آئے گا کلمہ کی ایک جز کا حذف کر دینا اور یہ جائز نہیں۔ تو ثابت ہوا کہ افعال قلوب کے ایک مفعول کا حذف کرنا جائز نہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ افعال قلوب مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ پس جس طرح مبتدا کے لئے خبر کا ہونا ضروری ہے۔ اور خبر کے لئے مبتدا کا ہونا ضروری ہے اسی طرح ان دونوں مفعولوں میں سے ہر ایک کے لئے دوسرے کا ہونا ضروری ہے پس علمت زیدا امینا میں علمت زیدا یا علمت امینا کہنا جائز نہیں۔

{فائدہ} افعال قلوب کے دونوں مفعولوں کو اکھٹا حذف کر سکتے ہیں۔ کقولہ تعالیٰ و یوم یقول نادو شر کای الذین زعمتم ای زعمتموھم ایاھم۔ وَ اِذا توسطت ھذہ الافعال بین مفعولیھا الخ۔ اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ دو صورتوں میں افعال قلوب کے عمل کو باطل کر دینا جائز ہے۔ پہلی صورت یہ ہے کہ جب افعال قلوب اپنے دونوں مفعولوں کے درمیان میں آجائے اور دوسری صورت یہ ہے کہ جب افعال قلوب اپنے دونوں مفعولوں سے مؤخر ہوں۔ جاز ابطال عَمَلِھا۔ یہاں سے مصنف نے ابطال عمل کو جائز قرار دیا ہے۔ تو اس سے پتہ چلا کہ عمل دینا بھی جائز ہے۔ وجہ ابطال یہ ہے کہ درمیان یا آخر میں عامل میں ضعف پیدا ہو گیا۔ لہٰذا عمل دینا باطل ہو گیا۔ اور عمل دینے کی وجہ یہ ہے کہ فعل عمل کرنے میں اصل ہے لہٰذا عمل دینا صحیح ہو گیا۔ اور اس وقت یہ افعال مصدر کے معنی میں ہو کر ظرف ہوں گے۔ جیسے زید ظننت قائم یہ توسط کی مثال ہے۔ اور اس میں ظننت نے عمل نہیں کیا اور اسکی تقدیر یوں ہوگی۔ زید فی ظنی قائم اور جیسے زیدا ظننت قائما یہ بھی توسط کی مثال ہے۔ اور اس میں ظننت نے عمل کیا ہے اور زید قائم ظننت یہ تاخر کی مثال ہے۔ جس میں ظننت نے عمل نہیں کیا۔ تقدیری عبارت یوں ہوگی زید قائم فی ظنی۔

و زیدا قائماً ظننت۔ یہ بھی تاخر کی مثال ہے۔ جس میں ظننت نے عمل کیا ہے۔ فاعمالھا و ابطالھا الخ ان افعال قلوب کا عمل کرنا اور ان کے عمل کو باطل کر دینا جس وقت یہ آخر میں آئے یا درمیان میں آئے دونوں برابر ہیں۔ اور عند البعض توسط کی صورت میں ان کا عمل دینا اولیٰ اور بہتر ہے اور تاخر کی صورت میں ان کے عمل کو باطل کر دینا اولیٰ اور بہتر ہے۔

و اذا زِیدَتِ الھمزۃ فی اول علمت و رأیت صار امتعدِّیینِ الخ۔ اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ جب علمت اور رأیت کے شروع میں ہمزہ زیادہ کیا جائے یعنی ان دونوں کو باب افعال پر لایا جائے تو یہ دونوں متعدی بسہ مفعول ہوں گے۔ جیسے اعلمت زیداً عمرو افاضلا اور اَریتَ عمرو اخالدا عالما (میں نے زید کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی) (اور میں

نے عمرو کو خالد کا عالم ہونا بتایا)۔ اب ان دونوں فعلوں میں زیادت ہمزہ کی وجہ سے ایک تیسرا مفعول بڑھایا گیا۔ کیونکہ باب افعال کا ہمزہ متعدی کرنے کے لئے آتا ہے۔ تو اعلمت زیدا عمر وا فاضلا کا معنیٰ ہوئے حَمَلْتُ زیدا علیٰ ان یعلم عمر وا فاضلا (یعنی میں نے زید کو توجہ دلائی اس کو ابھارا کہ وہ عمرو کو فاضل جانے) اور اَدَیْتُ عمروًا خالدا کے معنیٰ ہوئے۔ حملت عمرا علیٰ ان یعلم خالدا عالما (یعنی میں نے عمرا کو اس بات پر ابھارا کہ وہ خالد کو جانے) و ذالک مخصوص بھذین الفعلینِ دون اخواتھما۔ علمت اور رایت پر تو بالاتفاق ہمزہ کی زیادت جائز ہے لیکن ظننت حسبت زعمت، خلت اور وجدت ان تمام افعال پر بھی ہمزہ کی زیادت جائز ہے یا نہیں۔ اس میں اختلاف ہے۔ جمہور نحاۃ اور امام اخفش کا۔ عند الجمھور جائز نہیں ہے۔ اور عند الاخفش جائز ہے۔ {جمہور کی دلیل} یہ قاعدہ (زیادت ہمزہ) سماعی ہے۔ لھذا اور افعال کو ان پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔ {امام اخفش کی دلیل} یہ قاعدہ قیاسی ہے۔ لہٰذا اس قاعدہ کو ہر فعل میں جاری کیا جاسکتا ہے جیسے اَظْننت، اَحْسَبْتُ، اَخلْتُ، او جدت اور ازعمت زید عمر افاضلا (وَ اَنْبَایَ وَ نَبَّأَ و اَخْبَرَ وَ خَبّرَ ایضا تتعدی الیٰ ثلثۃ مفاعیل) یہ چاروں افعال اصل میں متعدی بدو مفعول رہتے ہیں مفعول اول کی طرف متعدی بنفسہٖ ہوتے ہیں۔ اور مفعول ثانی کی طرف حرف جار کے واسطے متعدی ہوتے ہیں۔ چونکہ ان میں اعلام کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا انکو اعلم کے ساتھ ملحق کر کے متعدی بسہ مفعول استعمال کرتے ہیں۔

{اعلم انہ لا یجوز الخ} اس اعلم کے اندر سات افعال اعلم، اری، اَنْبَأَ، نبا، اخبر، خبر، حَدَّثَ کا حکم بیان کرتے ہیں ۔کہ ان سات افعال کے مفعول اول کو حذف کر کے اور مفعول ثانی و ثالث کو ذکر کر کے اکتفا کرنا جائز نہیں۔ جیسے ازعمت عمر افاضلا۔ یاد رہے کہ یہ مذہب مصنف کا ہے۔ ورنہ عند الجمہور جائز ہے۔ لیکن آخری دونوں مفعولوں کا ایک ساتھ حذف کرنا جائز ہے کیونکہ یہ دونوں مفعول افعال قلوب کے دونوں مفعولوں کی طرح ہے۔ اور ان کے مفعولین کا حذف کرنا تو جائز ہے لیکن ایک مفعول کا حذف کرنا دوسرے مفعول کے بغیر جائز نہیں۔ جیسے افعال قلوب کے مفعولین میں سے کسی ایک کا حذف کرنا جائز نہیں۔

حل التراکیب

النوع الثالث عَشَرَ اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ

النوع موصوف مرفوع بضمہ لفظا الثالث عشر مرکب بنائی صفت مرفوع محلا موصوف صفت مل کر مبتدا بنا۔ افعال جمع مکسر منصرف مضاف القلوب جمع مکسر منصرف مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وانما سُمِّیَتْ بھا لان صدورھا من القلب ولا دخلَ فیہ للجوارح

واو استینافیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کافہ سمیت فعل ماضی مجہول ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے (افعال القلوب) با جارہ زائدہ ھا ضمیر مجرور متصل مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت راجع بسوئے افعال قلوب لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل صدور اس کا اسم منصوب بفتح لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ من جارہ مبنی سکون القلب اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت صیغہ واحد اسم فاعل ھو ضمیر مستتر مرفوع محلا ذوالحال۔ واو حالیہ مبنی بر فتح لائے نفی جنس دخل اس کا اسم مبنی بر فتح مصدر فیہ جار مجرور مل کر اس کا متعلق ہوا۔ دُخُل مصدر اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا۔ للجوارح ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ جوارح غیر منصرف بسبب جمع منتھیٰ الجموع قائم مقام دو سبب کے اس کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا الخ۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا ثابت کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا سمیت فعل اپنے نائب فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وتسمیٰ اَفعالَ الشکِّ والیقینِ ایضا لان بعضَھا للشک وبَعْضَھا للیقین

واو حرف استیناف تسمیٰ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول مرفوع بضمہ تقدیرا ھی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے افعال القلوب افعال مضاف منصوب لفظا الشک معطوف علیہ مجرور لفظا واو عاطفہ الیقین اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل بعض منصوب بفتح لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے افعال القلوب مضاف مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ للشک ظرف مستقر (متعلق بثبت یا ثابت) اس کی خبر مرفوع محلا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ بعضھا بترکیب مذکور اسم ہوا ان کے لئے ساتھ واسطے عطف کے للیقین ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا ساتھ واسطے عطف کے ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا تسمیٰ فعل اپنے نائب فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ایضا:۔ اے آض ایضا اس کی ترکیب کئی دفعہ گزر چکی ہے۔

وھی تدخل علی المبتدأو الخبرِ

واوعاطفہ یا استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے افعال الشک والیقین تدخل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر تدخل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مرفوع لفظا ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ المبتدا معطوف علیہ مجرور لفظا واوعاطفہ الخبر اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتَنْصِبُھما معا بان یکونا مفعولَیْنِ لھا

واوعاطفہ تنصب صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ لفظا ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے افعال القلوب ھما ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب بفتح لفظا راجع بسوئے المبتدا والخبر معا اسم ظرف معرب منصوب بفتح لفظا با جارہ ان ناصبہ مبنی بر سکون یکونا صیغہ تثنیہ مذکر فعل مضارع معلوم فعل ناقص الف ضمیر بارز اس کا اسم مفعولین لھا ظرف مستقر اسکی خبر منصوب محلا پھر مفعولین صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ھما ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ لام جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا راجع بسوئے افعال القلوب جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یکونا اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تنصب فعل اپنے فاعل مفعول بہ، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھی سبعۃٌ ثلثۃ منھا للشک، وثلثۃٌ منھا للیقین وواحدٌ مُشْتَرَکٌ بینھما

واوعاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے افعال القلوب سبعۃ مفرد منصرف صحیح خبر مرفوع بضمہ لفظا، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ ثلثۃ مرفوع بضمہ لفظا موصوف منھا ظرف مستقر (متعلق بثابتۃ مقدر) اس کی صفت مرفوع محلا موصوف صفت مل کر مبتدا للشک ظرف مستقر (متعلق بثابتۃ مقدر) اس کی خبر مرفوع محلا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واوعاطفہ مبنی بر فتح ثلثۃ منھا بترکیب بالا موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا للیقین ظرف مستقر (متعلق بثابتۃ مقدر) اس کی خبر مرفوع مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اول ہوا۔ واوعاطفہ واحد موصوف منھا ظرف مستقر متعلق بثابت) اس کی صفت مرفوع موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا محلا مُشترک صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا بین ظرف مکان معرب منصوب بفتح لفظا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے الشک والیقین مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا مشترک صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول

فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی ہوا۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمَّا الثَّلٰثَۃُ الْأُوُلُ فَحَسِبْتُ وَ ظَنَنْتُ وَ خِلْتُ

اما حرف شرط برائے تفصیل الثلثۃ موصوف مرفوع بضمہ لفظا الاول صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ھن ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا۔ متضمن معنی شرط کے فا جزائیہ حسبت مراد لفظ معطوف علیہ مرفوع محلا واو عاطفہ ظننت مراد لفظ اس کا معطوف اول مرفوع محلا واو عاطفہ خلت اس کا معطوف ثانی مرفوع محلا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر خبر ہوئی متضمن معنی جزا کے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل حسبت زیداً فاضلا، و ظننت بکرا نائما، و خلت خالدا قائما

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف حسبت زیدا فاضلا معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ ظننت بکرا نائما اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ خلت خالدا قائما اس کا معطوف ثانی مجرور محلا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی حسبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم فعل از افعال قلوب ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول اول منصوب بفتحہ لفظا فاضلا اس کا مفعول ثانی منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ظننت بکرا نائما و خلت خالدا قائما

ان کی ترکیبیں حسبت زیدا فاضلا کی طرح ہیں۔

و ظننت اذا کان من الظِّنَۃِ بمعنی التھمۃ لم یقتضِ المفعول الثانی

واو استینافیہ، ظننت مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط کے مفعول فیہ مقدم منصوب محلا کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم منصوب محلا من جارہ الظنۃ ذو الحال بمعنی التھمۃ ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر با جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف التھمۃ مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا مشتقا کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذو الحال حال مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ لم یقتض الخ جملہ اسکی جزا مجزوم محلا پھر لم یقتض صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا المفعول شبہ جملہ

اسمیہ ہو کر موصوف الثانی اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزا ہوئی۔شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مثل ظَنَنتُ زیدا

مثل مضاف ظننت زیدا مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی ظننت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مبنی بر سکون ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

ای اِتَّھمتُہ

ای حرف تفسیر اتھمتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مبنی بر سکون ت ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلاً ہ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلاً۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ مفسرہ ہوا۔

و اما الثلثۃ الثانیۃُ فَعَلِمتُ وَ رَأَیتُ وَ وَجَدتُّ

واو عاطفہ اما حرف شرط برائے تفصیل الثلثۃ مرفوع بضمہ لفظا موصوف الثانیۃ اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا موصوف صفت مل کر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے فا جزائیہ علمت مراد لفظ معطوف علیہ واو عاطفہ رآیت مراد لفظ اس کا معطوف اول واو عاطفہ وجدت اس کا معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر خبر ہوئی قائم مقام جزا کے مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل علمت زیدا امینًا

مثل مضاف علمت زیدا امینا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی علمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم فعل از افعال قلوب تُ ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا۔زیدا اس کا مفعول بہ اول منصوب بفتحہ لفظا امینا اس کا مفعول بہ ثانی منصوب لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

و رَأَیتُ عمروًا افاضلا

واو عاطفہ رآیت فعل فاعل عمروا مفعول بہ اول فاضلا مفعول بہ ثانی فعل فاعل اور دونوں مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

و وجدت البیتَ رَھینًا

واو عاطفہ وجدت فعل ت ضمیر بارز فاعل البیت مفعول بہ اول رھینا مفعول بہ ثانی فعل فاعل اور دونوں مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

وعلمت قد یجئ بمعنی عَرَفْتُ

واو عاطفہ علمت مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا قد حرف تحقیق مع التقلیل یجئ الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یجی صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا با جارہ معنیٰ اسم مقصور مضاف مجرور بکسرہ تقدیرا عرفت مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یجی فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو علمت زیدا

نحو مضاف علمت زیدا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ علمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای عرفتہ

ای حرف تفسیر عرفت فعل فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ورأیت قد یکون بمعنی ابصرت

واو عاطفہ رأیت مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا قد یکون الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر قد حرف تحقیق یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مرفوع لفظا فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا بمعنی ابصرت ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر با جارہ معنیٰ مضاف ابصرت مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

{فائدہ} مَاذَا اس کلمہ کے اندر چند وجوہ ہیں۔

۱۔	ما استفہامیہ اور ذا اسم اشارہ ہے۔	۲۔	ما استفہامیہ اور ذا موصولہ ہے۔
۳۔	ما اور ذا دونوں کا مجموعہ ما استفہامیہ ہے۔	۴۔	ما استفہامیہ اور ذا زائدہ ہے۔

کقولہ تعالیٰ فانظر ماذا تریٰ

کقولہ الخ ظرف مستقر خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ مثالہ ہے۔ پھر ک جارہ مبنی بر فتح قول مصدر مضاف ہٖ ضمیر مجرور

متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا ومرفوع معنی بنا بر فاعلیت ذو الحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذو الحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول ہوا فا فصیحیہ انظر صیغہ واحد مخاطب فعل امر حاضر معلوم مبنی بر سکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ ماذا بمعنی الذی موصولہ تریٰ جملہ اس کا صلہ پھر تریٰ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ تقدیرا انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاہٗ ضمیر منصوب متصل محذوف اس کا مفعول بہٖ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ ہوا انظر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے شرط اپنی جزا سے مل کر مراد لفظا مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

{ ترکیب نمبر ۲} ماذا اسم استفہام مفعول بہ مقدم برائے تریٰ۔ تریٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا انظر کے لئے الخ۔

{ ترکیب نمبر ۳} ما مبتدا ذا موصولہ تریٰ جملہ اسکا صلہ موصول صلہ ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر ملکر مفعول بہ انظر فعل کیلئے الخ۔

و وجدت قد یکون بمعنی اَصَبْتُ

واو عاطفہ وجدت مراد لفظ مبتدا مرفوع محلا قد یکون الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر قد حرف تحقیق یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا بمعنی اَصَبْتُ ظرف مستقر اس کی خبر منصوب محلا پھر با جارہ معنی مضاف اَصَبْتُ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل وجدت الضَالَّۃَ

مثل مضاف و جدت الضالۃ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی۔ و بتقدیر ارادہ معنی وجدت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مبنی بر سکون تُ ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا الضالۃ اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای اَصَبْتُھا

ای حرف تفسیر اصبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا ھا ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

فَإِنَّ كُلَّ واحِدٍ من هذه المعاني لا يَقْتَضِي الا مُتَعَلِّقًا واحدا

فا تعلیلیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل کل مضاف منصوب لفظا واحد مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف من هذه المعانی ظرف مستقر اس کی صفت مجرور محلا پھر من جارہ ھا برائے تنبیہ ذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث موصوف، مبدل منہ یا مبین المعانی اسم منقوص صفت یا بدل، یا عطف بیان مجرور بکسرہ تقدیرا۔ موصوف اپنی صفت یا مبدل منہ اپنے بدل اور یا مبین اپنے عطف بیان سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا لا یقتضی الا متعلقا واحدا جملہ اسکی خبر مرفوع محلا پھر لا یقتضی صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مرفوع بضمہ تقدیرا ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا شیئا محذوف مستثنیٰ منہ منصوب بفتحہ لفظا الا حرف استثناء متعلقا موصوف واحدا اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کے لئے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فلا یتعدّیٰ الاَّ الیٰ مفعولٍ واحدٍ

فا نتیجیہ یا فصیحیہ۔ لا یتعدی صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الا حرف استثنیٰ الی جارہ مفعول موصوف واحد اس کی صفت مجرور لفظا موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو متعلق ہوا لا یتعدیٰ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط محذوف کے لئے (اذا کان الامر کذالک) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

والواحد المُشتَرَک بینهما هو زَعَمتُ

واو عاطفہ الواحد موصوف المشترک صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا بین ظرف مکان معرب مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا راجع بسوئے الشک والیقین۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا بنا۔ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا زعمت مراد لفظا اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل زعمتُ اللہ غفورا و زعمتُ الشیطانَ شکورا

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف زعمت اللہ غفورا معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ زعمت الشیطان الخ اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنیٰ زعمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مبنی بر سکون تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا لفظ اللہ اس کا مفعول بہ اول منصوب بفتح لفظا غفورا اس کا مفعول بہ ثانی منصوب بفتح لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فھو للیقین

فاتفصلیہ یا فصیحیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا للیقین ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا الخ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ یا جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک کے لئے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

فھو للشک۔ اس کی ترکیب فھو للیقین کی طرح ہے۔

وفی ھذہ الافعالِ لایجوز الاقتصارُ علیٰ احد المفعولَیْنِ لانھما کاسمٍ واحدٍ لان مضمونھما معًا مفعولٌ بہٖ فی الحقیقۃ

واو عاطفہ یا استینافیہ فی جارہ ھذہ الافعال بترکیب سابق اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا لایجوز کا۔ لایجوز صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ لفظا الاقتصار اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا علیٰ جارہ احد مجرور بکسرہ لفظا مضاف المفعولین تثنیہ در حالت جری اس کا مضاف الیہ مجرور بیائے لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا۔ لام جارہ مبنی بر کسرہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ھما ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا کاسم واحد ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر ل جارہ اسم موصوف مجرور بکسرہ لفظا واحد اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف صفت مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتان مقدر کا۔ ثابتان صیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ثالث ہوا۔ ل جارہ مضمون منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع مبنی بنا بر نائب فاعلیت ذوالحال معا بمعنیٰ مجتمعین اس کا حال منصوب بیائے لفظا ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ ملکر اسم ہوا۔ مفعول صیغہ واحد واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا۔ ذوالحال فی الحقیقیۃ

ظرف مستقر مستقر اس کا حال منصوب محلا ذوالحال حال مل کر نائب فاعل ہوا۔ یہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مفعول کا۔ مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق رابع ہوا۔ لایجوز فعل اپنے فاعل اور چاروں متعلقات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھو مصدرُ المفعولِ الثانِی المضافُ الی المفعولِ الاولِ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مصدر مضاف مرفوع لفظا المفعول موصوف الثانی اسم منقوص اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ مضاف صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا الٰی جارہ المفعول موصوف الاول شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی صفت، موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا مضاف کا۔ مضاف اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

اذمعنی علمتُ زیدا فاضلا علمت فَضْلَ زیدٍ

اذ تعلیلیہ معنی اسم مقصور مضاف مرفوع تقدیرا علمت زیدا فاضلا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا علمت فضل زید مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔ وبتقدیر ارادہ معنی علمت فعل فاعل زیدا اس کا مفعول بہ اول منصوب لفظا فاضلا اس کا مفعول بہ ثانی منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ معنی مضاف کا۔ معنی مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا۔ علمت فعل فاعل فضل مصدر مضاف، زید مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فلو حُذِفَ احدُھما کان کحذفِ بَعضِ اَجزاءِ الکلمۃِ الواحدۃِ

فا تفصیلیہ لو حرف شرط غیر عامل حذف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول احد مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر نائب فاعل ہوا فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا کان کحذف الخ ظرف مستقر اس کی جزا مجزوم محلا پھر کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل ان افعال ناقصہ ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا ک جارہ حذف مصدر مضاف بعض مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اجزاء مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف الکلمۃ موصوف الواحدۃ اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظا موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اجزاء مضاف اپنے مضاف

الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا بعض مضاف کا یہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا۔ حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

و اذاتَوَسَّطَتْ هذه الافعالُ بين مفعولَيها اَوْ تأخرت عنهما جازَ اِبطالُ عَمَلِها

واو عاطفہ یا استینافیہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے مفعول فیہ مقدم مبنی بر سکون ومنصوب محلا توسطت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم هذه الافعال بترکیب سابق اس کا فاعل مرفوع محلا بین ظرف مکان معرب منصوب بفتحہ لفظا مضاف مفعولی تثنیہ در حالت جری اس کا مضاف الیہ مجرور بیائے لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا۔ بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ تاخرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا عن جارہ ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا تاخرت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط ہوا جاز ابطال عملها جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر جاز صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ابطال مرفوع بضمہ لفظا مضاف عمل مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا ابطال مضاف کا۔ ابطال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل زيد ظننت قائم، و زيداًظننت قائماً، و زيد قائمٌظننت و زيداًقائماًظننتُ

مثل مضاف زید ظننت قائم معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ زیدا ظننت قائما اس کا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ زید قائم ظننت اس کا معطوف ثانی مجرور محلا واو عاطفہ زیدا قائما ظننت اس کا معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی زیدٌ مبتدا مرفوع بضمہ لفظا قائم اسم فاعل ھو ضمیر فاعل یہ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ ۔ ظننت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا

وزيدا ظننت قائما

واو عاطفہ زیدا مفعول بہ اول مقدم منصوب لفظا ظننت بشرح مذکور فعل فاعل قائما اس کا مفعول بہ ثانی منصوب لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وزید قائم ظننت

واو عاطفہ زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ظننت فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔

وزیدا قائما ظننت

واو عاطفہ زیدا مفعول بہ اول قائما مفعول بہ ثانی ظننت فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فَاِعْمَالُھَا وَاِبْطَالُھَا حینئذ متساویان

فا عاطفہ یا فصیحیہ اعمال مصدر مضاف ھا ضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ ابطال مصدر مضاف ھا ضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت راجع بسوئے ھذہ الافعال مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف حینئذ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا۔ معطوف علیہ معطوف اور مفعول فیہ سے مل کر مبتدا بنا متساویان شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر پھر متساویان صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف (اذا کان الامر کذالک) کے لئے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وقال بعضھم اِنَّ اِعْمَالَھَا اولیٰ علیٰ تقدیر التوسط و ابطالَھا اولیٰ علیٰ تقدیر التاخر

واو عاطفہ یا استینافیہ قال فعل بعضھم مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل فاعل مل کر قول ہوا ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اعمال منصوب بفتحہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ ہوا۔ وابطالھا۔ واو عاطفہ ابطالھا مرکب اضافی ہو کر اس کا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کیلئے۔ اولیٰ اسم مقصور در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا و صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ تقدیر مضاف التوسط اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اولیٰ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا اولیٰ علیٰ تقدیر التاخر بترکیب مذکور معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

واذا زِیْدَتِ الھمزۃُ فی اولِ علمتُ و رأیت صار امُتَعَدِّیَیْنِ الی ثلثۃِ مفاعیلَ

واو عاطفہ یا استینافیہ اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط کے مفعول فیہ مقدم منصوب محلا زیدت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول الھمزۃ اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا فی جارہ اول مضاف علمت مراد لفظ معطوف علیہ واو عاطفہ رأیت اسکا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا زیدت فعل اپنے نائب فاعل مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ صارا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل ناقص الف ضمیر بارز اسکا اسم مرفوع محلا متعدیین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بیائے لفظا وصیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الیٰ جارہ ثلثۃ ممیز مضاف مفاعیل تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو اعلمت زیدا عمرو افاضلا و أرَیْت عمرو أخالدا عالما

نحو مضاف اعلمت زیدا عمرا فاضلا معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ اریت عمرا خالدا عالما اس کا معطوف مجرور محلا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی اعلمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا زیداً اس کا مفعول بہ اول منصوب بفتحہ لفظا عمرواً اس کا مفعول بہ ثانی منصوب لفظا فاضلاً اس کا مفعول بہ ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ واو عاطفہ اریت فعل فاعل عمرا مفعول بہ اول منصوب لفظا خالدا اس کا مفعول بہ ثانی عالما اس کا مفعول بہ ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فَزِیْدَ فیھما بسببِ الھمزۃِ مفعولٌ آخرُ لان الھمزۃ لِلتَّصِیِیْرِ

فا تفصیلیہ مبنی بر فتح زید صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح فیھما جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا با جارہ سبب مضاف الھمزۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ مفعول موصوف آخر صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر نائب فاعل ہوا۔ ل جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل الھمزۃ اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا للتصییر ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر لام جارہ تصییر اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا اثبت یا ثابت مقدر کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر

سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثالث ہوا زید فعل اپنے نائب فاعل اور تینوں متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

فمعنی المثالِ الاولِ حَمَلْتُ زیدا علیٰ ان یعلم عمر افاضلا

فا تفصیلیہ معنی مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف المثال موصوف مجرور لفظا الاول شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا حملت زیدا الخ ۔ مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا و بتقدیر ارادہ معنی حملت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ ان ناصبہ یعلم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منصوب بفتحہ لفظا ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا عمرا اس کا مفعول بہ منصوب لفظا فاضلا اس کا مفعول بہ ثانی منصوب لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا۔ حملت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

و معنی المثالِ الثانِی حملت عمر اعلیٰ ان یعلم خالدا عالما

واو عاطفہ معنی مضاف المثال موصوف الثانی اسم منقوص صفت مجرور تقدیرا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا حملت الخ مراد لفظ اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ و بتقدیر ارادہ معنی حملت فعل فاعل عمرواً مفعول بہ علیٰ جارہ ان ناصبہ یعلم فعل ھو ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا خالدا مفعول بہ اول منصوب لفظا عالما مفعول بہ ثانی منصوب لفظا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا حملت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ذالک مخصوص بِہٰذَینِ الفِعلَینِ دون اخواتھما

واو عاطفہ یا استینافیہ ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر موصوف یا مبدل منہ یا مبین لام برائے بعد ک برائے خطاب الشئی محذوف اس کی صفت، بدل، عطف بیان یہ سارے ملکر مبتدا بنا مخصوص الخ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی پھر مخصوص صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ ھا برائے تنبیہ ذین اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر موصوف، یا مبدل منہ یا مبین الفعلین تثنیہ در حالت جری اس کی صفت یا بدل یا عطف بیان مجرور بیائے لفظا یہ سارے آپس میں مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ دون ظرف بمعنی سوی مضاف اخوات جمع مؤنث سالم مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھما ضمیر مجرور

متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا دون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ مخصوص صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھذا مسموع من العرب

واو عاطفہ یا استینافیہ ھا برائے تنبیہ ذا اسم اشارہ الام محذوف اس کا مشار الیہ اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا بنا۔ مسموع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا من العرب جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

خلافا للاخفش

خلافا مفعول مطلق برائے فعل محذوف جو کہ خالف ہے۔ خالف صیغہ واحد مذکر فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا خلافا موصوف منصوب بفتحہ لفظا للاخفش ظرف مستقر اس کی صفت منصوب محلا موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو۔ یا خلافا مصدر للاخفش جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدر کا۔ خلافا مصدر اپنے اس متعلق سے مل کر حال ہوا اقول ھذا۔ اقول صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا انا ضمیر مستتر ذو الحال مرفوع محلا ذو الحال حال مل کر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہوا ھذا الکلام اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مقولہ ہوا قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فانہ اَجاز زیادۃَ الھمزۃِ فی جمیعِ ھذہ الافعالِ قیاسا علیٰ اعلمت و أُریت

فا تعلیلیہ ان حرف مشبہ بالفعل ۂ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا اجاز الخ جملہ اسکی خبر مرفوع محلا پھر اجاز صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیادۃ منصوب بفتحہ لفظا مضاف الھمزۃ اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت یا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا فی جارہ جمیع مضاف ھذہ الافعال بشرح مکرر اس کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اجاز فعل کا قیاسا مصدر علیٰ جارہ اعلمت مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ اُرِیت اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا قیاسا مصدر کا مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول لہ ہوا اجاز فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نحو اظننتُ و اَحسَبتُ وَ اَخلتُ و اَوْجدت و اَزْعَمت زیداً عمرًا فاضلا

{فائدہ} زیداً عمراً فاضلاً ان تینوں کو اظننت احسبت اخلت او جدت ازعمت ان سب کے ساتھ ملالیں گے۔

{ترکیب} نحو مضاف اظننت بتقدیر زیداً عمراً فاضلاً معطوف علیہ مجرور محلاً واو عاطفہ احسبت بتقدیر زیداً عمراً فاضلاً اس کا معطوف اول مجرور محلاً واو عاطفہ اخلت بتقدیر زیداً عمراً فاضلاً اس کا معطوف ثانی مجرور محلاً واو عاطفہ او جدت بتقدیر زیداً عمراً فاضلاً اس کا معطوف ثالث مجرور محلاً واو عاطفہ ازعمت زیداً عمراً فاضلاً اسکا معطوف رابع مجرور محلاً معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی اظننت فعل فاعل زیداً مفعول بہ اول عمراً مفعول بہ ثانی فاضلاً مفعول بہ ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔ باقی ترکیبیں اسی پر قیاس کریں۔

وَ اَنبأَ و نَبَّأَ و اخبر و خَبَّرَ تتعدی الیٰ ثلثۃ مفاعیلَ

واو عاطفہ اَنبأَ معطوف علیہ مرفوع محلاً واو عاطفہ نَبَّأَ اس کا معطوف اول مرفوع محلاً واو عاطفہ اخبر معطوف ثانی واو عاطفہ خَبَّرَ اس کا معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مبتدا ہوا تتعدی الخ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلاً پھر تتعدی صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً الیٰ جارہ ثلثۃ مفرد منصرف صحیح ممیز مضاف مجرور بکسرہ لفظاً مفاعیلَ غیر منصرف بسبب جمع منتہی الجموع اس کی تمیز مضاف الیہ مجرور بفتحہ لفظاً ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تتعدی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ایضًا

اَیَآضَ ایضاً۔ آضَ فعل ھو اس کے اندر فاعل ایضاً مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

اعلم انہ لا یجوز حذفُ المفعولِ الاول من المفاعیل الثلثۃ

اعلم صیغہ امر مبنی بر سکون انت ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلاً اِنَ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلاً لایجوز الخ جملہ اسکی خبر مرفوع پھر لا یجوز صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم حذف مرفوع بضمہ لفظاً مضاف المفعول موصوف الاول بشرح مکرر اس کی صفت، موصوف صفت مل کر ذوالحال ہوا۔ من جارہ المفاعیل موصوف الثلثۃ اس کی صفت مجرور بکسرہ لفظاً موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر (متعلق ثابتا) حال ہوا ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لٰکِنْ یجوز حذفُ المفعولَیْنِ الاَخِیْرَیْنِ مَعًا

لکن مخففہ من المثقلۃ مُلْغیٰ عن العمل۔ یجوز صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم حذف مضاف مرفوع لفظا المفعولین تثنیہ مجرور بیائے لفظا موصوف اخیرین اس کی صفت مجرور بیائے لفظا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا معا اس کا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا یجوز فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و لا یجوز حَذْفُ اَحَدِھما بدونِ الاخرِ

واو عاطفہ لا یجوز فعل نفی معلوم حذف مرفوع بضمہ لفظا مضاف احد مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھما اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف با جارہ دون مضاف الاخر صیغہ اسم تفضیل ھو اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا حذف مصدر کا۔ مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

کما مرَّ

ک جارہ ما موصولہ مرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر (متعلق ثبت یا ثابت) خبر ہوئی ھذا مبتدائے محذوف کے لئے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

{اَما القیاسِیَۃُ فسبعۃُ عَوامِلَ}

یہاں تک عوامل سماعیہ کا بیان تھا اب یہاں سے عوامل قیاسیہ کو بیان فرما رہے ہیں چونکہ عوامل قیاسیہ تھوڑے ہیں اور عوامل سماعیہ زیادہ تھے اس لئے مصنف نے عوامل قیاسیہ کو بعد میں ذکر کیا ہے۔

{عامل قیاسی کی تعریف} عامل قیاسی وہ ہوتا ہے جس کی تعین مفہوم کلی کے بغیر ممکن نہ ہو ان عوامل قیاسیہ کے افراد کی کثرت کی وجہ سے۔ بالفاظ دیگر عامل قیاسی وہ ہوتا ہے جس میں قانون اور قیاس کا دخل ہوتا ہے جیسے ضرب، نصر، منع وغیرہم ان کی تعیین مفہوم کلی سے ہوتی ہے۔

{تعداد عوامل قیاسیہ} پھر عوامل قیاسی کل سات ہیں۔

(۱) فعل (۲) مصدر (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول

(۵) صفت مشبہ (۶) اسم مضاف (۷) اسم تام۔

انکی تفصیل یہ ہے۔

الاول منھا الفعل

عوامل قیاسیہ میں سب سے پہلے مصنف نے فعل کوذکر کیا کیونکہ فعل عمل کرنے میں سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

{فعل کی تعریف} فعل وہ کلمہ ہوتا ہے جواپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو۔اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں پایاجائے جیسے ضرب مارااس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں۔

الفعل مطلقا

پھر فعل عام ہے خواہ وہ لازمی ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی۔ان میں سے ہرایک کی تعریف مندرجہ ذیل ہے۔

فعل لازمی کی تعریف:۔ فعل لازمی وہ ہوتا ہے جوفاعل کے ساتھ پورا ہوجائے مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے جیسے جلس زید میں جلس فعل لازمی ہے۔

فعل متعدی کی تعریف:۔ فعل متعدی وہ ہوتا ہے جوفاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے جیسے ضرب زید عمرا میں ضرب فعل متعدی ہے۔

فعل ماضی کی تعریف:۔ فعل ماضی وہ ہوتا ہے جوگزرے ہوئے زمانہ میں فعل کے موجود ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے ضرب۔ مارااس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں۔

{فائدہ} فعل ماضی کی علامت (۱) یہ تائے ساکنہ کوقبول کرتا ہے جیسے کَتَبَتْ (۲) یا ضمیر مرفوع متصل کوقبول کرتا ہے جیسے کتبت، کتبتما، کتبتم وغیرھم۔

فعل مضارع کی تعریف:۔ فعل مضارع وہ ہوتا ہے جوزمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے حدوث پر دلالت کرے جیسے یضرب۔

{فائدہ} فعل مضارع کی علامات (۱) سین کا داخل ہونا (۲) سوف کا داخل ہونا۔ (۳) حروف نواصب میں سے کسی ایک کا فعل مضارع پر داخل ہونا۔ (۴) حروف جوازم میں سے کسی ایک کا فعل مضارع پر داخل ہونا۔

فعل امر کی تعریف:۔ امر کا لغت میں معنی ہوتا ہے حکم کرنا اور اصطلاح میں جملہ امریہ وہ ہوتا ہے جس میں متکلم اپنے مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جیسے اِضرِبْ بمعنی مارتو۔

فعل نہی کی تعریف:۔ نہی کا لغت میں معنی ہوتا ہے روکنا اور اصطلاح میں جملہ نہیہ وہ ہوتا ہے جس میں متکلم اپنے مخاطب سے کسی کام کے نہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ جیسے لا تضرب نہ مارتو۔

{فعل کا عمل} کل فعل یرفع الفاعل ۔ ہر فعل خواہ وہ لازمی ہو یا متعدی فاعل کو رفع دیتا ہے فاعلیت ہونے کی بنا پر اور خواہ وہ رفع لفظی ہو یا تقدیری جیسے ضرب موسیٰ میں موسیٰ پر رفع تقدیری ہے اور خواہ وہ رفع محلی ہو جیسے کفیٰ باللہ میں لفظ اللہ لفظا تو مجرور رہے لیکن محلا مرفوع ہے کیونکہ یہ معنیً کفی کے لئے فاعل بنتا ہے۔

و اما اذا کان متعدیا فینصب المفعول بہ ایضا

اور جب فعل متعدی ہو تو پھر یہ فعل فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ جیسے ضرب زید عمرا میں ضرب نے زید کو رفع اور عمر کو نصب دیتا ہے۔

{فائدہ} مفعول بہ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) مفعول بہ صریح (۲) مفعول بہ غیر صریح۔

(۱) مفعول بہ صریح وہ ہوتا ہے جس میں حرف جر کا واسطہ نہ ہو۔ جیسے ضرب زید عمرا میں عمرا مفعول بہ صریح ہے۔

(۲) مفعول بہ غیر صریح وہ ہوتا ہے جس میں حرف جر کا واسطہ ہو جیسے مررت بہ میں بہ مفعول بہ غیر صریح ہے۔

ولا یجوز تقدیم الفاعل علی الفعل

فاعل کی تقدیم فعل پر جائز نہیں مثلا قام زید میں یہ نہیں کر سکتے زید قام کیونکہ اس تقدیم کی صورت میں یہ فاعل نہیں رہے گا بلکہ مبتدا بن جائے گا۔

بخلاف المفعول فان تقدیمہ علیہ جائز

مفعول بہ کی تقدیم فعل پر جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں مفعول بہ کی تقدیم فعل پر واجب ہے جیسے من ضربت وغیرہ۔

ولا یجوز حذف الفاعل

اور فاعل کا حذف کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ فاعل عمدہ یعنی مسند الیہ ہوتا ہے۔ اگر اس کو حذف کریں گے تو صرف مسند رہ جائے گا۔ اور صرف مسند سے کلام نہیں بنتا۔ لہذا فاعل کا حذف کرنا جائز نہیں۔

بخلاف المفعول فان حذفہ جائز

بخلاف مفعول کے کہ اس کا حذف کرنا جائز ہوتا ہے۔ کیونکہ مفعول فضلہ یعنی زائد ہوتا ہے کلام کا وجود اس پر موقوف نہیں ہوتا ۔لہذا مفعول کا حذف کرنا جائز ہے۔

حل التراکیب

اما القیاسیۃُ فسبعۃُ عواملَ

اما شرطیہ مبنی بر سکون القیاسیۃ ای العوامل القیاسیۃ۔ العوامل غیر منصرف بسبب جمع منتھی الجموع مرفوع بضمہ لفظا

موصوف القیاسیۃ اسم منسوب مرفوع بضمہ لفظا ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مبتدا بنا قائم مقام شرط کے فا جزائیہ سبعۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا ممیز مضاف عوامل بشرح مذکور تمیز مضاف الیہ مجرور بفتحہ لفظا ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی قائم مقام جزا کے مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

الاول منہا الفعلُ مطلقا

الاول ای العامل الاول۔ العامل مرفوع لفظا موصوف الاول غیر منصرف بسبب وصف و وزن فعل مرفوع بضمہ لفظا وصیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت ملکر ذو الحال بنا منہا ظرف مستقر (متعلق ثابتا) اس کا حال منصوب محلا ذو الحال حال مل کر مبتدا بنا الفعل مفرد منصرف صحیح مرفع بضمہ لفظا ذو الحال مطلقا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظا وصیغہ اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال بنا۔ ذو الحال حال مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

سوائٌ کان لازما او متعدیا

سواء خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا کان لازما الخ بتاویل مفرد اس کا مبتدائے مؤخر پھر کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا راجع بسوئے الفعل۔ لازما شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ متعدیا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر ہوا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

ماضیا کان او مضارعا

ماضیا اسم منقوص منصوب بفتحہ لفظا وصیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ مضارعا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مقدم بنا، کان صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر ہوا سواء محذوف اس کی خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

امرا کان او نہیا

امر اً معطوف علیہ منصوب بفتحہ لفظا او عاطفہ ٹھیا جاری مجریٰ صحیح اس کا معطوف منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مقدم بنا کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر ہوا سواء محذوف اس کی خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

کل فعلٍ یرفع الفاعلَ

کل مرفوع بضمہ لفظا مضاف فعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا، یرفع الفاعل جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفع محلا الفاعل اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو قام زید و ضرب زید

نحو جاری مجریٰ صحیح مضاف قام زید معطوف علیہ مجرور محلا او عاطفہ ضرب زید اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی قام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مبنی بر فتح زید اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد لفظ مضاف الیہ نحو مضاف کا الخ۔

واو عاطفہ ضرب فعل زید اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و اما اذا کان متعدیا فینصب المفعولَ بہ

اما شرطیہ فعل شرط محذوف اذا ظرف زمان مبنی بر سکون و منصوب محلا مضاف کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا متعدیا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مضاف الیہ ہوا۔ اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا ینصب فعل کا فا جزائیہ ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مفعول صیغہ واحد مذکر اسم مفعول با جارہ ہٖ ضمیر مجرور اسکا مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر نائب فاعلیت اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصولہ صلہ ملکر مفعول بہ ہوا ینصب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اپنی جزا سے جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

{ایضًا} ایضًا اس کی ترکیب کئی مرتبہ گذر چکی ہے

مثل ضرب زید عمرا۔ مثل مضاف ضرب زید عمرا مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ و بتقدیر ارادہ معنی ضرب فعل زید فاعل عمرا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا الخ۔

و لا یجوز تقدیم الفاعل علی الفعل بخلاف المفعول

واو عاطفہ یا استینافیہ لا یجوز صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مرفوع بضمہ لفظا تقدیم مصدر مضاف الفاعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت علی جارہ الفعل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا تقدیم مصدر کا۔ تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر ذوالحال ہوا بخلاف المفعول ظرف مستقر اسکا حال منصوب محلا با حرف جر خلاف مصدر مضاف المفعول لفظا مضاف الیہ معناً مفعول بہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فان تقدیمہ علیہ جائز

فا تعلیلیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل تقدیم اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا مضاف ۂ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر اسم ہوا جائز شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

و لا یجوز حذفُ الفاعلِ بخلاف المفعول

واو عاطفہ یا استینافیہ لا یجوز بشرح مذکور فعل حذف الفاعل بشرح مذکور مرکب اضافی ہو کر ذوالحال بخلاف المفعول ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فان حذفہ جائز

فا تعلیلیہ ان حرف مشبہ بالفعل حذفہ مرکب اضافی ہو کر اسم ہوا۔ جائز اسم فاعل اپنے فاعل (ھو ضمیر مستتر) سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نحو ضرب زید

نحو مضاف ضرب زید مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی ضرب فعل زید اس کا فاعل مرفوع لفظا فعل فاعل ملکر مضاف الیہ ہوا الخ۔

{و الثانی المصدر}

{تشریح} عوامل قیاسیہ میں سے دوسرا عامل قیاسی مصدر ہے۔ مصنفؒ نے مصدر کو فعل کے بعد ذکر کیا اس کی دو وجہیں ہیں (۱) مصدر اعلال میں فعل کی فرع ہے اس طور پر کہ اگر فعل میں اعلال ہوتا ہے تو مصدر میں بھی اعلال ہوتا ہے جیسے قام فعل

میں اعلال ہوا تو اس کے مصدر قوام میں بھی اعلال ہوا کہ واو کو یا سے تبدیل کر دیا تو قیام بن گیا اور اگر فعل میں اعلال نہیں ہوا تو اس کے مصدر میں بھی اعلال نہیں ہوتا۔ جیسے قاوم میں اعلال نہیں ہوا تو اس کے مصدر قوام میں بھی اعلال نہیں کیا گیا تو خلاصہ یہ ہوا کہ مصدر اعلال میں فعل کی فرع ہے اور فعل اصل ہے اور اصل فرع سے مقدم ہوتا ہے۔ لہٰذا مصدر کو فعل کے بعد ذکر کیا گیا۔

{دوسری وجہ} یہ ہے کہ مصدر فعل کو لازم ہے اور فعل ملزوم ہے اور لازم تابع ہوتا ہے اور ملزوم متبوع ہوتا ہے اور متبوع پہلے ہوتا ہے اور تابع بعد میں اس لئے مصدر کو فعل کے بعد ذکر کیا۔

{مصدر کی تعریف} وھو اسم حدث اشتق منه الفعل مصدر کی تعریف میں اشتق کا لفظ آیا ہے یہ اشتقاق سے ہے۔ مصدر کی تعریف سے قبل حدث اور اشتقاق کا معنی سمجھیں، حدث سے مراد وہ معنی ہے جو بطور تجدد غیر کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے ضرب زید میں ضرب معنی حدثی ہے۔ جو غیر یعنی زید کے ساتھ قائم ہے۔

اشتقاق کی تحقیق:۔ اشتقاق کا لغت میں معنی آتا ہے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے نکالنا۔ اور اصطلاح میں اشتقاق کہتے ہیں دو لفظوں کا تمام حروف اصلیہ یا اکثر حروف اصلیہ میں مشترک ہونا۔

اب تعریف سمجھیں۔ مصدر نام ہے ایسے معنی حدثی کا جس سے فعل مشتق ہو۔

مصدر کی وجہ تسمیہ:۔ و انما سمی مصدرا لصدور الفعل عنه فیکون محلاله۔ مصدر کو مصدر اس لئے کہتے ہیں کہ مصدر کا معنی ہے محل صدور یعنی صادر ہونے اور نکلنے کی جگہ اور مصدر سے بھی فعل صادر اور نکلتا ہے۔ اس لئے اس کو مصدر کہتے ہیں۔

{مختلف فیہا مسئلہ}

مصدر اصل ہے یا فعل اس میں بصریین اور کوفیین کا اختلاف ہے۔ قال البصریون ان المصدر اصل و الفعل فرع۔ عند البصریین مصدر اصل ہے اور فعل فرع۔ قال الکوفیون ان الفعل اصل و المصدر فرع۔ اور عند الکوفیین فعل اصل ہے اور مصدر فرع۔

{بصریین کی دلیل اول} لاستقلاله بنفسه و عدم احتیاجه الی الفعل بخلاف الفعل فانه غیر مستقل بنفسه و محتاج الی الاسم۔ دلیل کا حاصل یہ ہے کہ مصدر مستقل بنفسہٖ ہوتا ہے یعنی پورا فائدہ دینے میں مستقل ہوتا ہے فعل کا محتاج نہیں ہے بخلاف فعل کے کہ یہ مستقل بنفسہ نہیں ہوتا یعنی فعل پورا فائدہ دینے میں اسم کا محتاج ہوتا ہے۔

{بصریین کی دلیل ثانی} یہ ہے کہ مصدر کا مفہوم ایک ہی چیز ہے حدث۔ جب کہ مفہوم فعل تین چیزیں ہیں حدث، زمانہ، نسبت الی الفاعل اور ایک تین کے لئے اصل ہوتا ہے۔ لہٰذا مصدر فعل کے لئے اصل ہوا یہ دلیل مصنف نے ذکر نہیں

فرمائی۔

{کوفیین کی دلیل} کوفیین کی دلیل یہ ہے کہ مصدر کا اعلال فعل کے اعلال پر وجودا اور عدما موقوف ہے یعنی اگر فعل میں اعلال ہوتا ہے تو مصدر میں بھی اعلال ہوتا ہے جیسے قام قیاما اب قام اصل مین تھا قوم قال قانون کے ذریعے واو کو الف سے تبدیل کیا تو قام ہو گیا اب قام کا مصدر قیاما ہے جو کہ اصل میں قواما تھا قیال والا قانون سے واو کو الف سے تبدیل کیا تو قیاما ہو گیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ فعل میں اعلال ہوا ہے تو اس کے مصدر میں بھی اعلال ہوا اور اگر فعل میں اعلال نہیں ہوتا تو اس کے مصدر میں بھی اعلال نہیں ہوتا۔ جیسے قاوم، قواما اب قاوم میں اعلال نہں ہوا تو قواما مصدر میں بھی اعلال نہیں ہوا اسی دلیل کو مصنف نے لاعلال المصدر سے لے کر لصحتہ قاوم تک عبارت کے اندر نقل فرمائی ہے۔

{فائدہ} بصریین سے، امام خلیل، امام سیبویہ، امام یونسؒ، امام اخفشؒ، اور ان کے متبعین نحات مراد ہیں۔ اور کوفیین سے مراد امام مبرد، امام کسائی، امام فراءؒ اور ان کے متبعین مراد ہیں۔

و لا شک ان دلیل البصریین تا و لا قائل به احد

اس پوری عبارت کے اندر مصنف نے دونوں دلیلوں کے درمیان فیصلہ کیا ہے۔ اور وہ فیصلہ یہ ہے کہ بصریین کی دلیل قوی ہے اس طور پر کہ مدعیٰ کے بالکل مطابق ہے اور اس دلیل سے مصدر کا مطلقا اصل ہونا اور فعل کا مطلقا فرع ہونا ثابت ہو رہا ہے اور کوفیین کی دلیل ضعیف ہے اس کے ضعیف ہونے کی دو وجہیں ہیں پہلی وجہ یہ ہے کہ کوفیین نے دعویٰ کیا ہے مطلقا فعل کے اصل ہونے کا اور دلیل دی ہے تعلیل کے اعتبار سے۔ یعنی انکا دعویٰ عام ہے اور دلیل خاص ہے حالانکہ قانون یہ ہے کہ اگر دعویٰ عام ہو تو دلیل بھی عام ہو گی دوسری وجہ یہ ہے کہ آپ کے نزدیک تعلیل کی وجہ سے فعل اصل ہے تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ مضارع کی گردان میں غائب اصل ہے یا متکلم اگر آپ کہیں کہ غائب اصل ہے تو اُکْرِمُ کا تقاضا تو یہ ہے کہ متکلم اصل ہے کیونکہ اُکْرِمُ میں دو ہمزوں کا اجتماع ہے جو کہ اس کے ہم مثلوں (تکرم، اکرم وغیرہم) میں نہیں ہے۔ اور اگر آپ کہیں کہ متکلم اصل ہے تو یعد والا قانون کا تقاضا یہ ہے کہ غائب اصل ہے کیونکہ پہلے یعد میں تعلیل ہوئی بعد میں باقی صیغوں میں تعلیل ہوئی یعد کی وجہ سے۔

اعلم ان المصدر یعمل عمل فعله فان کان فعله لازما فیرفع الفاعل فقط مثل اعجبنی قیامُ زیدٍ، و ان کان متعدیا فیرفع الفاعل و ینصب المفعول نحو اعجبنی ضربُ زیدٍ عمرًا فزید فی المثالین مجرور لفظا لاضافة المصدر الیه و مرفوع معنی لانه فاعل

{تشریح} اس عبارت میں مصدر کا عمل بیان ہوا ہے کہ مصدر اپنے فعل کی طرح عمل کرتا ہے پس اگر مصدر کا فعل لازمی ہو تو

یہ مصدر صرف فاعل کو رفع دے گا۔ جیسے اعجبنی قیام زید (زید کے کھڑے ہونے نے مجھ کو تعجب میں ڈالا) اس مثال میں زید لفظا مجرور ہے کیونکہ یہ قیام کے لئے مضاف الیہ بن رہا ہے اور معنی مرفوع ہے کیونکہ یہ قیام کے لئے فاعل بن رہا ہے۔ اور اس مثال میں قیام مصدر ہے اس کا فعل قام ہے اور قام فعل لازمی ہے۔ اور اگر مصدر کا فعل متعدی ہو تو پھر یہ مصدر فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دے گا۔ جیسے اعجبنی ضَرْبُ زیدٍ عمرا (مجھے زید کے عمرو کو مارنے نے تعجب میں ڈالا)۔ اس مثال میں ضرب مصدر نے زید کو معنی رفع دیا ہے فاعلیت ہونے کی بنا پر اگرچہ زید لفظا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ اور عمرا کو ضرب مصدر نے مفعولیت ہونے کی بنا پر نصب دیا ہے اور اس مثال میں ضَرْب مصدر کا فعل ضَرَبَ فعل متعدی ہے۔

وھو علیٰ خمسۃِ انواعٍ۔ احدھا ان یکون مضافا الی الفاعل ویذکر المفعول منصوبا کالمثال المذکور۔ وثانیھا ان یکون مضافا الی الفاعل ولم یذکر المفعول نحو عجبت من ضرب زید وثالثھا ان یکون مضافا الی المفعول حال کونہ مبنیا للمفعول القائم مقام الفاعل نحو عجبت من ضرب زید ای من ان یضرب زید، ورابعھا ان یکون مضافا الی المفعول ویذکر الفاعل مرفوعا نحو عجبت من ضرب اللص الجلّادُ، وخامسھا ان یکون مضافا الی المفعول ویحذف الفاعل نحو قولہ تعالیٰ لا یسئام الانسان من دعاء الخیر ای من دعائہ الخیرَ

{تشریح} اقسام مصدر۔ یہاں سے مصنف مصدر کی اضافت کے اعتبار سے اقسام بیان فرماتے ہیں اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

{قسم اول} پہلی قسم یہ ہے۔ کہ مصدر متعدی فاعل کی طرف مضاف ہو اور مفعول نصب کی حالت میں مذکور ہو۔ جیسے اعجبنی ضَرْبُ زیدٍ عمرا۔

{قسم ثانی} دوسری قسم یہ ہے کہ مصدر متعدی۔ فاعل کی طرف مضاف ہو۔ اور مفعول مذکور نہ ہو۔ جیسے عجبت من ضرب زید (زید کے مارنے سے میں نے تعجب کیا)۔ اس مثال میں ضرب مصدر متعدی۔ زید کی طرف مضاف ہے اور زید لفظا ضرب کے لئے مضاف الیہ اور معنی فاعل بن رہا ہے۔ اور ضرب مصدر کا مفعول محذوف ہے۔ تقدیر عبارت یوں تھی عجبت من ان ضرب زید عمرا۔

{قسم ثالث} تیسری قسم یہ ہے کہ مصدر متعدی۔ ایسے مفعول کی طرف مضاف ہو جو مفعول فاعل کے قائم مقام ہو جیسے عجبت من ضَرْبِ زیدٍ ای مِنْ اَن یُضرَبَ زید (زید کے مارے جانے پر مجھے تعجب ہوا) اس میں ضرب مصدر کی اضافت زید مفعول کی طرف ہے جو حقیقت میں فاعل ہے۔

{قسم رابع} چوتھی قسم یہ ہے کہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل رفع کی حالت میں مذکور ہو۔ جیسے عجبت من

ضرب اللصِ الجَلاَّدُ (مجھے تعجب ہوا چور کے مارے جانے سے جلاد کے ہاتھوں) اس مثال میں لص ضرب مصدر کے لئے لفظا مضاف الیہ اور معنی مفعول بہ ہے۔ اور جلاد اس کے لئے فاعل بن رہا ہے۔

{قسم خامس} پانچویں قسم یہ ہے کہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل مذکور نہ ہو بلکہ محذوف ہو کقولہ تعالیٰ لا یسام الانسان من دعاء الخیرَ اصل میں تھا من دعائہ الخیرَ (انسان دعائے خیر سے نہیں اکتاتا) اس مثال میں دعاء مصدر ہے جس کی اضافت الخیر کی طرف ہوئی ہے۔ الخیر دعاء کے لئے معنی مفعول بہ اور لفظا مضاف الیہ ہے۔ اور دعاء مصدر کا فاعل ہ ضمیر مجرور محذوف ہے۔

اعلم ان ھذہ الصُّوَرَ جاریۃٌ فی مصدر الفعل المتعدی و امافی مصدر الفعل اللازم فصورَۃٌ واحدۃٌ وھی ان یضاف الی الفاعل نحو اعجبنی قعودُ زید

اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ پانچ قسمیں فعل متعدی کی مصدر میں جاری ہوتی ہیں۔ اور فعل لازمی کی مصدر میں صرف ایک صورت جاری ہوتی ہے۔ وہ ایک صورت یہ ہے کہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہو۔ جیسے اعجبنی قعود زید مجھے زید کے بیٹھنے نے تعجب میں ڈالا۔ اس مثال میں قعود مصدر لازمی زید فاعل کی طرف مضاف ہے۔

وفاعِلُ المصدر لا یکون مستترا

{تشریح} مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوتا بلکہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی دو وجہیں ہیں۔ پہلی وجہ کہ مصدر ضعیف عامل ہے، قوی عامل نہیں۔ لہذا یہ ظاہر میں عمل کرے گا مستتر میں نہیں کرے گا۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر ضمیر مصدر مفرد میں مستتر ہوگی تو مصدر تثنیہ وجمع میں بھی ضمیر مستتر ہوگی۔ ورنہ ترجیح بلا مرجح لازم آتی ہے۔ اور مصدر تثنیہ وجمع میں استتار جائز نہیں کیونکہ اس صورت میں دو تثنیوں اور دو جمعوں کا اجتماع لازم آتا ہے ایک تو خود مصدر کا تثنیہ اور جمع ہوگا اور دوسرا وہ فاعل مستتر تثنیہ اور جمع کا ہوگا اور یہ جائز نہیں لہذا مصدر مفرد میں بھی استتار فاعل جائز نہیں ہوگا تا کہ باب کا حکم ایک رہے۔

ولا یتقدم معمولُہ علیہ

{تشریح} مصدر کا معمول کی تقدیم مصدر پر جائز نہیں۔ مصدر کے دو معمول ہوتے ہیں فاعل اور مفعول بہ۔ یہ دونوں مصدر سے مقدم نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ مصدر عمل کرنے میں ضعیف ہوتا ہے۔ لہذا یہ معمول مقدم میں عمل نہیں کر سکتا پس اعجبنی زیدٌ ضَرْبُ عمرا نہیں کہا جاتا اس مثال میں زید فاعل کی تقدیم ضرب مصدر پر ہے جو کہ ناجائز ہے۔ اسی طرح اعجبنی عمرًوا ضَرْبُ زیدٍ نہیں کہا جاتا اس میں عمرا مفعول بہ کی تقدیم ضرب مصدر پر ہے جو کہ ناجائز ہے۔ ہاں! معمول اگر ظرف یا جار مجرور ہے تو تقدیم جائز ہے۔ کیونکہ ظروف اور جار مجرور میں وسعت ہے ظرف کی تقدیم کی مثال فلما بلغ معہ السعی

اس میں معہ ظرف السعی مصدر پر مقدم ہے جار مجرور کی تقدیم کی مثال ولا تاخذ کم بھما رافۃ اس میں بھی مجرور رافۃ مصدر پر مقدم ہے۔

حل التراکیب

والثانی المصدرُ

واو عاطفہ یا استینافیہ الثانی ای العامل الثانی۔ العامل موصوف مرفوع لفظا الثانی اسم منقوص اس کی صفت مرفوع بضمہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مبتدا بنا المصدر اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھو اسمُ حَدَثٍ نِ اشْتُقَّ منه الفعل

واو عاطفہ ھو اس کا معطوف المصدر اس کا معطوف علیہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اسم مضاف حدث اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف ہوا۔ اشتق فعل ماضی مجھول منہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الفعل اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وانما سُمِّیَ مصدر الصدور الفعل عنه

واو عاطفہ یا استینافیہ ان حرف مشبہ بالفعل ما کافہ سمی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجھول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا مصدر اس کا مفعول بہ منصوب لفظا لام جارہ صدور مصدر مضاف الفعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت عنہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمی فعل اپنے نائب فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فیکونُ محلاً له

فا نتیجیہ یا فصیحیہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا۔ محلا اس کی خبر منصوب محلا لہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یکون کا۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف کے لئے جو کہ اذا صدر الفعل عنہ ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

قال البصریون ان المصدر اصل و الفعل فرع لاستقلاله بنفسه و عدم احتیاجه الی الفعل بخلاف الفعل

قال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم البصریون اس کا فاعل مرفوع بواو لفظا فعل فاعل مل کر قول ہوا ان حرف مشبہ بالفعل المصدر اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الفعل اس کا معطوف منصوب لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف

سے مل کر اسم ہوا اصل معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ فرع اس کا معطوف مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی ان کے لئے لام جارہ استقلال مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا ذوالحال بخلاف الفعل ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا الخ۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا با جارہ نفس مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور رہا جار مجرور مل کر متعلق ہوا استقلال مصدر کا۔ استقلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ عدم مضاف احتیاج مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا الی الفعل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا احتیاج مصدر کا۔ احتیاج مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مضاف الیہ ہوا عدم مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور رہا جار مجرور مل کر متعلق ہوا اس نسبت کا جو اِنَّ کے اسم اور خبر کے درمیان میں ہے۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مقولہ ہوا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فانہ غیر مستقل بنفسہ و محتاج الی الاسم

فا تعلیلیہ ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا غیر مضاف مرفوع لفظا مستقل مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا وصیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا با جارہ نفس مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور رہا جار مجرور مل کر متعلق ہوا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ محتاج صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل الی الاسم جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا محتاج صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

و قال الکوفیون ان الفعل اصل و المصدر فرع لاعلال المصدر باعلالہ و صحتہ بصحتہ

واو عاطفہ قال الکوفیون الخ جملہ اس کا معطوف قال البصریون جملہ اس کا معطوف علیہا، پھر قال الکوفیون فعل فاعل مل کر قول ہوا۔ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل الفعل منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ المصدر اس کا معطوف منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم ہوا۔ اصل معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ فرع اس کا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی لام جارہ اعلال مصدر مضاف المصدر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت با جارہ اعلال مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور رہا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اعلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ صحتہ مصدر مضاف ہ

ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر مفعولیت با جارہ صحۃ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صحۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا اس نسبت کا جو انّ کے اسم اور خبر کے درمیان ہے۔ ان اپنے اسم اور خبر اور متعلق نسبت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قام قیاما و قاوم قواما

نحو مضاف قام قیاما مراد لفظا معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ قاوم قواما اس کا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی قام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا قیاما اس کا مفعول مطلق منصوب بفتحہ لفظا فعل فاعل مفعول مطلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔ واو عاطفہ قام فعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا قواما مفرد منصرف صحیح اس کا مفعول مطلق منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

أُعِلَّ قیاما بقلب الواو فیہ یاءً لقلب الواو الفاً فی قام

اعل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول قیاما اس کا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ قلب مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف الواو اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یاء اس کا مفعول بہ ثانی منصوب بفتحہ لفظا لام جارہ قلب مصدر مضاف الواو اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت الفا اس کا مفعول ثانی منصوب بفتحہ لفظا فی جارہ قام مراد لفظا اس کا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا قلب مصدر اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اول و مفعول بہ ثانی اور متعلق سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا اعل فعل کا۔ اعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

و صح قواما لصحۃ قاوم

واو عاطفہ صح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم قواما اس کا فاعل مرفوع معنی و منصوب لفظا لام جارہ صحۃ مضاف قاوم مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صح فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و لا شک ان دلیل البصریین یدل علی اصالۃ المصدر مطلقا و دلیل الکوفیین یدل علی اصالۃ الفعل فی الاعلال

واو عاطفہ لا نفی جنس شک اس کا اسم مبنی بر فتح و منصوب محلا ان حرف از حروف مشبہ بالفعل دلیل اس کا اسم منصوب بفتحہ لفظا

البصر بین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور بیائے لفظا واسم منسوب ھم ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا یدل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یدل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ اصالۃ مصدر مضاف المصدر اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا ومرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ وفاعل سے مل کر ذوالحال ہوا۔ مطلقا اسکا حال منصوب بفتحہ لفظا ذوالحال حال ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یدل فعل کا۔ یدل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ دلیل منصوب بفتحہ مضاف الکوفیین بشرح مذکور اس کا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا۔ یدل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یدل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ اصالۃ مصدر مضاف الفعل اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال ہوا فی الاعلال ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا ذوالحال حال ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یدل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی الخ۔

فلا تلزم منہ اصالتہ مطلقا

فا فصیحیہ لا نافیہ غیر عاملہ تلزم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم در حالت رفعی مرفوع لفظا منہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اصالۃ مصدر مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال مطلقا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کا حال ، ذوالحال اور حال ملکر فاعل بنا۔ یا اصالتہ مرکب اضافی ہو کر فاعل اور مطلقا اے لزوما مطلقا لزوما موصوف مطلقا اس کی صفت موصوف صفت ملکر مفعول مطلق بنا یا اصالتہ مرکب اضافی ہو کر فاعل اور مطلقا ای زمانا مطلقا زمانا موصوف مطلقا اس کی صفت موصوف صفت ملکر مفعول فیہ ہوا فعل اپنے فاعل مفعول مطلق ، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا (شرط محذوف اذا کان الامر کذالک ہے)۔

ولو کان ھذا القدرُ یقتضی الاصالۃَ یلزم ان یکون یعد بالیاء و اکرِمُ متکلما بالھمزۃ اصلا و باقی الامثلۃِ فرعا ولا قائلَ بہ احد

واو حرف عطف یا حرف استیناف مبنی بر فتح لو حرف شرط غیر عاملہ کان فعل ناقص ھذا القدر بشرح مکرر اس کا اسم مرفوع محلا یقتضی الخ جملہ اس کی خبر منصوب محلا پھر یقتضی صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مرفوع بضمہ تقدیرا ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الاصالۃ اس کا مفعول بہ منصوب لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا یلزم ان یکون الخ جملہ اس کی جزا مجزوم محلا پھر یلزم صیغہ واحد مذکر

غائب فعل مضارع معلوم ان ناصبہ یکون فعل ناقص یعد مراد لفظ ذوالحال مرفوع محلا بالیاء ظرف مستقر اسکا حال منصوب محلا ذوالحال حال ملکر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ اکرم مراد لفظ ذوالحال مرفوع محلا متکلما اس کا حال اول منصوب بفتح لفظا بالھمزۃ ظرف مستقر اس کا حال ثانی منصوب محلا ذوالحال اپنے دونوں حال سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ یعد معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر پھر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ باقی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیرا مضاف الامثلۃ جمع مکسر اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا۔ اصلا منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ فرعا اس کا معطوف منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی یکون اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ذوالحال ہوا۔ واو حالیہ لا نافیہ غیر عاملہ قائل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مبتدائے ثانی بہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا قائل کا۔ احد قائل کا فاعل قائم مقام خبر کے۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا۔ یلزم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

اعلم اَن المصدر یعمل عملَ فعلِہ

اعلم صیغہ واحد متکلم فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا ان حرف مشبہ بالفعل المصدر اسکا اسم منصوب بفتح لفظا یعمل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یعمل فعل ھو اسکے اندر فاعل عمل مضاف فعل مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کے لئے عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول اول ہوا یا قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا فعل اپنے فاعل اور ایک مفعول یا دو مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ مستانفہ ہوا۔

فان کان فِعْلُہ لازما فیرفع الفاعلَ

فا حرف تفصیل ان شرطیہ کان فعل ناقص فعلہ مرکب اضافی ہو کر اسم لازما شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط بنا۔ فا جزائیہ یرفع فعل ھو اس کے اندر فاعل الفاعل اس کا مفعول بہ منصوب بفتح لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

فقط

فا فصیحیہ قط اسم فعل بمعنی اِنْتَہِ کے اِنْتَہِ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط محذوف کے لئے جو کہ اذا رفع الفعلُ الفاعلَ ہے اذا ظرفیہ متضمن

معنی شرط کے رفع فعل الفعل اس کا فاعل الفاعل اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل اعجبنی قیامُ زیدٍ

مثل مضاف اعجبنی الخ۔ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی اعجب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا قیام مصدر مضاف زید اسکا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مؤخر ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

وان کان متعدیا فیرفع الفاعل وینصب المفعول

واو عاطفہ ان کان الخ جملہ اس کا معطوف اور ان کان فعلہ لازما جملہ اس کا معطوف علیھا پھر ان شرطیہ جازمہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا متعدیا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا فا جزائیہ یرفع فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا الفاعل اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل فاعل مفعول بہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا المفعول اس کا مفعول بہ منصوب بفتح لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا۔

نحو اعجبنی ضرب زید عمرًا

نحو مضاف اعجبنی الخ مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی اعجب فعل ماضی مبنی بر فتح نون وقایہ ی ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ مقدم منصوب محلا ضرب مصدر مضاف زید اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت عمرا اسکا مفعول بہ منصوب بفتح لفظا ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے ملکر فاعل مؤخر ہوا اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا الخ۔

فَزَیْدٌ فی المثالین مجرورٌ لفظا لاضافۃ المصدر الیہ و مرفوعٌ معنیً لِاَنَّہٗ فاعِلٌ

فا تفصیلیہ زید مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا ذوالحال فی المثالین ظرف مستقر اسکا حال منصوب محلا پھر فی جارہ المثالین تثنیہ درحالت جری اس کا مجرور بیائے لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل

اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا بنا۔ مجرور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لفظا ای جِدًا لفظِیًا جِدًا موصوف لفظِیًا اس کی صفت ۔ موصوف صفت مل کر مفعول مطلق بنا۔ لام جارہ اضافۃ مصدر مضاف المصدر اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت الیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اضافۃ مصدر کا۔ اضافۃ مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مجرور اسم مفعول اپنے نائب فاعل، مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ مرفوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا معنی ای رفعا معنویا موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہوا مرفوع کا۔ لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم منصوب محلا فاعل اس کی خبر مرفوع محلا ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلۃ ہوا۔

وھو علیٰ خمسۃِ انواعٍ

واو استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا علیٰ خمسۃ انواع ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا پھر علیٰ جارہ خمسۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا ممیز مضاف انواع جمع مکسر مجرور لفظا تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف مستقر (متعلق بثبت یا بثابت) خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

احدھا ان یکون مضافا الی الفاعل ویُذکَر المفعولُ منصوبا

احدھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا بنا۔ ان ناصبہ مصدریہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا الیٰ جارہ الفاعل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا مضافا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی یکون کی۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ یذکر صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مجہول المفعول مرفوع بضمہ لفظا ذوالحال منصوبا اس کا حال منصوب بفتح لفظا ذوالحال حال ملکر نائب فاعل ہوا فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

کالمثال المذکور

کاف جارہ المثال موصوف المذکور میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ مذکور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا

نائب فاعل مرفوع محلا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدائے محذوف کے لئے جو کہ ھذا الشئ ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانیہا ان یکون مضافا الی الفاعل ولم یُذْکَرِ المفعولُ

واو عاطفہ ثانیہا اس کا معطوف احدھا اس کا معطوف علیہ۔ پھر ثانی اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیر مضاف ھا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا مضاف الی الفاعل بشرح مذکور یکون کے لئے خبر۔ یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا واو حرف استیناف لم یذکر صیغہ واحد مذکر فعل جحد مجہول المفعول اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

نحو عجبتُ مِن ضَرْبِ زَیْدٍ

نحو مضاف عجبت من ضرب زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی و بتقدیر ارادہ معنی عجبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا من جارہ ضرب مصدر زید اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ و فاعل سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا ۔عجبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

وثالثہا ان یکون مضافا الی المفعول حال کونہ مبینا للمفعولِ القائمِ مقامَ الفاعلِ

واو عاطفہ ثالثہا اس کا معطوف ثانیہا اس کا معطوف علیہ پھر ثالثہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا بنا ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل الی المفعول جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا حال مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظا مضاف کون مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر اسمیت مبینا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ مفعول موصوف القائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا مقام منصوب بفتحہ لفظا مضاف الفاعل اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کون اپنے اسم اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ مضافا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ

فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجبت من ضَرْبِ زیدٍ

نحو مضاف عجبت من ضرب زید مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی عجبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم تُ ضمیر بارز اس کا فاعل مرفوع محلا من جارہ ضرب مصدر مضاف زید اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

ای من اَنْ یُضرَبَ زیدٌ

ای حرف تفسیر من جارہ ان ناصبہ یضرب فعل زید اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا عجبت فعل مقدر کا۔ عجبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و رابعها ان یکون مضافا الی المفعول ویُذکَرُ الفاعِلُ مرفوعا

واو عاطفہ رابعہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا الی المفعول جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مضافا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ یذکر صیغہ واحد مذکر فعل مضارع مجہول الفاعل ذوالحال مرفوع بضمہ لفظا مرفوعا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کا حال منصوب محلا ذوالحال حال مل کر نائب فاعل ہوا یذکر فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجبت من ضرب اللصِ الجَلَّادُ

نحو مضاف عجبت الخ مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی عجبت فعل فاعل من جارہ ضرب مصدر مضاف اللص اس کا مضاف الیہ مجرور لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت الجلاد اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، فاعل، اور مفعول بہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا عجبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف ہوا الخ۔

و خامسها ان یکون مضافا الی المفعول ویُحذَفُ الفاعِلُ

واو عاطفہ خامسہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ان یکون مضافا الخ بشرح سابق اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالیٰ لا یسأم الانسان من دعاء الخیر ای من دعائہ الخیرَ

نحو مرفوع بضمہ لفظا مضاف قولہ تعالیٰ الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی قول مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت ذوالحال تعالیٰ جملہ اس کا حال منصوب محلا پھر تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا۔ قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول ہوا۔ لا یسأم الانسان الخ جملہ اس کا مقولہ پھر لا یسأم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم الانسان اس کا نائب فاعل مرفوع بضمہ لفظا من جارہ دعاء مصدر مضاف الخیر اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لا یسأم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ ای حرف تفسیر من جارہ دعاء مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت الخیر اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ، فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا لا یسأم الانسان فعل محذوف کا۔ لا یسأم فعل اپنے فاعل اور اس متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

اعلم اَن ھٰذہ الصورَ جاریۃٌ فی مصدر الفعل المتعدی

اعلم بشرح مکرر فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا۔ ان حرف مشبہ بالفعل ھذہ الصور بشرح مکرر اسم برائے ان جاریۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فی جارہ مصدر مضاف الفعل موصوف المتعدی اسم منقوص اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا جاریۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا۔ اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

و اَمّا فی مصدرِ الفعلِ اللازمِ فصورۃٌ واحدۃٌ

واو استینافیہ اما حرف شرط فی مصدر الفعل اللازم ظرف مستقر خبر مقدم مرفوع محلا، پھر فی جارہ مصدر مضاف الفعل موصوف اللازم شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر (متعلق بثابتۃ یا بثبتت) خبر مقدم ہوئی ۔ فا جزائیہ صورۃ موصوف واحدۃ اس کی صفت موصوف صفت مل کر

مبتدائے مؤخر ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا۔

وھی ان یُضَافَ الی الفاعل

واو عاطفہ یا استینافیہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا ان ناصبہ یضاف صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا الی الفاعل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یضاف فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

نحو اعجبنی قعودُ زیدٍ

نحو مضاف اعجب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ مقدم منصوب محلا قعود مصدر لازمی مرفوع بضمہ لفظا مضاف زید اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مؤخر ہوا فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

وفاعل المصدر لا یکون مستتراً

واو استینافیہ فاعل المصدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا بنا۔ لا یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مستترا شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی خبر لا یکون اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ولا یتقدم معمولُہ علیہ

واو عاطفہ لا یتقدم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا معمول مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل بنا علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ لا یتقدم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثالث اسم الفاعل

{تشریح} عامل قیاسی سے تیسرا اسم فاعل ہے۔ یہاں سے لے کر و رابعھا تک چند باتیں سمجھنے کی ہیں۔

{پہلی بات} اسم فاعل کی تعریف۔ {دوسری بات} اسم فاعل کا عمل۔

{تیسری بات} اسم فاعل کے عمل کے لئے شرطیں لگانے کی وجہ۔

{چوتھی بات} کبھی کبھی اسم فاعل معرف باللام ہوتا ہے۔

{پانچویں بات} صیغہائے مبالغہ اسم فاعل کی طرح عمل کرتے ہیں۔

{پہلی بات} اسم فاعل کی تعریف:۔ وھو کل اسم اشتق من فعل لذات من قام بہ الفعل۔

اسم فاعل ہر وہ اسم ہوتا ہے۔ جو فعل یعنی مصدر سے مشتق ہوتا کہ وہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ معنی مصدری کا قیام عارضی طور پر ہو۔ جنس فصل، کل اسم اشتق من فعل یہ جنس ہے۔ ان تمام اسماء کو شامل ہے جو مصدر سے مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے اسم مفعول، اسم تفضیل، صفت مشبہ، اسم ظرف اور اسم آلہ البتہ اسم جامد اس سے نکل گیا۔ کیونکہ وہ کسی سے مشتق نہیں ہوتا۔ لذات من قام بہ الفعل یہ فصل ہے اس سے اسم مفعول اسم ظرف اور اسم آلہ تینوں نکل گئے۔ اسم مفعول تو اس لئے نکل گیا کہ فعل اس کے ساتھ قائم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس سے فعل واقع ہوتا ہے۔ اور اسم ظرف اس لئے نکل گیا کہ فعل اس کے ساتھ قائم نہیں ہوتا بلکہ اس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ اور اسم آلہ اس لئے نکل گیا کہ فعل اس کے ساتھ قائم نہیں ہوتا۔ اسم آلہ فعل کے قائم ہونے کا ذریعہ ہوتا ہے اور چونکہ اسم فاعل میں معنی مصدری کا قیام عارضی طور پر ہوتا ہے۔ لہٰذا صفت مشبہ اور اسم تفضیل بھی اس سے نکل گئے کیونکہ صفت مشبہ میں فعل کا قیام بطور ثبوت ہوتا ہے عارضی طور پر نہیں ہوتا۔ اور اسم تفضیل اس لئے نکل گیا کہ اس میں فعل کا قیام زیادتی کے ساتھ ہوتا ہے۔

{دوسری بات} اسم فاعل کا عمل:۔ وھو یعمل عمل فعلہ کالمصدر فان کان مشتقا من الفعل اللازم فیرفع الفاعل فقط مثل زید قائم ابوہ و ان کان مشتقا من الفعل المتعدی فیرفع الفاعل و ینصب المفعول بہ ایضا مثل زید ضارب غلامہ عمرواً۔

اس عبارت میں مصنف نے اسم فاعل کا عمل بیان فرمایا ہے۔ اسم فاعل اپنے فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے۔ پس اسم فاعل اگر فعل لازم سے مشتق ہو یعنی اگر اس کا فعل لازمی ہو تو اسم فاعل بھی لازم ہوتا ہے۔ اور صرف فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے زید قائم ابوہ زید کھڑا ہے اپنے باپ کے ساتھ۔ اس میں قائم اسم فاعل نے ابوہ کو رفع دیا۔ اور اگر اسم فاعل فعل متعدی سے مشتق ہو یعنی اگر اس کا فعل متعدی ہو تو یہ بھی متعدی ہوگا۔ اور فاعل کو رفع دے گا۔ اور مفعول بہ کو نصب دے گا۔ جیسے زید ضارب غلامہٗ عمروا۔ زید مارنے والا ہے اس کا غلام عمرو کو۔ اس میں ضارب اسم فاعل نے غلام کو رفع اور عمرو کو نصب دیا ہے۔ پھر اگر فعل ایک مفعول کی طرف متعدی ہو تو یہ بھی ایک مفعول کی طرف متعدی ہوگا اور اگر فعل دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو تو یہ بھی دو کی طرف متعدی ہوگا۔ اگر فعل تین مفعول کی طرف متعدی ہو تو یہ بھی تین مفعول کی طرف متعدی ہوگا۔

{تیسری بات} و شرط عملہ اسم فاعل کے عمل کرنے کی شرائط:۔ اسم فاعل مذکورہ عمل تب کرے گا۔ جب اس میں دو

شرائط موجود ہوں۔ {شرط نمبرا} ان یکون بمعنی الحال و الاستقبال۔ اسم فاعل میں حال یا استقبال کا معنی ہو۔ یہ شرط ہم نے اسلئے لگائی کہ اسم فاعل فعل مضارع کی مشابھت کی وجہ سے عمل کرتا ہے۔ (فعل مضارع اور اسم فاعل حروف حرکات سکنات کی تعداد کے بارے میں برابر ہے) اور فعل مضارع میں زمانہ حال یا استقبال موجود ہے۔ تا کہ اسکی مشابھت فعل مضارع کے ساتھ قوی ہو جائے۔ اسکو مصنف نے وانما اشترط سے ایضا تک ذکر کیا ہے۔

ویشترط ایضا اعتمادُہ علی المبتدا فیکون خبرا عنہ مثل المِثَالِ المذکورِ او علی الموصول فیکون صلۃً لہ نحو الضارِبَ عمرا فی الدار ای الذی ھو ضارب عمرا فی الدار او علیٰ الموصوف فیکون صفۃ لہ مثل مررتُ برجلٍ ضاربٍ نِ البنہ جاریۃً او علیٰ ذی الحال فیکونُ حالاً عنہ مثل مررتُ بزیدٍ راکبا ابوہ او علیٰ حرف النفی او الاستفھام بان یکون قبلہ حرف النفی او الاستفھام مثل ماقائم ابوہ و اقائم ابوہ

اس عبارت کے اندر مصنف نے شرط ثانی کو بیان فرمایا ہے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ اسم فاعل مندرجہ ذیل چھ چیزوں میں سے کسی ایک چیز پر تکیہ پکڑے تکیہ پکڑنے سے مراد یہ ہے کہ اسم فاعل کا مندرجہ ذیل چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ترکیبی تعلق ہے۔

(۱) اسم فاعل مبتدا پر تکیہ پکڑے اور اسم فاعل مبتدا کی خبر واقع ہو جیسے زید ضارب غلامُہ عمرو ا اس میں زید مبتدا ہے ضارب اسم فاعل غلامہ مرکب اضافی ہو کر فاعل اور عمرا مفعول بہ ہے یہ سارا ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر زید کیلئے خبر ہے

(۲) یا اسم موصول پر تکیہ پکڑے اور اسم فاعل اسم موصول کے لئے صلہ ہو۔ جیسے الضارب عمرو ا فی الدار ای الذی ھو ضارب عمرو ا فی الدار۔ یعنی وہ شخص جو عمرو کو گھر میں مارنے والا ہے۔

(۳) یا وہ اسم موصوف پر تکیہ پکڑے اور وہ اسکی صفت واقع ہو۔ جیسے مررت برجلٍ ضاربٍ ابنہٗ جاریۃً (میرا گزر ایک ایسے مرد سے ہوا جس کا بیٹا باندی کو مار رہا تھا) اس مثال میں رجل موصوف ہے۔ ضارب اپنے فاعل ابنہ اور مفعول بہ جاریۃ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر رجل موصوف کے لئے صفت بن رہی ہے۔

(۴) یا اسم فاعل ذوالحال پر تکیہ پکڑے اور اسم فاعل اس ذوالحال کیلئے حال بن رہا ہو۔ جیسے مررت بزیدٍ راکبا ابوہ (میں زید پر گذرا اس حال میں کہ زید کا باپ سوار تھا)۔ اس مثال میں زید ذوالحال ہے اور راکبا ابوہ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہے۔ باقی ترکیب واضح ہے۔

(۵) یا اسم فاعل حرف نفی پر تکیہ پکڑے اس طور پر کہ اس سے پہلے حرف نفی ہو جیسے ما قائم ابوہ (نہیں ہے کھڑا اس کا باپ) اس مثال میں قائم اسم فاعل نے ما نافیہ پر تکیہ پکڑا ہے۔

(٦) یا اسم فاعل حرف استفہام پر تکہ پکڑے اس طور پر کہ اس سے پہلے حرف استفہام ہو۔ جیسے اقائم ابوہ (کیا کھڑا ہے اس کا باپ) اس مثال میں قائم نے ہمزہ استفہام پر تکیہ پکڑا ہے۔

{دوسری شرط لگانے کی وجہ} مذکورہ دوسری شرط اس لئے لگائی تا کہ اسم فاعل کی فعل کے ساتھ مشابہت قوی ہو جائے کیونکہ جس طرح فعل فاعل کی طرف مسند ہوتا ہے۔ اس طرح اسم فاعل بھی ان چھ چیزوں میں سے کسی ایک چیز کی طرف مسند ہوتا ہے۔ اور حرف نفی اور حرف استفہام کے بعد واقع ہونے سے مشابہت اس لئے قوی ہو جاتی ہے۔ کہ یہ دونوں (حرف نفی واستفہام) اکثر فعل پر داخل ہوتے ہیں۔

وان فقد فی اسم الفاعل احدُ الشرطین المذکورین فلا یعمل اصلا بل یکون حینئذ مضافا الی ما بعدہ مثل مررت بزیدٍ ضاربِ عمرٍو امس۔

{تشریح} اگر مذکورہ دو شرطوں میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو اسم فاعل، مفعول بہ میں بالکل عمل نہیں کرے گا۔ بلکہ اس وقت اسم فاعل اپنے مابعد کی طرف اضافت معنویہ کے ساتھ مضاف ہوگا۔ جیسے مررت بزید ضَارِبُ عمرٍو امس (گزرا میں زید کے ساتھ جس نے کل گزشتہ عمر کو مارا تھا۔ یہاں ضارب ماضی کے معنی میں ہے۔ اس لئے عمر کی طرف مضاف ہے۔

{چوتھی بات} **وان کان اسم الفاعل معرفا باللام یعمل فی ما بعدہ فی کل حال سواء کان بمعنی الحال او الاستقبال وسواء کان معتمدًا علی احد الامور المذکورۃ او غیر مُعْتَمِدٍ مثل الضارب عمرا اِلان او امس او غدًا ھو زیدٌ۔**

{تشریح} اور اگر اسم فاعل معرف باللام ہو۔ الف لام موصولہ کے ساتھ تو اس صورت میں ہر حال میں اسم فاعل اپنے مابعد میں عمل کرے گا۔ یعنی مفعول بہ کو نصب دے گا۔ چاہے وہ ماضی کے معنی کے ساتھ ہو یا حال کے معنی کے ساتھ ہو۔ اور چاہے استقبال کے معنی کے ساتھ ہو اور خواہ وہ مذکورہ امور میں سے کسی ایک امر پر تکیہ پکڑے یا نہ پکڑے یہ دونوں شرطیں اس لئے ضروری ہیں کہ اسم فاعل پر جب لام موصولہ داخل ہو جائے تو اسم فاعل معنی کے اعتبار سے فعل ہوتا ہے۔ اگر چہ صورت کے اعتبار سے اسم ہوتا ہے۔ اور فعل کے عمل کرنے کے لئے تمام زمانے برابر ہیں۔ جیسے الضارب عمرا الان او امس او غدا ھو زید۔ وہ شخص جس نے عمرو کو اس وقت یا گذشتہ کل یا آئندہ کل مارے گا وہ زید ہے۔

اعلم اَنَّ اسمَ الفاعلِ الموضوع للمبالغۃ کَضَّرابٍ وضَرُوْبٍ ومضراب بمعنی کثیر الضرب وعَلّامَۃٍ وعلیمٍ بمعنی کثیر العلمِ وَحَذِرٍ بمعنی کثیر الحذر مثل اسم الفاعل الذی لیس للمبالغۃ فی العمل۔

یہاں سے مصنف یہ بتلانا چاہتا ہے۔ کہ اسم فاعل جو مبالغہ کے لئے یعنی مبالغہ کے معنی ادا کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہے

۔ جیسے ضراب، ضروب اور مضراب جو کثیر الضرب یعنی زیادہ مارنے کے معنی میں ہے۔ اور علامۃ اور علیم جو کثیر العلم کے معنی میں ہے اور حذر جو کثیر الحذر یعنی زیادہ ڈرنے والا کے معنی میں ہے۔ ایسا اسم فاعل اُس اسم فاعل کی طرح عمل کرتا ہے جو مبالغہ کا معنی نہیں دیتا۔ اس پوری عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ مبالغہ کے صیغے اسم فاعل کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں جیسے زید ضراب ابوہ عمرا۔ اس مثال میں ابوہ مرکب اضافی ہو کر ضراب کے لئے فاعل ہے اور عمراً مفعول بہ ہے۔

{فائدہ نمبر ۱} اوپر اسم فاعل کے عمل کرنے کے لئے جو دو شرطیں تھیں۔ وہی شرطیں صیغہائے مبالغہ کے لئے بھی ہے۔

{فائدہ نمبر ۲} اسم فاعل سے مراد وہ اسم فاعل ہے جس نے اپنی اصل صورت کو چھوڑ کر دوسری نئی صورت اختیار کرلی ہو اور اپنے معروف صیغے پر نہ رہا ہو۔

لکنھم جعلوا مافیھا من زیادۃ المعنی قائما مقام ما زال من المشابھۃ الفظیۃ

اس عبارت میں مصنف ایک وہم کا ازالہ بیان فرمارہے ہیں۔ وہم سابقہ کلام سے پیدا ہو رہا ہے وہ یہ ہے کہ مبالغہ کے صیغے اسم فاعل کی طرح عمل نہ کریں کیونکہ اسم فاعل تو اس لئے عمل کررہا تھا۔ کہ اس کا فاعل کے ساتھ لفظی مشابہت ہے اور جبکہ لفظی مشابہت صیغھائے مبالغہ میں نہیں ہے وہم کا ازالہ مصنف نے اس طرح کیا ہے کہ مبالغہ کے صیغوں میں معنی کی زیادتی فوت شدہ مشابہت لفظی کے قائم مقام ہوگی۔ لہٰذا مبالغہ کے صیغے اسم فاعل کی طرح عمل کریں گے۔

حل التراکیب

والثالثُ اِسمُ الفَاعِل

واو عاطفہ الثالث اس کا معطوف الثانی اس کا معطوف علیہ پھر الثالث مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اسم الفاعل مرکب اضافی ہو کر اس کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھو کُلُّ اسم اشتق من فعلٍ لِذاتِ مَنْ قام بہ الفعلُ

واو عاطفہ ھو اس کا معطوف اسم الفاعل اس کا معطوف علیہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا کل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف اسم مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا پھر موصوف اشتق الخ جملہ اس کی صفت مجرور محلا پھر اشتق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا من جارہ فعل اس کا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا لام جارہ ذات مفرد منصرف صحیح مضاف من موصولہ قام صیغہ واحد مذکر فعل ماضی بہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الفعل اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر

مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا اشتق فعل کا۔ یا اشتق میں ھو ضمیر ذوالحال اور من فعل الخ ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا الخ۔ اشتق فعل اپنے فاعل اور دونوں یا ایک متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وھو یعمل عَمَلَ فعلِہ کالمصدر

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا یعمل الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا، پھر یعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا عمل منصوب بفتحہ لفظا مضاف فعل مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا، مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق ہوا کالمصدر جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ یا کالمصدر ظرف مستقر خبر برائے مبتدائے محذوف جو کہ ھو ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فان کان مُشْتَقًّا من الفعل اللازم فیرفعُ الفاعلَ

فا تفصیلیہ ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مشتقا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا من جارہ الفعل موصوف اللازم صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا ۔فا جزائیہ یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا الفاعل اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

فقط

فا فصیحیہ قط اسم فعل ساتھ معنی انتھ کے۔ انتھ صیغہ امر انت اس کے اندر فاعل فعل فاعل مل کر جزا۔ اذا رفعتَ بہ الفاعل شرط محذوف۔ پھر اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے رفعت فعل تُ ضمیر بارز اس کا فاعل بہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الفاعل اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل، فاعل، مفعول بہ اور متعلق مل کر جملہ شرط۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل زید قائم ابوہ

مثل مضاف زید الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر برائے مبتدائے محذوف مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ابوہ مرکب اضافی ہو کر اسکا فاعل۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا الخ۔

و ان کان مشتقا من الفعل المتعدی فیرفع الفاعل و ینصب المفعول بہ ایضا

واو عاطفہ ان کان مشتقا الخ اس کا معطوف وان کان مشتقا الخ اس کا معطوف علیہ پھر ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم مرفوع محلا مشتقا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا من جارہ الفعل موصوف المتعدی اسم منقوص اس کی صفت مجرور بکسرہ تقدیرا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط بنا۔ فاجزائیہ یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا الفاعل اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ ینصب فعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل الف لام ساتھ معنی الذی کے مفعول صیغہ واحد مذکر اسم مفعول با جارہ ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مجرور محلاً۔ و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا ۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ایضاً اس کی ترکیب واضح ہے۔

مثل زید ضارب غلامہ عمرواً

مثل مضاف زید الخ مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی زید مبتدا مرفوع بضمہ لفظا ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل غلامہ مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل عمرا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

وَ شَرطُ عَمَلِہِ ان یکونَ بمعنی الحال او الاستقبال

واو عاطفہ یا استینافیہ شرط مرفوع بضمہ لفظا مضاف عمل مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا شرط مضاف کا۔ شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ان ناصبہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم با جارہ معنی اسم مقصورہ مضاف الحال معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا او عاطفہ استقبال اسکا معطوف،

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل (ھو) اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وانما اشْتُرِطَ بِاَحَدِهما لیکمُل مشابهتُه بالفعل المضارع لانه لما کان مُشَابِهًا باالفعل المضارعِ بِحَسَبِ اللفظ فی عدد الحروف والحرکات والسکنات فکان حینئذٍ مُشَابِهًا بحسب المعنی

واو عاطفہ یا استینافیہ ان حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل ما کافہ اشترط صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا۔ باجارہ احد مضاف ھما ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا لام جارہ یکمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منصوب بان مقدرہ مشابہتہ مصدر مضاف ۂ ضمیر مجرور مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت ۔ باجارہ زائدہ الفعل مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا و منصوب معنی موصوف المضارع شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف، صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔ مشابہتہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فاعل بنا یکمل فعل کا۔ لانہ میں لام جارہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ۂ ضمیر منصوب متصل اسکا اسم منصوب محلا لما حرف شرط عند البعض یا ظرف زمان متضمن معنی شرط عند البعض کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا مشابہا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل باجارہ زائدہ الفعل اسکا مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی موصوف المضارع شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اس کی صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔ باجارہ حسب مصدر مضاف اللفظ اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا مُشَابِهًا کا۔ فی جارہ عدد مضاف الحروف جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الحرکات جمع مؤنث سالم در حالت جری اسکا معطوف اول مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ السکنات جمع مؤنث سالم در حالت جری اس کا معطوف ثانی مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا مشابہا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط بنا۔ فکان میں فا جزائیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ مشابہا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا با جارہ حسب مصدر مضاف المعنی اسم مقصورہ در حالت جری اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ تقدیرا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ مشابہا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یکمل فعل کا۔ یکمل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ اشترط فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ایضاً اس کی ترکیب گذر چکی ہے۔

ویُشْتَرطُ ایضاً اِعْتِمَادُہ علی المبتدا او علی الموصول او علی الموصوف او علیٰ ذی الحال او علی حرف النفی او الاستفہام

واو عاطفہ یا استینافیہ یشترط صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظا اعتمادہ مرکب اضافی ہو کر اس کا نائب فاعل علیٰ جارہ المبتدا اسکا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ علی الموصول جار مجرور مل کر معطوف اول او عاطفہ علی الموصوف جار مجرور مل کر معطوف ثانی او عاطفہ علیٰ جارہ ذی اسم من اسمائے ستہ مکبرہ مجرور بیائے لفظا مضاف الحال مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف ثالث او عاطفہ علیٰ جارہ حرف مضاف مجرور بکسرہ لفظا النفی معطوف علیہ بکسرہ لفظا او عاطفہ استفہام اسکا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف رابع ہوا۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا اعتماد مصدر کا۔

بان یکون قبلہ حرفُ النفیِ اَوِ الاستِفْہَامِ

با جارہ ان ناصبہ یکون صیغہ واحد مذکر فعل مضارع معلوم فعل تام قبلہ مرکب اضافی ہو کر اسکا مفعول فیہ حرف النفی معطوف علیہ او عاطفہ استفہام اس کا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر نائب فاعل ہوا۔ یشترط فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

ایضاً اس کی ترکیب واضح ہے۔

فیکون خبرًا عنہ

فا فصیحیہ یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا خبرا منصوب بفتحہ لفظا موصوف عنہ ظرف مستقر اس کی صفت منصوب محلا موصوف صفت مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط محذوف کے لئے جو کہ اذا عتمد علی المبتدأ ہے۔ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے اعتمد فعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل علی المبتدآ جار مجرور مل کر ظرف لغو

متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شرط ہوا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثلُ المثالِ المذکورِ

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف المثال موصوف مجرور بکسرہ لفظا الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مذکور صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کی الخ۔

فیکون صِلَۃً لہ۔ اس کی ترکیب فیکون خبرا عنہ کی طرح ہے۔

نحو الضارب عمرًا فی الدار

نحو مضاف الضارب عمرا فی الدار مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی نحو مضاف الف لام ساتھ معنی الذی کے۔ ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا عمرا اسکا مفعول بہ منصوب لفظا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مبتدا بنا فی الدار ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا الخ۔

ای الذی ھو ضارِبٌ عمرًا فی الدار

ای حرف تفسیر الذی موصولہ ھو ضارب الخ جملہ اس کا صلہ پھر ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل عمرا اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مبتدا بنا فی الدار ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ مفسرہ ہوا۔ {فیکون صفۃً لہ} اس کی ترکیب فیکون صلۃً لہ کی طرح ہے۔

مثل مَرَرْتُ برجلٍ ضاربٍ ابنہ جاریۃً

مثل مضاف مررت الخ مراد لفظا اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی مررت فعل فاعل با جارہ رجل موصوف ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ابنہ مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل جاریۃ اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مررت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

{فیکون حالا عنہ} اس کی ترکیب بھی فیکون خبرا عنہ کی طرح ہے۔

مثل مررت بزید راکبا ابوہ

مثل مضاف مررت بزید الخ مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی مررت فعل فاعل با جارہ زید مجرور بکسرہ لفظا ذوالحال راکبا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ابو اسم من اسمائے ستہ مکبرہ مرفوع بواو لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا راکبا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مررت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

مثل ماقائم ابوہ و أقائم ابوہ

مثل مضاف ما قائم ابوہ مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ اقائم ابوہ مراد لفظ معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی ما نافیہ غیر عاملہ قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مبتدائے ثانی۔ ابوہ مرکب اضافی ہو کر فاعل قائم مقام خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف الخ۔ واو عاطفہ أ برائے استفہام قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مبتدائے ثانی ابوہ مرکب اضافی ہو کر فاعل قائم مقام خبر مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

و ان فُقِدَ فی اسم الفاعل اَحَدُ الشَرطَینِ المذکورَینِ فلایعملُ اصلاً

واو عاطفہ یا استینافیہ ان شرطیہ فقد صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔ فی جارہ اسم الفاعل مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ احد مرفوع بضمہ لفظا مضاف الشرطین تثنیہ در حالت جری مجرور بیائے لفظا موصوف المذکورین میں ال ساتھ معنی اللذَینِ کے الذین موصولہ مذکورین صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ھما ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف، صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر نائب فاعل ہوا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا۔ فا جزائیہ لایعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا اصلا بمعنی دائما اسکا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

{فائدہ} اصلا مضارع منفی کے بعد بمعنی دائما آتا ہے۔ اور ماضی منفی کے بعد بمعنی قط کے آتا ہے۔

بل یکون حینئذٍ مضافاً الی مابعدہ

بل عاطفہ مبنی بر سکون یکون فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا حین ظرف زمان معرب مضاف اذ ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف الیہ مضاف۔ کان کذا مراد لفظ مضاف الیہ اذ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حین مضاف کا۔ حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یکون کا۔ مضافا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل الٰی جارہ ما موصولہ بعد ظرف زمان معرب منصوب بفتحہ لفظا مضاف ہٖ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل ھو اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مضافاً کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون فعل اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مررت بزیدٍ ضاربٍ عمروٍ امس

مثل مضاف مررت بزید الخ مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی مررت فعل فاعل با جارہ زید مجرور بکسرہ لفظا موصوف ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل پھر ضارب مضاف عمرو اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت امس اسکا مفعول فیہ منصوب بفتحہ لفظا ضارب مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت ہوئی زید موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا مررت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

{فائدہ} امس کا معنی آتا ہے گذشتہ دن اس صورت میں مبنی بر کسرہ ہوگا۔ اور کبھی اسکا معنی آتا ہے مطلقا زمانہ ماضی اس صورت میں یہ معرب ہوگا۔

و ان کان اسمُ الفَاعِلُ مُعَرّفًا باللام یعمل فی ما بعدہ فی کلِ حالٍ

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص اسم الفاعل مرکب اضافی ہو کر اسکا اسم معرفا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل با جارہ لام اسکا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط بنا۔ یعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا فی جارہ ما بعدہ بشرح مذکور موصول صلہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا فی جارہ کل مضاف حال مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ یعمل فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

سوائً کان بمعنی الماضی او الحالِ او الاستقبالِ

سواء خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا با جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف الماضی اسم منقوص اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ تقدیرا معطوف علیہ او عاطفہ الحال اسکا معطوف اول مجرور بکسرہ لفظا او عاطفہ استقبال اسکا معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی۔ کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر ہوا خبر مقدم اپنے مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و سوائً کان معتمِدًا علیٰ احد الامور المذکورۃ او غیرَ معتمِدٍ

واو عاطفہ سواء خبر مقدم مرفوع بضمہ لفظا کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا۔ معتمدا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل علیٰ جارہ احد مضاف الامور جمع مکسر منصرف موصوف الف لام ساتھ معنی التی موصولہ کے مذکورۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا مذکورۃ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ معتمدا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ غیر منصوب بفتحہ لفظا مضاف معتمد مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ، معطوف مل کر خبر ہوئی۔ کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل الضَّارِبُ عَمْرَونِ الْاٰنَ اَوْ اَمْسِ اَوْ غَدًا ھو زید ای الضارب عمر انِ الْاٰنَ ھو زید الضارب عمر امس ھو زید، الضارب عمر و اغدا ھو زید

مثل مضاف ال ساتھ معنی الذی موصولہ کے ضارب صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل عمرا اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا الان ظرف منصوب بفتحہ لفظا معطوف علیہ او حرف عطف امسِ اسکا معطوف اول غداً اسکا معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مبتدا بنا۔ ھو مبتدا زید خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

الضَّارِبُ عَمْرًا اَمْسِ ھو زید اور الضارب عمر اغدا ھو زید

ان دونوں مثالوں کی ترکیب مذکورہ ترکیب کی طرح ہے۔

اِعْلَمْ اَنَّ اسمَ الفاعلِ الموضوعَ للمبالغة مثلُ اسمِ الفاعِلِ الذی لیس للمبالغة فی العمل

اعلم صیغہ امر انت ضمیر مستتر اسکا فاعل ان حرف مشبہ بالفعل اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر موصوف۔ موضوع صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل للمبالغۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا۔ موضوع صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر اسم ہوا انّ کے لئے مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف اسم الفاعل مرکب اضافی ہو کر موصوف الذی موصولہ لیس الخ جملہ اس کا صلہ پھر لیس فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا للمبالغۃ ظرف مستقر اسکی خبر منصوب محلا۔ لیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا فی العمل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مثل کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی۔ ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا۔ اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امر یہ ہوا۔

کَضَرَّابٍ و ضَرُوْبٍ و مِضرابٍ بمعنی کَثِیْرِ الضَّرْبِ، و عَلَّامۃٍ و علیم بمعنی کثیر العِلْمِ و حَذِرٍ بمعنی کثیر الحَذَر

کے جارہ ضراب معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ ضروب اسکا معطوف اول مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ مضراب اسکا معطوف ثانی مجرور بکسرہ لفظا ضراب معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا۔ با جارہ معنی اسم مقصورہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف کثیر مضاف الیہ مضاف الضرب اسکا مضاف الیہ مجرور لفظا کثیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل (ھی) اور متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ علامۃ معطوف علیہ واو عاطفہ علیم اسکا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ، معطوف مل کر ذوالحال بنا۔ با جارہ معنی اسم مقصورہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف کثیر مضاف الیہ، مضاف العلم مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتین مقدر کا۔ ثابتین صیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اسکا فاعل صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال بنا ذوالحال، حال مل کر معطوف اول بنا۔ واو عاطفہ حذر مجرور بکسرہ لفظا ذوالحال با جارہ معنی مضاف کثیر مضاف الیہ، مضاف الحذر مضاف الیہ کثیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے محذوف کے لئے جو کہ ھو ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

وان زالتِ المُشَابَهَةُ اللَّفظِيَةُ بالفعل

واو عاطفہ یا حالیہ یا اعتر افیہ۔ ان شرطیہ زالتِ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم المشابہۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا موصوف اللفظیۃ اس کی صفت مرفوع بضمہ لفظا بالفعل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مشابہۃ موصوف اپنی صفت اور متعلق سے مل کر فاعل ہوا۔ زالتِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔ فھو مثلہ فی العمل اس کی جزائے محذوف وجوبا۔ پھر فا جزائیہ ھو مبتدا مثل مضاف ہٗ ضمیر مجرور مضاف الیہ فی العمل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مثل کا مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ اعتر افیہ ہوا۔

لٰكنهم جعلوا ما فيها من زيادة المعنى قائما مقام ما زال من المشابهة اللفظية

لٰکن حرف مشبہ بالفعل ھم ضمیر منصوب متصل اسکا اسم منصوب محلا جعلوا الخ جملہ اسکی خبر مرفوع محلا پھر جعلوا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم واو ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا ما موصولہ فیھا ظرف مستقر ان کا صلہ پھر فی جارہ ھا اسکا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت فعل مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر ذوالحال ہوا من جارہ زیادۃ المعنی مرکب اضافی ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا۔ ذوالحال حال مل کر مفعول بہ اول ہوا۔ قائما صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مقام مفعول فیہ مضاف ما موصولہ زال فعل ماضی ھو ضمیر مستتر ذوالحال من جارہ المشابہۃ موصوف اللفظیۃ صفت موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ قائما اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوا جعلوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ لکن اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ورابعها اسم المفعول، وهو كل اسم ن اشتق لذات من وقع عليه الفعل

{تشریح} عامل قیاسی سے تیسرا اسم مفعول ہے اس میں چند باتیں سمجھنے کی ہیں۔ پہلی بات اسم مفعول کی تعریف دوسری بات اسم مفعول کا عمل تیسری بات اس کے عمل کرنے کے لئے شرائط۔

پہلی بات اسم مفعول کی تعریف :۔ ھو كل اسم ن اشتق لذات من وقع عليه الفعل یعنی اسم مفعول ہر وہ اسم ہوتا ہے۔ جو فعل سے مشتق ہوتا کہ دلالت کرے اس ذات پر جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مضروب۔

دوسری بات اسم مفعول کا عمل:۔ وهو يعمل عمل فعلِه المجهول فيرفع اسمًا واحدا بانه قائم مقام فَاعِلِهٖ چونکہ اسم

مفعول فعل مجہول سے مشتق ہوتا ہے اس لئے یہ فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے وہ عمل یہ ہے کہ یہ اپنے مابعد والے اسم کو رفع دیتا ہے۔اس بناء پر کہ وہ اسم فاعل کے قائم مقام ہے جیسے زیدٌ مَضرُوبٌ غُلَامُہٗ۔

تیسری بات اس کے عمل کرنے کے لئے شرائط:۔اس کے عمل کرنے کے لئے بھی دوشرطیں ہیں۔

(۱) اسکے اندر زمانہ حال یا استقبال ہو۔(۲) مذکورہ چھ چیزوں میں سے کسی ایک چیز پر تکیہ پکڑے وہ چھ چیزیں یہ ہیں۔

(۱) یا اسم مفعول مبتدا پر تکیہ پکڑے جیسے زید مضروب غلامہ الان او غداًاس مثال میں مضروب اسم مفعول نے زید مبتدا پر تکیہ پکڑا ہے۔

(۲) یا وہ اسم موصول پر تکیہ پکڑے جیسے المضروبُ غُلَامُہٗ زیدٌ۔اس مثال میں مضروب اسم مفعول نے الف لام جو بمعنی الذی کے ہے تکیہ پکڑا ہے۔

(۳) یا وہ موصوف پر تکیہ پکڑے۔جیسے جاءنی رجل مضروب غلامہ اس میں مضروب نے رجل موصوف پر تکیہ پکڑا ہے۔

(۴) یا وہ ذوالحال پر تکیہ پکڑے جیسے جاءنی زید مضروبًا غلامُہ۔اس میں مضروب اسم مفعول نے زید ذوالحال پر تکیہ پکڑا ہے۔

(۵) یا وہ حرف نفی پر تکیہ پکڑے۔جیسے ما مضروب غلامہ۔

(۶) اور یا وہ حرف استفہام پر تکیہ پکڑے۔جیسے اَمَضرُوب غلامُہ۔

وَاِذاانتفی فیہ احدُ الشرطین المذکورین یَنتَفِی عَمَلُہٗ و حینئذ یلزَمُ اِضَافَتُہٗ الیٰ مابعدہ۔

مذکورہ بالا عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ جب اسم مفعول میں مذکورہ دوشرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے مثلاً اسم مفعول کے اندر زمانہ ماضی ہو۔تو اس وقت اسم مفعول عمل نہیں کرے گا اور اس کی اپنے مابعد کی طرف اضافت، اضافت معنویہ کے ساتھ لازم اور واجب ہے جیسے زیدٌ معطیُ درھمٍ امسِ۔

واذا دخل علیہ الالفُ و اللامُ یکون مستغنیا عن الشروط فی العمل مثل جاءنی المضروب غلامُہ

یعنی جب اسم مفعول پر الف لام موصولہ داخل ہو تو اس صورت میں اسم مفعول عمل کرنے میں شروط مذکورہ سے مستغنی ہوگا یعنی اس وقت اسم مفعول میں تمام زمانے برابر ہیں۔

حل التراکیب

ورابِعُھا اسمُ المفعولِ

واو عاطفہ رابعھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا بنا اسم مضاف المفعول اس کا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر

بنا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ بنا۔

وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعلُ

واو عاطفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا کل مضاف اسم مضاف الیہ مجرور لفظا موصوف اشتق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا لام جارہ ذات مضاف مجرور بکسرہ لفظا من موصولہ وقع صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم علیٰ جارہ ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مجرور محلاً جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الفعل اسکا فاعل مرفوع لفظا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اشتق فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو يعمل عَمَلَ فِعْلِهِ المجهولِ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا یعمل الخ۔ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر یعمل صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا۔ عمل منصوب بفتحہ لفظا مضاف فعل مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہوا المجھول شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق ہوا یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَيَرْفَعُ اِسمًا واحدًا بِاَنَّه قائم مقام فَاعِلِه

فا فصیحیہ یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا اسما موصوف واحدا اس کی صفت منصوب بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا۔ با جارہ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر منصوب متصل اسکا اسم منصوب محلا قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مقام منصوب بفتحہ لفظا مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مجرور مضاف الیہ فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا قائم صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان الامر کذالک اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وَشَرْطُ عَمَلِه كونُه بمعنى الحالِ او الاستقبالِ وَاِعْتِمَادُه على المبتدأ او المَوْصولِ او الموصوفِ او ذِي الحالِ

او حَرْفِ النفیِ او الاستفهامِ

واو عاطفہ یا استینافیہ شرط مبتدا مرفوع بضمہ لفظا مضاف عمل مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اس کا مضاف الیہ مجرور محلا عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا شرط مضاف کا شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا کون مصدر مضاف فعل ناقص ۂ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا ومرفوع معنی بنا بر اسمیت با جارہ معنی اسم مقصورہ مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف الحال معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا او عاطفہ الاستقبال اسکا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر خبر ہوئی کون مصدر کے لئے ۔ کون مصدر اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ اعتماد مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت علی جارہ المبتدا مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ او عاطفہ الموصول اسکا معطوف اول او عاطفہ الموصوف اسکا معطوف ثانی مجرور بکسرہ لفظا او عاطفہ ذی اسم من اسمائے مکبرہ در حالت جری مجرور بیائے لفظا مضاف الحال اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف ثالث ہوا او عاطفہ حرف مجرور بکسرہ لفظا مضاف النفی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ او عاطفہ الاستفہام اسکا معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف رابع ہوا۔ المبتدا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اعتماد مصدر کا۔ اعتماد مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف ہوا کون معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی شرط مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

کَمَا فِی اسمِ الفَاعِلِ

کاف جارہ ما موصولہ فی اسم الفاعل ظرف مستقر اسکا صلہ پھر فی جارہ اسم مضاف الفاعل اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت فعل مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ھذا مبتدائے محذوف کے لئے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۔

مثل زیدٌ مضروبٌ غُلَامُہ الانَ او غدًا

مثل مضاف مرفوع بضمہ لفظا زید مضروب غلامہ الان مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا او عاطفہ غدا بتقدیر زید مضروب غلامہ

الاان اسکا معطوف مجرور محلا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی مثل مضاف زید مرفوع بضمہ لفظا مبتدا مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول غلام مرفوع بضمہ لفظا مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر نائب فاعل ہوا الاان ظرف اس کا مفعول فیہ مبنی برفتحہ ومنصوب محلا مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر ہوئی زید مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

او غدا ای زید مضروب غلامہ غدا اس کی ترکیب بھی یہی اوپر والی ہے۔

نحو المضروبُ غُلامہ زیدٌ

نحو مرفوع بضمہ لفظا مضاف المضروب میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول غلامہ مرکب اضافی ہو کر اس کا نائب فاعل مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مبتدا بنا۔ زید اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

مثل جاءنی رجلٌ مضروبٌ غلامُہ

مثل مضاف جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نون وقایہ ی ضمیر منصوب متصل اسکا مفعول بہ مقدم منصوب محلا رجلٌ موصوف مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول غلامہ مرکب اضافی ہو کر اسکا نائب فاعل مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت ہوئی رجل موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل مؤخر ہوا جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

مثل جاءنی زیدٌ مضروباً غُلامُہ

مثل مضاف جاءنی بشرح مذکور فعل ومفعول بہ زید مرفوع بضمہ لفظا ذوالحال مضروباً صیغہ واحد مذکر اسم مفعول غلامہ مرکب اضافی ہو کر اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ زید ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل مؤخر ہوا جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

مثل ما مضروبٌ غُلَامُہ

مثل مضاف ما نافیہ مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مبتدا ثانی غلامہ مرکب اضافی ہو کر اسکا نائب فاعل قائم مقام خبر کے

مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

وَ اَمَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ

واو عاطفہ ہمزہ حرف استفہام مبنی بر فتح مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مبتدائے ثانی غلامہ مرکب اضافی ہو کر نائب فاعل قائم مقام خبر کے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

وَ اِذَا انْتَفٰی فِیْهِ اَحَدُ الشَّرْطَیْنِ الْمَذْكُوْرَیْنِ یَنْتَفِیْ عَمَلُهٗ

واو عاطفہ یا استینافیہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے مبنی بر سکون و منصوب محلا مفعول فیہ مقدم انتفی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا احد مرفوع بضمہ لفظا مضاف الشرطین تثنیہ مجرور بیائے لفظا موصوف المذکورین میں الف لام ساتھ معنی الذین کے۔ مذکورین تثنیہ در حالت جری مجرور بیائے لفظا و صیغہ تثنیہ اسم مفعول ھما ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا۔ احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا انتفی فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا ینتفی صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیرا عملہ مرکب اضافی ہو کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ہوئی شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و حِیْنَئِذٍ یَلْزَمُ اِضَافَتُهٗ اِلٰی مَا بَعْدَهٗ

واو عاطفہ یا استینافیہ۔ حین مضاف اذ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا۔ یلزم صیغہ واحد فعل مضارع اضافۃ مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت الیٰ جارہ ما موصولہ بعد ظرف زمان معرب منصوب بفتحہ لفظا مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اضافۃ مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر فاعل ہوا یلزم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

و اِذَا دَخَلَ عَلَیْهِ الْاَلِفُ و اللَّامُ یَكُوْنُ مُسْتَغْنِیًا عَنِ الشُّرُوْطِ فِی الْعَمَلِ

واو عاطفہ یا استینافیہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط کے مفعول فیہ مقدم منصوب محلا دخل صیغہ واحد فعل ماضی علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الالف معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو عاطفہ اللام اسکا معطوف مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر

فاعل ہوا دخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوا یکون صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم فعل از افعال ناقصہ ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا مستغنیا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل عن الشروط جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا فی العمل جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا۔ مستغنیا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

مثل جاءنی المضروبُ غلامُه

مثل مضاف جاءنی المضروب غلامه مراد لفظ اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی جاء فعل ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم منصوب محلا المضروب میں الف لام بمعنی الذی موصولہ مضروب صیغہ واحد مذکر اسم مفعول غلامہ مرکب اضافی ہو کر نائب فاعل مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر فاعل مؤخر ہوا فعل فاعل، مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ۔

وخامسها الصفة المشبهة

{تشریح} عامل قیاسی میں سے پانچواں صفت مشبہ ہے۔ صفت مشبہ میں چند باتیں سمجھنے کی ہیں۔

پہلی بات صفت مشبہ کی وجہ تسمیہ — دوسری بات صفت مشبہ کی تعریف

تیسری بات صفت مشبہ کا عمل — چوتھی بات اس کے عمل کرنے کے لئے شرائط

پانچویں بات اس کا معمول کبھی منصوب اور کبھی مجرور ہوتا ہے۔

چھٹی بات اس کے صیغے سماعی ہوتے ہیں۔

{پہلی بات صفت مشبہ کی وجہ تسمیہ}

وهی مشابهةٌ باسم الفاعل فی التصریف وفی کون کل منهما صفةً مثل حَسَنٌ، حسنان، حسنون، حَسَنَةٌ، حسنتان، حسنات علیٰ قیاس ضارب، ضاربان، ضاربون، ضاربة، ضاربتانِ، ضاربات۔

اس مذکورہ عبارت میں مصنف صفت مشبہ کی اسم فاعل کے ساتھ مشابہت کی وجہ بیان کرتے ہیں۔ صفت مشبہ کو صفت مشبہ اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کی اسم فاعل کے ساتھ دو چیزوں میں مشابہت ہے۔

(۱) گردان میں یعنی جس طرح اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں واحد مذکر تثنیہ مذکر جمع مذکر واحد مؤنث تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث۔ جیسے ضارب، ضاربان، ضاربون، ضاربة، ضاربتان، ضاربات اس طرح صفت مشبہ کے بھی چھ صیغے آتے

ہیں واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث۔ جیسے حسن، حسنان حسنون، حسنة، حسنتان، حسنات۔

(۲) صفت مشبہ اور اسم فاعل دونوں صفت ہونے میں برابر ہیں۔ جیسے حَسَنٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو صفت حسن کے ساتھ متصف ہو اور ضارب ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو صفت ضرب کے ساتھ متصف ہو۔

{دوسری بات صفت مشبہ کی تعریف}

و هی مُشْتَقَّةٌ من الفعل اللازمِ دالةٌ علیٰ ثبوت مَصْدَرِهَا لِفَاعِلِها علی سبیل الاستمرار و الدوام بحسب الوضع۔

صفت مشبہ وہ اسم ہوتا ہے جو فعل لازمی سے مشتق ہو۔ تا کہ وہ اس بات پر دلالت کرے کہ میرا مصدر میرے فاعل کے لئے وضع کے اعتبار سے استمرار اور دوام کے طریقے پر ثابت ہے۔ بالفاظ دیگر صفت مشبہ ہر وہ اسم ہوتا ہے جو فعل لازمی سے مشتق ہو، تا کہ وہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ وہ فعل بطور ثبوت و دوام قائم ہے۔ من الفعل اللازم اس سے مراد عام ہے چاہے صفت مشبہ ابتدائً فعل لازمی سے مشتق ہو جیسے حَسَنٌ اور شَرِیْف۔ حَسُنَ اور شَرُفَ سے مشتق ہے اور حَسُنَ ابتداءً فعل لازمی ہے اور چاہے صفت مشبہ فعل متعدی سے نقل کرنے کے بعد فعل لازمی سے مشتق ہو جیسے رَحِمَ یہ ابتداءً فعل متعدی ہے اس کو رَحُمَ فعل لازمی کی طرف نقل کر کے رَحِیْمٌ کو اس سے مشتق قرار دیا لہٰذا رحیم اس شخص کو کہیں گے جس کی طبیعت میں رحم ہو۔

{تیسری بات صفت مشبہ کا عمل}

وتعمل عمل فعلها من غیر اشتراط زمان لکونها بمعنی الثبوت

مذکورہ عبارت میں مصنفؒ نے صفت مشبہ کا عمل بیان فرمایا ہے صفت مشبہ اپنے فعل کی طرح عمل کرتی ہے۔ یعنی فاعل کو رفع دیتی ہے جیسے شَرُفَ زَیْدٌ اور اس کے عمل کرنے کے لئے کوئی زمانہ شرط نہیں ہے۔ کیونکہ صفت مشبہ ثبوت پر دلالت کرتی ہے۔ اور زمانہ حال یا استقبال حدوث پر دلالت کرتی ہے اور ثبوت وحدوث میں تضاد و منافات ہے۔ لہٰذا اس کے عمل کرنے کے لئے زمانہ حال اور زمانہ استقبال شرط نہیں ہے۔

{چوتھی بات صفت مشبہ کے عمل کرنے کے لئے شرط}

و اما اشتراط الاعتماد فمعتبر فیها الا ان الاعتماد علی الموصول لا یَتَاَتّٰی فیها لان اللام الداخلَۃَ علیها لیست بموصول بالاتفاق

صفت مشبہ کے عمل کرنے کے لئے صرف ایک ہی شرط ہے۔ وہ یہ کہ صفت مشبہ مذکورہ چھ چیزوں میں سے اسم موصولہ کو

نکال کر کسی ایک چیز پر تکیہ پکڑے اسم موصولہ کو اس لئے نکال دیا کہ صفت مشبہ پر داخل ہونے والا الف لام موصولہ کا نہیں ہوتا۔ کیونکہ الف لام موصولہ کا صلہ اسم فاعل یا اسم مفعول ہوتا ہے اور یا مبالغہ کے صیغے ہوتے ہیں۔

{پانچویں بات صفت مشبہ کا معمول}

وقدیکون معمولُھامنصوباًعلی التشبیہ بالمفعول فی المعرفۃ وعلی التمیز فی النکرۃِ

صفت مشبہ کا معمول عام طور پر مرفوع ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی منصوب ہوتا ہے۔ اسکی تفصیل یہ ہے کہ صفت مشبہ کا معمول دو حال سے خالی نہیں ہوگا معرفہ ہوگا یا نکرہ ہوگا۔ اگر معرفہ ہو تو مفعول کیساتھ مشابہت کیوجہ سے منصوب ہوگا جیسے زیدٌ نِ الحَسَنُ الوجْہَ اس مثال میں الوجہ حسنٌ کا معمول ہے اور اگر نکرہ ہوا تو تمیز کی بنا پر منصوب ہوگا جیسے زیدنِ لحسنُ وجْھًا۔ و مجرورا علی الاضافۃ اور کبھی صفت مشبہ کا معمول اضافت کیوجہ سے مجرور ہوتا ہے جیسے زیدٌ حَسَنُ الوجْہِ خلاصہ کلام کا یہ ہوا کہ صفت مشبہ کا معمول کبھی مرفوع، کبھی منصوب اور کبھی مجرور ہوتا ہے۔

{چھٹی بات اسم فاعل اور صفت مشبہ میں موافقت}

وتکون صیغۃُ اِسمِ الفاعل قیاسیۃً وصِیَغُھا سماعیۃً مثل حَسَنٌ وَصَعْبٌ و شَدِیْدٌ

اسم فاعل اور صفت مشبہ میں دو چیزوں میں موافقت ہے۔ (۱) گردان ہونے میں (۲) صفت ہونے میں جیسے کہ پہلے بیان ہو چکا ہے، لیکن اوزان ہونے میں مخالفت ہے۔ وہ اس طرح کہ اسم فاعل کے اوزان قیاسی ہیں یعنی اس کے لئے قاعدہ اور قانون مقرر ہے اور صفت مشبہ کے اوزان سماعی ہیں یعنی اہل عرب سے سننے پر موقوف ہے ان کے لئے قاعدہ اور قانون مقرر نہیں جیسے حَسَنٌ صَعْبٌ اور شَدِیْدٌ وغیرہ۔

حل التراکیب

وخَامِسُھا الصِّفۃُ المُشبَّھَۃُ

واو عاطفہ خامسھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا الصفۃ موصوف المشبھۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وھی مُشَابِھَۃٌ بِاسمِ الفَاعِلِ فی التصریف وفی کَوْنِ کُلٍّ منھما صفۃً

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مشابھۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر اسکا فاعل با جارہ زائدہ اسم مجرور لفظا ومنصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف الفاعل مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا فی جارہ التصریف مجرور بکسرہ

لفظا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ فی جارہ کون مصدر فعل ناقص مضاف کل موصوف مجرور بکسرہ لفظا منہما ظرف مستقر اس کی صفت مجرور محلا موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر اسم ہوا صفۃ اس کی خبر منصوب بفتحہ لفظا کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ، معطوف مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مشابھۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل حسنٌ، حَسَنَانِ، حَسَنُوْنَ، حَسَنَةٌ، حَسَنَتَانِ، حَسَنَاتٌ، علیٰ قیاسِ ضَارِبٍ، ضاربان، ضاربون، ضاربة، ضاربتان، ضاربات

مثل مضاف حسن تا حسنات مضاف الیہ مجرور معنیً ذوالحال علیٰ جارہ قیاس مصدر مضاف ضارب تا ضاربات اس کا مضاف الیہ مجرور محلا قیاس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا۔ ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

و ھی مشتقةٌ من الفعلِ اللَّازِمِ دالةٌ علیٰ ثبوتِ مَصْدَرِھا لِفَاعِلِھا علی سبیل الاستِمرارِ والدَّوَامِ بِحَسَبِ الْوَضْعِ

واو عاطفہ ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مشتقۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا من جارہ الفعل موصوف مجرور بکسرہ لفظا اللازم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مشتقۃ صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول ہوا۔ دالۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ ثبوت مصدر مضاف مصدر اسکا مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنیً بنا بر فاعلیت مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا۔ لام جارہ فاعل مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا مضاف ھا ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا ثبوت مصدر کا۔ علیٰ جارہ سبیل مضاف الاستمرار معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ الدوام اسکا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا سبیل مضاف کا۔ سبیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا ثبوت مصدر کا۔ ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا دالۃ کا۔ با جارہ حسب مضاف الوضع مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر

مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا دالۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی ہوا ھی مبتدا اپنی دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وَتَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهامن غیر اِشْتِرَاطِ زمانٍ لکونہا بمعنی الثبوت

واو حرف عطف یا حرف استیناف تعمل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا عمل مضاف فعل مضاف الیہ مجرور لفظا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف ھا ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا۔ عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہوا۔ من جارہ غیر مضاف اشتراط مضاف الیہ مضاف زمان اسکا مضاف الیہ اشتراط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا لام جارہ کون مصدر فعل ناقص ھا ضمیر مجرور متصل اسکا مضاف الیہ مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر اسمیت با جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف الثبوت مضاف الیہ مجرور لفظا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل ھی اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کون مضاف اپنے مضاف اسم اور خبر سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا تعمل فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

وَاَمَّا اشْتِرَاطُ الْاِعْتِمَادِ فَمُعْتَبَرٌ فیہا

واو استینافیہ اما حرف شرط فعل شرط محذوف وجوبا اشتراط مصدر مضاف اعتماد اسکا مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا و منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدا بنا فا جزائیہ معتبر صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا۔ فیہا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا معتبر اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اِلَّا اِنَّ الاعتمادَ علی الموصولِ لایَتَاَتّٰی فیہا لان اللام الدَّاخِلَۃَ علیہا لیست بموصول بالاتفاق

الا بمعنی لکن حرف استدراک ان حرف مشبہ بالفعل اعتماد مصدر علی الموصول جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اعتماد مصدر اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا۔ لا یتاتی صیغہ واحد مذکر فعل نفی معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا فیہا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا لا یتاتی فعل کا۔ لام جارہ ان حرف مشبہ بالفعل اللام موصوف داخلۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ھی ضمیر مستتر اسکا فاعل علیہا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا داخلۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر اسم ہوا انّ کیلئے۔ لیست فعل ناقص ھی ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا با جارہ زائدہ موصول اسکا مجرور

لفظا ومنصوب معنیٰ خبر یا جارہ اتفاق اسکا مجرور۔جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لیست کا۔لیست فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی۔ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا لایاتی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۔

و قد یکونُ معمُولُها منصوباً علی التشبِیْہِ بالمفعولِ فی المَعرِفَۃِ و علی التمیز فی النَکِرَۃِ و مجرورا علی الاضافۃ

واو استینافیہ قد حرف تحقیق یکون فعل ناقص معمولھا مرکب اضافی ہو کر اس کا اسم منصوبا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا علیٰ جارہ تشبیہ مصدر اس کا مجرور بکسرہ لفظا بالمفعول جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا تشبیہ مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔واو عاطفہ علیٰ جارہ التمیز اسکا مجرور بکسرہ لفظا جار مجرور مل کر معطوف ہوا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا منصوبا کا۔منصوبا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔واو عاطفہ مجرورا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل علیٰ جارہ اضافت اسکا مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مجرور صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

فی المعرفۃ

ای ھذا فی المعرفۃ ھذا مبتدا فی المعرفۃ ظرف مستقر اس کی خبر مرفوع محلا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فی النکرۃِ ای ھذا فی النکرۃ ان کی ترکیب فی المعرفۃ کی طرح ہے۔

و تکون صیغۃُ اسمِ الفَاعِلِ قیاسِیَۃً و صِیَغُھَا سَمَاعِیَۃٌ

واو استینافیہ تکون صیغہ واحد مؤنث فعل ناقص صیغۃ مضاف اسم مضاف الیہ مضاف۔الفاعل مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صیغۃ مضاف کا۔صیغۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔واو عاطفہ صِیَغُ جمع مکسر مضاف ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا۔مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف ہوا۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا قیاسیۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا اسم منسوب ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔سماعیۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظا اسم منسوب ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی۔تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

مثل حَسَنٍ وَ صَعْبٍ وَ شَدِیْدٍ

مثل مضاف حسن الخ مراد لفظا اسکا مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ وبتقدیر ارادہ معنی مثل مضاف حسن معطوف علیہ مرفوع بضمہ لفظا واو حرف عطف صعب معطوف اول مرفوع لفظا واو حرف عطف شدید اسکا معطوف ثانی مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدائے محذوف ھی کی۔ ھی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وسادسها المضاف

{تشریح} عوامل قیاسیہ میں سے چھٹا مضاف ہے۔

مضاف کی تعریف:۔ کل اسمٍ اضیف الیٰ اسمٍ آخرَ فیجر الاولُ الثانی

مضاف ہر وہ اسم ہوتا ہے جس کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کی گئی ہو پس اسم اول یعنی مضاف اسم ثانی یعنی مضاف الیہ کو جر دے گا۔

مُجَرَّدًا عن اللام و التنوین و مایقوم مقامه من نونَی التثنیه و الجمع لاجلِ الاضافةِ

اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ صحت اضافت کے لئے ضروری ہے کہ مضاف ایسی چیزوں سے خالی ہو جو اسم کی تمامیت پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے الف لام، تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع یعنی ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں تنوین ہو جب اس پر الف لام داخل ہو جائے یا اس کو کسی دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو اس تنوین کا گرانا واجب ہے جیسے الحمدُ اصل میں حمدٌ تھا۔ اور غُلَامُ زَیْدٍ اصل میں غلامٌ لِزَیدٍ تھا اسی طرح نون تثنیہ اور نون جمع کو جب کسی دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو اس نون تثنیہ اور نون جمع کا گرانا واجب ہے جیسے غلامَا مصرٍ اصل میں غلامانِ تھا۔ اور جیسے مُسْلِمُوْا مِصْرٍ اصل میں مسلمون تھا۔ خلاصہ کلام کا یہ ہوا کہ اضافت کی وجہ سے تنوین۔ نون تثنیہ اور نون جمع گریں گے تا کہ مضاف مضاف الیہ سے تعریف یا تخصیص اور یا تخفیف حاصل کریں۔

وَ الاِضَافَةُ اما بمعنی اللام المقدرة ان لم یکن المضاف الیه من جنس المضاف و لا یکون ظرفا له مثل غلام زید و اما بمعنی من ان کان من جنسه مثل خاتم فضة و اما بمعنی فی ان کان ظرفا له نحو ضرب الیوم

اضافت کی دو قسمیں ہیں۔ اضافت لفظی، اضافت معنوی۔

{اضافت معنوی}

اضافت معنوی کی علامت یہ ہے کہ صیغہ صفت کا اپنے معمول کی طرف مضاف نہ ہو۔ جیسے غلام زید۔ پھر

اضافت معنوی تین قسم پر ہے۔

(۱) اضافت لامی:۔ یہ اس جگہ ہوتی ہے جہاں مضاف الیہ نہ مضاف کی جنس سے ہو نہ مضاف کے لئے ظرف بن رہا ہو جیسے غلام زید اصل میں تھا غلام لزید۔ اب اس میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ ہے اور زید نہ تو غلام کی جنس سے ہے اور نہ اس کے لئے ظرف بن رہا ہے۔

(۲) اضافت منی:۔ یہ اس جگہ ہوتی ہے جہاں مضاف الیہ مضاف کی جنس سے ہو جیسے خاتم فضة ای خاتم من فضة۔

(۳) اضافت فِیْ:۔ یہ اس جگہ ہوتی ہے۔ جہاں مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف بن رہا ہو خواہ وہ ظرف زمان ہو جیسے ضرب الیوم ای ضرب فی الیوم اور خواہ وہ ظرف مکان ہو۔

{اضافت لفظی}

اضافت لفظی کی علامت یہ ہے کہ صیغہ صفت کا اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے ضارب زید۔

{فائدہ}

صیغہ صفت سے مراد اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ اور اسم تفضیل ہے اور معمول سے مراد فاعل اور مفعول بہ ہیں۔

حل التراکیب

وَسَادِسُهَا الْمُضَافُ

واو عاطفہ سادسہا مرکب اضافی ہو کر مبتدا ہوا المضاف اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

كُلُّ اسمٍ اُضِيفَ اِلى اسمٍ اٰخرَ فَيَجرُّ الاولُ الثَّانِيَ مجرداً عنِ اللامِ والتنوينِ و مايقوم مقامَه من نُونيَ التَّثنِية و الْجَمْعِ لِاَجلِ الْاَضَافَةِ

کل مرفوع بضمہ لفظا مضاف اسم مجرور بکسرہ لفظا موصوف اضیف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا الٰی جارہ اسم موصوف مجرور بکسرہ لفظا آخر غیر منصرف بسبب وصف و وزن فعل اس کی صفت مجرور بفتحہ لفظا موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اضیف فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا بنا متضمن معنی شرط کے فا جزائیہ یجر صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم الاول مرفوع بضمہ لفظا ذوالحال الثانی اسم منقوص اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا مجردا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا عن جارہ اللام معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا۔ واو عاطفہ التنوین اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ ما موصولہ یقوم الخ جملہ اس کا صلہ پھر یقوم صیغہ

واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا مقامہ مرکب اضافی ہو کر اسکا مفعول فیہ یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر ذوالحال ہوا من جارہ نونی تثنیہ درحالت جری مجرور بیائے لفظا مضاف التثنیہ معطوف علیہ مجرور بکسرہ لفظا واو عاطفہ الجمع اس کا معطوف مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل ھو اور ظرف لغو سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر معطوف ثانی ہوا اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اول ہوا مجردا کا۔ لام جارہ اجل الاضافۃ مرکب اضافی ہو کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ثانی ہوا مجردا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر حال ہوا۔ ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا۔ یجر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی قائم مقام جزاء کے مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ الإضَافَۃُ اِمَّا بمعنی اللام المُقَدَّرَۃِ و اِمَّا بمعنی مِنْ و اما بمعنی فی

واو استینافیہ الاضافۃ مبتدا مرفوع بضمہ لفظا اما حرف تردید با جارہ معنی اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیراً۔ مضاف اللام موصوف المقدرۃ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ اما حرف تردید با جارہ معنی اسم مقصورہ درحالت جری مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف من مراد لفظ اس کا مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف اول ہوا۔ واو عاطفہ اما حرف تردید با جارہ معنی بشرح مذکور مضاف فی مراد لفظ مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر معطوف ثانی ہوا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل ھی اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ان لم یکنِ المضافُ الیہ من جنس المضافِ و لا یکون ظرفًا لہ

ان شرطیہ لم یکن صیغہ واحد مذکر فعل جحد معلوم فعل ناقص المضاف میں الف لام بمعنی الذی موصولہ مضاف صیغہ واحد مذکر اسم مفعول الٰی جارہ ہٗ ضمیر مجرور متصل اس کا مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر اسم ہوا۔ من جارہ جنس مجرور بکسرہ لفظا مضاف۔ المضاف میں الف لام بمعنی الذی موصولہ مضاف صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مضاف الیہ ہوا۔ جنس مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل

اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی ۔لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ لا یکون فعل مضارع نفی معلوم فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم مرفوع محلا ظرفا موصوف لہ ظرف مستقر اس کی صفت منصوب محلا موصوف صفت مل کر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط ہوئی جزائے محذوف کے لئے جو کہ الاضافۃ بمعنی اللام ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مِثْلُ غلامُ زیدٍ

مثل مرفوع بضمہ لفظا مضاف غلام مرفوع بضمہ لفظا مضاف زید مضاف الیہ مجرور بکسرہ لفظا مضاف، مضاف الیہ مل کر مراد لفظ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

اِن کان من جنسِہ

ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اس کا اسم من جارہ جنس مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل ھو اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط فالاضافۃ بمعنی من اس کی جزا محذوف مجزوم محلا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل خَاتَمُ فِضَّۃٍ

مثل مضاف خاتم فضۃ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدائے محذوف کے لئے جو کہ ھی ہے۔ ھی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ان کان ظرفًا لَّہٗ

ان شرطیہ کان فعل ناقص ھو ضمیر مستتر اسکا اسم ظرفا موصوف لہ ظرف مستقر اس کی صفت، موصوف صفت مل کر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فالاضافۃ بمعنی فی۔ اس کی جزا محذوف محلا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نحو ضَرْبُ الْیَوْمِ

نحو مضاف ضرب الیوم مراد لفظ اسکا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔ و بتقدیر ارادہ معنی ضرب مصدر مضاف الیوم اس کا مضاف الیہ الخ۔

و سابعھا الاسم التام

{تشریح} کل اسم تَمَّ فَاسْتَغْنٰی عن الاضافة بان یکون فی أخرہ تنوین او مایقوم مقامہ مِنْ نُوْنِی التثنیۃِ والجمعِ او یکون فی أخرہ مضاف الیہ

{ترجمہ} اور ساتواں ان کا اسم تام ہے۔ اسم تام ایسا اسم ہے جو تام ہو پس وہ اسم تام اضافت سے مستغنی ہو اس طور پر کہ اس کے آخر میں تنوین ہو یا وہ چیز ہو جو تنوین کے قائم مقام ہو مثلاً نون تثنیہ و نون جمع اور یا اس کے آخر میں مضاف الیہ ہو۔

اسم تام کی تعریف:۔ اسم تام وہ اسم ہوتا ہے جو چار چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے ساتھ تام ہو جائے۔

(۱) تنوین کے ساتھ خواہ وہ تنوین لفظی ہو یا تقدیری ہو۔ (۲) یا نون تثنیہ کے ساتھ۔

(۳) یا نون جمع کے ساتھ۔ (۴) اور یا مضاف الیہ کے ساتھ۔

اور اسم کے تام ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت میں کسی کی طرف مضاف نہ ہو۔

و ھو یَنْصِبُ النکرۃ علیٰ اَنَّھا تمییز لہ فیرفع منہ الابھامَ

{ترجمہ} اور وہ اسم تام نکرہ کو نصب دے گا۔ اس بنا پر کہ وہ نکرہ اس اسم تام کیلئے تمییز ہے پس وہ تمییز اس اسم تام سے ابھام اور پوشیدگی کو دور کرے گا۔

{تشریح} اسم تام کا عمل:۔ اسم تام اپنی تمییز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے عندی رطل زیتا۔ میرے پاس ایک رطل ہے از روئے زیتون تیل کے۔ اس میں رطل اسم تام ہے اور تنوین لفظی کے ساتھ تام ہوا ہے اور زیتا تمییز ہے۔ اور جیسے عندی منوان سمنا (میرے پاس دو سیر ہیں ازروئے گھی کے)۔ اس میں منوان اسم تام ہے اور تمامی اسم نون تثنیہ کے ساتھ ہے۔ اور سمنا تمییز ہے۔ اور جیسے عندی عشرون درھما (میرے پاس بیس ہیں ازروئے درہم کے)۔ اس میں عشرون اسم تام ہے اور درھما تمییز ہے اور تمامی اسم مشابہ نون جمع کے ساتھ ہے اور جیسے وَلی مِلْؤُہٗ عَسَلاً (میرے لئے اس کا بھرنا ہے ازروئے شہد کے) اس میں ملوہ اسم تام ہے۔ اور عسلا تمییز ہے اس میں تمامی اسم اضافت کے ساتھ ہے۔

{فائدہ} تمییز کو تبیین، تفسیر اور ممیز بھی کہتے ہیں اور مُمَیَّز کو اسم تام بھی کہتے ہیں۔

حل التراکیب

و سَابِعُھا الاسمُ التَّامُ

واو عاطفہ سابعھا مرکب اضافی ہو کر مبتدا الاسم موصوف التام صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

کُلُّ اِسْمٍ تَمَّ فَاسْتَغْنٰی عَنِ الْاِضَافَۃِ

کل مرفوع بضمہ لفظا مضاف اسم موصوف تم جملہ اس کی صفت مجرور محلا پھر تم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا متضمن معنی شرط کے فا جزائیہ استغنیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا عن الاضافۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا استغنیٰ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی متضمن معنی جزا کے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِاَنْ یَّکُوْنَ فِیْ اٰخِرِہٖ تنوینٌ او مایقومُ مقامَہٗ من نونَیِ التَّثْنِیَۃِ و الْجَمْعِ او یکونَ فی اٰخِرِہٖ مضاف الیہ

با جارہ ان ناصبہ یکون فعل ناقص فی جارہ اٰخرہ مرکب اضافی ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر خبر مقدم ہوا۔ تنوین مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا معطوف علیہ او عاطفہ ما موصولہ یقوم الخ جملہ اسکا صلہ پھر یقوم صیغہ واحد مذکر فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مقامہ مرکب اضافی ہو کر اسکا مفعول فیہ۔ یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر ذوالحال ہوا من نونی الخ۔ ظرف مستقر اس کا حال منصوب محلا پھر من جارہ نونی تثنیہ در حالت جری مجرور بیائے لفظا مضاف التثنیۃ مجرور بکسرہ لفظا معطوف علیہ واو عاطفہ الجمع اس کا معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال مل کر معطوف ہوا تنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر ہوا یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد معطوف علیہ ہوا۔ او عاطفہ یکون فعل ناقص فی اٰخرہ ظرف مستقر اس کی خبر مقدم منصوب محلا مُضَاف صیغہ واحد مذکر اسم مفعول الیٰ جارہ ہ ضمیر مجرور متصل اسکا مجرور محلا و مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مُضَاف صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ہوا ثبت یا ثابت مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدائے محذوف کے لئے جو کہ ذالک ہے۔ ذالک مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھوَ یَنْصِبُ النکرَۃَ علیٰ انھا تمییز لہ

واو عاطفہ یا استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا ینصب الخ جملہ اس کی خبر مرفوع محلا پھر ینصب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا النکرۃ اس کا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا علیٰ جارہ ان حرف مشبہ

بالفعل ھا ضمیر منصوب متصل اسکا اسم منصوب محلا تمییز موصوف لہ ظرف مستقر اس کی صفت مرفوع محلا موصوف صفت مل کر خبر ہوئی ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا ینصب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

فَیَرْفَعُ منه الابهامَ

فا فصیحیہ یرفع صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا منہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا الابھام اسکا مفعول بہ منصوب بفتحہ لفظا یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی اذا کانت النکرۃ تمییز اًلَه شرط محذوف محلا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل عندی رِطْلٌ زیتاً وَ عندی مَنَوَانِ سَمَنًا و عندی عشرون درھما ولی ملؤہ عسلاً

مثل مضاف عندی رطل زیتا مراد لفظ معطوف علیہ مجرور محلا واو عاطفہ عندی منوان سمنا اسکا معطوف اول مجرور محلا واو عاطفہ عندی عشرون درھما اسکا معطوف ثانی واو عاطفہ لی ملوہ عسلا اسکا معطوف ثالث مجرور محلا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مقدر کی الخ۔

عندی رطل زیتا

عند غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب بفتحہ تقدیرا مضاف ی ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم رطل ممیز زیتا تمییز، ممیز تمییز مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وعندی منوان سمنا

عندی بشرح مذکور مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثبتا فعل مقدر کا۔ ثبتا صیغہ تثنیہ مذکر فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز اسکا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم بنا۔ منوان تثنیہ درحالت رفعی مرفوع بالف لفظا ممیز سمنا اس کی تمییز منصوب لفظا ممیز تمییز مل کر مبتدائے مؤخر ہوا۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

عندی عشرون درھماً

عندی بشرح مذکور مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا۔ ثبت فعل اپنے فاعل (ھو) سے مل کر خبر مقدم ہوا عشرون درھماً ممیز تمییز مل کر مبتدائے مؤخر ہوا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولی ملؤہ عسلا

واو عاطفہ لی ظرف مستقر خبر مقدم مرفوع محلاملو ہ مرکب اضافی ہو کر ممیز عسلا اس کی تمییز منصوب بفتحہ لفظا ممیز تمییز ملکر مبتدائے مؤخر ہوا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و اما المعنویۃ فمنھا عددان

{تشریح} اب تک عوامل لفظیہ کا بیان تھا اب یہاں سے عوامل معنویہ کا بیان فرمار ہے ہیں عوامل لفظیہ چونکہ زیادہ تھے اور عوامل معنویہ کم تھے۔اس لئے عوامل لفظیہ کو مقدم رکھا اور عوامل معنویہ کو مؤخر رکھا۔

{عامل معنوی کی تعریف}

اَلْمُرادُ مِن العامل المعنوِیِّ مایُعْرَفُ بِالْقَلْبِ و لیس لِلّسانِ حَظٌّ فیہ

{ترجمہ} یعنی عامل معنوی وہ ہوتا ہے جو دل سے پہنچایا جائے زبان کا اس میں کوئی دخل نہ ہو پھر عامل معنوی دو ہیں۔

احدھما العامل فی المبتدأِ و الخبرِ و ھو الابتداء اَیْ خُلُو الاسمِ عن العوامِلِ اللفظیۃ نحو زید منطلق

پہلا عامل معنوی وہ ہے جو مبتدا اور خبر میں عمل کرتا ہے اور وہ ابتدا ہے یعنی اسم کا عوامل لفظیہ میں سے خالی ہونا یہ ابتداء مبتدا اور خبر دونوں کو رفع دیتا ہے جیسے زید منطلِقٌ اس مثال میں زید مبتدا ہے اور منطلق خبر ہے دونوں کو ابتدا نے رفع دیا ہے۔

{فائدہ} مبتدا اور خبر کا عامل رافع (رفع دینے والا عامل) کون ہے اس میں کل تین مذہب ہیں۔

(۱) دونوں کا عامل رافع ابتدا ہے یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا یہ جمہور بصریینؒ کا مذہب ہے۔

(۲) مبتدا کا عامل رافع ابتدا ہے اور خبر کا عامل مبتدا ہے۔

(۳) دونوں ایک دوسرے میں عمل کرتے ہیں یعنی مبتدا خبر کو اور خبر مبتدا کو رفع دیتا ہے۔

و ثانیھما العامِلُ فی الفعلِ المضارِعِ

عامل معنوی میں سے دوسرا وہ عامل ہے جو فعل مضارع میں عمل کرتا ہے و ھو صحۃ وقوع الفعل المضارع موقع الاسم۔اور وہ فعل مضارع کا ایسی جگہ پر آنا ہے جہاں اسم کا آنا درست ہو جیسے زید یعلم اس مثال میں یعلم مرفوع ہے کیونکہ اس کی جگہ پر اسم کا واقع ہونا صحیح ہوتا ہے کیونکہ یہ درست ہے کہ زید یعلم کی جگہ پر زید عالم کہا جائے۔یہ تو بصریین کا مذہب ہے۔و عند الکوفیین ان عامل الفعل المضارع تجردہ عن العامل الناصب و الجازم یعنی کوفیین کے نزدیک فعل مضارع کا عامل رافع فعل مضارع کا عامل ناصب اور عامل جازم سے خالی ہونا ہے وہ ھو مختار ابن مالک شارح کہتے ہیں کہ کوفیین کے مذہب کو ابن مالک نے بھی پسند فرمایا ہے۔چونکہ مصنف کے نزدیک بصریین کا مذہب پسندیدہ ہے اس لئے اس کو مقدم رکھا ہے۔

حل التراکیب

و اما المعنویۃُ فَمِنھا عَدَدَانِ

واو استینافیہ یا عاطفہ اما حرف شرط۔ فعل شرط محذوف لزومًا المعنویۃ اسم منسوب صیغہ واحد مؤنث ھی ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت ہوئی العوامل موصوف محذوف مرفوع بضمہ لفظا موصوف ، صفت مل کر مبتدا بنا۔ فا جزائیہ من جارہ ھا ضمیر مجرور متصل اسکا مجرور محلا جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین مقدر کا۔ ثابتین صیغہ تثنیہ اسم فاعل ھما ضمیر مستتر اسکا فاعل مرفوع محلا ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال مقدم ہوا عددان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالف لفظا ذو الحال مؤخر ذو الحال حال مل کر خبر بنا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جزا ہوئی شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

المُرادُ من العاملِ المَعْنَوِیّ مایُعرَفُ بالقَلْبِ و لیس لِلّسَانِ حظٌّ فیہ

المراد میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے مراد صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ھو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل مرفوع محلا من جارہ العامل موصوف المعنوی اسم منسوب ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا مراد اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر مبتدا ہوا۔ ما موصولہ مبنی بر سکون و مرفوع محلا۔ یعرف بالقلب جملہ اس کا صلہ پھر یعرف صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ھو ضمیر مستتر اسکا نائب فاعل مرفوع محلا با جارہ القلب اسکا مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا یعرف فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ لیس فعل ناقص للسان ظرف مستقر اس کی خبر مقدم منصوب محلا حظ اسکا اسم مؤخر مرفوع لفظا فیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق ہوا لیس کا۔ لیس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ، معطوف سے ملکر صلہ ہوا۔ موصول صلہ مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحَدُھما اَلعَامِلُ فی المبتدا و الخبرِ

احد مضاف مرفوع بضمہ لفظا ھما ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا۔ مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا العامل میں الف لام ساتھ معنی الذی موصولہ کے عامل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ھو ضمیر مستتر اسکا فاعل فی جارہ المبتدا معطوف علیہ مجرور لفظا واو عاطفہ الخبر اسکا معطوف مجرور لفظا معطوف علیہ معطوف ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔